لنگ پُران

شری بیاس جی کا بنایا ہوا

ترجمہ بھاشا زبان

جسمین شری شوجی کے نرگن و سگن روپ کا برنن سوبچ مبس و چند بنش کا بیان ۔ گرہ پچھتر جوگ و لنگول کا حال ۔ لِنگ استھاپن کا پھل ۔ لنگ دان کا پھل ۔ ہر طرح کے لِنگون کی پوجا کا پھل ۔ بُہت سے پاپون کا پرایشچت یعنی کفارہ ۔ جیتے ہوے پُرش کی شرادھ ۔ نامذی مُکھ شرادھ ۔ شو پوجن کی بدھ ۔ شوجی کی اینک رتیون کی مہما ۔ دو طرح کے شو سہستر نام ۔ کاشی جی وغیرہ شو چھیترون کا ماہاتم ۔ پاشُ پت برت کی بدھ ۔ دیوتا رِشی پھسپ ناگ وغیرہ کی پیدایش ۔ جُد بنش کا برنن ۔ تریُرکا داہ ۔ شوجی کی اینک رتیون کی پرتشٹھا کرنیکی بدھ ۔ دھرکا بدھ ۔ وچھ جگت بدھونس ۔ شوجی کا بواہ ۔ گنیش جی کا جنم ۔ شو پوجن ۔ سولہ مہادان ۔ شوجی کے شری پاتال کتا [illegible] اوتار و کا کتھا ۔ نندی جی کا جنم ۔ مرتیجے منتر کا ماہاتم ۔ شوجی کے پنچ اچھری منتر کا بڑا بھاری ماہاتم ۔ گیان دھیان کے طریقے ۔ مکت کی عمدہ عمدہ تدبیرین مندرج ہین

جناب فیض مآب منشی نولکشور صاحب بہادر سی آئی ای کی اولوالعزمی و عالی ہمتی کے ایماسے
منشی **سوامی دیال** کایستھ شری واستو نے اصل ترجمہ شدہ سنسکرت مطبوعہ مطبع سے
بحروف فارسی زبان بھاشا مین ترجمہ کیا اور حق ترجمہ و تالیف مطبع کو نذر کیا

باہتمام مطبع منشی نولکشور مین چھپا
بمقام لکھنو
حق تالیف اس پران کا محفوظ ہے
سنہ ۱۸۹۰ء

فہرست مضامین لنگ پُران

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	پہلا حصہ	
۱	نیم سارنیہ مین شری سونک وغیرہ رِشیون کا شری بیاس جی کے چیلے شری سوت جی سے شِولنگ کا ماہاتم وغیرہ پوچھنا۔	۱
۲	جو جو باتین اس لنگ پُران مین کہی گئی ہین اُن سب کا خلاصہ بطور فہرست مضامین کے کہا ہے۔	۲
۳	شری شِوجی کے سگُن روپ سے پنچ تتو یعنی پنج عناصر کی پیدائش اور پھر انڈے سے برہما بشن رُدّر وغیرہ تمام مخلوقات کی پیدائش ۔	۶
۴	برہما بشن رُدّر کے دن رات کا اندازہ اور پترون کے دن رات کی مقدار اور چارون جگون اور منونترون اور کلپون کی مدّت اور برہماجی کی رات مین سب جگت کا ناش ہو جانا اور دن مین پھر پیدا ہونا۔	۱۰
۵	سوائمبھو منُ اور ست روپا رانی کا پیدا ہونا۔	۱۰
۶	اگنی کے پتر اور پتر اور پتریشا اور شری پاربتی جی اور شری گنگا جی اور رُدّر وغیرہ کی پیدائش۔	۱۲
۷	اس باراہ کلپ کے بیوستوت منونتر کے اٹھائیس بیاس اور جوگیشور اور چودہ منُ اور رُدّر کے اوتارون کے نام ۔	۱۴
۸	شریر مین جوگ کے استھان اور جوگ کے سادھن یم نیم وغیرہ اور انکی صفت اور جوگ کرنے کا طریقہ	۱۷
۹	جوگ کے بگھن اور سدّھیون کے نام اور ہر ایک سدّھ کے گُن جو جوگیون کو آکر گھیرتی ہین ۔	۲۲
۱۰	شری شِوجی سے شری پاربتی جی کا یہ پوچھنا کہ کس کرم کے کرنے سے آپ بس مین ہوتے ہین اور شِوجی کا جواب ۔	۲۵
۱۱	شِوجی کے پانچ اوتارون کا بیان جنکے نام یہ ہین سدیوجات ۔ بامدیو	۲۷

فہرست لنگ پران ختم ہوئی

شری گنیشائے نمہ

لنگ پُران بھاشا

پہلا ادھیائے

دوہا

بِندُ ھِمکٹ مَن دیپکا نِیرا جِت دن رَین +
بَھجن ہَرَین ہِیتر سب کے چرن کمل شِکھ دین
بھجون نت گوری گِرش سَکل سِدھ کے ہیت
بھگت منورتھ کلپ تر بھو ساگر کے سیت
پرتھم بِشن شِو رُوپ سے پرشٹ انچِت سُنگھا
کرت تاہ جگدیش کو بِنوون بارم بار

ایک سمے شری ناردمن شَیلیش۔ سَنگمیشور۔ ہرنیہ گربھ۔ سورلین۔ اَبمکت۔ مہالی رُودر۔ گوپرکشک۔ پاشُپت۔ بِگھنیشور۔ کیدار۔ گوپاکنیشور۔ ہرن گربھ چندر لیشور۔ ایشان۔ ترشٹپ۔ اور شکر لیشور آدی اُتم اُتم شِوجی کے چھیترون مین شری مہادیو جی کا پوجن کرتے ہوئے اور سنسار کا چمتکار دیکھتے ہوئے نیم سارنیہ مین پہونچے وہان سب سونک آدی مُن ناردجی کو دیکھکر بہت خوش ہوئے اور بڑی ہیت سے آدر کرکے اُتم آسن پر بیٹھاکر اُنکا ستکار سے پوجن کیا۔ ناردجی بھی بڑی بھگتی سے مُن لوگون کو شِوجی کا مہاتم سُنانے لگے اِسی عرصہ مین بیاس جی کے

پہلے اور سب پران اتہاس آدی کے جاننے والے شری سوت جی بھی رشیون کے درشن کے لیے نیم سارنیہ مین آئے انکو دیکھکر سب منی لوگ خوش ہوئے اور اچھی طرح سے آدر کرکے بیٹھا کر کہنے لگے کہ ہے سوت جی آپ نے شری بیدبیاس جی کا بہت آرادھن کیا ہے اور انھون نے بھی کرپا کرکے آپ کو سب پران پڑھائے اب آپ وہ سنگھتا (مجموعہ) ہمکو سنائیے جسمین شیو لنگ کا مہاتم خاص کرکے کہا ہے اس سمے نارد منی بھی بہت سے تیرتھون مین شوجی کا پوجن کرتے ہوئے یہان آئے ہین یے شوجی کے بڑے بھگت ہین اور آپ اور ہم بھی شری مہادیوجی کے چرن کمل کی سیوا کرنے والے ہین اسلیے اب آپ نارد جی کے سامنے ہی پران سناوین کہ آپکا بھی پرشرم سپھل ہو۔ منی لوگونکا یہ بچن سنکر اور بہت پرسن ہو کر سب منی لوگون اور نارد جی کو نمسکار کرکے سوت جی پران کہنے لگے۔

دوہا

پنچانن چتر انن بہا سہہ بشن سمان

بار بار سر نائے کے برنون لنگ پران

شبد برہم سوروپ اور شبد برہم کا پرکاش کرنے والا پرن ہی جسکے انگ ہین وہ پرماتما انیک روپ سے استھت (قائم) ہو پرنت پھر بھی چھپا ہوا ہی اکار اکار مکار روپ سے استھول اور سوکشم اور پر سے پرے ہی یعنی استھول اور سوکشم اور پر سے بھی پرے یہ جسکی تین ادستھا ہین وہ اونکار روپ پرماتما کہ جسکا رگ بید مکھ ہی اور سام بید جبیھ ہی اور یجر بید گردن ہی اور اتھربن بید ہردی ہی۔ جنم مرن آدی سے رہت ہی سب مین بیاپ رہا ہی اور وہی پرماتما تموگن سے کال رودر اور رجوگن سے ہرنیہ گربھ یعنے برہما اور ستوگن سے بشن ہوتا ہی اور جب نرگن ارتھات ستوگن رجوگن تموگن ان تینون گنون سے رہت ہوجاتا ہی تب مہیشور ارتھات پرماتم سوروپ ہی اور جو پرماتما اویکت اور جیو کو بیاپت کرکے مہت تتو۔ اہنکار۔ شبد۔ رس۔ روپ۔ گندھ۔ اسپرش ان سات روپون سے پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری اور پانچ مہابھوت اور من ان ستون پر کارون سے اسیطرح جہتتو آدی سات اور پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ مہابھوت اور رتن اور اویکت اور دھیاتا اور دیتے آن چھبیسو

بھیدون سے اتیت ہی اور مایا یا برہماجی کی پیدائش کا استھان ہی جو پرماتما لنگ
روپ سے سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتا ہی اُسکو بار بار پرنام کرکے اب
پرم منگل دینے والا اور سب پاپون کا دور کرنے والا یہ لنگ پران ہے منیشورو ہم
آپ کو سناتے ہین آپ بھی پریت سے سُنیے

دوسرا اَدھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو جو بہت اُتم لنگ پران الیشان کلپ کا برتانت
لیکر سنسار کے اُدھار کے لیے شری برہماجی نے بنایا ہی وہ کروڑا شلوک کا ہی اور
سب پران سو کروڑ اشلوک کے تھے اُن سب کا سار (خلاصہ) لیکر شری بید بیاس جی نے
کلجگ کے جیوون کے بھلے کے واسطے چار لاکھ اشلوکون مین اٹھارہ پران دواپرجگ
مین بنائے اُن پرانون مین پہلا برہم پران ہی اور گیارھوان یہ لنگ پران ہی اسمین
گیارہ ہزار اشلوک ہین اور اسمین جو جو باتین لکھی گئی ہین اُنکی فہرست ہم کہتے ہین
سُنیے ــ پرادھانک سرگ ــ پراکرت سرگ ــ بیکرت سرگ ــ انڈے کی
اُتپتی ــ انڈے کے آٹھ ابرن ــ رجوگن سے بشن جی کا پیدا ہونا ــ کال رودر کا برنن ــ
بشن جی کا جل مین سین کرنا ــ پرجاپت لوگون کا سرگ ــ پرتھوی کا اُدھار ــ برہماجی کا
دن رات ــ برہماجی کی عمر ــ برہم سون جگ ــ کلپ ــ وبیہ ــ ناگھ ــ ارکھ ــ پتر
دھرو کے برسون کی تعداد ــ پترون کی پیدائش ــ آشرم والون کا دھرم ــ جگت کا
تھنبت ــ دیبی جی کی پیدائش ــ برہماجی کا استری پرش بھاو تھمن سے دونون سے
پیدائش کا ہونا ــ رودر کی آٹھ آکھیا جو رود نامتر مین لکھی ہین ــ برہماجی اور بشن جی کا
بواد (مباحثہ) اور لنگ کا پیدا ہونا ــ شِلاد کا تپ اور اندر کا درشن دینا ــ پتر کی
پرارتھنا (درخواست) پتر کا درلبھ ہونا کہنا ــ اندر کی بات چیت شلاد سے ــ برہماجی
کا کمل سے پیدا ہونا ــ کلجگ مین گرو چیلے کو شوجی کا درشن ہونا ــ بیاس جی کے اوتار
کلپ منونتر وغیرہ کا بیان ــ کلپون کے نام ــ باراہ کلپ مین بشن جی کا باراہ ہونا ــ
میگھ باہن کلپ کا حال اور رودر کی بزرگی ــ رکھتیون کے بیچ مین شوجی کے لنگ کا

پرادر بھاو - لنگ کا آرادھن - انسان کی بدھ - شوچ (طہارت) کا لچھن - کاشی کے
اور دیگر تیرتھون کے مہاتم کا برنن - زمین پر شوالے اور بشن جی کے مندرون کی تعداد
اس دنیا کے انترکش (آکاش) مین دیواستھانون کا برنن - ورچھ کا زمین پر
گرنا - سوادر وچکر منونتر مین ورچھ کو سراپ ہوتا اور پھر سراپ کا چھوٹنا - کیلاش کا برنن - پاشپت
جوگ - چارو جگون کی مدت اور جگون کا دھرم - سندھیانش کا برنن سندھیا
سمے مین شوجی کا برتانت - شوجی کا اشمسان مین رہنا - چندر کلاؤن کی پیدائش
شوجی کا بواہ - پتّرون کو پیدا کرنا - بہت کال لچھن کے کارن تحکت کا جھگڑا ہونا
دیوتاؤن کو ستی جی کا سراپ ہونا - ترپر کو مار کر بشن جی کو بچانا - شوجی کا بیج گرنا
اور اسکندھ کی پیدائش - گرہن وغیرہ کے سمے مین لنگ اسنان کا پھل - چھپا اور دوچیچ کا
بواد - دوچیچ اور بشن جی کا بواد - نندی نام کرکے شوجی کی اُتپت پت برتا کا اتہاس بیش
پاش کا بچار - پربرت اور نبرت کا لچھن - بششٹھ جی کے پتّرون کی پیدائش اور انکے بنس کا
برنن - راجاؤن کی شکتی کا ناش - کوشک کی برائی - کامدھین کا بندھن بششٹھ جی
کا پتّرشوک - ارندھتی جی کا بلاپ - اشنگما (بہن) کا بھیجنا اور گربھ کے بھیتر سے
بالک کا بات چیت کرنا - پراشر اور بیاس اور سکدیوجی کے اوتار کا برنن بششٹھ جی کا
راچھسون کو مار ڈالنا - دیوتاؤن کا پرارتھنا کرنا اور پرساد - پلست گرو کی آگیا
سے پران کا بنایا جانا - بھونون کا پرمان - گرہ نچھتر آدی کی گت - جیتے ہوئے پرش
کی شرادھ کی بدھ - شرادھ کے ادھکاری - شرادھ کی بدھ - نانڈی شرادھ کی
بدھ - ادھین کی بدھ - پنچ جگ کا پربھاو - پنچ جگ کی بدھ - رجسولا استری کی بت
پتر کی بششٹتا - چارو برنون مین لچھن کی بدھ - سب برنون مین کھانے اور نہ کھانے
والی چیزون کا بیان - سب کا پراشچت یعنے کفارہ - نرکون کا سوروپ - کرم کے انسار
دنڈ کا برنن - سورگ اور نرک والے جیوون کی دوسرے جنم مین پہچان یعنے نشان -
بہت طرح کے دانون کا برنن - پریت راج کے نگر کا برنن - پانچ اچھر کے منتر کا کلپ و جی
کا مہاتم - برتراسر اور اندر کا بڑا جدھ - بشوروپ کا مارا جانا - شونت مُن اور

مرت کی بات چیت - شو بیت کے واسطے مرت کا ناش - دیو دار بن مین شو جی کا جانا - شو جی کا اور سدرشن کا حال - کرم سمان کا لچھن - شردھا ہی سے ردر جی کا درشن ہونا برہما جی کا اندھ کیٹبھ نام دیت سے گیان کا مٹ جانا - برہما جی کو گیان سکھانے کے لیے بشن جی کا متس یعنے مچھلی کا اوتار لینا - سب اوستھاؤن مین لیلاہی سے بشن جی کے اوتار - شو جی کی کرپا سے شری کرشن جی اور پردمن جی کا جنم - مندراچل پربت کے اٹھانے کے لیے بشن جی کا کچھوے کا اوتار لینا شنکرکھن اور کوشکی کا اوتار - جادوون کی پیدایش - بشن جی کا جادوون مین اوتار لینا - شری کرشن جی کے ماما کنش نام راجا کی دشٹتا - شری کرشن جی کی بال لیلا - پتر ہونے کے لیے شری کرشن جی کا شو جی کا آرادھن (پوجن) کرنا - ردر سے کپال مین جل کا پیدا ہونا - پرتھو راج کا زمین کو دہنا - دیوتا اور دیتیون کی لڑائی مین بشن جی کو بھرگ من کا سراپ ہوتا شری کرشن جی کا دوارکا مین رہنا - درباسا رشی کا بشن جی کو سراپ دینا - برشنی اور اندھکون کے ناس کے لئے پنڈارک چھیتر کے رہنے والے رکھیون کا سراپ ہونا - سمندر مین ایرکا نام گھاس کا پیدا ہونا - ایرکا نام گھاس سے جادوون کا آپس مین لڑ کر مرجانا - سب جادوون کے ناش ہو جانے پر شری کرشن جی کا اپنی اچھا سے اپنے لوک کو جانا - برہما جی کے شوکش کا گیان بستار سہت - اندر ہاتھی مرگ روپی اندھک اگنی - دچھ - کام دیو - برہما جی - اسر - ہلاہل - دیت انھون نے مہادیو جی کی نافرمانی کی - جلندھر کا مارا جانا - سدرشن کا پیدا ہونا - بشن جی کو عمدہ عمدہ ہتھیارون کا ملنا - ردر جی کے چرتر - بشن جی اور برہما جی اور اندر کا پربھاو - شو لوک کا برنن پرتھوی پر ردر لوک - پاتال مین ہاٹکیسور کا برنن - تپ کا لچھن - براہمنون کا بھی سب مورتیون مین لنگ مورت کا بڑا درجہ - اتنے مضمون اس لنگ پران مین مفصل طور پر اپنے اپنے موقع پر بیان کیے گئے ہین یہ سب پرانون کا خلاصہ ہی اسکو جو کوئی شخص جانے اور پڑھے پڑھاوے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر برہم لوک کو پاویگا -

تیسرا ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ اے منیشور وہ پرمیشور النگ ہی ارتھات نرگن ہی - لنگ یعنی پرکرت کا مول ہی اسیکو شو کہتے ہین اور پردھان پرکرت اور انیکت سب لنگ کے نام ہین وہ شو شبد اسپرش روپ رس گندھ برن سے باہر ہی نرگن اور اچل اور ابناسی لازوال ہی اسکو النگ کہتے ہین اور جب وہ شو شبد اسپرش وغیرہ مین شامل ہوجاتا ہی تب استھول روپ لنگ کہلاتا ہی اس پرمیشور کے لنگ مایا کرکے اوپر کہے ہوئے چھبیس روپون سے پھیلے ہوئے ہین انھین سے تین دیوتا پیدا ہوئے ان تین دیوتاؤن مین سے ایک دیوتا دنیا کو پیدا کرتا ہی دوسرا پالتا ہی تیسرا سنگھار کردیتا ہی اور وہ شو سب جگت مین بیاپت (گھسا ہوا) ہی اس سے جگت بھی پربرہم ہی کا سروپ ہی ہی اور اس پرمیشور سے پیدا ہوئے برہما بشن ردر یے بشنو پراگیہ اور تیجس کہلاتے ہین - وہ ردر ہی جگت کا بیج یعنی سبب پیدایش ہی اور اسی ردر کو عقلمند لوگ ہمیشہ پرانون مین پرماتما یعنی ترہی برہما من شو آد نامون سے کہتے ہین اور دنیا کی شروع پیدایش مین وہ پرکرت شو جی کی اچھا سے پرگٹ یعنی ظاہر ہوتی ہی اسی سے مہتتو آد استھول بھوت یعنے جگت پیدا ہوتا ہی وہ مایا اجنما کہلاتی ہی اور اسکے رنگ لوہت اجلے کالے ہین ایک ہی اور بہت طرح کی خلقت کو پیدا کرتی ہے یہ جیو پریت سے اسکی سیوا کرتا ہوا اسکے بس مین رہتا ہی جب یہ جیو اچھی طرح سے مایا کو بھوگ لیتا ہی تب اسکو چھوڑ دیتا ہی وہ مایا پرمیشور کے حکم سے سب جگت کو پیدا کرتی ہی جگت کے پیدا ہونے کے سمے تینون گنون کے ملے ہوئے پردھان ایشور کی اچھا سے مہت تتو پیدا ہوتا ہی وہ مہت تتو آتما سے قائم ہوکر پرمیشور کے حکم سے ابیکت (جو ظاہر نہو) مین پرویش کرکے بیکت (جو ظاہر ہو) سرشٹ کو پیدا کرتا ہی اس مہت تتو سے ساتوک اہنکار ترگن رجو دھک اہنکار پیدا ہوئے اور رجوگن سے بھنت بنکر تامس اہنکار پیدا ہوا اور مہت تتو سے ہی سرشٹ کرنے والے بھوت تنماترا یعنی شبد اسپرش آد پیدا ہوئے اہنکار سے شبد تنماترا اور شبد تنماترا سے

اکاش پیدا ہوا اور آکاش نے شبد کو آبرن کیا یعنے گھیر لیا اسوجہ سے آکاش شبد کا سبب کہلایا آکاش سے اسپرش تنماترا اور اسپرش تنماترسے بایو یعنے ہوا پیدا ہوئی بایو سے روپ تنماترا اور روپ تنماتر سے اگن اگن سے رس تنماتر رس تنماتر سے جل جل سے گندھ تنماترا اور گندھ تنماتر سے بھوم پیدا ہوئی آکاش نے اسپرش ماتر کو آبرن کیا بایو نے روپ ماتر کو اگن نے رس ماتر کو جل نے گندھ ماتر کو آبرن کیا۔ پرتھوی مین پانچ گن ہین جل مین چار اگن مین تین بایو مین دو گن اور آکاش مین ایک گن ہی اس پرکار تنماترا اور پانچ مہا بھوتون (یعنی آگ پانی ہوا مٹی آکاش) کی پیدائش ایک دوسرے سے جاننی چاہیے۔ ستا توک راجس تامس ان تینون سرگ کی پیدائش ایک ہی وقت مین ہوئی ہی مگر یہان اہنکار ہی سے سب کی پیدائش لکھی ہی اور اس جیو کو شبد وغیرہ کے سمجھنے کے لیے پرمیشور نے پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری بنائین اور ان دونون سے یعنی گیان اندری اور کرم اندری کے گن سے من کو بنایا۔ مہت تتو وغیرہ نے پانی کے ببلے کی طرح اس انڈے کو پیدا کیا اور برہما بشن رودر اور یہ سب جگت اسی انڈے کے اندر پیدا ہوا اور یہ انڈا چارون طرف سے آکاش سے ملا ہوا ہی اور آکاش اہنکار سے ملا ہوا ہی اہنکار مہت تتو سے اور مہت تتو پردھان سے ملا ہوا ہی اس انڈے کی آتما برہما جی ہین اسی طرح کے کئی کروڑ برہمانڈ اور بھی ہین اور سب مین برہما بشن شو علیحدہ علیحدہ ہین اس طرح سرگ اور پرت سرگ (پیدائش در پیدائش) کا کرنے والا وہی مہیشور ہی رجوگن سے ملکر جگت کو پیدا کرتا ہی اور ستوگن سے ملکر پالتا ہی اور تموگن سے ملکر سب جگت کو وہی مٹا دیتا ہی اس پرکار وہی پرمیشور تین روپ دھارن کر کے پیدا اور پالن اور ناش ہمیشہ کیا کرتا ہی اس سے برہما بشن رودر وہ ایک ہی پرمیشور ہی برہما جی اس جگت کے پیدا کرنے والے اسی انڈے کے بیچ مین رہتے ہین۔ ہے منیشور لوگو یہ ہمنے پہلا پراکرت سرگ (یعنے شروع پیدائش دنیا) آپ کو سنایا ہے۔

چوتھا ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اس سرشٹی کا جتنا وقت ہے وہی برہما جی کا دن ہے
اور دن کے برابر ہی انکی رات ہے برہما جی کے دن مین سب دیوتا اور رکھ اور منشگھ
وغیرہ پیدا ہوتے ہین اور رات کو سب مٹ جاتے ہین - برہما جی کا ایک دن چار ہزار
جگ کا ہوتا ہے اتنے عرصہ مین چودہ منّ (یعنی منونتر) گذر جاتے ہین چارون جگون کا
پران (مدت) حسب ترتیب سلسلہ دیوتون کے چار ہزار تین ہزار دو ہزار ایک ہزار
برس کا ہے اور انکی سندھیا بھی بترتیب سلسلہ چار سو تین سو دو سو ایک سو برس
کی ہے - تندرست آدمی جتنے عرصہ مین پندرہ بار پلک مارے اتنے عرصہ کا نام ایک کاشٹھا
ہے ۳۰ کاشٹھا کی ایک کلا ۳۰ کلا کی ایک مہورت پندرہ مہورت کا دن اور پندرہ مہورت
کی رات پندرہ دن کا ایک پاکھ اور وہی پترون کا ایک دن اور دوسرا پاکھ پترون کی
رات ہوتا ہے یعنی اندھیرا پاکھ تو پترون کا دن ہے اور اجیرا پاکھ پترون کی رات ہے اور منشگھ
کے تیس مہینے مین پترون کا ایک مہینہ پورا ہوتا ہے اور منشگھون کے تین سو ساٹھ مہینے
مین پترون کا ایک برس ہوتا ہے اور منشگھون کے سو برس مین پترون کے تین برس
دس مہینے ہوتے ہین - منشگھون کا ایک برس دیوتاون کا ایک دن رات ہے یعنی
اترائن (چھ مہینہ) دن اور دکھشنائن رات ہوتی ہے اسی طرح منشگھون کا تیس برس
دیوتاؤن کا ایک مہینہ ہوتا ہے - منشگھون کے سو برس کے برابر دیوتاؤن کے تین
مہینہ اور دس دن ہوتے ہین - منشگھون کے تین سو ساٹھ برس کے برابر دیوتاؤن کا ایک
برس ہوتا ہے تین ہزار اور تیس برس کا ایک سپت رکھ برس ہوتا ہے اور منشگھون کے نو ہزار اور
نوے برس کے برابر دھرو کا ایک برس ہوتا ہے - منشگھون کے چھتیس ہزار برس کے برابر دیوتون کا
ایک برس ہوتا ہے - منشگھون کے تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کے برابر دیوتون کے سو
ہزار برس ہوتے ہین - دیوتون کے برسون کے پران (اندازہ) سے جگون کی کلپنا ہے
پہلا کرت جگ (یعنی ست جگ) دوسرا تریتا جگ تیسرا دواپر جگ چوتھا کلجگ کہلاتا ہے کرت
جگ کا پران (یعنی مدت قیام) چودہ لاکھ چالیس ہزار برس ہے - اور تریتا جگ کا

پران دس لاکھ اسّی ہزار برس اور دواپر جگ کا پران سات لاکھ بیس ہزار برس اور
کلجگ کا پران تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کا ہی اِن چاروں جگون کا پران یعنے مدت قیام اُنکی
سندھیا چھوڑکر کہا ہی اور یے سب ملکر چھتیس لاکھ برس ہوتے ہین اور چارون جگون
کی سندھیا کا پران تین لاکھ ساٹھ ہزار برس ہی اتنے اکھٹّے گنے چارون جگون
کے تین کال مین ایک ٹمن کا زمانہ گذرجاتا ہی یعنے اکہتر جو جگی کا ایک منونتر ہوتا ہی
منکھون کے برس کے حساب سے تیس کروڑ سٹّھ لاکھ بیس ہزار برس سب جگون
کے ہوتے ہین ایک ہزار چوجگی کا ایک کلپ ہوتا ہی۔ اسطرح برہما جی اپنے دن کے
شروع مین جگت کو پیدا کرتے ہین اور رات کو سب کا ناش ہوجاتا ہی۔ اسمین اٹھائیس
کروڑ دیوتا ہین اور منونتر مین تین ارب بانوے کروڑ کی تعداد ہی اور کلپ گذرجانے پر
سات کھرب اسّی ارب تعداد ہوتی ہی۔ اور پرلے کے سمے مہرلوک کے رہنے والے بھی
جن لوک مین چلے جاتے ہین۔ دو ہزار کروڑ آٹھ سوکروڑ دو ہزار کلپ آٹھ سوکروڑ ترسٹھ کروڑ
ستر نیت یہ آدھے دیوتون کے کلپ کی تعداد ہی۔ اسی سے کلپ کی تعداد بھی معلوم
ہوتی ہی۔ اور ہزار کلپ کا برہما جی کا ایک برس ہوتا ہی اور برہما جی کے آٹھ ہزار
برسون کا برہما جی کا جگ ہوتا ہی اور برہما جی کے ہزار جگ کے برابر بشن جی کا ایک دن
ہوتا ہی اور بشن جی کے نو ہزار دن کے برابر رُدر جی کا ایک دن ہوتا ہی۔

اب کلپون کے نام کہتے ہین۔ بھُو۔ بھُوبھُو۔ تپ۔ بھویہ۔ رمبھہ کرت۔ بھہُ بیاپ
ساوِتر۔ سرب۔ آشک۔ کُشک۔ گاندھار۔ رکھب۔ کھرج۔ گاندھاری۔ مدّھم
بیراج۔ نکھاد۔ میگھ باہن۔ پنچم۔ چترک۔ سُناکرت۔ گیان۔ مَن۔ درش۔ برنگھ۔
شویت۔ لوہت۔ رکت۔ پیت باسا۔ اَست۔ یے برہما جی کے کلپ ہین۔
اسی طرح برہما جی کی رات دن مین کروڑون کلپ گذر گئے اور کروڑون ہی گذرینگے
مہا پرلے کے سمے مین سب سنسار پرلے ہوجاتا ہی اور پھر شوجی کی آگیا سے پرکرتی کا بھی پرلے
ہوجاتا ہی۔ اس طرح سب کا پرلے ہو جانے کے بعد صرف پرکرت اور پُرش یہی دو باقی
رہتے ہین۔ اس طرح گنون کے دھرم سے سرشٹ اور سم ہونے سے پرلے ہوتا ہی

اور اُسکا کارن وہی مہیشور ہی اِس طرح نے گنتی سرگ وہ پرمیشور کرتا ہی اور بیشمار کلپ اور
نے شمار برہما بشن رُدر بھی پیدا ہوتے ہین پرنتُ وہ مہیشور ایک ہی ہی۔ اِسطرح
پرکرت سے پراکرت سرگ ہوتے ہین اور اُس پرمیشور کی برت ست رج تم
ان تین گنون سے تین طرح کی ہی اُس اپراکرتک کا اول درمیان آخر نہین۔ برہماجی
کی عمر دو پرارده کی ہی جو کچھ برہماجی اپنے دن بھر مین بناتے ہین رات مین وہ
سب ناش ہوجاتا ہی۔ اور بھُو۔ بھُووہ۔ سُوہ یے لوگ بھی ناش ہوجاتے ہین مہان
اوپر کے لوک بچتے ہین اِس طرح سب کا ناش کرکے برہماجی جل مین سو رہتے ہین اِسی
سے اُنھین کا نام ناراین ہی (نارا بمعنی پانی اور آین بمعنی گھر کے ہین)۔ پھر رات گذر جانے پر
جب برہماجی اُٹھے تو دیکھا کہ سب سُونیہ (خالی) پڑا ہی تب سرشٹ پیدا کرنے کا بچار اور
پانی مین ڈوبی ہوتی زمین کو باراہ روپ دھر کر نکالا اور پہلے کی طرح پھر اُسکو اپنی جگہ پر قائم
کیا اور اُسمین ندی ند سمندر سب اپنی اپنی جگہ پر بنا کر پہاڑون کو بنایا اور بھو وغیرہ چار لوک
بنائے پھر سب جیوون کو پیدا کرنے کا بچار کیا۔

پانچوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مہیشور جب برہماجی نے سرشٹ رچنے کی اچھا کی تب اُنکو
تم موہ مہاموہ تامسر اندھ تامسر ان پانچ طرح کی اودیا (اگیان) نے گھیرا اُس وقت جو
برہماجی نے سرشٹ بنائی وہ کچھ کام کی نہوئی تب برہماجی نے بچار کیا کہ یہ سرشٹ کچھ کام
سادھنے والی نہین ہی اب اور سرشٹ رچنی چاہیے تب درخت بنائے پھر اُنسے پشو دیوتا کے
سلسلہ سے پیدا ہوئے اور برہماجی سے مہت تتو وغیرہ بھوت تنماترا سرگ دوسرا پیدا ہوا
تیسرا اندریون کا سرگ ہوا چوتھا مکھ سرگ (یعنی درخت وغیرہ) پیدا ہوا پانچوان سرگ
پشو۔ آدچھٹوان سرگ دیوتا۔ ساتوان سرگ منشیہ۔ آٹھوان انگرہ سرگ نوان کومار
سرگ برہماجی نے کیا یے نو طرح کے پراکرت سرگ ہی بیکرت کہلاتے ہین۔ پھر برہماجی
نے اپنے اگلے بھاگ (اگلے حصے) سے سنک سنندن سناتن وغیرہ من سے پیدا کیے جو کرموں
سے دور رہ کر جیون مکت ہوئے۔ پھر جوگ بدیا سے مریچ بھرگ انگرا پلستت پلہہ

کرت وچھ اتر لشسٹھ یے نو پتر برہم بادی دراست گوتم اور اپنے برابر برہما جی نے پیدا کیے - سنکلپ دھرم ادھرم کو بھی پیدا کیا اسطرح بارہ پرجا برہما جی کی ہوئین اور شروع مین ربھو اور سنت کمار سناتن نے پیدا کیا وے دونون برہم بادی اوردھ رتیا اور برہما جی کے برابر ہوئے پھر برہما جی نے راجا سوایمبھو من اور رانی شترویا کو پیدا کیا اور شترویا رانی اور سوایمبھو من سے دو پتر ایک کا نام پریہ برت اور دوسرے کا نام اتانپاد پیدا ہوئے اور تین کنیا بھی پیدا ہوئین جنمین بڑی کا نام اکوتی اور منجھلی کا نام دیوہوتی اور چھوٹی کا نام پرسوتی ہے - اکوتی کو رچ نام پرجاپت نے بیاہا اور دیوہوتی کو کردم نام رکھ نے بیاہا اور پرسوتی دچھ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی - دچھن سہت جگ اکوتی سے پیدا ہوئے پھر دچھنا سے بھی سندر بارہ کنیا پیدا ہوئین اور دیوہوتی کے ارندھتی آدی دس کنیا اور کپل نام پتر جنکو بشن جی کے چوبیس اوتارون مین ایک اوتار کہتے ہین اور پرسوتی مین بھی دچھ پرجاپت سے چوبیس کنیا پیدا ہوئین جنکے نام یے ہین - شردھا - لچھمی - دھرت - تشٹ - پشٹ - میدھا - کریا - بدھ - لجا - بپ - شانت - سدھ - کیرت - کھیات - کانت - سمبھوت - اسمرت - پریت - چھما - سننت - انسویا - اورجا - سواہا - سودھا - انمین سے شردھا سے لیکر کرت تک تیرہ کنیا دچھ پرجاپت نے دھرم کو بیاہ دین اور کھیات اور کانت یے دو کنیا بھارگو من سے بیاہی گئین - سمبھوت کو مریچ نے اور اسمرت کو انگرا من نے پریت کو پلست نے - چھما کو پلہہ نے - سننت کو کرت نے - انسویا کو اتر من نے اورجا کو بشسٹھ نے - سواہا کو اگن نے سودھا کو پتردن نے بیاہ لیا - دچھ پرجاپت کی ماننی کنیا جو ستی نام تھی وہ رودر سے بیاہی گئی - پیدائش دنیا کے شروع مین برہما جی نے شو جی کو اردھ نارشیو دیکھکر کہا کہ آپ استری اور پرش کو الگ الگ کرین تب شو جی کی دیہہ سے ستی جی الگ ہوگئین - جگت مین جتنی استری ہین سب ستی جی کا انش ہین اور سب پرش اور گیارہ رودر شو جی کا انش ہین - برہما جی نے ستی جی کو دیکھکر دچھ پرجاپت سے کہا کہ یہ ستی جی ہم سب کی ماتا ہین انکو تم اپنی پتری بناؤ کیونکہ

ہو یعنی نرک سے پُتری ہی تارتی ہی یعنی بچاتی ہی اسلیے یہ سنسار کی ماتا آپ کی پُتری ہوئی
برہما جی کا یہ بچن شنکر دچھ پرجاپت نے ستی کو اپنی لڑکی بنایا اور بڑے آدر سے شو جی کو
بیاہ دیا۔ جو دھرم کی پُترہ ۱۳ کنیا شردھا وغیرہ اوپر کہہ آئے ہین اُن سے کام درپ
نیم۔ سنتوکھ۔ لابھ۔ شرت۔ دنڈ سمی بودھ۔ اپرماد۔ ہنج۔ ہیوساے پچھم۔ سکھ
اور جس۔ یے پیدا ہوئے۔ اُنمین کریا سے ونڈ سمے پیدا ہوئے اور بدھ مین اپرماد اور بودھ
یے دو پُتر دھرم سے پیدا ہوئے اسطرح پندرہ پُتر دھرم کے ہوئے۔ بھرگ کی استری مسماۃ
کھیاتی مین لچھمی پیدا ہوئین جو بشن جی کی استری ہوئین اور دھاتا بدھاتا نام دو پُتر بھی ہوئے جو
میر پربت کے داماد بنے۔ مریچ کی استری پرسوتی مین مارِیچ نام پُتر ہوا جسکا نام پورن
ماسا بھی ہی اور کشٹ۔ ورشٹ۔ کرکھ اور اپچت یے چار کنیا بھی پیدا ہوئین۔ پلہ سے
چھما مین کردم نام ایک پُتر اور ایک بہت اُتم پُتری پیدا ہوئی۔ پلست سے پرتیت مین
دتورن۔ ویدباہ اور درکھدوتی نام کنیا ہوئی۔ کرت سے سنت مین ساٹھ ہزار پُتر پیدا
ہوئے جو بال کھلیہ کہلاتے ہین۔ انگرامن کی استری اسمرت سے سنی بالی۔ کن ہو۔ راکا
اور انمت یے چار کنیا اور اگن نام پُتر پیدا ہوا۔ اور اتر من کی انسویا استری مین ایک ستر
نام کنیا اور ست نیشتر۔ بھابتیہ۔ مورت شنیشچر۔ آپ سوم یے پانچ پُتر پیدا ہوئے
بششٹھ جی سے اورجا مین ترج۔ برشو اوردھ باہ۔ سون۔ انز۔ ستپا اور شکر یے
سات پُتر پیدا ہوئے۔ جو اچھانی بھگوان رودر روپ برہما جی کا پُتر اور جگت کا پران اگن
ہو اُس سے سواہا مین تینون لوک کے بھلے کے واسطے تین پُتر پیدا ہوئے

چھٹوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور وپہلے ادھیاے کے آخر مین ہمنے کہا کہ اگن کے تین پُتر ہوئے
اُنکے نام یہ ہین۔ پومان۔ پاوک۔ شچ۔ بمین پومان تو ارنی آدمین رگڑنے سے پیدا ہوا
پاوک بجلی (برق) سے نکلا اور شچ سورج کی پربھا (دھوپ) سے ہوا یے تینون سواہا کے
پُتر ہین۔ اب انکے بیٹے اور پوتون (بیٹے کے بیٹے) کی تعداد سنو کہ سب ملکر انچاس ہوئے
جو سب جگیون مین پوجے جاتے ہین اور سب کے سب تپسوی برت دھاری پرجاپتی

پِت اور رُدّر سوُروپ ہوئے - پتر بھی دو پرکار کے ہین ایک جگیہ کرنے والے دوسرے بنا جگیہ کے - انمین جگیہ کرنے والون کا نام اگنِ کھواتا ہی اور دوسرے برہگیہ کہلاتے ہین - سودھا مین اگن کھواتاؤن سے مانسی کنیا پیدا ہوئی اسکا نام مینا رکھا گیا وہ مینا ہمالے پربت سے بیاہی گئی اور اسمین مَیناک - کرونچ سے دو پتر اور اُما (یعنی پاربتی جی) اور سب جگت کی پوِتر کرنے والی گنگا جی سے دو کنیا پیدا ہوئین - ہَیرپ بہت کی سودھا نام استری سے مانسی کنیا دھرنی نام پیدا ہوئی - امرت پینے والے پتر اور رِکھ لوگون کا کُل (بنس - خاندان) اب ہم مفصل کہتے ہین - دَچھ پرجاپت کی کنیا یعنی ستی جی رُدر سے بیاہی گئین پھر دَچھ کی نندا کر اپنی دیہہ تیاگ کی اور پاربتی رُوپ سے پھر مہادیو جی ہی کے ساتھ بیاہ کیا ستی جی کے دیہہ تیاگ کرنے کے سمے برہما جی کی درخواست کرنے سے مہادیو جی نے بہت سے رُدّر پیدا کیے جو سب لوک مین پُوجے اور مہادیو جی ہی کے برابر تھے جو تمام جہان مین پھیل گئے - بڑھاپا اور موت سے خالی اور بڑے پرتاپ وان ہوئے ایسے بہت رُدّرون کو دیکھکر برہما جی نے کہا کہ ہے رُدر جو تم جو تین آنکھ والے نیل (نخشت) تو بہت چھوٹے بڑے بامن ہرنیہ کیش (سونے کے بال والے) وِدِشٹ کھن نِت بُدھ ترمل سرلگیہ نردوند بہشت راگ بِشوآتما شری شوجی کے پتر اور سرب بیاپی (ہر جگہ موجود) ہو تمکو میری نمسکار رہی - اِس طرح رُدرونکی استُت کرکے برہما جی شوجی کی پیکریا اور نمسکار کرکے کہنے لگے کہ مہاراج یہ اجر امر پرجا آپنے پیدا کی یعنی جسکو بڑھاپا اور موت نہین ہی مگر موت سہت پرجا پیدا کرنی چاہیے تھی تب مہادیو جی نے کہا کہ ہماری پرجا تو امر ہی موت والی پرجا تم پیدا کرو مہادیو جی کی یہ اگیا پا کر برہما جی نے سب چراچر جگت (ساکن و متحرک جاندار) کو پیدا کیا اور شوجی بھی اپنے رُدرون سہت رہنے لگے اُس نرگن پرماتما نے اپنی اِچھا سے سریر دھارن کیا اِسی کو بید کے جاننے والے براہمن لوگ استھانو کہتے ہین وہ پرماتما دیا کرکے سنسار کا کلیان کرتا ہی اِسی سے اُسکا نام شنکر ہوا بِرکت پُرش (تارک الدنیا) مُکت ہی کو کلیان کہتے ہین اور پُرش جو بھوگ (لذات دنیا) کو تیاگ کرے وہی مُکتی پاتا ہی اور بھوگ کا تیاگ ہونا بیراگ

سے ہوتا ہی۔ لشِشٹ گیان یعنے سنسار سے چھُڑانے والا گیان اور تیاگ (ترک) اسکا ملنا شوجی ہی کی کرپا سے ہوتا ہی دھرم گیان بیراگ اور ایشوریج (دولت) بھی شوجی ہی سے ملتا ہی اور شوجی ہی رُدر ہین اور کنیٹ انکا نیلا اور سب دیہہ گوہت ہونے سے نیل لوہت اور پناک دھنکھ رکھنے سے پناکی کہلاتے ہین اِس سے رُدر اور سدا شوجی مین کچھ بھید نہین ہی دُنیا مین بڑے بڑے پاپی بھی شوجی کی سَرن (پناہ) مین آنے سے مُکت پاتے ہین نرک مین کبھی نہین جاتے۔ سوت جی سے یہ سُنکر مُن لوگ بولے کہ ہے سُوت جی اہنکار سے لیکر مایا تک اٹھائیس کروڑ نرک ہین اُنہین پاپی جیو بڑے ہوئے اپنے کرمون کا پھل بھگتے ہین اور شوجی کی پناہ مین نہین جاتے جو سدا شو سب جیوون کے امیدگاہ اور ابناشی (لازوال) اور جگت کے سوامی اور تموگن سے کال رُدر کو اور رجوگن سے برہما جی کو اور ستوگن سے بشن جی کو پیدا کرتے ہین اور نرگن رہنے سے ساکشات مہیشور (یعنی مہا ایشور پرم ایشور۔ بڑے مالک) ہین انکا آسرا کرنے سے جیو نرک مین نہین جاتے ہین اب آپ یہ سُنا دین کہ کون کرم کرنے سے جیو نرک مین جاتے ہین۔

ساتوان اَدّھیاے

مُن لوگون کی یہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ ہے مہیشور و شوجی کا رہسیہ (پوشیدہ بھید) اور پربھاو پرتاپ یعنی عظمت ہم مختصر طور سے کہتے ہین۔ سب تتّو کے جاننے والے بڑے بیراگی پرانایام وغیرہ جوگ کے آٹھو انگ والے دیا آدگنون والے بڑے بڑے جوگی بھی اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک مین جاتے ہین شوجی کی کرپا سے گیان پیدا ہوتا ہی گیان سے جوگ ہوتا ہی جوگ کرنے سے مُکت ملتی ہی اِس سے سب کی جڑ شوجی کی کرپا ہی ہی۔ یہ سُنکر رکھ لوگون نے سوت جی سے پوچھا کہ جو شوجی ہی کی کرپا سے گیان اور جوگ ہوتا ہی تو آپ دِبّیہ مہیشور جوگ کا سوروپ ہمسے کہیے اور یہ بھی کہیے کہ وہ پرمیشور جوگ کے مارگ سے کسطرح اور کس وقت کرپا کرتا ہی۔ یہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ دیوتا اور رکھ اور پترون کے سامنے نندی نے جو جوگ سنت کمار کو سُنایا ہی وہ آپ سُنیے کہ دواپر کے اخیر مین بیاس جی کے اوتار جوگا چار جون کے اوتار اور کلجگ مین شوجی کے اوتار اور پربھو کے چار سِکھ اور اُنکے بہت سے

سِکھ (چیلے) ہوئے کہ جنسے دُنیا مین جوگ کا چلن چلا اسطرح وہ گیان سِکھون سے سکھون کو
ملتا ہوا سلسلہ بہ سلسلہ شیو جی ہی کے مکھ سے سنسار مین پہونچا ہو کہ جسکے کرنے سے
ادھکاری یعنی مجاز برہمن چھتری بیش تین ہی برن ہین یہ سنکر رکھ لوگون نے پوچھا کہ ہے
سُوت جی کس کلپ کے کس دواپر مین بیاس جی ہوئے یہ آپ کہیے تب سوت جی نے
کہا کہ اِس باراہ کلپ کے بیوسوت منونتر مین جو بیاس اور رُدر ہوئے ہین اور
اسی طرح اور منونترون مین بھی جو ہوئے ہین اُن سبکو بید اور پُران کے موافق ہم سلسلہ
سے کہتے ہین - کرت - ستیہ - بھارگو - انگرا - سبتا - مِرت - شت کرت - بششٹ - سارسوت
تردھاما - تربرت - شت تیجا - نراین - ترکش - ارن دیو - کرتنجے - رتنجے - بھردواج
گوتم - باچ شروا - شُشمائن - ترن بند - رکش شکت - پراشر - جاتو کرن - اور شاکشات
بشن کا سوروپ کرشن جی دوے پاین یے اٹھائیس بیاس ہوئے اور اب کلپ
مین جتنے جوگیشور ہوئے اور کلجگ مین رُدر کے اوتار اور باراہ کلپ کے بیوسوت منونتر
مین جو اوتار ہوئے اُنکو ہم کہتے ہین آپ سُنیے - یہ سوت جی کا بچن سنکر مُن لوگ بولے
کہ ہے سُوت جی پہلے تو آپ باراہ کلپ اور اور کلپون کے منونتر بیان کیجیے ور بیوسوت منونتر
مین جو ستہ ہوئے ہین اُنکو بھی کہیے - یہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور پہلا مُن سوائمبھو
مُن دوسرا سوارچکھ تیسرا اتم اسیطرح تامس ریوت - چاکشکھ - بیوسوت - ساوبرن - دھرم
ساوبرنک - پشنگ - پشنگابھ - ستول برنک - یے چودہ مُن اکار (अ) سے
لیکر اوکار (औ) تک چودہ سورون (ناگری کے اعراب) کے سوروپ ہین اور
سویت (سفید) پانڈ (پیلا) رکت (سُرخ) تامر (تانبا کی طرح) پیت (زرد) کپل (رنگ)
کرشن (سیاہ) شیام (سانولا) دھومر (دھوان کی طرح) پشنگ (قسم رنگ) پشرن (رنگ)
شبول (قسم رنگ) کالندھر یے چودہ مُن کے رنگ ہین - اِس طرح سے یے مُن سوتر
سروپ ہین - یہ برتمان بیوسوت مُن رکار (ऋ) روپ کرشن برن ساتوان ہے
اسمین ہم پرمیشور کے جوگا وتار اور سِکھون کی سنت برنن کرتے ہین - پہلے
کلجگ مین رُدر کا اوتار سویت نام چھترستار - مدن - سہوتر - کنکن - کنک - لوکاچھ

جیلی شبنیہ ۔ ددھ باہن ۔ رکھچہ ۔ من ۔ اگر ۔ اتر ۔ سنبا لک ۔ بال ۔ گوتم ۔ بہدر شیر کھ
گوکرن ۔ گہا باسی ۔ شکھنڈ بھرت ۔ بنٹا مالی ۔ اٹ ہاس ۔ دارک ۔ لانگلی ۔ مہا کاے ۔
شولی ۔ منڈیشور ۔ سہشن ۔ سوم شرما ۔ اور لکلیش ۔ یہ اٹھائیس جوگا چارج یعنی بڑے
جوگی بیوسوت منونتر مین ہوئے ہین ۔ اور ان ہر ایک کے چار چار شکھ یعنے چیلہ ہین ۔
اسنکے نام کہتے ہین ۔ شوئیت ۔ شوئیت شکھنڈی ۔ شوتیا شیہ ۔ شوئیت لوہت ۔ دندبھ
شت روپ ۔ رچیک ۔ کیت مان ۔ بکوش ۔ بکیش ۔ بیاش ۔ شاپ ناشن ۔ شمکھ
ورکھ ۔ درقم ۔ ورت کرم ۔ سنک ۔ سنندن ۔ سناتن ۔ سنت کمار ۔ سدھاما ۔ برجا
شنکھ پاد ۔ بیرج ۔ میگھ ۔ سار شوت ۔ سباہن ۔ میگھ باہن ۔ کپل ۔ آسکھ ۔ پنچ شکھ ۔
اول ۔ پاراشر ۔ گرگ ۔ بھارگو ۔ انگرا ۔ بل بندھ ۔ نرامتر ۔ کیت شرنگ ۔ تپودھن ۔
لمبودر ۔ لمب ۔ لمباکش ۔ لمب کیش ۔ سرگیہ ۔ سم بدھ ۔ سادھیہ ۔ سرب سدھا ۔ کاستی
لبشٹ ۔ برجا ۔ اتر ۔ دیوسد ۔ شردن ۔ سرشٹ ۔ کن ۔ کن باہ ۔ کشیر ۔ کنیتر ۔
کاشیب ۔ اشنا ۔ چیون ۔ برہسپت ۔ اتھیہ ۔ بامدیو ۔ مہاجوگ ۔ مہابل ۔ باچہ شروا ۔
رچیک ۔ شیاباشو ۔ جنیشور ۔ ہرنیہ نابھ ۔ کوشلیہ ۔ لوکاکش ۔ کتھم ۔ سمنت ۔ بربری ۔
کبندھ ۔ کش کندھر ۔ پلکش ۔ دالبھیاین ۔ کیت مان ۔ گوتم ۔ بھلاب ۔ مدھ پنگ ۔
شوئیت کیت ۔ تپودھر ۔ اشک ۔ برہتشو ۔ دیول ۔ کب ۔ شال ہوتر ۔ اگن بیش ۔
جوانشو ۔ شردس ۔ چھگل ۔ کنڈکرن ۔ کمبھ ۔ پرباہک ۔ الوک ۔ بدت ۔ شمبوک ۔ آشولاین ۔
اکش پاد ۔ کمار ۔ الوک بیش ۔ کنیک ۔ گرگ ۔ متر ۔ کورشیہ ۔ یہ جوگا چارجون کے
شکھ مہاتما جوگ اور گیان مین لگے ہوئے پاشپت سدھ اور بدن مین بھسم لگائے ہوئے سب
ہوئے ہین اِنکے ہزارون شکھ اور شکھون کے شکھ پاشپت جوگ کو پاکر رودر لوک کو گئے ہین
پشاچ سے لیکر دیوتا تک سب جیو پشو کہلاتے ہین ان سبکا سوامی ہونے سے شوجی کا نام
پشو پت ہی اس پشو پت کا بنایا ہوا جوگ پاشو پت کہلاتا ہی وہ پاشو پت جوگ سب جیوونکو
پرم الشوریج درتبہ عظیم دینے والا ہی ۔ فقط

آٹھوان اَدھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مہیشور واب ہم جوگ کے استہان مختصر طور سے کہتے ہین جو شیوجی نے
جگت کے بھلے کے واسطے آپ بنائے ہین۔ گلے سے نیچے اور نابھ (ناف) سے اوپر
بیشیت اُتّم جوگ استہان ہین۔ نابھ سے نیچے مولادھار نام اور بھَون یعنے اَبرو کے
کے بیچ مین آبرت یہ بھی جوگ استہان ہین آتما کو سب ارتھ گیان کا ملنا ہی جوگ ہی اور
آتما کے پرساد سے سب پرکار کی ایکاگرتا (یکدلی) ہوجاتی ہی پرنت وہ پرساد کا سوروپ سُننیہ
ہی یعنے آتما کے سواے اور کوئی دوسرا جان نہین سکتا اور برہمادک بھی اُسکو بیان نہین کرسکتے
جوگ شبد سے وہ نربان پد مہیشور پد کہا جاتا ہی اور اُس نربان پد کا کارن گیان ہی گیان سے پاپ
سب جل جاتے ہین جو سب اندریون کو روکتا ہی اُسکا جوگ سدھ ہوتا ہی اور چت کی برتّ
(دل کی خواہش) کو روکنے ہی کو جوگ کہتے ہین اُس جوگ کے سادھن آٹھ طرح کے ہین یعنے
یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھارنا۔ دھیان۔ سمادھ۔ اب انکا لچھن کرم سے
(بترتیب سلسلہ) کہتے ہین۔ تپ اور اُپرم کا نام یم ہی۔ اور یم کا پہلا بیشیت اہنسا یعنے کسی
کی جان نہ مارنا ہی۔ ست استیہ یعنی چوری نکرنا برہمچرج اپرگرہ (اختیار کرنا) اسے نیم ہین
پرنت یم کا بیشیت یم ہی ہی۔ اپنی جان کے برابر سب کی جان سمجھنا اور کسیکو دکھ نہ دینا اسی کا
نام اہنسا ہی۔ اہنسا سے آتم گیان کی سدھ ہوتی ہی یعنی خودشناسی حاصل ہوتی ہی جیسا
دیکھا یا جیسا سُنا یا جیسا جسکو ٹھیک ٹھیک یقین گیا ہوا اُسکو ویسا ہی کہنا ہی ست
کہلاتا ہی جسمین کسیکو تکلیف و رنج نہ ہوپنچے۔ جھوٹ بات کبھی نہ کہے۔ اور دوسرے کے عیب کو سچ
جان کر بھی نہ کہے۔ پراے دھن دولت کو مصیبت مین من بچن کرم کرکے کبھی نہ لینا استیہ
کہلاتا ہی۔ من بچن کرم سے میتھن (جماع) سے بچنا یہ برہمچرج کہلاتا ہی یہ جتی اور برہمچاری کا دھرم
ہی لیکن جنکے استری یعنے زوجہ نہو۔ اور جو گرہستھ ہین وہ اپنی استری سے رتو پر بھوگ کرتے
ہین لیکن پرائی استری سے بھوگ نہ کرین اُنکے واسطے یہی برہمچرج ہی اپنی استری
بھوگ کے سمَے پوتر یعنے پاک ہوتی ہی پرش بھوگ کرنے کے بعد اشنان کر لیوے
اِس طرح پر رہنے والا گرہستھ بھی برہمچاری ہی ہوتا ہی۔ براہمن اور دیوتا اور اگن او

گرُدو وغیرہ کے پوجنے مین جو ہنسا بدھ کے موافق کیجاتی ہے وہ ہنسا مین داخل نہین ہے۔
بدھمان پرش سدا ہی استریون سے دور رہے اور اُنکو مُردہ کے برابر سمجھے جیسی بدھ
لیتا اور موتر تیاگ کرنے کے سمے ہوتی ہے وہی بدھ اپنی استری سے بھوگ کرنے کے سمے بھی
رکھے۔ انگار کے برابر استری ہے اور گھی کے گھڑے کے برابر پرش ہے اس سبب سے پرش کو
استری سے دور ہی رہنا چاہیے بھوگ کرنے سے شہوتون کی ترپتی نہین ہوتی صرف بچار سے
ترپت ہوتی ہے اسلیے من بچن کرم کرکے شہوتون مین بیراگ کرنا ہی چاہیے کامدیو کبھی بھوگ
کرنے سے شانت نہین ہوتا بلکہ اور بڑھتا ہے جیسے گھی کے پانے سے آگ بڑھتی ہے اسلیے
سب کا ترک کرنا ہی واجب ہے۔ بیراگ نہونے سے آدمی بہت سی جونون مین جنم لیتا پھرتا
ہے نہ تو کرم کرنے سے نہ پرجا سے نہ دولت سے موکش ہوتی ہے صرف تیاگ ہی سے موکش
ہوتی ہے اسلیے تن من بچن سے بیراگ کرنا اُچت ہے رت کی نبرت برہم چرج ہے یعنے خواہش
جماع کا رفع ہونا ترک جماع ہی ہے۔ یہ تو ہمنے مختصر کرکے یم کا حال کہا اب نیم کی تعریف کہتے
ہین کہ کسی چیز کی زیادہ خواہش نہ رکھنا۔ شوچ یعنے پاکی۔ تشٹ یعنے سیری۔ تپ
یعنے ریاضت۔ جپ یعنے نام کا جپنا۔ شوجی کا دھیان۔ نیم آدک آسن یعنی پلتھی مار کر بیٹھنا
ابھیانتر شوچ یعنے اندر کی پاکی۔ یے سب نیم کہلاتے ہین۔ پہلے باہج شوچ یعنے باہر کی
پاکی کرنا چاہیے جو نہانے وغیرہ سے ہوتی ہے۔ اسنان (نہانا) تین طرح کا ہے ایک اگنیئے یعنے بھسم
اسنان دوسرا وارن یعنے پانی سے اسنان کرنا۔ تیسرا برہم یعنے منتر اسنان یعنے
منتر کا پڑھ لینا۔ باہر سے چاہے جتنا صاف ہو یعنی مٹی سے بدن کو مل مل کر دھووے
نہاوے لیکن جو انتہ کرن شدھ نہو تو وہ ہمیشہ میلا ہی ہے کیونکہ مچھلی اور مینڈھک وغیرہ
تو ہمیشہ پانی ہی ڈوبے رہتے ہین تو کیا وہ شدھ ہو جاتے ہین اس سے اندر سے شدھ
ہونا ہی مکھ ہے۔ بیراگ روپ مٹی سے بدن کو ملکر آتم گیان روپ جل مین اسنان
کرے یہ مکھ شوچ ہے۔ شدھ پرش ہی کو سدھ ملتی ہے اشدھ پرش سدھ نہین ہوتا ہے
جو پرش نیاے کرکے ملے ہوئے دھن مین سنتشٹ رہے اور رکے ہوئے دھن آرتھ کا سوچ
نہ کرے وہ سنتوکھی (قانع) کہاتا ہے۔ چاندراین وغیرہ برتون کا کرنا تپ کہاتا ہے پرنو کے

سَنواد ھیاسے درَ شٹنے ۔ ورد کرنے کا نام جپ ہے وہ تین طرح کا ہے ایک باچک جپ یعنی بآواز
جو دوسرے کو سُن پڑے یہ جپ اَدَھم یعنی اَدنی درجہ کا ہے دوسرا اُپانشُ جپ جو حرف اسیے
ہی کو سُن پڑے یہ مَدّھم یعنی اوسط درجہ کا ہے تیسرا مانس جپ جو مَن ہی مَن مین ہو یہ سب سے
اُتَم یعنی اعلی درجہ کا ہے ۔ مَن بچن کَرم سے شِوجی کا پَرن دھیان (یعنی مانسی پوجا) اور گرو مین اصلی
بھگت کرنا ہی شِوجی کا دھیان ہے ۔ سب تشبیوں سے اِندریوں کو روکنا پرتیاہار ۔ کہاتا ہے چِت کو
ہردے کمل آدِ استھانوں مین ٹھہرانا دھارنا کہلاتی ہے ۔ اور اسی دھارنا کا جو سُمروشُتھ نمنے چِت
وسنفل ہو کر دھیان کرنا ہے وہی سَمادھ کہلاتی ہے ۔ اُسی استھان مین جو سب خواہشوں سے
چھوٹ کرچت کا ایک سو ہوتا ہے اُسی کا نام دھیان ہے ۔ سَمپورن ارتھ جبین رُوپ دیکھ پڑین
اور استھول سُوکشم لنگ سے تین پرکار کی دیہہ لین ہو جائین اُسکا نام سَمادھ ہے ۔ سب
سَمادھیون کا کارن پرانایام ہے ۔ دیہہ کی بائو (ہوا) کا نام پران ہے اور اسکے روکنے کو یم
کہتے ہین ۔ یہ پرانایام تین طرح کا ہوتا ہے مَنّد مدّھم ۔ اُتَم ۔ مَنّد پرانایام بارہ ماترا کا ہے
یعنی بارہ لگھو اچھر (چھوٹے حرف) جتنی دیر مین کہے جائین اُتنی دیر تک پران بائو (دم) کو
روکنا مَنّد پرانایام ہے ۔ اسی طرح چوبیس ماترا کا پرانایام مدھم اور چھتیس ماترا کا پرانایام اُتم
ہوتا ہے ۔ مَنّد پرانایام کرنے سے پسینا نکلے اور مدّھ پرانایام کرنے سے کانپنے لگے اور اُتم
پرانایام کے کرنے سے آسن سے اونچا ہو جاسے آنند دینے واسے جوگ مین نیند کی طرح اونگھائی
ہوتی ہے رُوئین کھڑے ہو جاتے ہین مع آواز کے جوڑ کانپ جاتے ہین اُتم پرانایام مین
پسینا نکلنے کے بعد سَمادھ رُوپ مورچھا (بیہوشی) ہوتی ہے یہ پرانایام دو طرح کا ہے ایک
سَگربھ دوسرا اگربھ ۔ جسمین منتر کا جپ کرے وہ سَگربھ ہے اور بغیر جپ کا اگربھ پرانایام کہلاتا
ہے ۔ جس طرح ہاتھی شیر یا سنگھ پہلے مشکل سے قابو مین آتا ہے پھر آہستہ آہستہ مارسے
پیٹے اپنے بس مین ہو جاتا ہے اسی طرح بادبھی پہلے مشکل سے رکتی ہے پھر کرتے کرتے بس
مین آجاتی ہے ۔ اسطرح جو پُرش پرانایام کا ابھیاس ریت سے کرے اُسکے مَن بچن اور دیہہ
کے سب دوش دور ہو جاتے ہین ۔ اور پرانایام ہی سے شانت پرشانت دیپت او
پرساد حاصل ہوتے ہین ۔ سَمیح اور انگنک بائون کے ناش کا نام شانت ہے بچپون کا

بھلی بھانت سنچر (یعنے شیرین زبانی) یہی پرشانت کہاتا ہی — سب جگہ روشن ہو اُسکا
نام ویبیت ہی — اندری مدہ پران آدبایوکا پرسن رہنا پرساد کہاتا ہی — بایو دس طرح کی
ہی — پران — اپان — سمان — بیان — اودان — ناگ — کورم — کرکر — دیودت —
دہننجے — یے اُنکے نام ہین — پران کرنے سے پران آہار آدکو نیچے لیجانے سے اپان — انگ
کو جھکانے سے بیان — کرمون کے ادوچن کرنے سے اُدان — اور بدن کو برابر کرنے سے
سمان کہاتا ہی — ڈکار لینے کے سمی ناگ نام بایو ہی — کھلنے مین کورم ہی چھینک مین کرکر ہی
اُباسی لینے مین دیودت ہی بڑا شبد کرنے کے سمی دہننجے بایو ہی جو سب انگون مین ہی — ان دس
بایو کا پرساد ہی ترپیا کہلاتا ہی — بسور — مہان — متی — برہم — چت — اسمرت — کھیات — سمبت
ایشور — متت — یے سب مہت تت روپ بدہ کے نام ہین — دوند یعنی سرد گرم وغیرہ
جوڑون کے اُپاپن نہونے سے بسور سب تتون کے پہلے پیدا ہونے سے مہان — منن
کرنے سے متی — بڑا ہونے سے اور برڈہ سے برہم — بھوگ کرنے کے لیے سب کرمون کا
اکٹھا کرنا چت ہی — اسمرن کرنے سے اسمرت ہی — جاننے سے سمبت پرسدہ سے کھیات سب
تتون کے سوامی ہونے سے اور سب پدارتھ جاننے سے ایشور — ماننے سے متت کہاتی ہی
اور ارتھ کو سمجھ لینے سے بدہ کہاتی ہی اس بدہ کا پرساد پرانایام ہی سے ہوتا ہی — سب
دوشون کو پرانایام جلا دیتا ہی — دہارنا سے پاپ جل جاتے ہین — پرتیاہار سے بکھون کو
بکھ کی طرح جانتا ہی — دھیان سے ایشور گن دور ہوتے ہین — سمادھ سے بدہ بڑھتی ہی —
اُتم استھان مین ہوکر جوگ کے آٹھو انگون کو سادھن کرے اور آسنون کو کیا کرے — بغیر اُتم
استھان اور اُتم سمی کے جوگ سدہ نہین ہوتا اسلیے جل کے پاس آگن کے پاس مسجد
تیے جہان بہت ہون جیو بہت ہون استھان گوشالہ چورایہ جہان شور وغل بہت
ہو جہان ڈر ہو یا ندی کے پاس بڑی جگہ جہان بڑے لوگ یا مچھر بہت ہون — ایسے
استھان مین جوگی نرہے — جہان دیہہ کو دکھ نہو چت پرسن رہے ایسے سندر استھان
اور پہاڑ کی کھوہ وغیرہ مین رہے یا شیو جی کا کوئی چھیتر ہو یا اور کوئی اُتم استھان ہو جسمین
کوئی جیو نہو سندر لیپا ہوا آئینہ کی طرح صاف اگر کی دُھوپ سے دُھپایا ہوا بہت سے

پتی پھول پھل سے سو بھایمان کتنا سہت ایسا استھان جوگی کے لیے ہونا چاہیے ایسے
استھان مین اُتم آسن پر بیٹھکر گرو گنیش شو پاربتی اور شکھون سہت جوگیشورون کو پرنام
کرکے جوگ کو شروع کرے۔ سوستک یا پدم آسن باندھکر دونون گھٹنے برابر کرکے دونون
ایڑیون کے بیچ مین برکھن اور لنگ کو کرکے سر کو کچھ اونچا اُٹھاکر مکھ کو تھوڑا سا کھولکر
دانتون کو آپس مین لگنے سے بچایا ہوا سب طرف سے نظر کو روک کر ناک کی نوک کو
دیکھتا ہوا تموگن کو رجوگن سے اور رجوگن کو ستوگن سے ڈھک کر صرف ستوگن مین قائم
ہوکر شوجی کے دھیان کا ابھیاس یعنی استعمال کرے وہ پرماتما شدھ دیپ سکھا اگر یعنے
چراغ کی صاف لو کی صورت اور اونکار کرکے جو ہوجاگیا ہے اُسکو اپنے ہردے کمل کی کرنکا
مین دھیان کرے۔ یا نابھ کے نیچے تین انگل پر ایک کمل کا دھیان کرے اسمین آٹھ کون یا پانچ کون
اور اُسپر ترکون کا دھیان کرے پھر دھرم آدی چار کا دھیان کر اسمین سورج چندرما اور اگنی کا
منڈل اُسکے اوپر ست رج تم کا دھیان کرکے انپر پاربتی جی سہت شری مہادیو جی کا دھیان
کرے۔ یا ناابھ گلا بھوؤن کے بیچ مین للاٹ یا مستک مین دھیان کرے۔ دودل سولہ دل
بارہ دل دس دل چھ دل چار دل کے کمل سلسلہ کے موافق دونون بھوؤن کے بیچ
گلا پسلی چھاتی ناف اور مولا دھار مین ہین انمین شری سداشو جی کا دھیان کرے
ناھ کمل مین سداشو جی کو للاٹ مین چندر چوڑ کو بھوؤن کے بیچ مین شنکر جی کا دھیان
کرے اور اُس سندر اُتم استھان مین نرمل نشکل شانت گیان سوروپ نرالمب اترکیہ
ناش اور اتیت سے رہت آنند سوروپ چھوٹا سے چھوٹا بڑا سے بڑا دھیان گمیہ شدھ
چیتن سوروپ ایسے مہادیو جی کو ہردے کمل مین دھیان کرے۔
سکھمنا مارگ سے مند مدھم اور اُتم کمبھکون سے دھیان کرے پھر تینتیس ماترا کرکے
ریچک کرے یا ریچک پورک کو چھوڑکر کمبھک ہی مین ٹھہر جاے اور سداشو جی کا اسمرن
کرے اُس اسمرن کرنے سے جیو اور ایشور ایک ہوجاتا ہے اور برہمانند پیدا ہوتا ہے۔
بارہ پرانایام کی ایک دھارنا بارہ دھارنا کا ایک دھیان بارہ دھیان کی ایک سمادھ
ہوتی ہے۔ گیانی کے سمپرک سے یا جتن کرنے سے جلد یا دیر مین پہلے جنم کے ابھیاس کے

موافق جوگ کی سِدھ ہوتی ہی اور جوگ اَبھیاس کرنے کے سمے گھن (خلل وموانع) بھی بہت
ہوتے ہین مگر جو گرو پاس ہون تو سب گھن دور ہو کر جوگ سِدھ ہوتا ہی۔

نوان اَدھیاے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اب ہم جوگ کے گھن کہتے ہین۔ الس۔ بیادھ۔ پرماد۔
سنشی۔ چِت کی اَن وستھِت۔ اشردھا۔ بھرانت۔ تین طرح کا دُکھ۔ دورمنسیہ۔ اجوگیہ
بھیون مین من کا چلا جانا۔ یے دس گھن جوگ مین کہے ہین۔ اب اِنکے لچھن کہتے ہین کہ
شریر اور من کے بھاری پن سے جوگ مین نہ لگنا آلس کہلاتا ہی۔ دھاتون (اخلاط) کے کم یا
زیادہ ہونے سے کرم یا دوش جو روگ پیدا ہو وہ بیادھ کہلاتا ہی۔ سمادھ سادھنون کا بھاو
نہ کرنا پرماد ہی۔ یہ یاوہ ہے یتن مین لانا سنشی کہلاتا ہی۔ جوگ مین نہ ٹھہرنا اَن وستھت ہی۔
پھل کے ملنے مین سندیہ کرنے کا نام اشردھا ہی۔ گرو دیوتا وغیرہ مین بپریت (برخلاف)
دیکھنا بھرانت ہی۔ آدھیاتمک یعنی شریر اور من کے دُکھ۔ آدھ بھوتک یعنی دوسرے پرانیون کا
کیا ہوا دُکھ۔ اور آدھ دَیوک یعنی جاڑا گرمی وغیرہ کا دُکھ۔ یے تین طرح کے دُکھ ہین۔
تموگن اور رجوگن سے جب من میلا ہو جاوے اُسکو دورمنسیہ کہتے ہین۔ جوگ اجوگیہ یعنی
طرح طرح کے بھیون مین چِت کو لیجانا بھی لولتا کہاتی ہی۔ یے سب جوگیون کو گھن ہین۔
جو جوگی بڑے حوصلہ سے جوگ کرتا ہی اُسکے سب گھن دور ہوتے ہین جب گھن دور ہونے تو
سِدھ ملتی ہی یے گھن بھی سِدھ کے سوچن کرنیوالے ہین جو گھنون سے بچ جاوے تو پہلی سِدھ
پرتِ بھا نام ملتی ہی۔ دوسری شرون تیسری بارتا چوتھی درشنا پانچوین آسوادا چھٹی
بیدنا۔ یے چھ سِدھ چھوٹی سِدھ ہین جو جوگی انکو نہ لیوے تو بڑی سِدھ ملتی ہی۔ سب
چیزون کے جاننے کا نام پرتِ بھا سِدھ ہی۔ سب کی آواز سنکر اُسکو سمجھ لینا شرون
سِدھ ہی۔ اسپرش کا ٹھیک گیان ہونا بیدنا سِدھ ہی۔ دیوتون کا بھی بنا جتن کے درشن
ہونا درشنا سِدھ ہی۔ دِبیہ گندھون کا گیان بارتا سِدھ ہی اور دِبیہ رسون کا ٹھیک ٹھیک
گیان آسوادا سِدھ کہاتی ہی۔ یدھ کرکے جوگی اس جگت مین برہم لوک تک کو سب اپنی دیہ
مین جانتا ہی اس دیہہ مین جو لسٹھ گن سمان ہین اور وسے گن سچدانند روپ آتما کو

دکھ مین ڈالنے والے ہین اِس لیے اُنکا تیاگ کرنا ہی ٹھیک ہے۔ تپشاچ مین اُنکی پرتھوی سمبندھی راچھسون کے پُر مین جل سمبندھی جچھون کے بیچ سمبندھی گندھربون کے بایو سمبندھی اندر لوک مین آکاش سمبندھی سوم لوک مین مَن سمبندھی پرجاپت لوگ مین اہنکار سمبندھی اور برہم لوک مین بودھ سمبندھی گن ہے ۔۔۔ پرتھوی مین آٹھ گن ہین جل مین سولہ تیج مین چوبیس بایو مین بتیس اور آکاش مین چالیس گن ہین اسی طرح اور بھی جانو۔ گندھ رس روپ شبد اسپرش یے ہر ایک آٹھ آٹھ بھید کے ہین پھر باقی مَن وغیرہ مین بھی آٹھ آٹھ گن ہین یعنے مَن مین اڑتالیس اہنکار مین چھپن اور برہم بودھ مین چونسٹھ گن ہین۔ جو جوگی بچار کر برہم لوک تک کے پدارتھ کو جو جوگ مین وگھن کرنے والے ہون انکو تیاگ کرتا ہے وہی پرم سکھ پاتا ہے۔ استھولتا یعنے موٹا ہونا۔ پرسوتا یعنے چھوٹا ہونا بالک پن۔ بڑھاپا۔ جوانی۔ طرح طرح کے روپ رکھنا۔ پرتھوی کے بغیر چار ہی تتو سے دیہہ دھارن کرنا۔ نت سگندھ رہنا۔ یے آٹھ گن پرتھوی مین ہین پانی مین زمین کی طرح رہنا۔ سمندر پی لینے کی بھی سامرتھ۔ جہان پانی کی ضرورت ہو وہان ہی پانی دیکھ پڑنا۔ جو چیز کھایا چاہے وہ رس سہت ہو جاے پرتھوی اور جل کے بنا تین ہی تتو سے دیہہ دھارن کرنا بغیر برتن ہی کے پانی کو ہاتھ مین رکھ لینا۔ شریر مین برن نہونا دیہہ مین اگنی کا نت یے آٹھ اور پہلے آٹھ ملکر سب سولہ ایشورج (گن) جل کے ہین دیہہ مین اگن کا بننا۔ اگن سے جلنے کا ڈر نہونا۔ جلے ہوئے لوک کو بھی پہلے کیطرح کر دینا پانی مین آگ کو ٹھہرا دینا۔ ہاتھ مین اگن کو لینا۔ اسمرن کرنے سے اگن کا پرگٹ ہو جانا جلی ہوئی چیز کو پھر وہی چیز بنا دینا۔ دو تتو ارتھات بایو اور آکاش سے دیہہ دھارن کرنا یے چوبیس ایشورج اگن کے ہین۔ منوگت یعنی جہان من کی اچھا ہو وہان چلے جانا بھوتون (حیوانات) کے بیچ مین ملجانا۔ پہاڑ وغیرہ بڑے بوجھ بھی کندھے پر رکھ لینا۔ ہلکا بھاری ہو جانا۔ ہاتھ مین بایو (ہوا) کو رکھ لینا۔ انگلی کے مارنے سے بھی زمین کو کنپا دینا۔ ایک آکاش ہی سے دیہہ دھارن کرنا۔ یے بایو کے ایشورج ہین۔ دیہہ کی چھایا نہونا۔ اندریون کا پرتچھ درشن ہونا۔ آکاس مین چلنا۔ اندریون کے ارتھ کا سمجھنا۔ دور سے

آوازکا سن لینا۔ سب آوازون کو جاننا۔ تمام نراؤن کے سوروپ کا جاننا۔ سب
پرانیون کو دیکھنا۔ یے آکاش کے ایشورج ہین۔ ان ایشورجون کر کے جگت کا سے
بیوہ سامرتھ وان (یعنے جسم صاحب قدرت) کہاتا ہے۔ جو چیز چاہیے وہ ملے۔ جہان جانیکی
اچھا کرے وہان پہونچ جاوے۔ سب کو اپنے پربھاو سے دبا سکے سب چھپی ہوئی چیزونکا جاننا
جیسی اچھا ہو ویسا ہی روپ ہو جاوے۔ سب جیو بس مین ہو جاوین۔ اپنا روپ سب کو
پیارا لگے۔ سب سنسار کا درشن ہو۔ یے من کے گن ہین۔ چھیدن تارن بندھ
سنسار کا پرورتن۔ سرب بھوت پرساد سمرت اور کال کو جیت لینا۔ یے اہنکار کے ایشورج
ہین۔ بناکارن ہی جگت کو پیدا کرنا۔ کرپا کرنا۔ پرگرکرنا۔ ادھکار۔ لوک برت کو پالنا۔ اپنا ادیشہ
ان سنکت کا الگ الگ بنانا۔ سنسار پیدا کرنے کی سامرتھ یے برہم کے گن ہین۔ یہ پرہم
ایشورج کا تتو کہا ہی ہی پردھان سمبندھی بشنو ہے اسکے گن برہماجی کے سواے اور کوئی
نہین جان سکتا ہے۔ پرنت جو بے انتہا گنون سہت ہمیشہ موجود شوجی کے ایشورج ہین انکو
بشن بھی نہین جان سکتے۔ یے چونسٹھ ایشورج بیوہار کال مین تو سدھ کہاتے ہین اور سمادھ
کے سمے یہی بگھن ہین سو انکو پرم بیراگ سے روکنا چاہیے۔ بگھنون کا اور بھیون کا ناش ہونا
جانکر اشرتھ ہے سب کا تیاگ کرنا بیراگ ہے۔ بگھنون سے چت کو روک کر جتنے سدھ روپ
بگھن برہم ایشورج تک ہون سبکو تیاگ کرنے سے مہیشور کی کرپا ہوتی ہے اور مہیشور کی کرپا
سے وہ نرمل مکت ملتی ہے۔ جو جوگی سنسار کے جیوون کے اپکار کے ہیت یا لیلا کے
نمت سدھیون کو لے لیتا ہے وہ بھی سکھی ہوتا ہے۔ کبھی زمین کو چھوڑ کر آکاش ہی مین پھرتا
ہے کبھی بید اور بید کے باریک مطلبون کو ہی ظاہر کرتا ہے کبھی کوئی بات سنکر اسکے اشلوک ہی
بناتا ہے کبھی بہت سے ونڈک وغیرہ چھندون یا پدم وغیرہ بندون مین کابیہ (شاعری) ہی کرتا
ہے کبھی پشو پچھی وغیرہ سب جانورون کی بولی ہی سمجھتا ہے استھاور سے لیکر برہماجی
تک سب سنسار اسکو ہست آملک (ہتھیلی پر آنولہ) کی طرح نگاہ کے سامنے دکھائی پڑتا ہے بہت
کہان تک کہین ہزارون طرح کے گیان اس جوگی کو پیدا ہو جاتے ہین بہت سے
تیج والے دیوتاؤن کو اور بمانون کو دیکھتا ہے۔ برہما بشن اندر جم اگن برن وغیرہ سب

دیوتاؤن کو دیکھتا ہے۔ گرہ نچھتر۔ تارا ہزارون بھون اور پاتال مین رہنے والون کو بھی وہ جوگی اپنے آتم بدیا روپ دیپک سے سمادھ کے سمے دیکھتا ہے اور پرساد روپ امرت کر کے پورن ست روپ پاتر مین استھت جو وہ آتم بدیا روپ دیپک ہے اس سے سب اندھکار کو دور کر کے آتما مین پرمیشور کو دیکھتا ہے اسی پرمیشور کی کرپا سے دھرم ایشورج گیان بیراگ اور موکش ہوتا ہے اسمین کچھ سندیہہ نہین شیو جی کی مہاتم کروڑون برس مین بھی بستار سے برنن نہین ہو سکتی اسلیے شیو جی کے جوگ مین استھر رہنا چاہیے۔

دسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و جو پرش کہ ست بادی جیتندری (حواس خمسہ پر قابض) دہرمگیہ (دھرم جاننے والے) سادھ شوآتما دیاوان تپسوی سنیاسی پرکیت گیانی دانی آلبدھ جوگی ویدشاستر جاننے والے اور اسکے موافق کرم کرنے والے ہین انکے اوپر پرمیشور کی کرپا ہوتی ہے۔ ست شبد کا ارتھ برہم ہے انت مین اسکو جو کوئی پاوے یعنے برہم مین ملجاوے جیسے سایح حکمت کہتے ہین ایسا پرش سنت کہاتا ہے۔ دش اندریون کے نیچے مین اور ناوپر کہے ہوئے آٹھ طرح کے ایشورج مین جو پرش نہ تو سکھ کرے نہ دکھ کرے وہ جیتندری کہلاتا ہے۔ سورگ وغیرہ سکھ کے دینے والے بید شاستر کے موافق برن آشرم وغیرہ کے دھرم کو جاننے والا دھرمگیہ کہلاتا ہے۔ بدیا کے سادھنے سے سادھ۔ گرو کی سیوا کرنے سے برہم چاری کرماؤن کے سادھنے سے گرہستھ۔ بن مین تپسیا کرنے سے بان پرستھ۔ موکش کے لیے جتن کرنے سے جتی۔ اور جوگ سادھنے سے جوگی کہاتا ہے۔ اس پرکار آشرم دھرمون کے سادھنے سے سادھ کہاتا ہے۔ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ اور جتی یے چار آشرم ہین دھرم اور ادھرم یے دونون شبد کریا کے باچک ہین کشل کرم کو دھرم اور اکشل کرم کو ادھرم کہتے ہین جس سے چاہے ہوئے پھل کی پراپت ہو وہ دھرم کہاتا ہے اور جس سے انشٹ (خلاف خواہش) پھل ملے وہ ادھرم کہاتا ہے۔ جو برِدھ الولپ آدمجک جیتندری سب سے مجھکے ہوئے اور سہج سبھاو والے پرش ہون وے اچارج کہلاتے ہین یا جو سب دھرمون پر چلے اور اورونکو بھی دھرم پر چلاوے وہی اچارج ہوتا ہے۔ دیکھی ہوئی بات کو

جو چھپنے سے نہ چھپا وے ٹھیک ٹھیک کہدے وہی ستیہ بادی ہے۔ برہمچرج (تارک جماع)
ستون (چپ) نراہار (فاقہ) آہنسا (جان کشی نہ کرنا) شانت (سدھا) انکا نام تپ ہے سب
جیوون کے بھلے برے کو اپنے بھلے برے کی طرح سمجھنا ہی دیا ہے۔ گن وان کو کوئی چیز دینا
اسکا نام دان ہے یہ دان تین طرح کا ہے۔ چھوٹا۔ مدھم۔ بڑا۔ بید شاستر مین کہا ہوا
جو برن آشرم کا دھرم ہے اور جو شِشٹا چار سے پرسدھ ہو وہی دھرم ساوھ یعنی اُتم ہے۔ مایا
روپ جو کرم کا پھل اُسکو تیاگ دینے سے جوگی شدھ آتما ہوتا ہے۔ سب سنگون سے چھوٹا ہوا ہو
وہ بھگت جوگی کہلاتا ہے۔ بھوگون مین آلبدھ ہونے سے (یعنی دنیا کی لذتون مین نہ پھنسنے سے)
سنیاسی کہلاتا ہے۔ اسیواسطے یا اورسکے واسطے جسکی اندریان متھیا پر برت نہون وہ شم بھگت
کہلاتا ہے جو انشٹ اُدویگ نہو اور اشٹ سے پرسن نہو اور پرنیت سنتاپ اور بکھاد سے
چھوٹا ہوا ہو وہی برکت (آزاد) کہلاتا ہے۔ بھلے برے سب طرح کے کرمون کے نیاس یعنی
ترک کردینے کا نام سنیاس ہے۔ بڑے سے لیکر چھوٹے تک جو جڑ اور چیتن (حیوانات ناطق
و مطلق) سنسار مین ہین انکو پرمیشور سے الگ نہ جاننا ہی گیان کہلاتا ہے۔ اِسطرح کے گیان
اور شردھا سہت جو پُرش ہو اُسکے اوپر ضرورہی شنکر جی کی کرپا ہوتی ہے پرمیشور مین بھگت
ہی ہونے سے مُکت ملتی ہے کیونکہ بھگت والے پُرش پر جا ہے وہ اجوگ (نالائق) بھی ہو پرمیشور
پرسن ہوتا ہے۔ گیان۔ دھیان۔ پاٹھ۔ جپ۔ تپ۔ اَدھین اَدھیاپن دان وغیرہ سب
بھگت ہی ملنے کے لیے آیا ہے ہین ہزارون چاندراین برت سیکڑون پرایشچت اور بھی بہت
طرح کے ماس اُپباسون سے بھگت ہی اُتم ہے۔ جو پرمیشور مین بھگت نہین کرتے ہین وے سورگ
وغیرہ سے ملنے کے لیے کرم جال مین پھنستے ہین لیکن بھگت لوگ تو اپنی بھگت ہی سے
سب کچھ پاتے ہین۔ شیوجی کے بھگت لوگون کے درشن ہی کرنے سے سورگ وغیرہ اُتم
لوک منکھون کو ملتے ہین۔ برہما بشن اِندر وغیرہ دیوتا لوگ بھگت ہی کرنے سے اُتم پد (درجہ)
کو پہونچے ہین۔ بھگت ہی سے مُن لوگون کا بل پرتاپ سو بھا گیہ ہے۔ اتنی کتھا سُنا کر
سوت جی بولے کہ ہے منیشور و شیوجی نے کاشی مین جسطرح مہربانی سے پاربتی جی کو
کتھا سُنائی وہ ہم آپ کو سُناتے ہین۔ ایک سمے کاشی چھیتر مین پاربتی جی نے شیوجی مہاراج سے

پوچھا کہ مہاراج آپ کس کرم کے کرنے سے بس مین ہو جاتے ہین تپسیا سے یا یگیہ یا جوگ کرنے سے آپ کرپا کرتے ہین یہ آپ کرپا کرکے کہیے۔ پاربتی جی کا یہ بچن سنکر شوجی مہاراج ہنسکر بولے کہ ہے پاربتی جی جس طرح سے تمنے پوچھا اسی طرح برہما جی نے بھی ہمسے پورب کال مین پوچھا تھا جب ہمکو شویت کلپ مین شویت برن سدیوجات نام دیکھا اور رکت کلپ مین رکت برن بامدیو نام اور پیت کلپ مین پیت برن تت پرش نام اور کرشن برن اگھور نام اور بشوروپ کلپ مین بشوروپ ایشان نام دیکھکر برہما جی نے کہا کہ ہے سدیوجات بامدیو تت پرش اگھور ایشان آپ کا درشن ہمکو ہوا اب آپ کرپا کرکے کہیے کہ کس پرکار سے آپ بس مین ہو جاتے ہین اور کہان آپکا دھیان کرنا چاہیے۔

برہما جی کا یہ بچن سنکر ہمنے (یعنے شری مہادیو جی نے) کہا کہ ہے برہما جی کیول شردھا ہی (صرف بھگت) سے ہم بس مین ہوتے ہین اور جو لنگ سمندر مین بشن جی نے اور تمنے دیکھا تھا اسمین ہماری پوجا کرنی چاہیے۔ سدیوجات وغیرہ پانچ منترون سے پانچ مکھی روپ کی پوجا کرنی چاہیے اور آج بھی تمنے اپنی بھگت ہی سے ہمارا درشن پایا ہے تب برہما جی نے کہا کہ آپ مین میری پکی بھگت ہو یہی مین چاہتا ہون تب ہمنے برہما جی کو اپنی درڑھ بھگت دی اس سے پاربتی جی بھگت ہی ہمارے بس کرنے کا اپاے ہے۔ اور دوجون کو (یعنی تین چھتری بیش کو) لنگ مین سدا ہمکو پوجنا چاہیے۔ شردھا ہی پرم دھرم ہے شردھا ہی گیان تپ ہوم وغیرہ سب کرمون کا پھل دینے والی ہے شردھا ہی سے سورگ اور موکش ملتا ہے اور ہمیشہ شردھا کرنے ہی سے میرا درشن ہوتا ہے۔

گیارھوان ادھیاے

سوت جی کے کمل مکھ سے شوجی کا مہاتم اسطرح سنکر منی لوگ پوچھنے لگے کہ ہے سوت جی کس طرح سدیوجات بامدیو تت پرش اگھور اور ایشان نام مہادیو جی کو برہما جی نے دیکھا سو آپ کہیے۔ سوت جی بولے کہ ہے منیشورو انتیسوان کلپ شویت لوہت نام تھا اسمین برہما جی سمادھ لگائے ہوئے پرمیشور کا دھیان کر رہے تھے کہ اتنے مین ایک گیان شکھا کرکے جگت شویت لوہت برن سدیوجات نام پرگٹ ہوا تب برہما جی اس گیان کو

دیکھکر بہت پرسن ہوکر اپنے ہردے مین اُسی کا دھیان کرنے لگے اور کرتے کرتے جانا کہ یہ
ساکشات پرمیشور ہین تب بہت آنندت ہوکر پرنام کرنے لگے تب سدیوجات کے چار
شِشیہ شِشوٹیت برن سنند۔ نندن۔ بِشونندن۔ اور اُپ نندن پیدا ہوئے جو سدیوجات
پربرہم کی سدا سیوا کرتے ہین پھر سدیوجات کے آگے شِوشیت مُن پیدا ہوئے جنکا نام
ہر بھی ہے وے سب سدیوجات مہیشور کو پرم بھگت سے ہید پڑھتے ہوئے پرسن
کرتے بھیے اربھات سرناگت ہوئے تب سے جو پُرش بِشنو لیشور شری مہادیوجی کو ایک
چت ہوکر پرانایام مین دھیان کرتے ہین وے سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوک
سے بھی اوپر رودر لوک مین پہونچتے ہین۔

بارھوان اَدھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ بیسویں منیشور و تیسویں کلپ کا نام رکت ہی جسمین برہما جی نے رکت برن
کمار کا۔ برہما جی پتر کی کامنا سے دھیان کر رہے تھے کہ ایک کمار رکت برن اور
لال ہی رنگ کے کپڑے گہنے پہنے ہوئے لال جسکی آنکھین بڑا پرتاپی پرگٹ ہوا۔
برہما جی نے اُسکو بھی دھیان سے جانا کہ یہ پرمیشور ہین تب پرنام کیا اور بہت استت کی
تب اُس کمار نے کہا کہ ہے برہما جی تمنے پتر ہونے کی اچھا سے میرا دھیان کیا اور میرا
درشن پاکر بہت بھنتی سے استت کی اسلیے کلپ کلپ مین سب جگت کے بیج پرمیشور
مجھکو تم بھلی بھانت سے جانوگے۔ اسکے بعد چار کمار برجا۔ نواہ۔ بشوک۔ بشو بھاون
نام اور پیدا ہوئے وے چارون کمار بھی برہمنیہ برہما جی کے برابر بڑے تھے لال ہی رنگ
کے کپڑے گہنے مالا وغیرہ پہنے ہوئے تھے وے بھی اُس بامدیو روپ برہم کا دھیان
کرتے ہوئے لوک اور شِشیون کے بھلے واسطے سب دھرمون کا اپدیش کرکے ہزار برس
بعد مہادیوجی کی دیہہ مین سما گئے۔ اسی طرح اور بھی اُتم براہمن چھتری بیش جو بامدیو پرمیشور کا
دھیان کرتے ہین وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر رودر لوک مین پہونچتے ہین جہان سے
پھر سنسار مین آبرت (یعنی آنا) نہین ہوتا یعنے مکت ہوجاتا ہی۔

تیرھوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و اکتیسوان کلپ پیت! اسکا نام ہی جسمین برہما جی نے پیت برن دھارن کیا یعنے زرد رنگ کے ہوئے۔ برہما جی پتر ہونے کے ارتھ دھیان کر رہے تھے کہ اتنے مین پیت برن کا ایک کمار پرگٹ ہوا جو پیلے رنگ کے کپڑے گہنے وغیرہ پہنے پیلا چندن لگائے ہوئے سونے کا جنیو پہنے زرد پگڑی باندھے ہوئے تھا برہما جی نے اسکو بھی جانا کہ جگت کا سوامی پرمیشور ہے تب برہما جی مہیشور کا دھیان کرنے لگے اسی عرصہ مین ایک گئو جو مہیشور کے مکھ سے نکلی تھی اور جسکے چار پانون چار ہاتھ چار منہ چار تھن چار آنکھ چار سینگ اور چار داڑھین تھی برہما جی نے دیکھی اس مہیشوری گئو کو تبیس گنون سمیت دیکھکر مہادیو جی نے کہا کہ ہے مت ہے انمرت یہان آؤ شیو جی کا یہ بچن سنکر وہ گئو بھی ہاتھ جوڑکر سامنے کھڑی ہوئی تب مہادیو جی نے کہا کہ تو رودرانی ہو اور براہمنون کے بھلے کے لیے اس گئو کو برہما جی کو جو پتر کے واسطے تپسیا کرتے تھے دے دیا۔ برہما جی بھی دھیان روپ تت پرش گایتری کو پاکر جپنے لگے اور مہادیو جی کی شرن مین گئے تب شیو جی نے پرسن ہوکر برہما جی کو ایشوری گیان کی سمپت اور بیراگ دیا۔ پھر تت پرش نام مہادیو جی کے پاس دبیہ کمار پرگٹ ہوئے جو زرد کپڑے گہنے مالا چندن وغیرہ سے سجے ہوئے تھے اور بڑے تیجسوی براہمنون کا بھلا کرنے والے دھرم اور جوگ اور بل والے تھے۔ وے ایک ہزار برس تک تت پرش نام شیو جی کے پاس رہ کر بھگت کرنے والے منی لوگون کو مہا جگت سکھا کر پھر مہادیو جی سے بدن مین ملگئے۔ اسی طرح اور بھی پرش جو اندریون کو جیت کر پرمیشور کی شرن مین جاتے مین وے بھی سب پاپون سے چھوٹ کر مہادیو جی ہی مین لین ہو جاتے ہین جہان لین ہوجانے سے پھر پنر آورت نہین ہوتا یعنے جنم نہین لینا پڑتا ہو فقط

چودھوان ادھیاے

سوت جی بولے کہ ہے منیشور لوگو جب وہ پیت کلپ ہو چکا تب است لینے کرشن کلپ

شروع ہوا تب سب جل ہی جل ہو رہا تھا۔ برہماجی نے جگت پیدا کرنے کی اچھا کی اور
دھیان کرنے لگے پتر کی ابھلا کھا سے دھیان کرتے کرتے برہماجی کا رنگ سیاہ ہو گیا
تب ایک کمار (لڑکا) کالا رنگ بڑا تیجوان کرشن برن کے کپڑے پہنے کھنا مالا چندن لگائے
ہوئے اگھور نام پرگٹ ہوا اسکو دیکھکر برہماجی نے دھیان سے جانا کہ یہ پرمیشور ہیں تب
نمسکار کیا اور پرانایام کے سمے اُس مہیشور کا دھیان کرنے لگے دھیان کرتے کرتے
برہماجی کو اگھور کا درشن ہوا پھر اگھور کے پاس چار کمار پیدا ہوئے جو کرشن برن کے بستر
بھوکھن مالا چندن لگائے ہوئے تھے اور اُنکے نام کرشن کرشن شکھ کرشناسیہ اور کرشن
بستر تھے وے ہزار برس تک جوگ کرکے پرمیشور کا دھیان کر اور اپنے چیلوں کو جوگ کا
اُپدیش دے کر پرمیشور میں مل گئے اسی طرح اور لوگ بھی جو پرمیشور کا اسمرن کرتے
ہیں وہ بھی رُدر لوک کو جاتے ہیں جہاں سے پھر جنم نہیں پاتے ہیں

پندرھوان اَدھیائے

سوت جی کہتے ہیں کہ ہے منیشور و جب وہ بہت ڈراونا کلپ کرشن برن نام سماپت
ہوا تب برہماجی پربرہم روپ اگھور کی اُستت کرنے لگے برہماجی کی اُستت سنکر اگھور
بھگوان کہنے لگے کہ ہے برہماجی برہم ہتیا وغیرہ بڑے گھور پاپ اور اور بہت سے اُپ پاپ
کاییک پاپ ۔ باچک پاپ ۔ مانسک پاپ ۔ اور بھی بہت طرح کے پاپ جو جان کر یا
بے جانے کیے ہوں اُن سب کو ہم اِسی روپ سے ہرتے ہیں اور (اگھورے بھیو بھگو بہیو
آو) (अघोरे भ्योथघोरेभ्य : इत्यादि) وغیرہ ہمارا منتر ایک لاکھ جپنے سے
برہم ہتیا کا پاپ چھوٹ جاتا ہے۔ اِس سے آدھا جپ کرنے سے باچک پاپ (یعنے جو زبان
سے کہنے سے ہوئے ہوں) اُس سے آدھے جپ سے مانسک پاپ (یعنے جو پاپ من
میں کیے ہوں) اور چوگنا جپ کرنے سے جان کر کیے ہوئے پاپ اور آٹھ گنا جپ کرنے
سے کرودھ سے کیے پاپ سب پاپ اور اُپ پاپ دور ہوتے ہیں ۔ ایک
لاکھ جپ کرنے سے بیر ہتیا اور کوٹ جپ کرنے سے بھروُن ہتیا اور دس لاکھ جپ
کرنے سے بات ہتیا دور ہو جاتی ہے۔ گئو ہتیا کرنے والا ۔ کرتگھنی (احسان فراموش)

اِستری کو مار ڈالنے والا اور بھی بہت سے پاپون کا کرنے والا دس ہزار جپ کرنے سے
سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔ پَیشٹی سُرا (کھینچی ہوئی شراب) پینے والا ایک لاکھ جپ کرنے
سے اور بارُنی (بغیر کھینچی ہوئی شراب) پینے والا پچاس ہزار جپ کرنے سے اور بغیر اسنان کے
بھوجن کرنیوالا ایکہزار جپ کرنے سے اور بغیر گایتری جپے اور بغیر اگنی ہوتر کیے بھوجن کرنیوالا
بھی ایکہزار جپ کرنے سے شُدّھ (پاک) ہوجاتا ہی۔ براہمن کا دھن ہرنے والا اور سونا چرانیوالا
دس لاکھ جپ کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی۔ گرو کی اِستری سے گَمَن کرنیوالا اپنی ماتا کو بدھ کرنیوالا
براہمن کو بدھ کرنیوالا بھی دس لاکھ جپ کرنے سے بے پاپ ہوجاتا ہی۔ پاپی لوگون کے سنسرگ
سے بھی پاپ لگتا ہی وہ پاپ دس ہزار جپ کرنے سے دور ہوتا ہی۔ سنسرگ کرکے لگے ہوئے
بڑے پاپ کے چھوٹنے کے واسطے ایک لاکھ ماسی جپ کرے یا چار لاکھ آپانش جپ کرے
یا آٹھ لاکھ یا چک جپ کرے۔ مہاپاتک سے آدھا جپ اُپ پاتک دور ہونے کے واسطے کرے
بغیر جانے ہوئے پاپ جو ہوگیا ہو اُسکے دور ہونیکے لیے اُپ پاتک کے جپ سے آدھا جپ
کرے برہم ہتیا۔ شراب پینا۔ گرو کی اِستری سے بھوگ کرنا۔ سونا چرانا۔ یے مہاپاتک کہلاتے
ہین اِن پاپون کا کرنے والا براہمن رُدر گایتری کرکے کپلا گئو کا مُوتر لیوے اور (گندھ دوارا)
(गन्धद्वारा) اِس منتر سے اُسیکا گوبر اوپر ہی سے لیوے زمین پر نہ گرنے دیوے اور اِس منتر
یعنے (تیجوسی شکر نک۔ तेजोसि शुक्र) سے کپلا کا گھی اور اِس منتر یعنے (آپیایسو) سے
(आप्यायस्व) دودھ اور اِس منتر یعنے (دَدھکراونْ (दधिक्राव्णो) سے دہی
اور اِس منتر یعنے (دیوسیہ توا۔ (देवस्यत्वा) سے کشا کا جل لیکر سبکو سونے کے
پاتر مین اکٹھا کر اَگھور منتر سے ابھیمنترت کرے یا تانبے کے پاتر مین یا کمل کے یا پلاس کے
برتن مین اکٹھا کر لیوے اور اُسمین سب رتنون سمیت سونا بھی ڈالے پھر ایک لاکھ اگھور
منتر جپ کر گھی وغیرہ سے ہوم بھی کرے گھی چرُ۔ سمدھا۔ تِل۔ جو۔ دھان۔ سے الگ الگ
ہوم کرے سبکی سات سات آہُت دیوے جو یہ چیزین نہ لین تو صرف گھی ہی سے ہوم کرے۔ تیجیے
آٹھ دِنون گھی سے اَگھور منتر کرکے سدا شیو جی کو اسنان کراوے اور دن رات اُپواس کرے
دوسرے دن پربھات ہی اسنان کرکے اُس پنچ گبیہ (دودھ دہی گھی گوبر موتر) کو پی جاے

اور براہمن کرکے گایتری کا جپ کرے۔ اس بدہم کے کرنے سے گربھنی برتہم گھاتی بھرون گھاتی
بیر گھاتی گرو گھاتی پتر گھاتی بشواس گھاتی سونا چرانے والا گرو کی استری سے بھوگ کرنیوالا
براہمن کا دھن ہرنیوالا پرائی استری کو کھینچنے والا گئو گھاتی ماتا پتا کا گھاتی دیوتا کی مورت
وغیرہ کو اکھاڑنے والے سب بڑے بڑے پاپی شدھ ہو جاتے ہین۔ اور بھی کایک
باچک مانسک پاپ اس پرایشچت کے کرنے سے دور ہو جاتے ہین بہت مہاتم کہان تک
کہین بہت سے جنمون کے پاپ اس بدہم کے کرنے سے دور ہو جاتے ہین۔ یہ بدہم ہمنے
پرسنگ سے برنن کی۔ سب پاپون سے چھوٹنے کے لیے اس اگھور منتر کا جپ دوج ارتھات
براہمن چھتری ویش تینون برن کو کرنا چاہیے ضرور ہی کرنا واجب ہے۔

سولھوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اسّت کلپ کے بعد بشو روپ کلپ ہوا اسمین برہما جی
پتر کی ابھلاکھا سے تپ کرتے تھے کہ بشو روپ سرستی پیدا ہوئی جو بشو کے سب برنون سے
جگت کپڑا گہنا مالا چندن وغیرہ دھارن کیے اور بشو ماتا بشو کے جنیؤ وغیرہ دھارن کیے
ہوئے تھی اور وہی ایشان دیو نام تھی اس ایشان دیو پرمیشور شدھ اسپھٹک کی طرح
نرمل سب کپڑے گہنے پہنے ہوئے کو دیکھکر من مین اس سرب بیاپی اور سب کے سوامی کا
دھیان کر برہما جی استت کرنے لگے استت یہ ہے سنسکرت زبان مین —

॥ स्तोत्र ॥

ॐ मीशान नमस्तेस्तु महादेव नमोस्तुते नमोस्तुसर्व विद्या
नामीशान परमेश्वर ॥१॥ नमोस्तु सर्वभूतानामीशान
वृषवाहन। ब्रह्मणोधिपते तुभ्यं ब्रह्मणो ब्रह्मरूपिणो ॥२॥ नमोब्र-
ह्माधिपतये शिवं मेस्तु सदाशिव। ॐकारमूर्ते देवेश सद्योजात
नमोनमः ॥३॥ प्रपद्ये त्वां प्रपन्नोस्मि सद्योजाताय वै नमः।
अभवे च भवे तुभ्यं तथा नाति भवे नमः ॥४॥ भवोद्भव भवे-
शान मां भजस्व महाद्युते। वामदेव नमस्तुभ्यं ज्येष्ठाय वरदा-

यच॥५॥नमो रुद्राय कालाय कलनाय नमो नमः। नमो विकरणा
चैव कालवर्णाय वर्णिणे॥६॥बलाय बलिनां नित्यं सदा विक
रणाय ते। बलप्रमथनायैव बलिने ब्रह्मरूपिणे॥७॥सर्वभूतेश्व
राय भूतानां दमनाय चाम्लेच्छानां नायदेवाय नमस्तुभ्यं महात्मने
॥८॥वामदेवाय वामाय नमस्तुभ्यं महात्मने ज्येष्ठाय चैव श्रेष्ठा
य रुद्राय वरदाय चाकाशहंत्रे नमस्तुभ्यं नमस्तुभ्य महा
त्मने॥९॥

اِس اَستت سے برہما جی نے ایشان دیو کی اَستت کی جو پُرش اِس اَستُت کو پاٹھ کرے وہ برہم لوک کو پاوے اور جو شرادھ کے سمے براہمنون کو سناوے اُسکے پتر لوگ اُتم گت پاوین ۔ برہما جی کو اِس طرح اَستت کرتے اور بار بار نمسکار کرتے ہوئے دیکھکر ایشان پرمیشور نے کہا کہ ہم تمھارے اوپر پرسن ہین جو چاہو سو مانگو تب برہما جی بڑی عاجزی اور بھگت کے ساتھ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے پربھو یہ چار پانون والی چار مکھ والی چار سینگ چار جیبھ چار داڑھ چار ہاتھ چار آنکھ والی بشورو پا گئو کون ہے اور اسکا نام گوتر اور پربھاو کیا ہے یہ آپ کرپا کرکے تبلا دیجیے ۔

برہما جی کا بچن سُنکر ایشان دیو سب منترون کے رہسیہ ات پوتر منگل دینیوالا اپنے پتر برہما جی سے کہنے لگے کہ ہے برہما جی سب منترون کا رہسیہ ات پوتر ہم کہتے ہین کہ اب جو کلپ گذر رہا ہے اسکا نام بشوروپ کلپ ہے اسمین تمنے جو برہم پد پایا ہے اور میرے بائین انگ سے پیدا ہوئے بشن جی کو بیکنٹھ پد ملا اب یہ تینتیسوان کلپ ہے اور ہزارون کلپ اور ہزارون برہما تم سے پہلے گذر چکے ہین تمھارا مانند بیہ گوتر ہے اور ہمارے تترروپ سے تم پیدا ہوئے ہو اسلیے تمکو وہ پربرہم روپ آنند جاننا چاہیے اور تم مین جوگ ۔ سانکھیہ ۔ تپ ۔ بدیا بدھ ۔ کریا ۔ پریہ بھاشن ۔ شکت ۔ دیا ۔ ہند ۔ اہنسا ۔ سدبدھ ۔ چھما ۔ دھیان دھیے دم ۔ شانت ۔ گیان ۔ ابدیا ۔ بدھ ۔ دھیرج ۔ کانت ۔ نیت ۔ کھیات ۔ میدھا ۔ لجا درشٹ ۔ سرسوتی ۔ تشٹ ۔ پشٹ ۔ کرم ۔ اور پرسنتا ۔ یہ گن ہین یہ بشوروپا گئو تمھاری پیدا کرنیوالی ہے اسمین یہ تیتیس گن ہین اور ککار (क) وغیرہ تیتیس اچھر (حرف)

اسکا روپ ہی اسلیے وے گُن تم مین بھی ہین یہ بھگوتی چھ ظلمی جگت کی پیدا کرنے والی پرکرت
(مایا) مجھسے پیدا ہوئی ہی جسکو تتو کے جاننے والے پرش گوری مایا بِدیا کرشنا ہیم وتی
پردھان اور پرکرت آدِ ناموں سے پکارتے ہین یہ مایا اَجا ہی یعنے پیدا نہین ہوتی ہی
شرح سفید سیاہ اسکے رنگ ہین سب جگت کی پیدا کرنیوالی ہی امد مین بھی بشنو
روپ اَج ہون یعنی کسی سے پیدا نہین ہوتا ہون ۔ اتنا مہادیو جی برہما جی سے کہکر
بہت طرح کے کمار پیدا کرتے بھئے کوئی اُنمین جٹا دھاری کوئی کوئی آدھا سر اور کوئی کوئی سب
سر منڈائے ہوئے کوئی مور پنکھ سر پر دھارن کیے تھے وے سب کمار دیوتون کے ہزار
برس تک جوگ کر کے مہیشور کا آرادھن کر کے اور اپنے چیلون اور چیلون کے چیلون کو
جوگ کا اپدیش دے کر شوجی مین ملگئے ۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ ستدیو جات
وغیرہ شوجی کے اوتارون کی کتھا ہمنے سنچیپ سے تمکو سنائی اِس کتھا کو جو پڑھے اور سناوے
یا سُنے وہ برہم لوک پاوے ۔ اب رکھ لوگ سوت جی سے پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی کسطرح
شوجی کا لنگ پیدا ہوا اور کسطرح شوجی کی پوجا لنگ مین کرنی چاہیے یہ آپ کہیے اور لنگ
کون ہی اور لنگی کون ہی یہ بھی آپ کہیے منیشورون کا یہ پرشن سنکر سوت جی بولے کہ ہے
منیشورو یہی پرشن (سوال) سب دیوتاؤن نے بھی برہما جی سے کیا تھا کہ یہ لنگ کیونکر پیدا
ہوا تھا اور لنگ مین کس طرح شوجی کی پوجا کرنی چاہیے لنگ کیا ہی اور لنگی کون ہی یہ سنکر
برہما جی کہنے لگے کہ پردھان کا نام لنگی ہی اور پرمیشور لنگی کہلاتا ہی جو ہماری (یعنے برہما جی)
اور بشن جی کی رچھیا کے لیے سمندر مین پرگٹ ہوا تھا ۔ جب بھیانک سرگ (یعنی دیوتاؤن کی
پیدایش) سماپت ہوئی اور چار ہزار جگ کے انت مین پانی نہ رہنے سے سب استھاور جنگم (جاندار
ساکن و متحرک) سوکھ اور لت پچھی منکھ درخت راچھس پشاچ گندھرب وغیرہ سب
سورج کی کرنون سے (دھوپ سے) جل گئے اور پھر سمندر نے سبکو اپنے پانی مین ڈبا لیا
اور سب طرف اندھیارا ہو گیا تب وہ جوگاتما نرمل نرانند رو جسکے ہزار آنکھ ہزار سر
ہزار پانون ہزار ہاتھ سب دیوتاؤن کو پیدا کرنے والا رجوگن سے برہما تموگن سے رودر
ستوگن سے بشن اور سب گنون سے نہشد روپ سرگنیا این کمل کے ایسے نیتر (آنکھ)

پرگٹ ہوئے اور آنکو ہمنے سوتے ہوئے دیکھا تب اُنکی مایا سے موہت ہو کر ہمنے کہا کہ تو کون ہی
اور ہاتھ سے پکڑ کر سوتے سے اُٹھا یا تب وے شیش ناگ روپ سیجّیا سے اُٹھے اور اُنکے
کمل سے نیترون مین نیند بھری ہوئی تھی تب وہ ہمکو سامنے بیٹھے ہوئے دیکھکر ہنسکر بولے کہ
او پتر تو ہمکو اودھی کرودھ (غصّہ) ہوا کہ ہم تو سب جگت کے پیدا کرنیوالے ہین یہ ہمکو پتر
کیون کہتا ہی جسطرح گرو اپنے چیلہ کو کہتا ہی اس طرح یہ ہمکو کیون کہتا ہی تب ہمنے کہا کہ ساکشات سب
جگت کا پیدا کرنیوالا اور پرکرت (مایا) کا پالنے والا تو مین ہی ہون پھر تو موہ مین آکر ہمکو پتر کیون
کہتا ہی تب بشن جی نے کہا کہ ہے برہماجی اس جگت کے کرتا ہرتا ہم ہی ہین اور تم ہمارے
ہی انگ سے پیدا ہوئے ہو ہم جگت سوامی ہین تم ہمکو کیون بھول گئے پرنت اسمین کچھ تمھارا
اپرادھ نہین ہی یہ سب چمتکار ہماری مایا کا ہی ہے برہماجی تم سچ جانو کہ سب دیوتاؤن کے
سوامی ہم ہی ہین اور جگت کے کرتا ہرتا بھی ہم ہی ہین ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین ہی
پربرہم پرتتو پرماتما پرجوت وغیرہ سب ہم ہی ہین جگت مین جو کچھ استھاور جنگم (بے جاندار جاندار)
ساکن و متحرک دیکھ پڑتا ہی سب مین ہم ویاپت (موجود) ہین اس سے پہلے ابگیت نے ہمنے
بنایا اور چوبیس تتو بنائے اور تمکو اور بہت سے برہمانڈ بنائے بدھ کو ہم ہی نے بنایا اور اوسمین
تین طرح کا اہنکار پانچ تنماترا اور اندریہ اندری آکاش آدی پانچ بھوت (پانچ عناصر) سب ہمین نے
بنائے یہ سنکر ہمکو بہت کرودھ ہوا اور اس پرلے کال سمندر مین ہم سے اور بشن جی سے
جدھ ہونے لگا اور بہت دنون تک دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا تب ہمارا دکھ دور کرنے اور
ہمکو گیان دینے کے واسطے ایک لنگ ہمارے سامنے پرگٹ ہوا جو ہزارون آگ کے شعلون
سے بھرا ہوا اور نہایت ہی روشن جیسے سیکڑون پرلے کی اگن اکٹھا ہو گئی ہین اور چھیج اور بردھ
سے رہت جسکے آد اور آنت کا کچھ کہین پتہ ہی نہین جسکی اُپما (تمثیل) دینے کے لیے کوئی چیز
بدھ مین نہین ٹھہرتی ہی۔ اُس لنگ کو دیکھکر ہم دونون موہت ہو گئے تب بشن جی نے ہمسے
کہا کہ یہ آگ کا کھمبھا سا کھڑا ہی اسکا انت (انتہا) لینے کے واسطے نیچے کو تو ہم جاتے ہین اور اوپر کو تم
جاؤ یہ کہکر بشن جی نے تو باراہ کا روپ رکھا اور ہمنے ہنس کا روپ رکھا اُسی دن سے ہمکو
ہنس کہتے ہین ہم بڑی تیزی سے اوپر کو اُڑے اور بشن جی کجّل کے پہاڑ کی صورت

دلس جوجن (۴۰ کوس) چوڑے اور ستلو جوجن (۴۰ کوس) لمبے اور سمیرپربت کے برابر دیکھے نہایت
سفید اور تیز دانت بڑائی کے سورج کی طرح تیجوان چھوٹے چھوٹے پانون مضبوط بدن بڑے
زور سے گرجتے ہوئے باراہ روپ بنکر لنگ کے نیچے کی طرف سے چلے اس طرح ہزار برس تک
چلے گئے پرنت اس لنگ کا انت (اخیر) نہ پایا اور ہم بھی اوپر کو بہت اڑے پر اس لنگ کا پرانہ پایا تب
دونون گھبراکر لوٹ (واپس) آئے اور بار بار پرمیشور کو پرنام کر اسکی مایا سے موہت ہوکر
بچار کرنے لگے کہ یہ کیا ہی کہ جسکا کہین نہ انت ہی نہ آدہی یہ بچار کرتے کرتے ایک ادبھت
سور سے (آہستہ سے) یہ آواز آئی یعنے (ओ३म्) اونگ اونگ کی آواز
سنائی دی تب ہم دونون بچار کرنے لگے کہ یہ کیا شبد ہی تب لنگ کے دکھن کی
طرف اونگ کی صورت دیکھ پڑی کہ جسکا پہلا اچھر اکار (अ) دوسرا اکار (उ)
اور تیسرا مکار (म) ہی اسمین سورج منڈل کی طرح اکار (अ) دکھن طرف
پرکاشمان ہی۔ اگن کی طرح روشن اکار (उ) اتر کی طرف ہی۔ چندر منڈ کی طرح مکار
(म) بیچ مین براجمان ہی اور اسکے اوپر شدھ اسپھٹک (صاف بلور) کے برابر تریا
تیت۔ امرت نشکل۔ نراپدرو۔ نردوند۔ سوتنتر۔ باہر بھیتر سے رہت۔ آدانت سے برجت
پرم آنند کا کارن براجمان ہی جس اونکار مین تین ماترا رگ بید یجر بید سام بید روپ ہین اور
آدھی ماترا اسکے اوپر ہی اور اسی اونکار سے بید پیدا ہوئے اور اس بید ہی سے بشن جی
نے پرمیشور کو جانا جس رودر کو من اور اندریان نہین جان سکتی ہین وہی رودر اونکار کا
کہنے والا ہی اور اسی اونکار کے اکار اچھر سے (अ) برہما جی اوکار اچھر (उ) سے
بشن جی اور مکار اچھر (म) سے شوجی پیدا ہوئے اکار جگت کو پیدا کرتا ہی اکار
سب کو موہ کرنے والا ہی اور مکار سدا کرپا کیا کرتا ہی۔ مکار پربھو اور بیج وان ہی۔ اکار
بیج ہی پردھان پرکھیشور اکار روپ بشن جون ہی اس بھوان کے لنگ سے اکار روپ بیج
پیدا ہوکر اکار روپ جون مین گرا اور چارون طرف سے بڑھنے لگا اور سونے کا انڈا ہوکر
بہت دنون تک پانی مین رہا کیی ہزار برس کے بعد پرمیشور نے اس انڈے کے دو
حصہ کیے جسمین اوپر کا حصہ تو آکاش ہوا اور نیچے کا حصہ زمین ہوئی اور اسی انڈے سے چار مکھ

٨

کے برہما جی پیدا ہوئے کہ جنھون نے سب سنسار کو پیدا کیا اسطرح اونگ اونگ شبد سے یہ برہمانڈ ہوا یہ بات یجر بید کے جاننے والے کہتے ہین اور یہی بات رگ بید اور سام بید مین بھی کہی ہو اس پرکار ہم دونون اُس لنگ روپ پرمیشور کو پہچانکر شُبھ شیون سے استت کرنے لگے وہ پرمیشور بھی ہماری استت سے پرسن ہو کر شبد مے روپ دھارن کر کے ہوئے ہمارے سامنے اُس لنگ مین پرگٹ بھیے۔ اکار (अ) جنکا مستک۔ آکار (आ) للاٹ۔ اِکار (इ) دہنی آنکھ۔ ای کار (ई) بائین آنکھ۔ اُکار (उ) دہنا کان۔ اوکار (ऊ) بایان کان رکار (ऋ) دہنا گال۔ ری کار (ॠ) بایان گال۔ لرکار (ऌ) دہنی ناک۔ لری کار (ॡ) بائین ناک۔ اے کار (ए) اوپر کا اونٹھ۔ ائی کار (ऐ) نیچے کا اونٹھ اوکار (ओ) اوپر کے دانتون کی پنگت۔ اوکار (औ) نیچے کے دانتون کی پنگت۔ انگ (अं) اوپر کا تالو۔ اَہ (अः) نیچے کا تالو۔ اسی طرح ککار آدی پانچ اچھر یعنے (क ख ग घ ङ) ک کھ گ گھ ناں۔ دہنی طرف کے پانچ ہاتھ اور چکار آدی پانچ اچھر یعنی چ چھ ج جھ یان (च छ ज झ ञ) بائین طرف کے پانچ ہاتھ۔ اور ٹکار آدی پانچ اچھر یعنی ٹ ٹھ ڈ ڈھ ڑان (ट ठ ड ढ ण) دہنا پانون اور تکار آدی پانچ اچھر یعنی ت تھ د دھ ن (त थ द ध न) بایان پانون ہی اور پکار یعنے پ (प) اُس پرمیشور کا پیٹ۔ اور پھکار یعنی پھ (फ) اُسکی دہنی پسلی اور بکار یعنی ب (ब) بائین پسلی اور بھکار یعنی بھ (भ) کندھا اور مکار یعنی م (म) ہردی۔ یکار یعنی ی ر ل و ش ش س (य र ल व श ष स) یہ سات اچھر ہین جسکی ساتو دھات ہین اور ہکار یعنی ہ (ह) آتما ہی اور چھکار یعنے کچھ (क्ष) جس پرمیشور کا کرودھ ہی۔ ایسے پرمیشور کو پاربتی جی سہت بشن بھگوان بار بار پرنام کرکے اوپر کو دیکھنے لگے۔ اونکار سے پیدا پانچ کلا کر کے سمکت شدھ اسپھٹک کی طرح روشن سب دھرم ارتھ کا سادھنے والا اندرھم کا بڑھانے والا (الیشانہ سرب بدیا نانگ (ईशानः सर्वविद्यानां) یہ منتر اڑتالیس اچھر کا دیکھ پڑا۔ دوسرا منتر ست پرشائے بدمہے (तत्पुरुषाय विद्महे) یہ گایتری سرانگ بس کرنیوالا

چوبیس[24] اچھرون کا اور چار کلا سہت رگ بید کا دیکھا۔ تیسرا اگھور منتر آٹھ کلا والا تینتیس[33] اچھر نکا ابھچارک کرشن برن اتھرون بید کا دیکھا۔ چوتھا سدیو جات منتر یجر بید کا تینتیس اچھرون کا شانت کرنے والا شونیت برن دیکھا۔ پانچوان بامدیو منتر سام بید کا گُپت براتا شتره کلا والا جگت کا بردھ اور سنگھار کرنے والا چھیاسٹھ اچھرون کا دیکھا۔ ان پانچ منترون کو پاکے کرشن جی بہت دنون تک جپنے لگے۔ بہت دنون کے بعد رگ۔ یجر سام بید سروپ چونسٹھ[64] کلا جسکی کانت ایشان منتر۔ جسکا گُپت تت پُرش منتر۔ گانٹھ اگھور منتر برے بامدیو منتر ہمیچ اور سدیو جات منتر جس پرمیشور کے چرن تھے۔ بڑے بڑے سانپون کے پہنے چارون طرف جسکے ہاتھ پانون آنکھ مکھ تھے سب کے سوامی جگت کے پیدا کرنے پالنے سنگھار کرنے والے ایسے پرمیشور کو دیکھا تب شری کرشن جی ہاتھ جوڑ کر بڑی بھگتی سے استت کرنے لگے۔ استت بخط و زبان سنسکرت۔

اٹھارھوان ادھیاے

شوجی کی استت

विस्नुरुवाच ॥ एकास्तराय रुद्राय अकारायात्म रूपिणे ॥ उकारायादिदेवाय विद्यादेहाय वै नमः ॥ १ ॥ तृतीयाय मकाराय शिवाय परमात्मने ॥ सूर्य्याग्नि सोमवर्णाय यजमानाय वै नमः ॥ २ ॥ अग्नये रुद्ररूपाय रुद्राणां पतये नमः ॥ शिवाय शिवमंत्राय सद्योजाताय वेधसे ॥ ३ ॥ वामाय वामदेवाय वरदायामृताय ते ॥ अघोरायातिघोराय सद्योजाताय रंहसे ॥ ४ ॥ ईशानाय श्मशानाय अतिवेगाय वेगिने ॥ नमोस्तु श्रुतिपादाय ऊर्ध्वलिंगाय लिंगिने ॥ ५ ॥ हेमलिंगाय हेमाय वारिलिंगाय चांभसे ॥ शिवाय शिवलिंगाय व्यापिने व्योमव्यापिने ॥ ६ ॥ वायवे वायुवेगाय नमस्ते वायुव्यापिने ॥ तेजसे तेजसां मूर्त्ते नमस्ते तोधिव्यापिने ॥ ७ ॥ जलाय जलभूताय नमस्ते जलव्यापिने ॥

पृथिव्यै चांतरिक्षाय पृथिवीव्यापिने नमः ॥ ८॥ शब्दस्पर्शस्वरू
पाय रसगंधाय गंधिने ॥ गणाधिपतये तुभ्यं गुह्याद्गुह्यतमाय-
ते ॥९॥ अनंताय विरूपाय अनंतानामयाय च ॥ शाश्वताय
वरिष्ठाय वारिगर्भाय योगिने ॥ १० ॥ संस्थिताय ंभःसांमध्येभा
वयोर्मध्य वर्चसे ॥ गोप्त्रे हर्त्रे सदा कर्त्रे निधनायेश्वराय च ॥११॥
अचेतनाय चिंत्याय चेतनायासहारिणे ॥ अरूपाय सुरूपाय-
अनंगायांगहारिणे ॥ १२ ॥ भस्म दिग्ध शरीराय भानुसोमाग्नि
हेतवे ॥ श्वेताय श्वेत वर्णाय तुहिनाद्रि वराय च ॥ १३ ॥ सुश्वेता
य सुवक्त्राय नमः श्वेत शिखाय च ॥ श्वेतास्याय महास्याय नम-
स्ते श्वेतलोहिते ॥ १४ ॥ सुताराय विशिष्टाय नमो दुंदुभिने हर ॥
श्वेतरूप विरूपाय नमः केतुमते सदा ॥ १५ ॥ ऋद्धिशोक विशो
काय पिनाकाय कपर्दिने ॥ विपाशाय सुपाशाय नमस्ते पापना
शिने ॥ १६॥ सुहोत्राय हविष्याय सुब्रह्मण्याय सुरारिणे ॥ सुमुखा-
य सुवक्त्राय दुर्दमाय दमाय च ॥ १७ ॥ कंकाय कंक रूपाय कं-
कणीकृत पन्नग ॥ सनकाय नमस्तुभ्यं सनातन सनंदन ॥ १८ ॥
सनत्कुमार सारंग मारणाय महात्मने ॥ लोकाक्षिणे त्रिधामा
य नमो विरजसे सदा ॥ १९ ॥ शंखपालाय शंखाय रजसे तम-
से नमः ॥ सारस्वताय मेघाय मेघवाहनते नमः ॥ २० ॥ सुवाह
य विवाहाय विवाद वरदाय च ॥ नमः शिवाय रुद्राय प्रधाना
य नमो नमः ॥ २१ ॥ त्रिगुणाय नमस्तुभ्यं चतुर्व्यूहात्मने नमः ॥
संसाराय नमस्तुभ्यं नमः संसार हेतवे ॥ २२ ॥ मोक्षाय मोक्षरू-
पाय मोक्ष कर्त्रे नमो नमः ॥ आत्मने ऋषये तुभ्यं स्वामिने वि-
ष्णवे नमः ॥ २३ ॥ नमो भगवते तुभ्यं नागानां पतये नमः ॥

ॐकाराय नमस्तुभ्यं सर्वज्ञाय नमो नमः ॥ २४ ॥ सर्वाय च नमस्तुभ्यं नमो नारायणाय च ॥ नमो हिरण्यगर्भाय आदिदेवाय ते नमः ॥ २५ ॥ नमोस्त्वध्यक्षपतये प्रजानां व्यूहहेतवे ॥ महादेवाय देवानामीश्वराय नमो नमः ॥ २६ ॥ शर्वाय च नमस्तुभ्यं सत्याय शमनाय च ॥ ब्रह्मणे चैव भूतानां सर्वज्ञाय नमो नमः ॥ २७ ॥ महात्मने नमस्तुभ्यं प्रज्ञारूपाय वै नमः ॥ चितये चितिरूपाय स्मृतिरूपाय वै नमः ॥ २८ ॥ ज्ञानाय ज्ञानगम्याय नमस्ते संविदे सदा ॥ शिखराय नमस्तुभ्यं नीलकंठाय वै नमः ॥ २९ ॥ अर्द्धनारीशरीराय अव्यक्ताय नमो नमः ॥ एकादशविभेदाय स्थाणवे ते नमः सदा ॥ ३० ॥ नमः सोमाय सूर्य्याय भवाय भवहारिणे ॥ यशस्कराय देवाय शंकरायेश्वराय च ॥ ३१ ॥ नमो विश्वाधिपतये उमायाः पतये नमः ॥ हिरण्यबाहवे तुभ्यं नमस्ते हेमरेतसे ॥ ३२ ॥ नीलकेशाय वित्ताय शितिकंठाय वै नमः ॥ कपर्दिने नमस्तुभ्यं नागांगाभरणाय च ॥ ३३ ॥ वृषारूढाय सर्वस्य कर्त्रे हर्त्रे नमो नमो इति ॥ ॥ ॥ ॥

برہما جی سنتے ہین کہ ہے دیوتاؤ اس طرح لشن جی نے استت کرکے بار بار پرنام کیا یہ استت سب پاپون
کی ناش کرنیوالی ہے اس استت کو جو کوئی پڑھے یا بید کے جاننے والے براہمنونکو سناوے وہ بالکل برہم لوک
پاوے اسلیے یہ لشن جی کی کہی ہوئی استت سب پاپ دور ہونیکے لیے روز پڑھنا اور براہمنونکو سُنانا چاہیے

انیسوان اُدھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اس استت کو سُنکر شری مہادیو جی پرسن ہوکر بولے کہ ہم تمسے
پرسن ہین ڈر چھوڑکر ہمارا درشن کرو تم دونون ہماری دیہہ سے پیدا ہوئے ہو سب جگت
کے پیدا کرنے والے یے برہما جی ہمارے دہنے انگ سے اور لشن جی بائین انگ سے
پیدا ہوئے ہین اب ہم تمسے بہت پرسن ہین جو بردان چاہو مانگو اتنا کہکر مہادیو جی نے

اپنا ہاتھ ہمارے بدن پر محبت سے پھیرا مہادیو جی کا یہ بچن سنکر بشن جی نے کہا کہ ہے ناتھ جو
آپ ہم پر پرسن ہین اور بردان دیا چاہتے ہین تو یہی بردان دیجیے کہ آپ کے چرنون مین ہم
دونون کی بھگت دڑھ کرکے بنی رہے۔ یہ سنکر مہادیو جی نے اپنے چرنون کی دڑھ بھگت
دی بشن جی نے زمین پر دنڈوت پرنام کرکے کہا کہ مہاراج آپ ہمارا بواد (جھگڑا) دور
کرنے کے واسطے پرگٹ ہوئے ہین یہ بڑی کرپا کی۔ یہ ہاتھ جوڑ کر بشن جی کے بنتی کے بچن
سنکر مہادیو جی بولے کہ ہے بشن جی پرشٹ اور استھت اور سنگھار کے کرنے والے
تم ہو تم اس چراچر جگت کا پالن کرو مین ہی برہما بشن۔ رُدر روپ سے جگت کو پیدا
او پالن او ناش کرتا ہون اسلیے تم تینون میراہی روپ ہو تم اس موہ کو چھوڑ کر جگت کا
پالن کرو۔ پادم کلپ مین برہما جی تمھارے پتر ہونگے تب بھی تم دونون کو میرا درشن ہوگا
اتنا کہکر مہادیو جی وہان ہی انتردھیان ہوگئے اُسی دن سے جگت مین شیو لنگ کی پوجا
کا چلن چلا۔ لنگ کی بیدی ارتھات جلہری پاربتی جی اور لنگ ساکشات شیو جی کا روپ
ہے سب جگت اسی مین لَے ہو جاتا ہے اس سبب سے اسکا نام لنگ ہے۔ اس لنگ کا مہاتم
جو برہمن شیو لنگ کے پاس پڑھے وہ بھی شیو روپ ہو جاے اسمین کچھ سندیہ نہین ہے

بیسوان ادھیاے

سب رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی پادم کلپ مین برہما جی پدم (کمل کے پھول)
سے کس طرح پیدا ہوئے اور برہما جی او بشن جی کو شیو جی کا درشن کسطرح ہوا یہ سب حال
آپ مفصل کہیے۔ مُنی لوگون کا یہ بچن سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشور و اس پرلَے کے
سمے سب جگت جل ہی جل ہو رہا تھا اور سب طرف اندھیار پھیلا ہوا تھا۔ اس سمندر مین
سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے ہوئے نیلے میگھ کی طرح جنکا رنگ کمل نیتر کُٹ دھاری
آٹھ جنکے بھجا بڑے لمبے اور اونچے اور ہزار پھن والے شیش ناگ روپ سیجا کے اوپر بھی
جی سہت اچنت جوگ مایا مین استھت ہو کر شری بشن جی شین کرتے تھے۔ اُس سمے
شری بشن جی نے اپنے کھیل کے واسطے سو جوجن کا لمبا چوڑا ایک کمل کا پھول بڑی اونچی
ڈنڈی سہت اپنی نابھ (ناف) سے پیدا کیا اور اُس کمل سے کھیلنے لگے کہ اتنے مین

چار مکھ والے برہما جی وہان آئے اور بشن جی کو دیکھکر بڑے تعجب سے کہنے لگے کہ تم کون ہو
اور اس سمندر کے بیچ مین کیون سوتے ہو۔ برہما جی کی یہ بات سنکر بشن جی اُٹھ بیٹھے اور
کہنے لگے کہ ہر ایک کلپ مین ہم یہان ہی سین کرتے ہین اور آکاش پرتھوی سورگ آد
کے پربھو ہم ہی ہین اتنا کہکر پھر برہما جی سے پوچھا کہ تم کون ہو کہان سے آئے کہان جاؤگے
کہان رہتے ہو اور ہم تمھارا کیا آدر ستکار کرین یہ بچن بشن جی کا سنکر برہما جی شیو مایا سے
موہت ہو کر بشن جی کو بے جانے کہنے لگے کہ جیسے تم اپنے کو جگت کے سوامی کہتے ہو اسی
طرح ہم بھی جگت کے سوامی اور سرجنے والے ہین۔ برہما جی کی یہ بات سنکر بشن جی کو
بڑا تعجب ہوا تب بشن جی برہما جی کی آگیا پاکر برہما جی کے پیٹ مین چلے گئے وہان برہما جی
کے پیٹ مین اٹھارہ دیپ سات سمندر بڑے بڑے پربت سات لوک براہمن آدی چارون
برن اور بہت طرح کے استھاور جنگم جیو بشن جی نے دیکھا اور تعجب کرکے بچار کرنے لگے کہ
بڑا بھاری تپ برہما جی کا ہے۔ اور ادھر ادھر پھرنے لگے ہزار برس تک پھرے کہین انت نہ پایا
تب پھر منھ کی راہ باہر نکل آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ آپ کے پیٹ کا کچھ انت نہین
پرنت آپ بھی میرے پیٹ مین پرویش کرین اور ان سب لوگون کو دیکھین۔ بشن جی
کا یہ بچن سنکر برہما جی نے بشن جی کے پیٹ مین جاکر دیکھا تو سب لوگون کو دیکھکر ادھر
ادھر پھرتے رہے کہین انت نہ پایا اور بشن جی اپنے منھ وغیرہ سب دروازون کو بند کرکے
سو رہے جب برہما جی کو باہر نکلنے کی اچھا ہوئی اور کسی طرف نکلنے کی راہ نہ پائی تب چھوٹا
روپ رکھکر بشن جی کی نابھ کی راہ سے کمل کی نال کے سہارے سے باہر نکل آئے اور
نابھ کے کمل کے اوپر بیٹھ رہے۔ اسی اوسر مین ترشول ہاتھ مین لیے سندر بستر پہنے
مہا دیو جی وہان آئے اور انکے چرن سے اچھلتے ہوئے سمندر کی بوندین آکاش تک پہونچین
اور بہت ٹھنڈی اور کبھی بہت گرم ہوا چلنے لگی۔ یہ بڑا آشچرج دیکھکر برہما جی بشن جی سے
کہنے لگے کہ یہ پانی کی بوندین اور یہ تیز ہوا اس کمل کو ہلائے کنپائے ڈالتی ہے یہ آفت
کیسی کہان سے آئی سو آپ ہمسے کہیے۔ برہما جی کا یہ بچن سنکر بشن جی اپنے من مین
بچار کرنے لگے کہ ہمارے نابھ کمل مین یہ کون جیو ہے جو بہت میٹھی میٹھی باتین کر رہا ہے

ایسا مَن مین بچار کر بشن جی بولے کہ تم کون ہو اور تمکو کیا ڈر پیدا ہوا ہے۔ تب برہما جی بولے
کہ جس طرح آپ نے ہمارے پیٹ مین جاکر سب لوک دیکھے اسیطرح ہم نے بھی آپ کے
پیٹ مین جاکر سب لوک دیکھے پرنتُ جب ہمنے باہر نکلنا چاہا تب آپنے اپرکپا سے ہمکو باہر
کرنے کے لیے اپنے جسم کے دروازے بند کر لیے تب ہم چھوٹا روپ رکھکر کمل نال
کی راہ سے باہر نکل آگئے اسمین آپ کچھ برا نہ مانئے اور ہمکو جو اگیا کرنی ہو کیجیے ہم آپ کے
آدھین ہین۔ برہما جی کی یہ مدھر بانی سنکر بشن جی بولے کہ ہمنے آپ کو تود ھ کرنے کے لیے سب
دروازے روک لیے تھے اسمین آپ کچھ برا نہ مانئے آپ ہمارے مانیہ اور پوجیہ ہین جو کچھ ہمسے
اپکار (قصور) ہوگیا ہو اُسکو چھما کیجیے اور اِس کمل سے نیچے اُتر آئیے ہم آپ کا بوجھ نہین
سنبھال سکتے آپ جگت گرو ہین۔ تب برہما جی نے کہا کہ آپ بردان مانگئے ہم دینگے یہ
سُنکر بشن جی نے کہا کہ ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپ اِس کمل سے نیچے اُتر آوین اور ہمارے
پتر بنین تو آپ بھی بڑا آنند پاوینگے آج سے آپ سب کے سوامی اور سفید پگڑی باندھے
رہین گے اور پدم جون آپکا نام ہوگا اور ہمارے پتر ہو کر سات لوک کے سوامی ہوگے
یہ تو بشن جی نے کہا اور برہما جی بھی جو بردان بشن جی نے مانگے تھے اُنکو دے کر مَن کے
سب سندیہہ دور کرتے بھئے۔ اِسی اوسر مین دیکھا کہ سورج کے برابر روشن بڑا جنکا مُکھ
بڑی بڑی ڈاڑھین اونچے بال دس بھجا ترشول ہاتھ مین لیے بھیانک روپ مونج کی میکھلا
(کردھنی) پہنے بڑا موٹا شریر بھیانک شبد کرتے ہوئے شِو جی چلے آتے ہین۔ تب تو
برہما جی بشن جی سے کہنے لگے کہ یہ ایسا بھیانک پرش کون ہے جو سب دِشا اور آکاش بھر مین
پھیلا ہوا تیج پنج سا (یعنے مثل شعلہ عظیم) اِدھر ہی کو چلا آتا ہے۔ تب بشن جی بولے کہ یہ ہی
اِنکے چرنون سے سب سمندر اُچھل رہا ہے اور پانی کی بوندون سے تم بھیگ گئے اور
اِنکی ناک کی ہوا سے یہ ہمارا نابھ کمل تم سہت کانپتا ہے یہی شاکشات پاربتی جی کے
پران پت جگت کے آدِ اور انت کرنے والے شری مہادیو جی ہین اب ہم تم
دونون اِنکی اُستت کرین یہ سنکر برہما جی کرودھ کرکے بولے کہ آپ اپنے سوروپ کو
اور ہمارے سوروپ کو نہین جانتے ہمسے بڑھکر یہ مہادیو نام کون ہے یہ سنکر بشن جی

بولے کہ ہے برہما جی ایسا آپ نہ کہین یہ جگت کے کارن ہین اور سب بیج انکے ہین
یہ بیج وان ہین آدی پرش پرمیشور انھین کا نام ہے یہ جگت انکا کھلونا ہے۔ بیجوان یہ
ہین آپ بیج ہین اور ہم جو لنگ رُپ ۔۔ پردھان ۔ اکھیو ۔ اننت ۔ پرکرت تم جون یہ سب
ہمارے نام ہین ۔ یہ سنکر برہما جی بولے کہ ہم کیونکر بیج ہین اور یہ بیجوان اور آپ جون
کیونکر ہین یہ ہمارا سندیہ آپ مٹا دیجیے۔ شنکر جی بولے کہ ان سے بڑھکر کوئی نہین ہے
انھون نے اپنے وِدھشتہ لیے ایک پرکرت (مایا) دوسرا پرش ۔ انکا بیج پرشٹ کی آد
یعنے شروع پیدایش (عالم) مین ہمارے جل روپ جون مین گرا اور وہ بیج سونے کا انڈا
ہوگیا اور ہزار برس تک اُسی جل مین پڑا رہا پھر ہوا سے اُسکے دو بھاگ (حصّہ) ہوگئے ایک
پرتھوی دوسرا آکاش اور یہ ہیرن یت اس انڈے کا آدھار تھا جنیر (جھلی) ہے
جو گربھ مین انڈے کے اوپر لپٹا رہتا اور اس انڈے کے بیچ مین سرشٹی کرنے چترمکھ برہما جی
پیدا ہوئے اور انھون نے سورج چندرما نچھتر تارے تک سب لوک شونّے یعنے
خالی دیکھکر بچار کیا کہ ہم کون ہین تب سب تینون کے سوامی آت سندر سوروپ وے
کمار پیدا ہوئے پھر ہزار برس کے بعد بڑے تیجسوی کمل کے ایسے جنکے نیتر شری مان
سنت کمار ۔ رِبھو ۔ سنک ۔ سناتن ۔ سنندن ۔ یہ سب ۔ و پرشیا کمار پیدا ہوئے
یہ سب بڑے گیانی ۔ جگت کی اُتپت کے ہیت (باعث قیام عالم) تینون تاپون سے
رہت ہین ۔ تھوڑا سُکھ بہت دکھ جینا مرنا بار بار پیدا ہونے اور مرنے کے دکھ اس
سنسار مین ہین سورگ مین بھی تھوڑا ہی سُکھ ہے اور نرک مین تو دکھ ہی دکھ ہے اور موکش
کبھی نہین ملتی ۔ یہ بچار کر تین کمار تو گیان مین مصروف ہوگئے اور رِبھو اور سنت کمار
تمھارے پاس رہے جب سے سنک وغیرہ تین کمار گیان مین لگ گئے تب تم شو جی کی
مایا سے موڑھ ہوگئے اور اسی طرح سب جیو ایشور کی مایا سے موہت ہورہے
ہین ۔ جسطرح سب جگت مین سیر ریت پرسدھ ہے اُسی طرح مہادیو جی کا مہاتم پرسدھ ہے
اس طرح ایشور کو جان کر اور ہمکو سمجھکر اور سب جگت کے گرو مہادیو جی کو مان کر پرلے
جگت سام شبد کر کے اُستت کرو نہین تو یہ مہادیو سوامی اپنے کرودھ سے تمکو اور جگت

دونون کو جلا کر بھسم کر دینگے ۔ اسلیے ہم تمکو آگے کرکے سری مہادیو جی کی استت کرتے ہین

اکیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اِس طرح بچار کر برہما جی کو آگے کر بشنو جی ستیہ بہدیہ کے نامون سے بشن جی یہ استت سری مہادیو کی کرنے لگے

विस्नुरुवाच ॥ नमस्तुभ्यंभगवते सुव्रतानंततेजसे ॥ नमः क्षेत्राधिपतये बीजिने शूलिने नमः ॥ १ ॥ सुमेढ्रायार्च्यमेढ्राय दंडिने सूक्ष्मरेतसे ॥ नमोज्येष्ठाय श्रेष्ठाय पूर्वाय प्रथमायच ॥ २ ॥ नमो भीस्माय पूज्याय सद्योजाताय वै नमः ॥ गह्वराय घटेशाय व्योमचीरांबरायच ॥ ३ ॥ नमस्ते ह्यस्मदादीनां भूतानां प्रभवे नमः वेदानां प्रभवे चैव स्मृतीनां प्रभवे नमः ॥ ४ ॥ प्रभवे कर्मदानानां द्रव्याणां प्रभवे नमः ॥ नमो योगस्य प्रभवे सांख्यस्य प्रभवे नमः ॥ ५ ॥ नमो ध्रुव निवद्धानां ऋषीणां प्रभवे नमः ॥ ऋक्षाणां प्रभवे तुभ्य ग्रहाणां प्रभवे नमः ॥ ६ ॥ वैद्युताशनि मेघानां गर्जित प्रभवे नमः ॥ महोदधीनां प्रभवे दीपानां प्रभवे नमः ॥ ७ ॥ अद्रीणां प्रभवे चैव वर्षाणां प्रभवे नमः ॥ नमो नदीनां प्रभवे नदानां प्रभवे नमः ॥ ८ ॥ महोषधीनां प्रभवे वृक्षाणां प्रभवे नमः ॥ धर्मवृक्षाय धर्माय स्थितीनां प्रभवे नमः ॥ ९ ॥ प्रभवे च परार्द्धस्य परस्य प्रभवे नमः ॥ नमो रसानां प्रभवे रत्नानां प्रभवे नमः ॥ १० ॥ क्षणानां प्रभवे चैव लवानां प्रभवे नमः ॥ अहोरात्रार्द्ध मासानां मासानां प्रभवे नमः ॥ ११ ॥ ऋतूनां प्रभवे तुभ्यं संख्यायाः प्रभवे नमः ॥ प्रभवे चापरार्द्धस्य परार्द्ध प्रभवे नमः ॥ १२ ॥ नमः पुराण प्रभवे सर्गाणां प्रभवे नमः ॥ मन्वन्तराणां प्रभवे योगस्य प्रभवे नमः ॥ १३ ॥ चतुर्विधि

स्यसर्गस्य प्रभवे नंत चक्षुषे ।। कल्पोद्यानि बंधानां वार्तानां प्रभ-
वे नमः ॥ १४ ॥ नमोविश्वस्य प्रभवे ब्रह्माधिपतये नमः ॥ विद्या
नां प्रभवे चैव विद्याधिपतये नमः ॥ १५ ॥ नमो व्रताधिपतये व्र-
तानां प्रभवे नमः ॥ मंत्राणां प्रभवे तुभ्यं मंत्राधिपतये नमः ॥१६॥
पितृणां पतये चैव पशूनां पतये नमः ॥ वाग्वृषाय नमस्तुभ्यं पुरा
णावृषभाय च ॥ १७ ॥ नमः पशूनां पतये गोवृषेन्द्रध्वजाय च॥
प्रजापतीनां पतये सिद्धीनां पतये नमः ॥ १८ ॥ दैत्य दानव संघा-
नां रक्षसां पतये नमः ॥ गंधर्वाणां च पतये यक्षाणां पतये नमः ॥
१९ ॥ गरुडोरगसर्पाणां पक्षिणां पतये नमः ॥ सर्व गुह्य पिशा-
चानां गुह्याधिपतये नमः ॥ २० ॥ गोकर्णाय च गोप्त्रे च शंकुक
र्णाय वै नमः ॥ वाराहाया प्रमेयाय ऋक्षाय विरजाय च ॥ २१॥
नमो रसानां पतये गणानां पतये नमः ॥ अंभसां पतये चैव । ओ
जसां पतये नमः ॥ २२ ॥ नमोस्तु लक्ष्मी पतये श्रीपतये भूपते न-
मः ॥ वलावल समूहाय अक्षोभ्यक्षोभणाय च ॥ २३ ॥ दीप्तशृंगै
क शृंगाय वृषभाय ककुद्मिने ॥ नमः स्थैर्याय वपुषे तेजसानु
व्रताय च ॥ २४ ॥ अतीताय भविष्याय वर्तमानाय वै नमः ॥
सुवर्चसे च वीर्याय शूराय ह्य जिताय च ॥ २५ ॥ वरदाय वरेण्या
य पुरुषाय महात्मने ॥ नमो भूताय भव्याय महते प्रभवाय च॥
२६ ॥ जनाय च नमस्तुभ्यं तपसे वरदाय च ॥ अणवे महते चैव न
मः सर्वगताय च ॥ २७ ॥ नमो बंधाय मोक्षाय स्वर्गाय नरकाय च
॥ नमो भवाय देवाय इज्याय याजकाय च ॥ २८ ॥ प्रत्युदीर्णाय
दीप्ताय तत्वायातिगुणाय च ॥ नमः पाशाय शस्त्राय नमो स्त्वभर
णाय च ॥ २९ ॥ हुताय उपहूताय प्रहुत प्राशिताय च ॥ नमो स्त्वि

ष्टाय पूर्ताय अग्निष्टोम द्विजायच ॥ ३० ॥ सदस्याय नमश्चैव द‍
क्षिणावभृथायच ॥ अहिंसाया प्रलोभाय पशुमंत्रौषधायच
॥ ३१ ॥ नमः पुष्टि प्रधानाय सुशीलाय सुशीलिने ॥ अतीतायभ
विष्याय वर्तमानायते नमः ॥ ३२ ॥ सुवर्चसेचवीर्याय शूराय
ह्यजितायच ॥ वरदाय वरेण्याय पुरुषाय महात्मने ॥ ३३॥ न
मो भूताय भव्याय महते चा भयायच ॥ जरासिद्ध नमस्तुभ्यंमय
सेवरदायच ॥ ३४ ॥ अधरे महते चैव नमः सस्तुपतायच ॥ नम
श्चेन्द्रियपत्राणां लेलिहानाय स्रग्विणे ॥ ३५ ॥ विश्वाय विश्व
रूपाय विश्वतः शिरसे नमः ॥ सर्वतः पाणि पादाय रुद्राय प्रति-
मायच ॥ ३६ ॥ नमो हव्याय कव्याय हव्यवाहायवैनमः ॥ नमः
सिद्धाय मेध्याय इष्टा येज्यापरायच ॥ ३७ ॥ सुवीराय सुघोराय
अक्षोभ्यक्षोभणायच ॥ सुप्रजाय सुमेधाय दीप्ताय भास्करायच
॥ ३८ ॥ नमो बुद्धाय शुद्धाय विस्तृताय मतायच ॥ नमः स्थूलाय
सूक्ष्माय दृश्या दृश्याय सर्वशः ॥ ३९ ॥ वर्षते ज्वलते चैव वायवेशि
शिरायच ॥ नमस्ते वक्र केशाय ऊरुवक्षः शिखायच ॥ ४० ॥ नमो
नमः सुवर्णाय तपनीय निभायच ॥ विरूपाक्षाय लिंगाय पिंगला
य महौजसे ॥ ४१ ॥ वृष्टिघ्राय नमश्चैव नमः सौम्येक्षणायच ॥
नमो धूम्राय श्वेताय कृष्णाय लोहितायच ॥ ४२ ॥ पिशिताय पि
शंगाय पीतायच निषंगिणे ॥ नमस्ते सविशेषाय निर्विशेषायवै
नमः ॥ ४३ ॥ नम इज्या पूज्याय उपजीव्याय वैनमः ॥ नमः क्षे-
म्याय वृद्धाय वत्सलाय नमोनमः ॥ ४४ ॥ नमो भूताय सत्यायस
त्य सत्याय वैनमः ॥ नमोवै पद्मवर्णाय मृत्युघ्नाय च मृत्यवे-
॥ ४५ ॥ नमो गौराय श्यामाय कद्रवे लोहितायच ॥ महा

संध्या भ्रवर्णाय चारुदीप्ताय दीप्तशिरो ॥४६॥ नमः कमल हस्ताय दिग्वासायकपर्दिने ॥ अप्रमाणाय सर्वाय अव्यया या मरायच ॥४७॥ नमो रूपाय गंधाय शाश्वतायास्थायच ॥ पुरस्तो बृहते चैव विभ्रांताय कृतायच ॥४८॥ दुर्गमाय महेशाय क्रोधाय कपिलायच ॥ तर्क्यातर्क्य शरीराय बलिनेारंहसायच ॥४९॥ सिकताय प्रवाह्याय स्थिताय प्रसृतायच ॥ सुमेधसे कुलालाय नमस्ते शशि खंडिने ॥५०॥ चित्राय चित्र वेशाय चित्र वर्णाय मेधसे ॥ चेकितानाय तुष्टाय नमस्ते निहतायच ॥५१॥ नमः क्षांताय दांताय वज्र सहननायच ॥ रक्षोघ्नाय विषघ्नाय शितिकंठोर्ध्व मन्यवे ॥५२॥ लेलिहाय कृतांताय तिग्मायुध धरायच ॥ संमोदाय प्रमोदाय यतिवेद्याय ते नमः ॥५३॥ अनामयाय शर्वाय महाकालाय वै नमः ॥ प्रणव प्रणवेशाय भगनेत्रांतकायच ॥५४॥ मृगव्याधाय दक्षाय दक्ष यज्ञांतकायच ॥ सर्वभूतात्मभूताय सर्वेशाति शयायच ॥५५॥ पुरघ्नाय सुशस्त्राय धन्विने थपरश्वधे ॥ पूषदंतविनाशाय भगनेत्रांतकायच ॥५६॥ कामदायवरिष्ठाय कामांगदहनायच ॥ रंगे करालवक्त्राय नागेन्द्रवदनायच ॥५७॥ दैत्यानामंतकेशाय दैत्याक्रंदकरायच ॥ हिमघ्नायच तीक्ष्णाय आर्द्रचर्मधरायच ॥५८॥ श्मशानरतिनित्याय नमोस्तूल्सुकधारिणे ॥ नमस्ते प्राणपालाय मुंडमालाधरायच ॥५९॥ प्रहीनशोकै र्विविधै र्भूतैः परिवृतायच ॥ नरनारीशरीराय देव्याः प्रियकरायच ॥६०॥ जटिने मुंडिने चैव व्यालयज्ञोपवीतिने ॥ नमोस्तु नृत्य शीलाय उपनृत्य प्रियायच ॥६१॥ मन्यवे गीत शीलाय मुनिभिर्गायिते नमः ॥ कटंकटाय तिग्माय

अप्रियायप्रियायच ॥ ६२ ॥ विभीषणायभीष्मायभगप्रमथना यच ॥ सिद्ध संघानुगीताय महाभागायवैनमः ॥ ६३ ॥ नमोमुक्ता द्विहासायक्ष्वेडितास्फोटितायच ॥ नर्दते कूर्दते चैव नमः प्रमुदि तात्मने ॥ ६४ ॥ नमो मृडाय श्वसने धावते धिष्ठिते नमः ॥ ध्या यते जृंभते चैव रुदते द्रवते नमः ॥ ६५ ॥ वलाते क्रीडते चैव लम्बो दर शरीरिणे ॥ नमो कृत्याय कृत्याय मुंडाय विकटायच ॥ ६६ ॥ नम उन्मत्त देहाय किंकिणीकायवैनमः ॥ नमो विकृत वेषाय क्रूरायामर्षणायच ॥ ६७ ॥ अप्रमेयायगोप्त्रे चदीप्ताय निर्गु णायच ॥ वामप्रियाय वामाय चूडामणिधरायच ॥ ६८ ॥ न मस्तेकायनन वे गुणोर प्रमितायच ॥ नमो गुणाय गुह्याय अ गम्यगमनायच ॥ ६९ ॥ लोकधात्री त्वियंभूमिः पादौ सज्जन सेवितौ ॥ सर्वेषां सिद्ध योगानामधिष्ठानं तवोदरम् ॥ ७० ॥ मध्यें तरिक्षं विस्तीर्णं तारागण विभूषितं ॥ स्वातेःपथ इवाभाति श्रीमान् हारस्तवोरसि ॥ ७१ ॥ दिशो दश भुजास्तुभ्यं केयूरांग द भूषिताः ॥ विस्तीर्णपरिणाहश्च नीलाञ्जनचयोपमः ॥ ७२ ॥ कंठस्ते शोभते श्रीमान् हेमसूत्रविभूषितः ॥ दंष्ट्रा करालं दुर्धर्ष मनोपम्यं मुखं तथा ॥ ७३ ॥ पद्ममालाकृतोष्णीषं शिरोद्योः शो भतेधिकम् ॥ दीप्तिः सूर्ये वपुश्चन्द्रे स्थैर्यं शैले निले वलम् ॥ ७४ ॥ औष्ण्यमग्नौ तथा शैत्यमप्सु शब्दो बरे तथा ॥ अक्ष रान्तर निष्यंदात् गुणानेतान् विदुर्बुधाः ॥ ७५ ॥ जपोजप्यो महादेवो महा योगो महेश्वरः ॥ पुरेशयो गुहा वासी खेच रो रजनी चरः ॥ ७६ ॥ तपोनिधिस्सर्व्वगुरुर्नन्दनो नंदवर्द्धनः ॥ हयशीर्षः पयोधाता विधाता भूतभावनः ॥ ७७ ॥ बोधव्योवो

धितानेता दुर्धर्षो दुष्प्रकंपनः ॥ बृहद्रथो भीमकर्मा बृहत्कीर्ति
र्धनंजयः ॥ ७८ ॥ घराटाप्रियो ध्वजी छत्री पिनाकी ध्वजिनीप
तिः ॥ कवची पट्टिशी खड्गी धनुर्हस्तः परश्वधी ॥ ७९ ॥ अ
घस्मरो नघः शूरो देवराजोऽरिमर्दनः ॥ त्वां प्रसाद्य पुरास्माभि-
र्द्विषन्तो निहता युधि ॥ ८० ॥ अग्निः सदर्णवांभस्त्वं पिबन्न-
पि न तृप्यसे ॥ क्रोधाकारः प्रसन्नात्मा कामदः कामगः प्रियः
॥ ८१ ॥ ब्रह्मचारी चगाधश्च ब्रह्मण्यः शिष्टपूजितः ॥ देवा-
नामक्षयः कोशस्त्वया यज्ञः प्रकल्पितः ॥ ८२ ॥ हव्यं तदेवच
हुतिवेदोक्तं हव्यवाहनः ॥ प्रीते त्वयि महादेव वयं प्रीता भवा
महे ॥ ८३ ॥ भवानीशो नादिमांस्त्वं च सर्वलोकानां त्वं ब्रह्म
कर्तादिसर्गः ॥ सांख्याः प्रकृतेः परमं त्वां विदित्वा क्षीणध्या
नास्त्वाममृत्युं विशंति ॥ ८४ ॥ योगाश्च त्वाध्यायिनो नित्य
सिद्धिं ज्ञात्वा योगान्संत्यजंते पुनस्तान् ॥ ये चाप्यन्ये त्वां प्रपन्ना
विशुद्धाः स्वकर्मभिस्ते दिव्यभोगा भवंति ॥ ८५ ॥ अप्रसंख्येयतत्
त्वस्य यथा विद्मः स्वशक्तितः ॥ कीर्तितं तव माहात्म्यमपारस्य-
महात्मनः ॥ शिवो नो भव सर्वत्र योऽसि सोऽसि नमोऽस्तु ते ॥ ८६ ॥

سوت جی سلتے ہین کہ ہے منیشور یہ برہما جی اور بشن جی کی کہی ہوئی استت جو کوئی
بھگت سے براہمنون کو سناوے یا آپ سنے وہ دس ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاوے
پاپی منکھ بھی جو اس استت کو شولنگ کے سامنے بیٹھکر سنے یا آپ پاٹھ کرے وہ بھی
اوشئیہ (ضرور) برہم لوک پاوے۔ شرادھ مین یا دیوکرم مین یا جگیہ مین یا ست پرشون
کے پاس جو اِس استت کو پاٹھ کرے وہ بھی برہما جی کے پاس نواس کرے

بائیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ ستت استت برہما جی اور بشن جی سے سنکر شری

مہادیوجی بہت پرسن ہوئے اور ان دونون کو جانتے بھی تھے پرنتُ لیلا کے پرکار سے پوچھنے لگے کہ تم دونون کون ہو جو آپس مین بڑی پریت رکھکر اِس گھور سمندر مین ٹھہرے ہو۔ مہادیوجی کا یہ بچن سُنکر برہماجی اور بشن جی آپسمین دیکھکر کہتے لگے کہ ہے بھگوان کیا آپ ہمکو نہین جانتے آپ ہی نے تو ہمکو اپنی اِچھا سے پیدا کیا ہی۔ یہ سُنکر شری مہادیوجی پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہے برہماجی اور ہے بشن جی ہم اِس تمھاری ڈرھ بھگت سے اور اِس اُتّم اُستت سے بہت پرسن ہوئے ہین جو کچھ بردان چاہو مانگو۔ یہ بچن شِوجی کا سُنکر بشن جی نے کہا کہ مہاراج آپ کے درشن پائے اِس سے بہتر اور بردان کیا ہوگا جو آپ مجھپر پرسن ہین تو اپنے چرنار بندون مین ڈرھ بھگت دیجیے بشن جی کی یہ بات سُنکر شری مہادیوجی نے انکو اپنے چرنون کی بھگت دی۔ اور برہماجی سے بھی مہادیوجی کہنے لگے کہ تم اِس لوک (دنیا) کے بنانے والے اور سب کے مالک رہوگے۔ اِتنا کہکر بہت سے دونون کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر کہا کہ تم دونون ہمکو بہت پیارے ہو اور ہمارے برابر ہو اب ہم جاتے ہین تم خوش رہو اور اپنا اپنا کاروبار کرو اتنا کہکر مہادیوجی تو وہان انتردھان ہو گئے اور برہماجی بشن جی سے گیان پاکر جگت پیدا کرنے کی اِچھا سے کٹھن تپسیا کرنے لگے بہت دنون تک تپسیا کی پر کچھ سدّھ نہوئی تب تو برہماجی کو دُکھ اور کرودھ ہوا اور آنکھون سے آنسو کے بوند گرنے اُن بات پت کپھ رُوپ بوندون سے بڑے زہریلے ڈرادنے سانپ پیدا ہوئے اُن سانپون کو دیکھکر برہماجی اور بھی دُکھی ہوئے اور کہنے لگے کہ ہماری تپسیا کو دھکار ہی جو پہلے ہی یہ جگت کو ناس کردینے والی پرجا (خلقت) پیدا ہوئی اب کیا کرین اتنا کہتے ہی برہماجی مارے دُکھ کے مرچھت ہوکر گر پڑے اور اپنے پران چھوڑ دیے۔ اُس سمے اُنکے بدن سے بڑے دُکھ کے ساتھ روتے ہوئے رُدر نکلے رونے ہی سے اُنکا نام رُدر ہوا۔ وے برہماجی کے پران تھے اور سب جیوون کے بھی پران وہی ہین۔ شِوجی نے برہماجی کی یہ دشا دیکھکر دیا کرکے پھر اُنکو پران دیا اور چیتنیہ کیا۔ برہماجی شِوجی کو دیکھکر بار بار پرنام کرکے اُستت کرنے لگے اور یہ بھگت سے پوچھنے لگے کہ آپ نے سدّیوجات وغیرہ اوتار

کس پرکار دھارن کیے شو آپ کرپا کرکے ہم سے کہیے۔

تیئیسواں ادھیائے

شوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور وبرہما جی کی بات سنکر برہما جی کے سمجھانے کے لیے شیوجی
سنسکر کہنے لگے کہ شویت کلپ مین ہم شویت برن (سفید رنگ) تھے اور سفید کپڑے
سفیدالاسفید پگڑی سفید ہڈی سفید بال سفید ہی ہمارا خون بھی تھا اسی سے اُس
کلپ کا نام شویت کلپ ہوا اُس کلپ مین ہم سے پیدا ہوئی گایتری دیبی بھی سفید رنگ
ہی تھی اور تمنے بڑی تپسیا کرکے ہمکو جانا تب ہم سدیوجات ہوئے۔ سدیوجات برہم ہی کو
گپت بات ہے اسکو جو جانے وہ ہمارے لوک مین رہے جب پھر لوہت کلپ تب ہوا ہمارے
رنگ کپڑے وغیرہ سب لال رنگ کے تھے اور گایتری دیبی کے بھی سب انگ ہڈی
ماس نیتر استن (چھاتی) وغیرہ لال رنگ تھے اُس کلپ مین رنگ کے بدل جانے
سے اور جوگ کے بام ہونے سے ہمارا نام بام دیو ہوا۔ اور تمنے ہمارا آرادھن
کیا اِس سے ہم بامدیو نام سے پرتھوی پر پرسدھ (مشہور) ہوئے اِس ہمارے
بام دیو اوتار ہونے کو جو کوئی جانے وہ بھی جنم مرن سے رہت ہو کر رُدر لوک مین بِاس
کرے۔ پھر جب ہم پیت برن (زرد رنگ) ہوئے تب اُس کلپ کا نام پیت کلپ
ہوا اور ہم سے پیدا ہوئی گایتری دیبی بھی پیلی ہی رنگ کی ہوئی اور اُسکے سب انگ
ودُوسر وغیرہ بھی زرد رنگ ہی ہوئے۔ اُس کلپ مین بھی تمنے جوگ کرکے ہمارا آرادھن
کیا تب ہم تت پرش روپ سے پرگٹ ہوئے اُس تت پرش روپ کو اور بیدماتا گایتری
کو جو کوئی جانے وہ بھی سدا شیو لوک مین نواس کرے پھر جب ہمنے بہت بھیانک کرشن
رنگ دھارن کیا تب اُس کلپ کا نام کرشن کلپ ہوا اُس کلپ مین ہم سے پیدا ہوئی
گایتری بھی کرشن برن (سیاہ رنگ) تھی اور تمنے ہمارا آرادھن کیا تب ہم اگھور روپ
سے پرگٹ ہوئے۔ اُس ہمارے اگھور روپ کو جو پرش جانے اُسکے واسطے ہم بہت
شانت (سیدھے سبھاو) ہوتے ہین۔ پھر ہمنے بشوروپ رکھا اور ہمسے پیدا ہوئی
گایتری دیبی بھی بشوروپا یعنے بہت سے رنگ والی تھی اُس کلپ کا نام بشوروپ کلپ

ہوا ۔ اُس کلپ مین بھی تمنے بڑی ہمادِہ سے ہمکو جانا ۔ اُس ہمارے بشو رُوپ اوتار
کو جو کوئی جانے اُسکو ہم بہت کلیان دیتے ہین ۔ یے چار اوتار ہمارے ہوئے ۔
اور گایتری دیبی بھی سب پاپون کی دور کرنے والی بہت پوتر چار روپ سے ہوئی
اور پانچوان روپ بشوا وتارا ور بشو روپا گایتری ہوئی ۔ موکش ۔ دھرم ۔ ارتھ ۔ اور
کام یے چار پرشارتھ ہین اور جیو بھی جراج ۔ انڈج ۔ سویدج ۔ اُدبھج وغیرہ چار طرح
سے پیدا ہوتے ہین چار آشرم ہین اور دھرم کے بھی چار چرن ہین ۔ اور سنگیوجات
وغیرہ ہمارے پتر بھی چار ہین اور ہم بشو (سنسار) رُوپ ہین یہ لوک بھی چار جگون
کے ہونے سے چار طرح کا ہے ۔ بھولوک ۔ بھوور لوک ۔ سور لوک ۔ مہر لوک
جن لوک ۔ تپو لوک ۔ ست لوک ۔ اور اِن سب سے پرے بشن لوک ہے ۔ پہلے کے
سات لوک بڑی تپسیا کرنے سے ملتے ہین اور بشن لوک تو بہت ہی درلبھ ہے جہان جاکر پھر جنم
نہین ہوتا اُسکے آگے اسکند لوک ہے اُس سے آگے پاربتی لوک ہے اُس سے بھی آگے
شولوک ہے ۔ اِس شولوک مین ممتا ۔ اہنکار ۔ کام کرودھ سے رہت بڑے تپسوی
یوگی لوگ باستے ہین ۔ اور اِس گایتری دیبی کے بشن لوک ۔ اسکند لوک ۔ پاربتی لوک اور
شولوک ۔ یے چار چرن ہین اِس سے اور بھی سب پشو چار چرن والے ہونگے اور چار
تھن اُنکے ہونگے ۔ اور ہمارے مکھ سے گرا ہوا سوم رُوپ امرت جگت کا جیون اُنکے
تھن مین رہا کریگا پھر بھی دیبی دو چرن والی ہوگی اور کریا روپ رکھے گی تب اِسکے تھن بھی
دو ہی ہونگے اور تب سے استری پُرش دو پانون اور دو تھن والے ہونگے ۔ پھر جب اِس
دیبی نے بشو رُوپ رکھا تب سے پرجا بھی بہت طرح کی ہوئی ۔ ہم سرب بیاپی (سب مین
موجود) اور اموگھ بیرج (پاپ رہت بیج) ہین ۔ ہمارے مکھ مین اگنی دیوتا رہتا ہے اِسی سے
اگنی پوتر (پاک) ہے جو پُرش تپ کے پربھاو سے ہمکو سرب بیاپی جانینگے وے پُرش
دیہ تیاگ کرنے پر سدا ہمارے پاس رہینگے ۔ شوجی کے مکھار بند سے یہ بات سنکر
برہما جی پرنام کرکے کہنے لگے کہ مہاراج آپ کے اِس روپ کو اور اِس دیبی گایتری
روپ کو جو کوئی جانے اُسکو آپ پرم پد دیوین برہما جی کی یہ پرارتھنا عرض درخواست

شوجی مہاراج نے مان لی۔ سوت جی کہتے ہین کہ گیانی پرش سداشیو مہاراج کو اور اُن
دیبی کو سرب بیاپی (سب مین موجود) سمجھے جس سے برہم سایُجیہ مکت کو پاوے

چوبیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و شوجی کا یہ بچن سنکر برہماجی پھر شیو مہاراج سے
پوچھنے لگے کہ ہے ناتھ ہے سب دیوتاؤن کے گرو یہ جو آپ کے اوتار ہین انھون کا درشن
کون جگ مین کس دھیان سے اور کس تپسیا سے لوگون کو ہو سکتا ہے۔ برہماجی کا یہ بچن
سنکر اور برہماجی کو بڑی بھگتی کے ساتھ ہاتھ جوڑے ہوئے سامنے کھڑے دیکھکر شری
شوجی ہنسکر کہنے لگے کہ ہے برہماجی نہ تو تپسیا سے نہ شیل سے نہ دھرم سے نہ تیرتھون سے
نہ بڑی بھاری دچھنا والی جگیون سے نہ بید کے پڑھنے سے نہ دھن سے نہ شاستر سے منکھ
ہمارا درشن پاتے ہین صرف دھیان کرنے ہی سے ہمکو دیکھ سکتے ہین۔ باراہ کلپ کے
ساتوین منونتر مین سب لوگون کو پرکاش کرنے والا اور کلپ کا سوامی میرا اوتار اور
تمھارا پوتر (یعنے بیٹے کا بیٹا) بیوسوت نام منو ہوگا اور اُسی کلپ کے دواپر جگ کے
اخیر مین لوک کے بھلے کے واسطے اور براہمنون کے ہت کے لیے ہمارا اوتار ہوگا۔ جب
دواپر کے آخر مین بیاس جی ہونگے تب براہمنون کے ارتھ شکھا (چوٹی) رکھائے ہوئے شوت
من نام ہمارا اوتار ہوگا اور ہمالے پربت کے چھاگل نام شکھر (چوٹی کنگورہ) مین میرا نواس
ہوگا اور وہان میرے شکھیہ (چیلہ) شوت شوتیت شوتشکھ شوتیاشیہ شوتیت لوہت یہ چار
شکھا رکھائے ہوئے ہونگے۔ یے چار براہمن بید کے پارگامی دھیان جوگ کرکے ہمارے
پاس پہونچینگے پھر دوسرے دواپر مین ستیہ نام بیاس ہونگے اور ستار نام ہمارا اوتار جگت
کے بھلے کے واسطے ہوگا۔ دندبھ شت روپ رچیک اور کیتمان یے چار ہمارے
شکھیہ ہونگے یے چارون بھی دھیان جوگ کرکے شولوک مین پہونچینگے۔ تیسرے دواپر
مین بھارگو تو بیاس ہونگے اور دمن نام ہمارا اوتار ہوگا تب بھی بکوشش بکیشن بیاس اور
شاپ ناشن یے چار شکھیہ ہمارے ہونگے وے چارون بھی جوگ کے بل سے ہمارے
رُدر لوک کو جاوینگے۔ چوتھے دواپر مین انگرا نام بیاس ہونگے اور سہوتر نام ہمارا اوتار ہوگا

وہان بھی بڑے تیجسوی براہمن دڑھ برت اور جوگ کا بھیاسی میرے چار پتر ارتھات شنکھ
ہونگے جنکے نام سمکھ ۔ دمرنکھ ۔ درادم ۔ در تکرم ہونگے ۔ اور سبکے سب شوگنشم جوگ کی گت
کو پاکر سب پاپون کو جلاکر رُدر لوک کو جاوینگے ۔ پانچوین دواپر مین سبتا نام بیاس ہونگے
اور جگت کے بھلے کے لیے کنک نام ہمارا اوتار ہوگا اور سنک ۔ سنندن ۔ سناتن اور
سنت کمار یے چار ہمارے شنکھ ہونگے اور ہمارے پاس رہینگے ۔ چھٹھوین دواپر مین مرت
نام بیاس ہونگے اور لوکاکشی نام ہمارا اوتار ہوگا اور سدھاما ۔ برجا ۔ شنکھ پاد ۔ رج سیے
چار شنکھ ہمارے بڑے مہاتما اور جوگی دھیان کرنے سے ہمارے پاس پہونچین گے ۔
ساتوین دواپر مین اندر بیاس ہونگے اور بیجھ نام ہمارا اوتار ہوگا اور جنکی کھنیہ بھی ہمکو
کہین گے سارسوت ۔ میگھ ۔ میگھ باہن اور سباہن یے ہمارے چار شنکھ بڑے جوگی ہونگے
اور اسی مارگ سے ہمارا دھیان کرکے رُدر لوک مین پہونچین گے ۔ آٹھوین دواپر مین بششٹ
نام بیاس ہونگے اور ددباہن نام ہمارا اوتار ہوگا اور کپل ۔ آسر ۔ پنچ شنکھ ۔ اور اگول یے
چار بڑے مہاتما ہمارے شنکھ ہونگے جنکے برابر کوئی دوسرا نہو گا یے بھی اس مہیشور جوگ کو
کرکے بہت دنون تک ہمارا آرادھن کرکے ہمارے پاس پہونچین گے کہ جہان سے پھر آنا نہو
نوین دواپر مین سارسوت نام بیاس ہونگے اور رکھبھ نام ہمارا اوتار ہوگا ۔ پاراشر ۔ گرگ بھر
بھارگو ۔ انگرا ۔ یے چار ہمارے شنکھ ہونگے جو بڑے مہاتما اور بید کے پارگامی گیانی دھیان
کرکے شیو لوگ مین پہونچین گے ۔ دسوین دواپر مین تردھاما نام بیاس ہونگے اور ہماوت پربت
مین بھرگ نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ پربت شرنگ بھرگ تنک کہاویگا اور اتی
پوتر ہوگا تب بھی ہمارے چار پتر (شنکھ) دڑھ برت بڑے تیجسوی بل بندھ ۔ نرامتر
کیتو شرنگ اور شیو دھن نام ہونگے جو جوگ کے بل سے سب پاپون کو جلاکر شیو لوک
مین رہا کرینگے ۔ گیارھوین دواپر مین تربرت نام بیاس ہونگے اور اگر نام ہمارا اوتار گنگا دوار
چھیتر مین ہوگا اور لمبودر ۔ لمباکش ۔ لمب کیش ۔ اور پر لمب یے چار ہمارے شنکھ
مہیشور کا جوگ کرکے شیو لوک پاوینگے ۔ بارھوین دواپر مین شت تیجا نام بیاس
ہونگے اور ہیمکنگ بن مین اتر نام ہمارا اوتار ہوگا ۔ ستر مکھیہ ۔ سسم ۔ بدھ ۔ ساڈھیہ ۔ سرب

سے چار ہمارے شکھ پرم شیو بھکت اُگ مین لنگا کے بڑے تپسوی ہونگے اور جوگ کے
بل سے رُدّر لوک کو پاوینگے - تیرہوین دواپر مین نارائن نام بیاس ہونگے اور مہاشری بال
نام ہمارا آوتار ہوگا اور سُدھاما - کاشیپ - بششٹ - اور برجا یہ چار ہمارے پُتر
بڑے جوگی اُوردھ رِیتا ہونگے جو ماہیشور جوگ کرکے شیو لوک کو جاوینگے - چودھوین
دواپر مین ترکش نام بیاس ہونگے اور انگرا کے بنس مین گوتم نام ہمارا آوتار ہوگا جنکے
نام سے وہ استھان گوتم بن کہاویگا اور - آتر - دیوسد - شروَن - سرلشٹک یہ
بڑے مہاتما اور جوگی ماہیشور جوگ کرکے رُدّر لوک مین جاوینگے - پندرہوین دواپر مین
تریے یارُن نام بیاس ہونگے اور بید شِرا نام ہمارا اوتار ہوگا اور بید شِرو نام اُستر بھی
ہم پرگٹ کرینگے اور ہماے مین سرسوتی کے کنارے بید شیرکھ نام پربت ہمارا استھان
ہوگا اور کُنی - کُنی باہ - کشر پر - اور کُنیتر یہ چار بڑے جوگی اور اُوردھ رِیتا ہونگے جو ماہیشور
جوگ کے پربھاو سے شیو لوک مین رہینگے - سولھوین دواپر مین دیو نام بیاس اور گوکرن
نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ استھان گوکرن بن کہاویگا وہان بھی کاشیپ
اُشنا - چیون - اور برہسپت یہ ہمارے پُتر ہونگے وے بھی دھیان جوگ کرکے شیو لوک
مین سدا نِواس کرینگے - سترہوین دواپر مین کرتنجے نام بیاس اور ہماگی کے بڑے اونچے
شکھر (چوٹی) پر مہالے چھیتر مین گُہا باسی نام ہمارا اوتار ہوگا وہ مہالے چھیتر مین بھی بڑی سِدھ
اور مُکتی کا دینے والا ہوگا تب بھی ہمارے پُتر برہم بادی جوگ کے جاننے والے اُتّما ہونگے
اُتھکیتر - بامدیو - مہاجوگ - اور مہابل نام ہونگے اور اِن چارون کے ہزارون شکھ بڑے
جوگی کلجگ مین ہونگے جو مہالے چھیتر مین ہمارے چرن کا درشن کرکے کیلاش مین جاوینگے
اور بھی جو پُرش کلجگ مین دھیان کرینگے اور مہالے چھیتر مین جاکر ماہیشور پد کا درشن کرینگے
وے اپنا اور دس پُشت اور دس پُشت پیچھے کا اُدھار کرینگے اور (شیو جی کے چرن) ہیری کرپا سے رُدّر
لوک مین رہینگے - اٹھارہوین دواپر مین رِتنجے نام بیاس اور ہماگی کے شکھر مین
شکھنڈی نام ہمارا اوتار ہوگا جس سے وہ چھیتر بڑا سِدھ دینے والا ہوگا اور شکھنڈی بن
کہلاویگا اور باچ شروا - رِچیک - شیا باشو اور جگیشور یہ چار ہمارے شکھ بڑے جوگی

اور بید کے جاننے والے ہون گے سیہ بھی ماہیشور جوگ کرکے شِولوک کو جاوینگے — اُنیسوین دواپر مین بھرّدواج مُنی بیاس ہونگے جٹا مالی نام ہمارا اوتار ہماچل کے جٹا یو نام پربت مین ہوگا اور ہرنیہ نابھ۔ کوشلیہ۔ لوکاکشی اور کُتھم یے چار شِشیہ بڑے جوگی اور اُوردھ ریتا ہونگے اور دھیان جوگ سے شِولوک پاوینگے بیسوین دواپر مین گوتم مُنی بیاس ہونگے اور اَٹّہاس نام ہمارا اَوتار ہوگا جنکے نام سے وہ استھان ہماچل پربت مین اَٹّہاس نام کہاویگا جس جگہ دیوتا منشیہ جچھ سِدّھ چارن سب سیون کرینگے — وہان بھی سُمنت۔ بربری۔ کبندھ اور کُشِ کندھر یے چار ہمارے شِشیہ بڑے مہاتما اوربرت والے ہونگے اور ماہیشور جوگ کو کرکے شِولوک مین جاوینگے — اکیسوین دواپر مین باچ شروا مُنی تو بیاس ہونگے اور دارُک نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے دیودارُبن بڑا جگہہ ہوگا اور پلچھ دارُبھیان۔ کیتُمان اور گوتم یے چار ہمارے شِشیہ ہونگے جو نیشٹھک برت سے شِولوک پاوینگے — بائیسوین دواپر مین شُشمایَن نام بیاس ہونگے۔ اور ہل لیے ہوئے بھیم نام ہمارا اوتار کاشی مین ہوگا جہان اِندر آدک سب دیوتا ہمارا درشن کرینگے اور سُندھار بک — بھلّوی۔ مدھ پنگ اور شِویت کیتُ یے چار ہمارے شِشیہ دھیان اور ماہیشور جوگ کرکے رُدّر لوک مین رہینگے — تیئسوین دواپر مین ترن بندُمُنی تو بیاس ہونگے اور شِویت نام ہمارا اوتار ہوگا تب ہم جس پربت مین کال کو جیرن کرینگے یعنے وقت کو گُذرا نینگے وہ پربت کالنجر پربت کہلاویگا۔ اور اُشک۔ برہد شو دیول۔ کب یے چار شِشیہ ہمارے ہونگے جو ماہیشور جوگ کرکے رُدّر لوک کو جاوینگے — چوبیسوین دواپر مین رِکش مُنی بیاس ہونگے اور شُولی نام ہمارا اوتار نیم سارنیہ مین ہوگا اور شال ہوتر۔ اگن بیش۔ یُوناشِو اور شرد بَس یے چار شِشیہ ہونگے جو اُسی مارگ سے شِولوک پاوینگے پچیسوین دواپر مین شکتی جی کے پُتر شکت مُنی بیاس ہونگے اور ڈنڈا لیے ہوئے مُنڈ لیشور نام ہمارا اوتار ہوگا اور چھگل کُنڈکرن۔ کُمبھانڈ۔ پرباہک یے چار شِشیہ ہونگے جو ماہیشور جوگ کرکے شِولوک مین جاوینگے — چھبیسوین دواپر مین پراشر بیاس ہونگے اور بھدر بٹ جگہہ مین سہشن نام ہمارا اوتار ہوگا اور اُلوک۔ بدیُت۔ شمبوک اور آشولاین یے چار ہمارے شِشیہ ہونگے جو

مہیشور ہو کے جوگ پرتاپ سے رُدر لوک میں پہونچیں گے۔ ستائیسوین دواپر مین جاتوکرن نام
بیاس ہونگے اور سوم شرما برہمن ہمارا اوتار پربھاس تیرتھ مین ہوگا اور اکشق یاد
گپ رشی لوک او تبس یے چار ہمارے سکھ بڑے جوگی شدھ بدھ والے ہونگے جو ماہیشور
جوگ کرکے رُدر لوک کو جاوینگے۔ اٹھائیسوین دواپر کے انت مین پراشر کے پتر کرشن دوے
پاین تو بیاس ہونگے اور رگھو ڈش انش کرکے بسدیو کے پتر بھشٹ مین بشن جی کا اوتار
شری بانکیشن مہاراج ہونگے اور ہم بھی مرگھٹ مین پڑا ہوا ... برہمچاری کا شریر
جسم دیکھکر لوگون کو تعجب ہونے کے لیے جوگ مایا ... داخل ہونگے اور وہ تیرتھ
تیرتھ (سونے کا پہاڑ) کی ... تمہارے اور بشن جی کے ... اور اسکی ہمارا
نام ہوگا اور وہ تیرتھ جہان ہمارا اوتار ... کا پاؤ تار ... لا دیگا اور بڑی سدھ کا دینے والا
ہوگا اور جب تک پرتھوی رہیگی تب تک اس تیرتھ کی ... بڑے تپسوی
کُشِک۔ گرگ۔ متر۔ اور کورکھیہ یے چار ہمارے شِشیہ مہاتما ... برہمن بید کے پارگامی
ہونگے جو ماہیشور جوگ کو کرکے رُدر لوک مین جاوینگے۔ یے جتنے پاشُ پت سدھ ہمنے کہے
سب بھسم لگائے ہوئے لِنگ کی پوجا کرنے والے پرم بھگت جتیندری دھیانی جوگی ہونگے
سنسار کے بندھن (یعنے قید زادن و مُردن) سے چھوٹنے کے لیے اور آتم گیان ملنے کے لیے
بڑا بھاری آپا ہے پاشُ پت جوگ ہی بہت سے جوگ مارگ اور بہت سے گیان مارگ جگت
مین ہین پرنتو پنچ اچھر بدیا کے بغیر کسی سے کچھ سدھ نہین ہوتا۔ جو پرش سب دونڈون
کو چھوڑکر تپسیا کرتا ہے وہی سنگے بھول کی طرح مکت کے لیے مستعد رہتا ہے۔ پاشُ پت جوگ
کو ایک جنم کرنے سے ہی جو گت ملتی ہے وہ نہ سانکھیہ سے ملتی ہے نہ پنچ راتر سے ملتی ہے
یے اٹھائیس بھگوان کے اوتار منو سے لیکر شری کرشن جی تک ہمنے کہے اسمین کرشن دوے
پاین نام بیاس بید کا بھاگ (جدا جدا حصہ) کرینگے۔ سُوت جی کہتے ہین کہ اسطرح مہادیوجی سے
سنکر برہما جی نے پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر شری مہادیوجی سے پوچھا کہ ہے مہاراج سب ہی
کہتے ہین کہ سب دیوتا اور گن بشن ہی ہین بشن کے بنا کوئی دوسری گت نہین ہے اور بشن
ہی کلیان کے دینے والے ہین ایسی مہاجنکی بیند کہی ہے سو ایسے بڑے گیانی شری بشن بھگوان

بھی سدا آپکی پوجا اور پرنام کیا کرتے ہیں۔ برہما جی کا بچن سنکر بڑی پریت سے مہادیو جی
بولے کہ تم اور اندر اور بشنو اور بشسٹ بڑے منی لوگ سب ہمارے لنگ کی پوجا کرکے اپنے
اپنے درجوں کو پہونچے ہیں اسی سے ہمکو سدا اپریہ ہیں۔ لنگ کی پوجا کیے بغیر کسی کو
اچل پد (لازوال مرتبہ) نہیں ملتا اس سبب سے بشن بھگوان ہمارے لنگ کو بھگت
سے پوجتے ہیں اسطرح برہما جی کے اوپر کرپا کرکے اور بھگت پیدا کرنے کی آگیا دے کر
شری مہادیوجی انتر دھان (غائب) ہوگئے تب برہما جی بھی شیوجی کو بار بار پرنام کرکے
انکی آگیا پاکر سرشٹ رچنے لگے۔

چھبیسواں ادھیاے

سب رکھ پوجتے ہیں) ایسے سوت جی لنگ میں سدا شیو جی کی پوجا کس بدھ سے ہوتی ہے
یہ آپ کرپا کرکے کہیے شونک جی کہتے ہیں کہ یہ پوجن کی بدھ ایک سمے نندنی شری
پاربتی جی نے شری مہادیوجی سے پوچھا تھا تب انکو شری مہادیو جی نے بڑی پریت سے اپدیش
کیا تھا اس سمے شالنکاین پتر نندی بھی وہاں موجود تھا نندی نے پوجا کی سب بدھ سنی
اور برہما جی کے بیٹے سنت کمار سے کہی سنت کمار جی نے شری بید بیاس کو سنایا
اور شری بید بیاس جی سے ہمنے پایا وہی پوجن بدھ سب ہم آپکو سناتے ہیں۔ شیلادی
اتھات نندی سنت کمار جی سے کہتے ہیں کہ اب ہم براہمنوں کے کلیان کے لیے اسنان
کی بدھ پہلے کہتے ہیں جسکو شری شیو جی نے شری پاربتی جی سے کہا ہے اس بدھ سے ایکبار
بھی اسنان کر مہادیوجی کی پوجا کرے اور برہم کو دان اورتھات ایک پرکار کا پنچ گبیہ جو پرش
پی لے اسکے سب پاپ دور ہوں۔ براہمنوں کے لیے تین پرکار کا اسنان شری مہادیو
جی نے کہا ہے۔ پہلا وارن اسنان (پانی سے نہانا) دوسرا آگنیے اسنان (بھبوت لگانا)
تیسرا منتر اسنان۔ ان تینوں اسنانوں کو بدھ سے کرکے پرمیشور کی پوجا کرے جسکا
انتہ کرن (دل) شدھ نہو وہ چاہے جتنا پانی سے یا راکھ سے اسنان کرے شدھ نہیں
ہوتا۔ بھاو دشٹ پرش چاہے جیسی ندی ند تالاب وغیرہ میں اسنان کرے اسکا شدھ ہونا
کٹھن ہے۔ منکھوں کے چت کا کمل اگیان روپ رات سے کملا رہا ہے اسکو گیان روپ سورج

کی کونون سے مکیت (شگفتہ) کرنا چاہیے - مٹی - گیہو کا گوبر - تل پھول) اور بھسم یہ سب
چیزین لیکر تیرتھ ی وغیرہ کے کنارے پر اسنان کرنے کو جاوے تیر پر کشا رکھکر تیر کو دھوکر آچمن
کر یا تھ پانی ن شدہ کر شریر کا مل آتار کر اسنان کرے उद्धृतासि वराहेण
منتر سے مٹی لیکر شریر مین لگا کر اسنان کرے - پھر اچھا کپڑا پہن کر اس منتر سے تانبے
गंधद्वारां दुराधर्षां سے کپیلا گئو کا گوبر بدن مین لگا کر اسنان کرے پھر اس میلے کپڑے
اتار - کر اچھا سفید کپڑا پہنکر جل مین برن دیوتا کا دھیان کرکے مانسی آپچارون سے
برن دیوتا کی پوجا کرکے تین بار آچمن کرکے جل کو ابھیمنترن کر شیوجی کو یاد کرتا ہوا جل مین
پرویش کرے وہان اس منتر کو تین بار کہے اگھ مرشن کو غوطہ لگا کر تین بار پہنچے - اور جل مین
سوریہ چندر رما - اگن - ان تینون کے منڈلون کو دھیان کرے پھر آچمن کرکے پن
پرسنتہ کے لیے اس جل سے نکلکر تیرتھ مین پرویش کرے وہان گئو کے سینگ مین یا پلاس
(ڈھاک) کے پتے کا دونا بناکر اسمین کشا اور پھولون سمیت جل لیکر ذرا منتر کرکے
पवमान त्वरित मंत्र शांतिमंत्र और पंचब्रह्म मंत्र करके
ان منترون کے دیوتا اور رکھیون کا سمرن کرتا ہوا اپنے ماتھے پر تلک کرے پھر بیج مکتہ
(یعنے ترنگھی) مہادیوجی کا دھیان اپنے ہردے مین کرے اور اپنے سوتر کی ریت سے
آچمن کرے پھر کشا کی پوتری) ہاتھ مین لیکر ... پوتر آسن پر بیٹھکر کشا سمیت جل سے
ابھیکشن کرے دہنے ہاتھ سے تین بار آچمن کرکے سب تپسیا اور پاپ دور ہونے کے لیے
تین پردکچھنا کرے - ہے سنت کمار جی براہمنون کے بھلے کے واسطے یہ اسنان کی
ودھی سنچھیپ سے (یعنے مختصر طور سے) کہی فقط

چھبیسوان ادھیاے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار اس ودھ سے اسنان کرکے بید ماتا گایتری کا اس منتر
سے - یعنے (आयातु वरदा देवी) سے آواہن کرے اور یاد کرے - آچمن ارگھ آدی
اپچارون سے گایتری کا پوجن کرکے تین بار پرانایام کرے پھر بیٹھکر یا کھڑے ہوکر ایک ہزار
یا پانچ سو یا ایک سو آٹھ ہی بار نو سمیت گایتری کو نیم سے جپے جپ کرنیکے بعد

پوجن کرار گھ دے سر سے پرنام کرکے اِس منتر یعنے (उत्तरे शिखरे जाता) سے گائتری کا بسرجن کرے - پھر اِن منترون یعنے (उद्वत्यं जात वेदसं) اور (चित्रं देवानां) سے سورج کو پرنام کرکے رگ بید اور یجر بید اور سام بید مین جو سورج کے سوکت ہین اُنکا پاٹھ کرے پھر تین پردکھشنا (پھیرا) کرکے آتما انتر آتما اور پرماتما کا دھیان کرکے سورج برہما اگنی کو پرنام کرے پھر مین پتر دیوتا اِن سب کا آواہن کرکے پورب مکھ یا اُتر مکھ ہوکر تیرتھ کے جل سے ترپن کرے لیشپ سہت جل سے دیوتاؤنکا ترپن کرے کشا سہت جل سے رشیونکا ترپن کرے تل سہت جل سے پترون کا ترپن کرے اور گندھ (چندن) سہت جل سے اور دیوتاؤن کا ترپن کرے جنیو اپسویت (یعنی بائین کندھے پر) کرکے (یعنی داہنے کندھے پر رکھکے) دیوتاؤن کا ترپن کرے اور گلے مین جنیو پہنکر رشیونکا ترپن کرے - اور اپسبیہ یعنے دہنے کندھے پر جنیو رکھکر پترون کا ترپن کرے انگوٹھے اور انگلی (نوک) سے دیوتاؤنکا ترپن اور کنشٹکا (چھنگلیا - خنصر) سے رگھر رکھکر لوگون کا ترپن اور انگوٹھے سے پترون کا ترپن کرے پھر برہم جگیہ - دیو جگیہ - منشیہ جگیہ - بھوت جگیہ - پتر جگیہ کرے اپنی شاکھا کا پاٹھ کرنا برہم جگیہ ہے اگنی مین ہون کرنا دیو جگیہ ہے - بید جاننے والے براہمن کو بھگت سے پرنام کرکے ان وغیرہ دان دینا منشیہ جگیہ ہے - سب بھوتون کو بد سے بل دینا بھوت جگیہ ہے - اور پترون کے نمیت شرادھ کرنا براہمن بھوجن کرانا وغیرہ پتر جگیہ ہے - یہ پانچ جگیہ سب اُرتھ سدھ ہونے کے لیے سدا کرانا چاہیے - اِن سب جگیون مین برہم جگیہ مکھ ہے جسکے کرنے سے اندر وغیرہ سب دیوتا پرسن ہوتے ہین اور کرنے والا برہم لوک مین نواس کرتا ہے - پتر بید - برہما بشن شو یہ برہم جگیہ کرنے سے پرسن ہوتے ہین - برہم جگیہ کرنے کے لیے براہمن گانون کے باہر جائے کہ جہان سے گانون نہ دیکھ پڑے وہان بیٹھکر پورب اُتر یا ایشان کونے کی طرف منھ کرکے آچمن کرے - رگ بید کے پرسن ہونیکے لیے تین آچمن اور یجر بید کے پرسن ہونے کے لیے دو بار جل سے اونٹھ کو مارجن کرنا اور سام بید کے پرسن ہونیکے لیے ماتھے جل سے مارجن کرے اور اتھربن بید کے پرسن ہونے کے لیے آنکھوںمین جل لگا لینا اور اٹھارہ پرانون کے لیے پوتر جل سے ناک اور سور وغیرہ آپ پران اور شیو وغیرہ پوتر

اِتہاسون کے پرشن ہونے کے لیے کان اور سب کامنون کی پرنیت کے لیے برد ی کو چھوے
اس بھانت آچمن کرکے وربھ مشٹ بچھاکر سونے کی انگوٹھی پہنکر کشا ہاتھ مین لیکر برہم جگیہ
کرے جو براہمن پنچ جگیہ کیے بنا بھوجن کرے وہ شوکر کی جون مین جاے یعنے سوَر کا جنم پاوے
اسلیے پنچ جگیہ ضرور کرنا چاہیے اس طرح برہم جگیہ کرکے اسنان کرے پھر تیرتھ کا جل
لیکر اپنے استھان پر آکر گھر کے باہر ہی ہاتھ پانون دھوکر بھسم اسنان کرے اگنی ہوتر کی بھسم
لیکر پرنو سے اسکا شودھن کرے پرنتُ سورج اُدے ہونے کے بعد جو اگنی ہوتر کیا جاے
اسکی بھسم لیوے کیونکہ دن مین سورج جوت روپ ہے اور سندھیا سمے مین اگنی جوت روپ
ہے اسلیے سورج اُدے بنا جو اگنی ہوتر ہو وہ ٹھیک نہین اور اسکی بھسم بھی ٹھیک نہین
الیشان منتر سے سر تت پرش منتر سے مکھ اگھور منتر سے اُر استھل ارتھات چھاتی بامدیو منتر
سے گیہ سندیو جات سے پانون اور پرنو کرکے سب انگون مین لگا وے اس بھانت سے
بھسم اسنان کرکے ہاتھ پانون دھو شوجی کو اسمرن کرتا ہوا کشا لیکر منتر اسنان کرے۔ آپوشٹھا
وغیرہ منتر یا اور بھی بید ان سب کے پوتر منترون سے اسنان کرے۔ یہ اسنان کی بدھ برہمنون
کے کلیان کے واسطے ہمنے کہی اس بدھ سے جو ایکبار بھی اسنان کرے وہ پرم گت کو
پراپت ہو فقط

ستائیسوان ادھیاے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اب ہم مختصر طور سے لنگ پوجا کی بدھ کہتے ہین کیونکہ
مفصل تو کئی سو برس مین بھی نہین کہہ سکتے۔ اس بدھ سے اسنان کرکے پوجا کے استھان
مین جاے اور پرانایام کرکے منتری تر نیتر پرمیشور کا دھیان کرے کہ پانچ
جنکے مکھ دس بھجا شدھ اسپھٹک کا ایسا رنگ سندر کپڑے گہنے پہنے ہین اسطرح سے
دھیان کرنے سے اپنی دیہہ شدھ کر ترنو سہت مول منتر سے نیاس کرے اس شوتر یعنے
نمہ شواے (بیدی) مین سب بید اور منتر سوکشم روپ سے ستھے بہت باریک
صورت سے رہا کرتے ہین جس طرح برگد کے چھوٹے سے بیج مین اتنا بڑا برگد کا درخت رہتا ہے
اسیطرح اس چھوٹے منتر مین سب بید رہتے ہین پوجا کے استھان کو چندن کے جل سے سیچن کرے

پھر سب پوجا کی درستونکو چھالن آدسے شودھن کرے سب درستون کا شودھن پرنو سے
کرے۔ پروکشن ارگھ پادیہ آچمن آدکے پاتر (برتن) استھاپن کرے اور ان سبکو شدھ شیتل
جل سے بھر کر کشاؤن سے ڈھک دے اور ابھمنترن کرے پھر ان سب پاترون مین اُشیر چندن
جات کنکول کپور شتاوری تمال ان سبکو پیسکر پرنو سے ڈالے اور بھی کیی طرح کے
پھول ان پاترون ڈالے۔ کشا اچھت جو دھان تل گھی سفید سرسون اور بھسم ارگھ پاتر مین
ڈالے۔ کشا پھول جو دھان شتاوری تمال اور بھسم یے سب پروکشنی پاتر مین ڈالے
پانچ اچھر کا منتر رُدر گایتری اور پرنو سے ان پاترون کو ابھمنترت کرے پھر پروکشنی
پاتر کے جل سے پرتو بھکت ایشان وغیرہ پانچ منترون سے سب پوجا کی چیزون کو دھو
پھر شیو جی کے دہنے طرف نندی کی ارتھات میری پوجا کرے اور میرا یہ دھیان کرے
کہ آگ کی طرح روشن ہے بدن جسکا تین آنکھ چندر کی کلا ماتھے پر براجمان سب زیور اور
پھولون کی مالا پہنے سومیہ سروپ اور سندر کی طرح جسکے چار ہاتھ ایسا میرا دھیان کرکے
میرے اُتر طرف میری استری کا دھیان کرے کہ بہت ہی سندر روپ والی اور پتی ورتا
ہے اور شری پاربتی کے چرنون کو دبا رہی ہے اس طرح دھیان کرکے دونون کی پوجا کرکے
مندر کے بھیتر جاے شیو جی کے پانچ مکھون پر سدیو جات وغیرہ پانچ منترون سے نیشا جل
دیوے پھر چندن پھول دھوپ وغیرہ انیک اُپچارون سے سادھارن پوجا کرکے
کارتک گنپت اور پاربتی جی کو پوج کر شیو لنگ کا نرمالیہ دور کرے پھر پرنو آدمین اونکے
جنکے انت مین ایسے سب منترون کو پڑھکر آٹھ دل کے کمل روپ آسن پرمیشور کو بیدن
کرے جس اشٹ دل کا پورب دل انما سدھ ہے۔ دکھن دل لگھما ہے پچھم مہما اتر دل پراپتی
اگن کون کا دل پراکامیہ نیرت کا دل ایشتو بایب کا بشتو اور ایشان کون کا دل سرکامیہ
سدھ ہے۔ سوم منڈل جسکی کرنکا اُسکے نیچے سورج منڈل اسکے بھی نیچے اگن منڈل
ہے۔ دھرم وغیرہ چار دن کونون مین اور اگیان وغیرہ چارون دشاؤن مین ہے۔
سوم منڈل کے اوپر تین گن کنون کے اوپر تین آتما اور اسکے اوپر شیو پیٹھکا ارتھات
شیو جی کی جلہری ہے کا کلپنا (قائم کرنا) کرے۔ پھر اس منتر سے پرمیشور کا آواہن کرے

آواہن کا منتر یہ ہے (سद्योजातं प्रपद्यामि) اور بامدیو منتر سے آسن کے ادہشٹھان
کرے۔ پھر رُدّر گایتری کر کے ساندھیہ اور اگھور منتر سے ارگھ دھن اور ایشان منتر سے پوجن کر
پادیہ آچمن ارگھ دے سب پرمیشور کو دیوے پھر سُندر سیتل سُگندھ چندن کے جل سے پنچ
گَویہ سے اسنان کراوے پھر گھرت کے کلش سے شہد سے اور اوکھ کے رس سے شری مہادیوجی
کو بیدک منتر اور پرلوکی پڑھتا ہوا اسنان پاتر سے ابھشیک کرے اور لنگ کو بھی بھلی بھانت
سے دھووے پاک اور صاف سفید کپڑے سے پونچھے اور ساتھ براجمان کرے پھر سونا
یا چاندی یا تانبے کے برتن میں یا کمل پتر یا پلاس پتر یا سنکھ یا مٹی وغیرہ کے برتن میں سُگندھ
جل بھر کے اور اس میں کشا آپا مارگ کپور جات پشپ چمپا سفید کربیر کمل اتپل
چندن وغیرہ ڈال کر تیرادی جات وغیرہ منتروں سے ابھی منترت کر کے شری مہادیوجی کے
ابھشیک کرے اور ابھشیک کے منتر یے ہیں۔ منتر

पवमान, वामदेव, सूक्त, रुद्राध्याय, नीलरुद्र, श्रीसूक्त, रात्रि
सूक्त, चमक, होतार, अथर्वशिर, शान्तिमंत्र, भारुंड, अरुणा
वारुणा, ज्येष्ठ, वेदव्रत, अंतर, पुरुषसूक्त, त्वरित, रु
द्र, कपि, कपर्दी, आपोराज, साम, बृहच्चंद्र, विष्णु, वि
रूपास, स्कन्द, शिव की सौ ऋचा, पंचब्रह्म मंत्र, पं-
चाक्षर, और केवल प्रणव ॥ ६९ ॥ ७० ॥ ७१

ان سب منتروں سے جو مہادیوجی کو ایکبار بھی اسنان کراوے تو اسکے سب پاپ دور ہوں
اس بدھ سے ابھشیک (تلک) کر کے کپڑا۔ جنیو۔ آچمن۔ چندن۔ پھول۔ دھوپ۔ دیپ
نیویدیہ۔ سُگندھت۔ جل یے سب پرمیشور کو نیویدن (نذر) کرے پھر آچمن دے کر رتن جڑت مکٹ
زیور پان یے سب اپچار پرلو سے ارپن کرے پھر لنگ کے مستک پر شوجی کا دھیان کرے
کہ شدھ اسپھٹک (صاف بلور) کا ایسا رنگ ہے جنکا اور سب دیوتاؤں کے کارن (باعث
پیدایش) اور برہما بشن وغیرہ دیوتا اور سب رکھیوں سے سیوا کیے گئے بید کے جاننے والے
اور بید انتوں کے بھی اگوچر اور ادبھت اور آنت سے رہت سنساری روگ سے

دُکھی جیوُون کے لیے سِدّھ اَور مکدّھ (کامل دوا) اس بھانت سے شِوتتو کا دھیان کرے اور پَرنوکہ کے لِنگ کے مستک پر پُوجن کرے پھر نمسکار اور پَردکچھنا کرکے اُستُت پڑھے اور ارگھ دے کر پرمیشور کے چرنون مین پُشپانجل دیوے اس بھانت پوجا کرکے اپنی آتما مین پرمیشور کو آرُوپن (قائم) کرکے پوجا کو سماپت کرے یہ مختصر طور سے پُوجا کی پدھ ہم نے کہی اب اَبھینتر لِنگ ارچن (یعنے من مین لنگ کی پُوجا) کہتے ہین۔

اٹھائیسوان ادھیائے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اپنے ہردے کمل مین اگن منڈل کا دھیان کرے اس کے اوپر سورج منڈل چندر منڈل تین گن اور تین آتما کا دھیان کرکے اوپر شُدھ چیتن پرمیشور اردھ ناریشور کا دھیان کرے۔ چنتن کرنے سے بہت سے پدارتھ دھیا مین آتے ہین پرنت سب سے چت کو روک کر پرمیشور کے دھیان مین لگاوے نہین تو اُس پرمیشور کا گیان کسی بھانت نہین ہوسکتا۔ دِھنتر۔ دھیان۔ بھان مُکھ اور پریوجن یے پدارتھ ہین۔ پر تام ونیہ کا ہے اسمین جو رہے وہ پُرش ہے۔ یا جس کو جوگیتا سے گیان کرے وہ بھان ہے۔ مہیشور دھیئے (یعنے دھیان کیا گیا) ہے۔ پرمیشور کا چنتن "مطلوب" (خیال)، کرنا "دھیان" کہلاتا ہے۔ گیان کا پیدا ہونا پریوجن (مقصد) ہے جو ان باتون کو اچھی ریت سے جانے وہ ٹھیک تتو گیان کو پاتا ہے۔ یہان چھبیس تتو ہین جنمین چھبیسوان دھیئے پچیسوان دھیاتا چوبیسوان اَویکت مہت تتو وغیرہ سات تتو ارتھات مہت تتو اہنکار شبد وغیرہ پانچ تماترا پانچ کرم اندری پانچ گیان اندری من پانچ مہابھوت یہ چھبیس تتو ہین ان مین چھبیسوان تتو شِو جی ہی ہین کا اور اس سنسار کا کرتا بھرتا ہرتا ہے اسی پرمیشور نے برہما جی کو پیدا کیا ہے۔ اور وہ وِشو آدھک وشو آتما اور وشو روپ ہے جس طرح ماتا پِتا بنا پُتر نہین پیدا ہوسکتا اسی طرح تینون لوک شِو جی کے بنا نہین پیدا ہوسکتے۔ یہ بات نندی سے سنکر سنت کمار پوچھنے لگے کہ کرتا ارتھات کرنے والا اور کاریتا ارتھات کرانے والا جو وہ پرمیشور ہے اور نِت شُدھ بدھ اور نشکریا ہے تو وہ آپ آتما جیو کو کیون کر بندھ اور موکش دے سکتا ہے یہ آپ کہیے۔ نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اس سب جگت کو کال ہرتا ہے اور وہ کال پرمیشور کے آدھین ہے

اسلیے سب جیو ونکو کال کے دوارا کرم کے موافق پرمیشور بندھ اور موکش دے سکتا ہی -
من بھی نشکر ہے پرمیشور کا دھیان کرکے نشکری ہو جاتا ہی اُس پرمیشور کے رُوپ سے یہ جگت
ٹھہرا ہوا ہی کیونکہ سب جگت پرمیشور کی اشٹ مورت ہی - آکاش - پرتھوی - وایو - تیج - جل - یجمان
سورج - چندرما - یہ پرمیشور کی آٹھ سورتین ہین ان کے بنا جگت نہین ہی اسلیے بچار کرنے سے
یہی جان پڑتا ہی کہ یہ جگت سداشیو جی کا استھول روپ ہی اور اُس پرمیشور کا سوکشم روپ
تو کسی طرح کہا ہی نہین جا سکتا کیونکہ وہ روپ من بچن سے باہر ہی - اس شرت مین اپنے
آنند برہمنوگی ودوان مین آنند پد رُدر ہی سے مُراد ہی اور رُدر ہی کی بھوت
(کرامات - کرتوت) سب جگت مین پھیل رہی ہی اور اس شرت کا یہ
سربم کھلودم برہم
اسکا بھی ارتھ یہی ہی کہ سب جگت رُدر ہی ہی اسلیے شوجی کا سب بھو جانکر اُنکا دھیان
کرنا اُچت ہی - چار بیوہ مارگ سے ارتھات دھیے دھیان یجمان اور پریوجن روپ سے
جو بچار کرکے پرمیشور کو جانے وہ مکت ہوتا ہی -
موکش کا کارن بیراگ اور سنسار کا کارن ممتا ہی - برہما جی نے مُدھ کے واسطے بہت سی
چنتا بتائی ہین پرنتُ رُدر کی چنتا یعنے شوجی کو دھیان کرنا سب چنتاؤن مین اُتم ہی اندر کی چنتا
اگنی مدی اور سوم (چندرما) کی چنتا یا نارائن سورج اگن و غیرہ کی چنتا بھی شوجی ہی کی چنتا ہی پرنتُ
مکتی نہین ہی - وہ پرمیشور مین ہی ہون - پرمیشور مین ہون - یہ دو طرح کی چنتا جسکو ہو وہ
بھگت پرمیشور سے الگ نہین ہی اسی سے اِس چنتا کو براہمی چنتا کہتے ہین - ہے سنت
کمار جی پہلے اس چراچر (ساکن و متحرک) جگت کو برہم روپ دھیان کرے پھر
پرمیشور کا دھیان کرتا ہوا چراچر کا بھاگ (جدا ہونا) چھوڑ دیوے - جس پُرش کو
تیاجنیہ (قابل ترک) گراہجیہ (قابل لینے کے) لبھیہ (پانے کے قابل) البھ (نہین پانے کے
قابل) کرتیہ (کرنے کے قابل) اکرتیہ (نہین کرنے کے قابل) یہ باتین نہین ہین اُس کو
براہمی چنتا کہتے ہین اور وہ پُرش سدا سنتشٹ (آسودہ) رہتا ہی - یہ اتبیا نتر پوجن ہمنے
برنن کیا اس بھانت سے پوجن کرنے والے پُرش ہمیشہ سنسکار وغیرہ کرنے سے پوجنے کے
قابل ہین چاہے وے کُروپ پرکرت کیسے ہی ہون اپنا بھلا چاہنے والا پُرش

سبھی اُنکی پرچھا (آدر، مالیش، نارے اور جو اُنکی نندا (بدگوئی) کرتے ہین وہ سدا دُکھ پاتے ہین جسطرح
دیو دارُبن مین مُن لوگ رُدر کی نندا کرکے دُکھی ہوئے اسلیے برن آشرم مین رہنے والے پرشون
کو برہم کے جاننے والے اور برن آشرم سے رہت گیانی لوگون کا سدا استیون کرنا چاہیے اور
وے نمسکار کرنے جوگ (لایق) ہین -

انتیسوان ۲۹ ادھیاے

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نندی جی دیو دارن مین بڑے بڑے تپسوی تھے اُن کا کیا
حال ہوا اور شوجی کیون کر دیو دارُبن مین گئے یہ ہم سُنا چاہتے ہین آپ کرپا کرکے کہیے سوت جی
کہتے ہین کہ ہے منیشور دیہ پرشن (سوال) سنت کمار جی کا سُنکر کچھ ہنسکر نندی کہنے لگے کہ ہے
سنت کمار جی ایک سمے دیو دارُبن مین شوجی کے پرسن ہونے کے لیے اپنی استریان
پتیرون سہت مُن بڑی تپسیا کرنے لگے شوجی نے بھی اُن مُنیون کو گیان دینے اور اُن کی پریچھا
لینے کے لیے ایسا روپ رکھا کہ سیاہ رنگ اور دو ہاتھ اور تین نیتر جن کے تھے اور ناچتے
گاتے ہنستے بھون منگاتے ہوئے دیو دارُبن مین گئے اور وہان مُنیون کی استریون کو دیکھکر
ایسا ناچے اور گائے کہ سب استریان اُن پر موہت (فریفتہ) ہوگئین اور پیچھے اُٹھ
دوڑین بڑی بڑی پتی برتا بھی اپنی اپنی پرن کُٹی (رشیون کی کُٹیا) چھوڑ بیاکل ہوکر زیور
کپڑے کی بھی سُدھ بھول کر اُنکے پیچھے ہوگئین اور اُنکو دیکھ دیکھکر ہاو بھاو (عشوہ مہر انگیز) کرنے
لگین اور کوئی استری ہنسکر شوجی کو دیکھ دیکھکر خوش ہوتین اور بدن کے کپڑے گرجانے
پر بھی سُدھ نہین کرتی تھین اور بڑے پریم سے گاتی تھین - کوئی کوئی سورچھا کھاکر
زمین پر گر پڑین کوئی کوئی کامدیو کے بس ہوکر نرلج (بے شرم) ہوگئین اور آپس مین
پیار کرنے لگین کوئی اپنے بھائی بندون ہی کے سامنے اُن کا راستہ روک کر کھڑی
ہوگئین اور طرح طرح کی کیفیت کرنے لگین اس طرح اُنکا چت بدلا ہوا دیکھکر
بھی شری شوجی نے اچھا بُرا کچھ نہ کہا پرنتُ وے مُن لوگ اپنی پران پیاری استریون کی
یہ دشا دیکھکر بڑا کوپ کرنے لگے اور طرح طرح کے کٹھور بچن کہ کہکر شوجی کو شاپ دینے
لگے پرنتُ شوجی کے سامنے سب کا پربھاو استت ہوگیا جس طرح سورج کے آگے

تارون کی چمک نہین رہتی سنتے ہین کہ برہما جی کا بڑا اُتم جگ رکھیون کے شاپ سے بگڑگیا
بھرگ جی کے شاپ سے بشن جی کو دس اوتار لینے پڑے گوتم مُن نے کرودھ کر کے
اِندر کے برکھن (فوطہ۔انثیین) زمین پر گرا دیے بشسٹھ جی کے شاپ سے تبسوون کو
گربھ مین رہنا پڑا۔ اگست مُن کے شاپ سے راجا نہکھ کو سانپ ہونا پڑا بشن جی کے
رہنے کا چھیر سمدر اسکو براہمنون نے کھاری سمدر کر دیا پھر بشن جی نے کاشی مین اُبھیر
کمتیشور مین جا کر جب دونون تک دودھ سے مہادیو جی کا تلک کیا اور برہما جی اور مُن لوگونکو
ساتھ لے کر بڑی بھکت سے شری شو جی کو پرسن کر کے اُنکی کرپا سے پھر اپنے رہنے کی
جگہ چھیر سمدر کو پہلے کی طرح کر پایا۔ دھرم نے مانڈبیہ رکھ کا شاپ پایا۔ جادو اور شری
رام لچھمن جی کو دُرباسا مُن نے شاپ دیا بشن جی کی چھاتی مین بھرگ مُن نے لات ماری
اس طرح اور بھی کئی ایک براہمنون کے بس مین پڑ گیے پرنت شو جی کبھی بس مین نہین
آنے پر ان مُنون نے نہ سمجھا اور کٹھور بچن کہنے لگے تب مہادیو جی وہان ہی انتردھان
ہو گیے تب تو سب مُن لوگ بیاکل ہو کر سبیرے ہی اُٹھکر اُس دیودار بن سے چلکر
برہما جی کے پاس گئے اور گھبرا کر اپنا سب برتانت کہہ سُنایا۔ برہما جی چھن بھر اپنے من مین
بچار کر اور شو جی کو پرنام کر مُنون سے کہنے لگے کہ تمکو دھکار ہے ہاتھ آئی ہوئی دولت
تم نے کھو دی تم بڑے بدنصیب بدتمیز ہو گرہستھ آدمی کے گھر پر جو کوئی بدصورت
یا خوبصورت یا مورکھ یا پنڈت یا میلا یا نیچ بھی اتتھ (مسافر جو ایک دن سے زیادہ کہین
نہ رہے) آوے تو اُس گرہستھ کو اسکی پوجا (مہمانداری) کرنی چاہیے پھر وہ تو ساکشات
پرمیشور مہادیو جی تمھارے دیودار بن مین آئے تھے کہ جنکے درشن دیوتاؤن کو بھی دُرلبھ
ہین تمسے اُنکا بھی کچھ آدر بھاو نہ بن پڑا دیکھو سُدرشن مُن نے اتتھ ہی کے پوجا کرنے سے
اکال مرت کو جیت لیا۔ گرہستھ کے ادّھار کے لیے اور آتما کی شدھ ہونے کے لیے
اتتھ پوجا (مہمان نوازی) کے بغیر اور کوئی اُپاے نہین ہر۔
اگلے زمانہ مین سُدرشن نام گرہستھی مُن نے موت کے جیتنے کی پرتگیا دھارن کی اور اپنی
پت برتا استری سے کہنے لگا کہ ہے پیاری تمھارے گھر مین جو اتتھ آوے اسکا تم کبھی

اپمان (توہین ـ بیقدری) نہ کرو کیونکہ اتتھ ساکسات شوجی کا روپ ہی اسلیے اتتھ کو اپنا شریر ارپن (بھینٹ نذر) کر دینے مین بھی کچھ سندیہ نکرو یہ بچن اپنے پت کا سنکر اُس پت برتا استری کو بڑا دکھ ہوا اور رو کر کہنے لگی کہ یہ آپ کیون کہتے ہین کہ اپنا شریر بھی ارپن (نذر) کر دو تپ سُدرشن مُن نے کہا کہ ہے پتی برتا میری بات مین کچھ سندیہ مت کرو ـ اتتھ کو شوجی ہی کا سوروپ جان کر جو چیز اُسکو پیاری ہو وہی ارپن کرو یہ پت کی اگیا پا کر وہ پتی برتا اتتھ کے پوجن مین پرِورِت (مصروف) ہوئی کچھ دنون کے بعد اُنکی شردھا کی پریکھیا لینے کے واسطے ساکشات دھرم برہمن کا روپ رکھکر سُدرشن مُن کے گھر آئے اُنکو دیکھکر اُس پت برتا نے بہت ادر پوجن کیا دھرم بھی اُسکا کیا ہوا پوجن مان کر کہنے لگے کہ ہے بھاگونتی تیرا پت کہان ہی جو تو ہمکو پرسن کیا چاہتی ہی تو اپنا شریر ہمکو ارپن کر دے بھوجن آدی سے ہمکو سنتوکھ نہین ہوگا یہ بچن دھرم کا سنکر شرمندہ ہوکر اور اپنے پت کی اگیا کو سُدھ کرکے آنکھین بند کرکے دھرم کو اپنا شریر ارپن کرنے پر مستعد ہوئی کہ اسی اوسر مین سُدرشن مُن گھر کے دروازے پر آ پہونچے اور باہر سے پُکارا کہ ہے پیاری تو کہان ہی میرے پاس آ ـ تب تو اتتھ بولا کہ ہے سُدرشن تمھاری استری کے ساتھ ہم میتھن کر رہے ہین اور اب سُرت کا انت ہی ہم بہت پرسن ہوئے ہین تب سُدرشن مُن نے کہا کہ تم آنند سے بھوگ کرو ہم بھیتر نہین آتے یہ سُنتے ہی دھرم نے پرسن ہوکر اپنا سوروپ سُدرشن مُن کو دکھایا اور جو بردان مانگا وہ دے کر کہا کہ ہے سُدرشن تم کچھ سندیہ مت کرنا ہم نے تمھاری استری سے بھوگ نہین کیا ہی صرف تمھاری شردّھا (توفیق ـ حوصلہ محبت) دیکھنے آئے تھے تمنے اپنے دھرم سے مِرتُّ (موت) کو جیت لیا اتنا کہکر سُدرشن کے تپ کی بڑائی کرتے ہوئے دھرم وہان ہی انتردھان ہوگئے ـ اتنی کتھا سُنا کر برہماجی کہنے لگے کہ اتتھ کی پوجا سدا کرنی چاہیے پرنت تم بھاگ ہین ہو کہ شوجی کا بھی تمنے اناد کیا اب تم اُنھین کی شرن مین جاو برہماجی کا یہ بچن سُن کر سب مُن لوگ بہت گھبرا کر کہنے لگے کہ مہاراج ہم سے بڑا اپرادھ ہوا کہ ساکشات مہادیوجی کی ہمنے نندا کیئی اور اگیان سے اُنکو شاپ دیا پرنت ہمارے شاپ کی شکت اُن پر کچھ نہ چل سکی (یعنے ہماری بددُعا نے اُن پر کچھ اثر نہ کیا) اب آپ کرم سے ایسا اُپاے بتلایے کہ جس

مہادیوجی کی کرپا ہوا ور اُنکا درشن پاوین یہ سُنکر برہما جی کہنے لگے کہ پہلے تو شردّھا کرکے
گُروسے بید پڑھے پھر بیدون کا مطلب سمجھکر سب دھرمون کو جانے اسطرح بارّہ برس
تک بید کا ابھیاس (استعمال) کرکے بواہ کرے اور پُتر پیدا کرے جو سدا چار (نیک چلن)
ہوا ور اُسکے لیے کچھ برتّی (رازقہ) کا اُپاے کر دیوے۔ پھر اگنشوم آدی جگیون سے پرمیشور کا
پوجن کرکے بن مین جا کر رہے اور اگن ہی مین پرمیشور کا پوجن کرے اسطرح بارّہ برس یا ایک
برس یا کچھ مہینہ یا بارّہ دن ہی شانت چت ہوکر دودھ پی کر بن مین رہے۔ پھر جگ کے سب
برتن جو کاٹھ کے ہون اُنکو آگ مین ہون کر دے مٹی کے برتن جل مین چھوڑ دے دھات
(کانسا پیتل وغیرہ) کے برتن گرو کو دے دے اور جو کچھ دھن پاس ہو سب براہمنون کو بانٹ
کر گرو کو پرنام کر بر کت جتی ارتھات سنیاسی (تارک الدنیا) ہوجائے چوٹیا اور جنیو نہ رکھے
اور اس منتر (म: स्वाहा) سے پانچ آہُتی جل مین دیوے اس کے بعد مُکت کے لیے آن شن
(یعنے نراہار) برت کرے یا صرف پانی اور درخت کے پتے یا دودھ یا پھل سے اپنا نباہ کرے
اس پرکار کچھ مہینہ یا ایک برس گذران کرے جو جیتا رہ جاے تو پرستھان آدکرے
اس بدھ سے شِو سایجیہ مُکت ملتی ہے یعنے شوجی مین مل جاتا ہے پرنت جس کے ہردے مین
سچی پکی بھگتی ہو وہ اُسی چھن مُکت پاتا ہے جو اَنتہ کرن (دہردنے) مین شوجی کی بھکت
دڑھ کرکے (مضبوطی کے ساتھ) ہو تو بدھ۔ تیاگ۔ جگ۔ دان۔ برت۔ ہوم۔ بید شاستر
وغیرہ سے کچھ مطلب نہین (یعنے انکی کچھ ضرورت نہین بھگتی کا ہونا ضرور ہے) سویت نام
مُن نے شوجی کی بھگتی ہی کرکے مرت (موت) کو جیت لیا ہے اس سے تم بھی شری
مہادیوجی مین دڑھ بھکت (پکی پریت) کرو۔ فقط۔

تیسوان ادھیاے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی یہ بچن برہماجی کا سُنکر سب مُن پوچھنے لگے کہ ہے
مہاراج شوینت مُن کون تھے کرپا کرکے انکی کتھا ہم کو سُنائیے۔ مُن لوگون کا یہ بچن سُنکر
برہماجی کہنے لگے کہ ایک پربت کی کندرا (کھوہ) مین ایک شوینت مُن تپسیا کیا کرتے
تھے جب اُن کی موت نزدیک آئی تب وہ (नमस्ते रुद्र मन्यवे चादि)

رُدّر ادھیاے سے شری مہادیوجی کی اُستُت کرنے لگے اِتنے مین کال بھگوان بھی شویت مُن
کی عمر آخر ہوئی سمجھکر اُنکو لیجانے کے واسطے اُنکے استھان مین آئے شویت مُن بھی کال کو
دیکھکر ترنبک بھگوان یعنے شوجی کا دھیان کرکے اُن کا پوجن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ مرت
ہمارا کیا کر سکتی ہے شری مہادیوجی کی کرپا سے ہم ہی مرت کے بھی مرت ہوگئے ہین تب اُن کو
دیکھکر کال بھگوان نے ہنسکر کہا کہ ہے شویت مُن اب تم ہمارے پاس ہی چلے آؤ اِس پوجا
پاٹھ سے کیا پھل ہے شو برہما وشن کوئی بھی ہمارے کھائے ہوئے جیو کو چھڑا لینی کی طاقت
نہین رکھتے یہ تمھاری رُدّر پوجا ہمارا کچھ نہین کر سکتی تمھاری عمر پوری ہو چکی اب ہم
چھن بھر مین تمکو جم لوک لیے چلتے ہین۔ کال کا یہ بچن سنکر شویت مُن ہا رُدّر۔ ہا رُدّر کہہ
کہکر چلاّ چلاّ کر بلاپ کرنے لگے اور شوجی کے لِنگ کو دین درشٹ سے (بنظر عاجزانہ) دیکھکر
بیاکُل ہوکر کال سے کہنے لگے کہ ہے کال اِس لِنگ مین ہمارے پربھو بھگتون کا دُکھ مٹانے
والے شری مہادیوجی براجمان ہین اِس لیے تم اپنے استھان کو چلے جاؤ ہمارا کچھ نہین
کر سکتے شویت مُن کی یہہ بات سُنتے ہی کال بھگوان نے بڑے غصہ سے گرج کر اپنی پھانسی مین
شویت مُن کو باندھ لیا اور کہا کہ ہے شویت مُن تمکو جم لوک مین لیجانے کے واسطے ہمنے باندھ لیا
اب رُدّر نے تیری کیا سہایتا (مدد) کی کہان شو کہان تیری بھگت کہان پوجا کہان پوجا کا
پھل کہان ہم اب ہم نے تم کو باندھ لیا اِس لِنگ مین جو رُدّر ہے وہ نِرچیشٹ (بے شکل
وصورت) ہے اُسکی پوجا کرنی اُچت نہین ہے۔ اتنا کہتے ہی نندی وغیرہ گن اور پاربتی
جی سمیت شری مہادیوجی فوراً وہان پرگٹ ہوئے اور بڑا اگھور روپ شوجی کا دیکھتے ہی
کال کے پران مُکت ہو گیے اور زمین پر گر پڑا۔ اِس طرح شوجی کے درشن ہی سے
کال کو گرا ہوا دیکھکر شویت مُن بڑے آنند سے بڑا شبد کرنے لگے اور بڑی بھگتی
کے ساتھ شری پاربتی جی سمیت شری مہادیوجی کو پرنام کیا تب اور سب مُن
لوگون نے بھی شری مہادیوجی کے چرنون پر سر جھکایا اور آکاش سے دیوتاؤن نے بہت
اُتم سُگندھت پھول برسائے۔ یہ شوجی کا پربھاو دیکھکر نندی نے شری شوجی کو
پرنام کرکے کہا کہ مہاراج یہ کال اپنی اگیانتا (لاعلمی) سے موت کے بس ہوگیا اب

اِسکے اوپر اور اس پُران مین کے اوپر آپ کرپا کیجیے نندی جی کا یہ بچن مان کرا ور دونون پر کرپا کر کے شری مہادیو جی انتر دھان ہوگئے اسلیے منیجے پرمیشور کی پوجا بھکت کے ساتھ سدا کرنی چاہیے کہ جس سے بھکتِ (دنیا کی مراد) اور مُکتِ (نجاتِ اخرت) دونون ملے۔ سُنت کہنے سے کیا مطلب ہی ہے مُنیشور و تم بھی بھکت سے شری مہادیو جی کا ارادھن کرو جس سے یہ تمھارا دُکھ چھوٹ جاوے۔ نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کما ری یہ بات برنماجی سے سُن کر سب مُن لوگون نے پوچھا کہ مہاراج کون سے جپ۔ جگ۔ برت کے کرنے سے ہم پرمیشور کے بھکت ہو جائین یہ آپ کرپا کر کے کہیے تب برنماجی نے کہا کہ ہے مُنیشور لوگو نہ دان سے نہ تپ سے نہ جگ سے نہ جوگ کرنے سے نہ تیرتھ سے نہ ہوم سے نہ برت سے نہ بید شاستر سے نہ کسی سے بھکتِ ہوتی ہی صرف شوجی کے پرساد (خوش ہونے) ہی سے بھکت ہوتی ہی اتنی بات برنماجی سے سُنکر سب مُن لوگ برنماجی کو پرنام کر کے اپنے آشرم مین آئے اور شوجی کا ارادھن کرنے لگے۔ نندی جی کہتے ہین کہ شوجی کی بھکتِ دھرم آرتھ کام سو کُشش اور بجے (فتح) وغیرہ سب کچھ دیتی ہی۔ اگلے زمانہ مین ددھیچ مُن نے سب دیوتاؤن سمیت اِندر کو اور بشن جی کو بھی جیت لیا اور راجا چھپ کو بھی لات ماری اور اسکی ہڈیان بجتر (فولاد سے بھی زیادہ سخت) ہوگئین یہ سب شوجی ہی کی بھکتِ کا پرتاپ ہی اور مُن نے بھی مہادیوجی ہی کے کیرتن (گُن گانے) سے موت کو جیت لیا اور شویت مُن بھی مہادیو جی ہی کی کرپا سے موت کے مُنھ سے نکل آیا۔

اکتیسوان ادھیاے

سنت کما رجی پوچھتے ہین کہ ہے نندیشور جی دیودارُبن کے رہنے والے مُن لوگ کیون کر مہادیوجی کی شرن ہین۔ یہ آپ کہیے۔ نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمارجی برنماجی نے بڑے تپسوی اور تیج مین اگن کے برابر دیودارُبن کے رہنے والے اُن مُن لوگون سے کہا کہ ہے مہیشور وگو دیو دیو شری مہادیوجی کو جاننا ضرور چاہیے کیونکہ اِس سے بڑھکر اور کوئی پدارتھ نہین ہی۔ دیوتا رکھشر وغیرہ سب وہی پربھو ہی ہزار جگ کے انت مین وہی پربھو کال روپ ہوکر سب کا ناش کرتا ہی اور وہی اپنے تیج سے سب پرجا کو سرجتا ہی اور وہی اِندر رُدر چندر

بشن روپ رکھے ہوئے ہی۔ ست جگ مین وہ جوگی۔ تریتا مین کرت دواپر مین کالاگن اور
کلجگ مین دھرم گپت نام سے پرسِدھ ہی۔ رُدر کی ان چار سورتیون کو پنڈت لوگ دھیان
کرتے ہین دباہر چتر بھج اشٹ دل پدم کا پاس سُندر برت اس بہانت سے لنگ کو
پوجے) ہمو گن اگن رجو گن برہما ستو گن بشن یہ تینون شوجی کی ایک مورت ہین جوگ
کرکے جگت وہ برہم شو ہی اسلیے کرودھ اور اندرید انکو جیت کر براہمن لوگ اُس دیو دیوا لیشان
دیو کا آرادھن سیون کرتے ہین۔ سب لچھنون سہت انگوٹھے کے برابر بہت منوہر دلفریب
برتل یعنے گول شِو لنگ لیوے وہ لنگ آٹھ کونے کا ہو یا سولہ کونے کا ہو یا گول ہی ہو
پرنت منوہر ہو اُس سے دوگنی بید کا یعنے ارگھا سونے یا چاندی یا پتھر کی بناوے وہ بیدی بھی
تین کونے کی یا چار کونی کی یا چھ کونے کی یا گول بناوے پانی نکلنے کے لیے اُسکے آگے گئو کا مکھ
بنا دیوے اسطرح بہت صاف اور نربرن (بے داغ) منوہر بیدی بناوے پھر اسمین شولنگ
کو بدھ کے ساتھ استھاپت کرے اور اُسکے پاس ایک کلش استھاپت کرے جسمین سُبرن
(سونا) بھی ڈالے پھر پنچ اچھری منترا اور رُدر یو جات وغیرہ پانچ منترون سے اُسکو منترت
کرکے اُس کلش کے جل سے مہادیوجی کو ابھکھیک (تلک) کرے اور جو کچھ سامان مل سکے اُس سے
شری مہادیوجی کی پوجا بھگت کے ساتھ کرے تو سب سِدھ ہون۔ اسلیے ہے منیشورو تم بھی ہی
بدھ سے شری مہادیوجی کی پوجا ایک چت ہو کر کرو اور ہاتھ جوڑ کر بھگتی سے استت کرو
تو اُن کا درشن پاوگے جو جوگیون کو بھی دُرلبھ ہی اور جس سے سب اگیان اور ادھرم جاتا رہتا ہی
برہما جی کا یہ بچن سُنکر سب مُنی لوگ انکی پرکرما کرکے دیو داربن کو گئے اور وہان جاکر برہما جی کے
کہنے کے موافق شری مہادیوجی کا آرادھن کرنے لگے بہت طرح کے پربتون کی گپھاؤن
مین ندیون کے پوتر اور ایکانت کنارون پر کوئی سوال پر بیٹھکر کوئی پانی مین بیٹھکر
کوئی کُشا بچھا کر اسپر بیٹھکر کوئی پانون کے ایک انگوٹھے پر کھڑے رہ کر اور کوئی بیر اسن
بیٹھکر تپ کرنے لگے اسطرح تپ کرتے کرتے جب ایک برس پورا ہوا تب بسنت رت
مین بھگتون پر دیا کرنے والے شری مہادیوجی مُنیون پر کرپا کرنے کے لیے پرسن ہو کر ہمالے کے
اُس دیو داربن مین آئے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے بکرت روپ بنائے الملک یعنے

جلتا ہوا کاٹھ ہاتھ میں لیے۔ لال انکھیں کبھی گاتے کبھی ہنستے کبھی ناچتے کبھی روتے اور استریوں
میں بھکیہ مانگتے ہوئے پھرنے لگے اس مایا سے شوجی کو بن میں پھرتے ہوئے دیکھکر سب مُن
لوگ پچانکر استُت کرنے لگے اور اچھے پھل اور طرح طرح کے پھولونکی مالا دُھوپ چندن نیید وغیرہ
سے اپنی استری اور پُتّرون سمت اُنکی پوجا کرنے لگے اور بھکت سے ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے
پرمیشور ہم نے جو بے جانتے ہوئے اپرادھ کیا اسکو آپ چھما کرین آپ کے چرتر ایسے
اپار ہین کہ جنکو برہما جی وغیرہ بھی نہین جان سکتے ہماری تو کیا سامرتھ ہے آپ کی گت اور
اگت کو ہم نہین جان سکتے آپ جو ہون سو ہون ہم آپ کو بار بار نمسکار کرتے ہین ہے
دیو مہا دیو مہاتما پُرش ہم اپکی استُت اِس طرح کرتے ہین۔

(استت بزبان سنسکرات)

ओं नमोभवाय भव्याय भावनायोद्भवायच। अनंत बल वीर्याय
भूतानां पतये नमः ॥१॥ संहर्त्रेच पिशंगाय अव्ययाय व्य
यायच। गंगा सलिल धाराय आधाराय गुणात्मने ॥ २ ॥
अम्बका यत्रिनेत्राय त्रिशूल बर धारिणे। कन्दर्पाय हुता
शाय नमोस्तु पर मात्म ने ॥ ३॥ शंकराय वृषांकाय गणा
नां पतये नमः। दंड हस्ताय कालाय पाश हस्ताय वै नमः।
वेद मंत्र प्रधानाय शत जिह्वाय वै नमः ॥४॥ भूत भव्यं भवि
ष्यंच स्थावरं जंगमंचयत्। तव देहात्स मुत्पन्नं देव सर्व मि
दं जगत्॥५॥ आस्तानाद्य दिवास्ताना अन्कि क्विकुरुते नरः।
तत्सर्व भगवा ने वकुरुते योग मायया ॥ ६ ॥

اس طرح بھکت سے استت کرکے مُن لوگ بینتی کرنے لگے کہ ہے پرمیشور ہم آپکے مکھ روپ
(اصلی صورت) کا درشن کیا چاہتے ہین مُن لوگونکی بینتی سُن کر شری مہا دیوجی نے
اُن لوگون کو اپنا روپ دیکھ سکنے کے لیے دبیہ درشٹ (یعنے دیوتون کی سی نگاہ) دی
تب سب مُن لوگ دبیہ درشٹ پاکر پرمیشور رمیشور کے ساکشات رُوپ کا

درشن کرکے بہ بھاکت سے پھر استت سری مہادیو جی کی کرنے لگے ۔

بیسواں ادھیائے

استت بزبان سنسکرت

ऋषय ऊचुः ॥ नमो दिग्वाससे नित्यं कृतान्ताय त्रिशूलिने ॥ विकटा
य करालाय करालवदनाय च ॥ १॥ अरूपाय सुरूपाय विश्व
रूपाय ते नमः । कटंकटाय रुद्राय स्वाहाकाराय वै नमः ॥ २॥
सर्वप्रणतदेहाय स्वयं च प्रणतात्मने । नित्यं नीलशिखण्डाय श्री
खण्डाय नमो नमः ॥ ३॥ नीलकण्ठाय देवाय चिताभस्माङ्गधारि
णे । त्वं ब्रह्मा सर्वदेवानां रुद्राणां नीललोहितः ॥ ४ ॥
आत्मा च सर्वभूतानां सांख्यैः पुरुष उच्यते । पर्वतानां महा
मेरुः नक्षत्राणां च चन्द्रमाः ॥ ५॥ ऋषीणां च वशिष्ठस्त्वं देवानां
वासवस्तथा । ओंकारस्सर्ववेदानां श्रेष्ठं साम च सामसु ॥ ६॥
आरण्यानां पशूनां च सिंहस्त्वं परमेश्वरः । ग्राम्याणां ऋषभ
श्चासि भगवान् लोकपूजितः ॥ ७॥ सर्वथा वर्तमानोऽपि
यो यो भावो भविष्यति । त्वामेव तत्र पश्यामो ब्रह्मणा कथितं
यथा ॥ ८॥ कामः क्रोधश्च लोभश्च विषादो मद एव च । एत
दिच्छामहे बोद्धुं प्रसीद परमेश्वर ॥ ९॥ महासंहरणे प्राप्ते
त्वया देव कृतात्मना । करं ललाटे संविध्य वह्निरुत्पादितस्त्वया
॥ १०॥ तेनाग्निना ततो लोका अर्चिर्भिस्सर्वतो वृताः । तस्माद
ग्निसमा ह्येते बहवो विकृतानयः ॥ ११॥ कामः क्रोधश्च
लोभश्च मोहो दम्भ उपद्रवः । यानि चान्यानि भूतानि स्था
वराणि चराणि च ॥ १२॥ दह्यन्ते प्राणिनस्ते तु त्वत्
समुत्थेन वह्निना अस्माकं दह्यमानानां त्राता भव सुरेश्वर

श्वर ॥ ७३॥ त्वंचलोकहितार्थाय भूतानि परिषिंचसि । महेश्वर
महा प्राज्ञ प्रभो शुभनिरीक्षक ॥ ७४ ॥ आज्ञापयवयं नाथ
कर्तारो वचनन्तव ॥ भूत कोटि सहस्रेषु रूप कोटि प्रातेषु च
॥७५॥ अन्तं गन्तुं न शक्ता स्मो देव देव नमोस्तु ते ॥७६॥

تینتسواں ادھیاے

نندی جی کہتے ہیں کہ بے سنت کمار جی ان لوگوں کی یہ استت سُنکر پرشیو مہیشور بہت پرسن ہوکر اُنسے کہنے لگے کہ یہ تُمہاری کی ہوئی استت جو کوئی پڑھے یا سُنے گا یا برا ہنوں کو سُنادیگا وہ ہمارے گنوں میں مکھ گن ہوگا ہے پرمیشور وہم تمکو بہت کا اپدیش کرتے ہیں کہ جگت میں جتنی استری لنگ (یعنے ضمیر مونث) ہیں وے سب مجھ سے پیدا ہوئی ہیں یہ پرکرت (مایا) کا روپ ہیں اور سب پُلنگ (یعنے ضمیر مذکر) ہمارا پُرش روپ ہیں یہ سب جگت پرکرت اور مہاپُرش روپ ناری اور نروں سے بھرا ہوا ہے اسلیئے کسی کی بھی نندا نکرے خاص کرکے گیانی پُرش جو دگمبر (ننگا) ہو بالک اُنمت (دیوانہ مست) جڑادکی صورت میں رہے اُسکی تو کبھی نندا نکرے جو لوگ بھسم لگاکر سب پاپ اپنے جلاکر اندریوں کو جیت کر دھیان کرکے پرمیشور کا آرادھن سیون کرتے ہیں اور من بچن کرم سے شری مہادیو جی کا پوجن کرتے ہیں وے سدا رُدر لوک میں رہتے ہیں اس لیے یہ برت ابیکت ہے اور ابیکت لنگی پرمیشو رُدر جو بھسم لگائے مونڈ منڈ ائے برتی ہوں اُنکی کبھی نندا نکرے نہ اُنکو ہنسے نہ کچھ بری بات کہے جو کوئی دونوں لوک میں اپنا بھلا چاہے وہ ہمیشہ ایسے لوگوں کا آدر کیا کرے جو کوئی اُنکی نندا کرتا ہے وہ ساکشات شوجی کی نندا کرتا ہے اور جو کوئی اُنکی پوجا کرتا ہے وہ شوجی کی پوجا کرتا ہے اس طرح شری مہادیو جی لوگوں کے بھلے کے واسطے جگ جگ میں بھسم لگائے ہوئے لیلا بہار کیا کرتے ہیں اس سبب سے تم بھی یہی برت اختیار کرو جس سے سِدھ ہو جاؤ ۔ اس طرح کے بچن شری مہادیو جی کے سُنکر سب مُنی لوگوں نے لوبھ موہ وغیرہ چھوڑ کر شری پرمیشور کے چرنوں کو پرنام کیا اور چندن پھول گنشا آدسے سُندر سیتل جل کے گھڑوں سے مہادیو جی کو اسنان کرایا اور بھانت بھانت کے اُپچاروں سے پوجن کرکے اچھے سوتے

گانے سے لگے استُت کرنے لگے۔

استُت بزبان سنسکرات

नमो देवाधिदेवाय महादेवाय वै नमः । अर्द्ध नारी शरीराय
सांख्य योग प्रवर्तिने ॥ १ ॥ मेघ वाहन कृष्णाय गजचर्म नि-
वासिने । कृष्णा जिनोत्तरीयाय व्याल यज्ञोपवीतिने ॥ २ ॥ सुर-
चित सुविचित्र कुंडलाय सुरचित माल्यविभूषणाय तुभ्यम् ॥
मृगपति वरचर्म वाससे च पृथुशयासेच नमोस्तु शंकराय ॥ ३ ॥

یہ استُت سنکر شری مہادیو جی پرسن ہوکر ان لوگون سے کہنے لگے کہ تمھارے تپ کرنے سے ہم پرسنّ ہین بردان مانگو تب وے سب مُن بھرگ انگرا بششٹھ بشوامتر گوتم اتر سکیش پلہہ پلست کرت مریچ کشیپ کنو سمبرت وغیرہ شری مہادیو جی کو پرنام کرکے کہنے لگے کہ ہے ناتھ بھسم اسنان نکلتا ہاستا کام ہین یہ برت سیتیہ اور اسبیہ یہ ہم جاننا چاہتے ہین یہ بات سُنکر شری مہادیو جی ہنسکر سب مُنیون سے کہنے لگے

چونتیسوان ادھیاے

شری شوجی مہاراج کہتے ہین کہ ہے منیشور و کتھا کا سار (عطر) ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ اگنِ ہم ہی ہین اور سوم (چندرما) ہم ہی ہین اور سوم کے کرتا بھی ہم ہی ہین۔ اس لوک مین رہنے سے سب کے کرمون کا پھل اگنِ لے لیتی ہو یعنے اس استھاور اور جنگم (ساکن متحرک) جگت کو اگنِ نے کئی بار جلا دیا ہو اسی بھسم سے سوم (सोम) سب جگت کو جلاتے ہین اگنِ ہوتر کرکے جو پُرش بھسم سے تریا یُکھ کرتا ہو وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہو۔ لوگون کو بھاست ارتھات پرکاشمان کرتا ہو اور سب کے پاپون کو کھا لیتا ہو اسی سے اسکا نام بھسم ہو۔ پتر اگنِ سے ہین دیوتا سوم سے پیدا ہین اور استھاور جنگم یہ سب جگت اگنِ آتما ہو۔ ہم اگنِ ہین اور شری پاربتی جی سب جگت کی ماتا سوم روپ ہین اس سے پرکرت اور پُرش سوم اور اگنِ سوروپ ہین اور بھسم ہمارا بیج ہو اپنے بیج کو ہم نے اپنے شریر مین دھارن کیا ہو اسی دن سے لوک مین اشُبھ سے بچنے کے لیے بھسم کو لگاتے ہین اور ستورت کا

کے گھر ونکی (یعنے زچہ خانون کی) رچھیا بھی بھسم سے ہوتی ہی جو پرش کرودھ اور اندریون کو جیت کر بھسم لگا کر پوتر ہو وہ ہمیشہ میرے پاس رہتا ہی (حفاظت) یہ پاشُ پت جوگ اور کاپل ارتھات سانکھیہ شاستر ہم نے بنائے انمین پہلے پاشُ پت جوگ کو بنایا اِس سے وہ اُتّم ہی - باقی سب شاستر برہما جی نے بنالئے اور لجا - بھی - موہ آدِ کر کے جگت یہ سنسار ہم نے بنایا ہی جگت مین دیوتا منش آدِ جو پیدا ہوتے ہین پہلے سب ننگن (ننگے) ہی پیدا ہوتے ہین کپڑا پہنے کِسی کا جنم نہین ہوتا جو پرش اندریون کو جیت نہ سکے وہ کپڑا پہنے بھی ننگا ہی ہی اور جس نے اندریون کو جیت لیا ہی وہ ننگا رہنے پر بھی گویا کپڑے سے ڈھکا ہوا ہی اس سے ننگے رہنے کا سبب کپڑا انہین ہی چھما - دھرت - اہنسا - بیراگ - مان اور اپمان مین یکسان رہنا یے اُتّم بستر ہین - سفید بھسم بدن مین لگاوے اور شوجی کا اسمرن کرے وہ پاپون کو جلا دیتا ہی - جسطرح بن کو آگ جلا دیتی ہی - جو پرش جتن سے تین کال بھسم لگاوے وہ ہمارا اگن ہوتا ہی جو پرش سب جگیونکو کر کے من کو ایکاگر کر کے پرمیشور کا دھیان کرتے ہین وہ مکت پاتے ہین اِس مارگ کو بام یا اُتّر کہتے ہین اور دکھّن مارگ ارتھات کامنا کے لیے جو پرمیشور کا آرادھن کرتے ہین وے انِما گریما وغیرہ سدھیان پاتے ہین اور امرّ (زندہ جاوید) ہو جاتے ہین اندر وغیرہ دیوتا کا ستا برت سے ہی پرم ایشوریج (بڑے عروج) کو پہنچے ہین - مدموہ - راگ - رج - تم - وغیرہ کو چھوڑ کر جنم مرن سے چھڑانے والے اس پاشُ پت جوگ کو سدا کرے - جو اِسکو جتیندری ہو کر شردھا سے پڑھے وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر رودرلوک کو جاوے - شوجی کا یہ بچن سنکر شِشٹھ وغیرہ سب مُن پاشُ پت جوگ کرنے لگے اور بھسم لگانے لگے اور کلپ کے انت ہونے پر شولوک مین جا رہے - نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی چاہے جیسا میلا بدصورت خوبصورت براہمن ہو پرنت اُس کی نِندا نکرے بہت کہنے سے کیا پرو جن ہی کھلی بات یہ ہی کہ شوجی کی بھکتون کو شوجی ہی کے برابر جاننا چاہیے دیکھو دِھیچ نے شوجی کی بھکت ہی کر کے دیودیو شری نارائن کو جیت لیا اِسے جگت مین جو پرش جٹا رکھالے یا مونڈ منڈا لئے یا بھسم لگا لے یا ننگا ہو اُس کا پوجن من بانی کرم سے شوجی ہی کے برابر سمجھکر کرتا اُچت ہی -

سینتیسوان ۳۵ ادھیاے

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نند کیشور جی ددھیچ نے اپنے چرن سے راجا چھپ کو کسطرح
مارا اور ددھیچ کی ہڈیان بجر کے سمان کیون کر ہوگئین اور تم نے موت کو کسطرح جیت لیا یہ سب
آپ کہیئے۔ یہ سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی برہما جی کا بیٹا چھپ نام ایک راجا
و ددھیچ منی کا بڑا سنیہ تھا ایک دن اُن دونون کے آپس مین بواد (مباحثہ) ہوا ددھیچ نے
کہا کہ براہمن اُتم ہین راجا چھپ نے کہا کہ چھتری اُتم ہین آٹھ لوک پالون کی سامرتھ راجا
مین ہوتی ہے اس وجہ سے اِندر۔ اگن۔ جم۔ نررت۔ برن۔ بایو۔ چندرما اور کبیر مین ہی ہون
اور ایشور ہون اسلیئے ہے جیون کے پتر ددھیچ تم کبھی ہماری اگیا سے باہر نہو دیکھنے کبھی فرمانی
نکرو) اور ہم کو بڑا بھاری دیوتا جان کر سدا ہماری پوجا کرو۔
یہ بچن راجا کا سنکر ددھیچ منی کو بڑا کرودھ ہوا اور بائین ہاتھ سے ایک گھونسا راجا کے سر پر
مارا راجا نے ددھیچ کو بجر سے مار گرایا یہ راجا برہما جی کی چھینک سے پیدا ہوا تھا اور کسی کام کے
لئے اندر نے اسکو بجر دیا تھا اُس بجر کے پربھاو سے راجا نے ددھیچ منی کو زمین پر گرا دیا
تب تو ددھیچ منی نے بڑے بڑے شکراچارج کو یاد کیا شکراچارج نے جلدی سے
آکر اپنی مرت سنجیونی بدیا سے ددھیچ منی کے سب انگ جیسے تھے ویسے کر دیئے اور
کہا کہ ہے ددھیچ تم شو جی مہاراج کا آرادھن کرو جس سے ابدھ ہو جاؤ یعنے کسی کے مارنے
سے نہ مرو ہم کو بھی امرت سنجیونی بدیا شری شو جی ہی نے کرپا کر کے بتائی ہے شو جی کے بھکتونکو
کبھی مرت (یعنے موت) کا ڈر نہین ہوتا اب شو جی کا بتایا ہوا امرت سنجیون منتر ہم آپ سے
کہتے ہین کہ ترمبک دیو کا پوجن کرے جو تین لوک چندرما سورج اگن روپ تین منڈل
تین گن من بدھ اہنکار روپ تین تتو تین اگن تین دیو اور بھی جو تین تین طرح کی چیزین دنیا
مین ہین اُن سب کے پتا ہین جس طرح پھولون مین خوشبو رہتی ہے اسیطرح وہ پرمیشور
سب جگت مین سگندھ روپ پر اجمان ہے مست تتو آدشیکہ پرجنت جتنی مایا کی رچنا ہے اُن
سب کی اور برہما بشن اندر منی وغیرہ سبکی پشٹ (قوت) یا پرکرت ہے اُس کو
پشٹ جاننے والا وہی پرمیشور ہے اس سے اسکا نام پشٹ پردھن بھی ہے اسلیئے تم اس رُدر کا

کرم ست اور تپ جوگ دھیان جپ وغیرہ سے جتن کرو اس ست سے وہ پرمیشور تمکو موت کی
پھانسی سے چھڑا لے جسطرح اربا ہک یعنے ککڑی کو سورج اپنی کرنون سے پکا کر اسکو
اسکی ...روپ بندھن (قید) سے چھڑا دیتے ہین اسی طرح وہ پرمیشور کرپا کرکے اگیان روپ کا
گانٹھ کو توڑکر اپنے بھگتون کو بندھن (یعنے قید زادن و مُردن) سے چھڑا لیتا ہی۔ مرت سنجیون
منتر ہم نے شوجی سے پایا ہی اس منتر کا جپ یا ہون کرے اور شوجی کے لنگ کے
پاس منتر کیا ہوا جل پیوے اور دھیان کرے تو اُس پرش کو کبھی مرت کا ڈر نہ ہے شکراچارج
کا یہ بچن سنکر ددھیچ رشی نے بڑی تپسیا کرکے شوجی کو پرسن کیا اور شوجی کے بردان سے
ابدّھ ہو گیا اور بجر کی طرح ہڈیان ہو گئین سب دیوتا (عاجز ہی) جالتی رہی تب تو پھر
آکر چھپ راجا کے سر مین ایک لات ماری تب راجا نے بھی ددھیچ کی چھاتی مین بجر مارا
مگر ددھیچ کے بجر کی کچھ چوٹ نہ لگی کیونکہ پرمیشور کی کرپا سے ددھیچ کا شریر ہی بجر ہو گیا تھا تب
راجا چھپ نے ددھیچ کو ابدّھ جانا اور اُسکا تپوبل بھی سمجھا پھر تو راجا چھپ بھی اپنا ڈر چھوٹنے
کے لیے شری بشن بھگوان کی آرادھنا کرنے لگا۔

چھتیسوان ادھیاے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اس راجا کے تپ کرنے سے پرسن ہو کر بشن بھگوان شنکھ
چکر گدا پدم لیے ہوئے مکٹ ماتھے پر براجمان پیتامبر سے سوبھایمان انگ انگ مین بھوکھن
سجے دیوادی دانون سے پوجت گئے بھوم اور لچھمی سہت گرڑ دھوج راجا چھپ کو درشن دیتے بھئے
راجا چھپ شری بشن بھگوان کا درشن پاکر ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی سے استت کرنے لگا۔

استت بزبان سنسکرت

त्वमादिस्त्वमनादिश्च प्रकृतिस्त्वं जनार्दनः। पुरुषस्त्वं जगन्नाथो
विष्णुर्विश्वेश्वरो महान् ॥ १॥ योयं ब्रह्मासि पुरुषो विश्वमू-
र्तिः पितामहः। तत्त्वमाद्यं भवानेव परं ज्योतिर्जनार्दनः ॥ पर-
मात्मा परमधाम श्रीपते भूपते प्रभो ॥ २॥ त्वत्क्रोधसम्भवो
रुद्रस्तमसा च समावृतः। त्वत्प्रसादाज्जगद्धाता रजसा चपि:

तामहः ॥ ३ ॥ त्वत्प्रसादात्स्वयं विष्णुः सत्वेन पुरुषोत्तमः ।
कालमूर्ते हरेविष्णो नारायण जगन्मये ॥ ४ ॥ महांस्तथा
च भूतादिस्तन्मात्राणीन्द्रियाणि च । त्वयै वाधिष्ठितान्ये व-
विश्वमूर्ते महेश्वर ॥ ५ ॥ महादेव जगन्नाथ पितामह जगद्गुरो ।
प्रसीद देव देवेश प्रसीद परमेश्वर ॥ ६ ॥ प्रसीद त्वं जगन्नाथ
शरण्यं शरणं वैकुंठ शौरे सर्वज्ञ वासुदेव महाभुज ॥ ७ ॥
संकर्षण महाभाग प्रद्युम्न पुरुषोत्तम । अनिरुद्ध महाविष्णो
सदा विष्णो नमोस्तु ते ॥ ८ ॥ विष्णो तवासनं दिव्यमव्यक्तं
मध्यतो विभुः । सहस्र फणसंयुक्तस्तमो मूर्तिर्धराधरः ॥ ९ ॥
अधर्मश्च धर्मो देवेश ज्ञानं वैराग्यमेव च । ऐश्वर्यं मासनस्यास्य पाद
रूपेण सुव्रत ॥ १० ॥ सप्त पाताल पादस्त्वं धराजघनमेव च ।
वासांसि सागराः सप्त दिशश्चैव महाभुजाः ॥ ११ ॥
द्यौर्मूर्धा ते विभो नाभिः खं वायुर्नासिकां गतः । नेत्रे सोमश्च
सूर्यश्च केशा वै पुष्करादयः ॥ १२ ॥ नक्षत्र तारका द्यौश्च
ग्रैवेयक विभूषणं । कथं स्तोष्यामि देवेशः पूज्यश्च पुरु
षोत्तमः ॥ १३ ॥ श्रद्धया च कृतं सर्वं यत्प्रयुक्तं यच्च कीर्तितं ।
परिपूर्णं तत्सर्वमस्तु नारायण जनार्दन ॥ १४ ॥

نندی جی کہتے کہ یہ بشن استوتر جیب راجا کا کیا ہوا جو کوئی پاٹھ کرے یا سنے یا براہمنوں کو
سناوے وہ اوستہ شیہ (ضرور) بشن لوک پاوے اس طرح راجا نے بشن جی کی استت کرکے
بدھسے پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج ددھیچ نام ایک براہمن ہے وہ میرا استر تھا اور
دھرماتما بڑا تھا اسنے شوجی کا آرادھن ایسا کیا کہ کسی کے بھی مارے نہیں مرسکتا سو اسنے
ایک دن سبھا کے بیچ میرے سر پر اپنی بائیں لات ماری اور یہ بھی کہا کہ ہم کسی
سے بھی نہیں ڈرتے تو کیا ہے۔ سو ہے بھگوان اس ددھیچ کو میں جیتا چاہتا ہوں۔

اسمین جو کچھ اُچت ہو وہ آپ کرین راجا کا یہ بچن سُنکر اور شوجی کا پرتاب اور ددھیچ کا اُدہم ہونا سمجھ کرشن جی کہنے لگے کہ ہے راجا جو براہمن شری شوجی کی شرن مین رہتے ہین اُن کو کسیکا ڈر نہین ہوتا شوجی کا بھگت پاپی نیچ بھی ہو تو بھی بے ڈر رہتا ہی پھر ددھیچ مُن کا کیا کہنا ہی اس سبب سے تمھاری جیت نہو گی۔ پرنتُ اب ہم ددھیچ مُن کو کرودھ دلاتے ہین کہ جس سے دیوتاون سمیت ہمکو شاپ (بددعا) دیوین۔ دچھَّہ کے جگ مین ددھیچ کے شاپ سے دیوتاون کا اور ہمارا ناش ہو گا اور پھر جی اُٹھینگے اسلیئے ہی راجا سب طرح سے تمھاری جیت (فتح) ہونے کے لیے ہم تدبیر کرتے ہین۔

نندی جی کہتے ہین کہ کرشن جی کی یہ بات سُنکر راجا نے کہا کہ جیسی آپ کی اچھا ہو وہ کیجیے تب بشن بھگوان براہمن کا رُوپ رکھکر ددھیچ کے آشرم پر گئے اور ددھیچ سے کہا کہ ہے برہم رکھہ ددھیچ تم سے ہم ایک بردان مانگتے ہین سو ہمکو دو یہ سُنکر ددھیچ مُن نے کہا کہ تمھارا مطلب ہم جانتے ہین ہم تم سے بھی نہین ڈرتے تم بشن ہو براہمن کا روپ رکھکر آئے ہو شری شوجی کی کرپا سے ہم تینون کال (یعنے ماضی ومستقبل وحال) کا حال سب ہم جانتے ہین تم یہ اپنا براہمن کا روپ چھوڑ دو راجا چھُپ نے تمھارا آرادھن پوجن کیا ہی اسی کے واسطے تم آئے ہو کیونکہ تم بھگت بتسل (اپنے بھگتون کو بچّون کی طرح پالنے والے) ہو پرنت یہ تم کہو کہ شوجی کی پوجا مین مصروف مجکو تم سے کیا ڈر ہوسکتا ہی ہے بھگوان اس جگت مین دیوتا اور براہمن وغیرہ کسی سے مجکو ڈر نہین ہی۔ نندی جی کہتے ہین کہ ددھیچ کا یہ بچن سُن کرشن بھگوان نے وہ روپ براہمن کا تو چھوڑ دیا اور اپنا روپ رکھکر ددھیچ سے ہنسکر کہنے لگے کہ ہے ددھیچ تم شوجی کے بڑے بھگت ہو اس سے سرگیہ (ہمہ دان) ہو اور تم کو کسی کا ڈر بھی نہین پرنتُ اب تم ہمارے کہنے سے سبھا کے بیچ مین راجا چھُپ سے اتنا کہہ دو کہ ہم تم سے ڈرتے ہین بشن جی کا یہ کہنا بھی ددھیچ نے نہ مانا اور کہا کہ ہم تو شوجی کے کرپا سے کسی سے نہین ڈرتے مُن کا یہ بچن سُنکر بشن بھگوان کو بڑا کرودھ ہوا اور ددھیچ کو جلا دینے کے لیے چکر اُٹھایا مگر چکر کو شل ہو گیا یعنے ددھیچ پر نہ چل سکا اُس سمے راجا چھُپ بھی وہان ہی تھا۔ تب ددھیچ نے ہنس کر کہا کہ مہاراج یہ چکر تو آپ کو

شوجی ہی کی کرپا سے بلا ہی اس وجہ سے شوجی کے بھگتوں پر نہین چل سکتا اب تم برہمہ
استر وغیرہ کسی دوسرے ہتھیار سے ہمکو مارنے کی تدبیر کرو۔ سُتدی کہتے ہین کہ ہے سُنت
کمار جی یہہ بات دَدِھیچ کی سُنکر اور اپنے چکر کو کُنٹھل (کُنْد) دیکھکر بشن جی نے سب ہتھیار
یکبارہی دَدِھیچ کے اُوپر چلا لئے اور سب دیوتا بھی بشن جی کی مدد کرنے کو
آئے اسطرح ایک براہمن سے سب دیوتا جُدّھ کرنے لگے دَدِھیچ نے بھی شری مہادیو جی
کو سُمِرن کرکے ایک مُٹھی کُشا کی سب دیوتون کے اُوپر پھینک دی وہ کُشا کی مُٹھی ہی بڑا بھاری
ترشول کال اگن کے سمان بھیانک ہو گیا اور دَدِھیچ نے بھی بچار کیا کہ سب دیوتاؤن کو
جلا دیوین اندر اور بشن جی وغیرہ دیوتاؤن نے جو جو ہتھیار ددھیچ مُن کے اوپر چھوڑے
سب اُس ترشول کو پرنام نمسکار کرنے لگے اور دیوتا بھی اُس ترسول کو دیکھکر بیاکُل ہو کر
بھاگ چلے تب بشن جی نے اپنے بدن سے کروڑون گن اپنے ہی برابر پیدا کیے پرنت ددھیچ نے
اُن سب گنون کو ایکبار ہی جلا دیا تب تو ددھیچ کو تعجب دلانے کے لیے بشن بھگوان نے
جگت روپ دھارن کیا جب ددھیچ نے بشن بھگوان کے شریر مین کروڑون دیوتا اور
رُدرگن اور سب سنسار دیکھا تب ددھیچ نے بشن جی پر جل چھینک کر کہا کہ تم اِس مایا کو
چھوڑ دو ہم تمکو دِبیہ درشٹ (دیوتون کی نگاہ) دیتے ہین تم ہمارے شریر مین بھی برہما۔
بشن رُدر وغیرہ کروڑون دیوتا دیکھ لو۔ یہ کہکر ددھیچ نے اپنے بدن مین سارا جگت دکھا دیا
اور کہا کہ اِس مایا سے کچھ پھل نہین تم اس مایا کو چھوڑ کر ہم سے جُدّھ کرو۔ مُن کا یہ پرتاپ
دیکھکر برہما جی نے آکر بشن جی کو جُدّھ سے ہٹا دیا تب بشن جی بھی ددھیچ مُن کو پرنام
دنمسکار کرکے اپنے لوک کو گئے اور راجا چھُپ بھی بہت دُکھی ہو کر ددھیچ کی پوجا کرکے
بار بار پرنام کرکے کہنے لگا کہ ہے ددھیچ مُن جو کچھ مین نے اگیان سے آپکا اپرادھ کیا اسکو آپ
چھما کیجیے بشن جی اور اور دیوتا بھی آپ کا کچھ نہین کر سکتے آپ تو شوجی کے پرم بھگت مین
شوجی کی بھگتِ ہم ایسے نیچ چھتریون کو کیونکر مِل سکتی ہے اِس لیے آپ کرپا کرین
اور میرا اپرادھ چھما کرین۔ راجا کی یہ بنتی سُنکر ددھیچ مُن نے اُسپر کرپا کی اور
سب دیوتاؤن کو شاپ دیا کہ دچھ پرجاپت کے جگ مین بشن سمیت سب دیوتا

اڈر کے کرودھ کی اگن مین جل جائینگے اِسطرح سب دیوتا دن کو شاپ دے کر راجا سے کہا کہ ہے راجا براہمن لوگ سب دیوتا اور راجاؤن سے پوجے گئے اور سب سے بلوان ہمیشہ ہوا کرتے ہین یہ کہکر دو دھیچ مُن تو اپنی کُٹی مین چلے گئے اور راجا بھی اُنکو پرنام کرکے اپنی راجدھانی (بیت السلطنت) کو گیا۔ جس جگہ یہ جُدھ ہوا تھا اُس استھان کا نام استھا نیشور ہوا جو کوئی وہان اپنا شریر تیاگ کرتا ہے وہ شو لوک مین جاتا ہے۔

یہ ہم نے راجا چھپ اور دھیچ مُن کا بواد سنچھیپ سے کہا ہے جو کوئی اِسکو پڑھے وہ اکال مرت کو جیت کر برہم لوک مین رہے اور جو پُرش اِسکو پڑھکر لڑائی پر جاوے وہ ضرور فتح پاوے اور اُسکو موت کا بھی ڈر نہو۔

سینتیسوان اُدھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نند کیشور جی آپ شو جی کے گن کیونکر ہوئے ہین یہ ہم سُنا چاہتے ہین آپ کرپا کرکے کہیے تب نندی جی کہنے لگے کہ میرا پتا شِلاد نام ایک براہمن تھا اور وہ اندھا بھی تھا اُسنے پُتر پیدا ہونے کے لیے بہت دنون تک تپ کیا تب اندر پرسن ہوکر وہان آئے اور شِلاد سے کہا کہ بردان مانگ تب شِلاد نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج میرے اجونج یعنے جو جون سے پیدا نہو ایسا پُتر ہو اور اُسکی موت بھی نہو تب اِندر نے کہا کہ یہ تو نہین ہوسکتا ہے ایسا پتر تو برہما جی بھی نہین دے سکتے اگر تم کو جون سے پیدا اور موت والا پتر لینا ہو تو ہم دے سکتے ہین بغیر موت کے تو برہما جی بھی نہین ہین وہ بھی دو پرارُدھ عمر پوری ہونے پر موت کے بس ہوجاتے ہین اور اجونج بھی نہین ہین یعنے جون سے پیدا ہین شو اور بھوانی کے پتر ہین انڈے سے اور کمل سے بھی پیدا ہوئے ہین اسلیے یہ آسا چھوڑکر اپنے سمان پتر لو یہ سُنکر میرے پتا شِلاد مُن نے کہا کہ ہے مہاراج یہ مین نے بھی نارد مُن سے سُنا ہے کہ برہما جی انڈے سے اور کمل سے اور شو جی سے پیدا ہوئے ہین پرنت مجکو بڑا سندیہ ہے کہ برہما جی کا پتر دکچھ پرجاپت ہے اور دکچھ پرجاپت کی کنیا ستی بھی جو برہما جی کی پوتی (بیٹا کی بیٹی) ہوئین سو مہادیو جی کو بیاہی گئین تو پھر برہما جی اپنی پوتی سے کیونکر پیدا ہوئے۔ یہ سُن کر اندر کہنے لگے کہ یہ

ترجمہ بغیر

سند یہ تمھارا ٹھیک ہے پرنت ہم اسکا کارن تم سے کہتے ہین کہ شری شوجی نے تت پرش نام
کلپ مین سب جگت پیدا کرنیکی اچھا سے برہما جی کو پیدا کیا اور سیگھ باہن نام کلپ مین دیوتون
کے ہزار برس تک سیگھ کا روپ دھر کر بشن جی شوجی کے باہن (سواری) بنے رہے اسی سے
اس کلپ کا نام سیگھ باہن ہوا شوجی نے اپنے مین بشن جی کی بڑی بھکت دیکھکر برہما جی۔
سمیت سب جگت بنانے کی اگیا دی برہما جی نے تپ کر کے شوجی کو پرسن کر کے کہا کہ
مہاراج آپ کے بائین انگ سے تو بشن جی اور دہنے انگ سے ہم پیدا ہوئے اور ہم نے اور
بشن جی نے سب جگت کو پیدا کیا بشن جی سیگھ روپ ہو کر آپ کے باہن بنے پرنت بشن جی سے
بھی زیادہ ہم آپ کے بھکت ہین اسلیے آپ ہمارے اوپر کرپا کیجیے اور سرب انتو یعنے سب مین
موجود ہونا دیجیے یہ سنکر شوجی مہاراج نے پرسن ہو کر سرب انتو دیا۔ برہما جی اپنا منورتھ
پا کر بہت جلد سمدر مین بشن جی کے پاس گئے اور دیکھا کہ اس سمدر مین شیش جی کی سیجیا پر
سنکھ چکر گدا پدم لیے سب طرح کے گہنے پہنے ہین اور لچھمی جی انکے چرن جو کمل سے بھی کومل
ہین اپنے ہاتھون سے دبا رہی ہین اور بشن جی چھیر سمدر مین آنند سے سو رہے ہین برہما جی نے
بشن جی کو دیکھکر کہا کہ جسطرح پہلے تم نے ہمکو لیل لیا تھا اسی طرح اب ہم شوجی کی کرپا
سے تمکو نگلے لیتے ہین یہ سنکر بشن جی اٹھ بیٹھے اور ہنسکر برہما جی کے مکھ مین چلے گئے اور
برہما جی نے بھی انکو لیل لیا اور اپنی بھون (ابرو) کے بیچ مین سے بشن جی کو پیدا کیا
بشن جی برہما جی سے پیدا ہو کر ان کے پاس کھڑے ہو گئے کہ اتنے مین بکرت روپ رکھکر
شری شوجی بھی ان دونون پر کرپا کرنے کے لیے وہان آئے برہما جی اور بشن جی نے
شوجی کو دیکھکر بار بار پرنام کر کے استت کی پھر شوجی ان دونون پر کرپا کر کے وہان ہی
انتردھان ہو گئے۔

اٹھیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اسطرح دونون پر کرپا کر کے شری شوجی مہاراج تو
چلے گئے اور بشن جی برہما جی سے کہنے لگے کہ ہے برہما جی یہ پرمیشور مہیشور مہادیو بابا ہمارے
اور سب جگت کے سوامی ہین انھین شوجی کے بائین انگ سے ہم پیدا ہوئے ہین

ہین اور وہنے انگ ست تم اسی سے ہمکو رکھہ لوگ پردھان پرکرت اور بیکت کہتے ہین اور تم کو
پرش اج اور ابیکت کہتے ہین اس طرح سے ہم اور تم دونون کے کارن یعنے سبب پیدایش
سشٹی شوجی ہین یہ بات سبھی جہات نکر برہماجی شوجی کو بار بار پرنام اور استت کرنے
لگے پھر پانی مین ڈوبی ہوئی زمین کو بشن جی نے باراہ روپ ہوکر نکال کر پھر اسکو
پہلے کی طرح استھاپن کیا ندی سمدر وغیرہ اپنی اپنی جگہ پر بنائے زمین کی اونچائی نچائی کو
برابر کرکے پربت بنائے بھو وغیرہ چار لوک بنائے اور سرشٹ پیدا کرنے کی اچھا کی اور مکھہ
ترجاک دکیڑے مکوڑے وغیرہ دیوتا منگیہ انگرہ اور کو ماریے سرگ پہلے ہی کی طرح بنائے
پہلے سنندن اور سنک اور سناتن کو پیدا کیا جو گیان پاکر برہم سوروپ ہو گئے مریچ بھرگ
انگرا اتر پلستیہ پلہہ کرت دچھہ اور بششٹہ کو جوگ بدیا کرکے پرمیشور نے پیدا کیا پھر دھرم
سنکلپ اور ادھرم کو بنایا یہ بارہ پتر برہماجی کے ہوئے پھر ربھ اور سنت کمار پیدا ہوئے
جو اوردھ ریتا اور برہم بادی اور برہماجی کے برابر ہوئے اس پرکار مکھہ سرشٹ رچ کر
سب جگون کے دھرم بھگوان نے بنائے۔

اٹتالیسوان ادھیاے

سندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اس بات کو اندر سے سن کر میرے پتا سلادمن نے پھر
پوچھا کہ مہاراج کون سے جگ دھرم بنائے یہ بھی آپ کرپا کرکے مجھکو سنائیے تب اندر کہنے
لگے کہ ہے سلادمن ست جگ ترتیا دواپر کلجگ یہ چار جگ ہین۔ ست جگ ستو گن ہے۔
ترتیا رجوگن ہے دواپر رجوگن اور تموگن دونون ہے اور کلجگ صرف تموگن ہے۔ ست جگ
مین دھیان ترتیا مین جگ دواپر مین بھجن اور کلجگ مین دان ہی مکھہ ہے۔ دیوتاؤن کے
برس کے حساب سے چار ہزار برس تک ست جگ رہتا ہے اور دیوتاؤن کے برس کے
برابر چار سو برس تک اسکی سندھیا اور چار ہی سو برس سندھیانش ہے اور منکھون کی چار ہزار
برس کی عمر ست جگ مین ہوتی ہے جب ست جگ اور اسکی سندھیا گذر گئی تب دھرم کا
ایک چرن کم کرتا ترتیا جگ شروع ہوتا ہے یہ جگ دیوتون کے برس کے حساب سے تین ہزار
برس کا ہوتا ہے اور اسکی سندھیا تین سو برس کی ہے ست جگ کا آدھا دواپر اور دواپر کا

اتھروا کلجگ ہے ست جُگ مین دھرم چارون چرن سے اور ترتیا مین تین اور دواپر مین دو چرن
اور کلجگ مین ایک ہی چرن سے رہتا ہے ست جُگ مین سب پرجا (خلقت) ترپت بھوگ سے
جگت (آسودہ وسب نعمتین حاصل) ہوتی ہے اور نہایت خوبصورت و بڑی عمر و سکھی ہوتی ہے اور
آپسمین بڑی محبت رکھتی ہے کسی سے کوئی بیر بُغض وحسد نہین کرتا گھر نہین بناتے پہاڑ وغیرہ مین رہتے
ہین دُکھ سے دور اور سردی گرمی اور سدا پرسنّ اور پُن پاپ سے خالی سب لوگ رہتے ہین اور
اُنکی اچھا ہی سے سب رس پیدا ہوجاتے ہین ترتیا جگ مین آپ سے سب رسون کا پیدا
ہوجانا جاتا رہتا ہے میگھ کے جل برسنے سے زمین پر درخت پیدا ہوتے ہین وہی درخت
اس جگ مین پرجا کے گھر بن جاتے ہین اور درختون کے پھلون سے اُن کا نباہ ہوتا ہے
اسیطرح کچھ زمانے گذرنے پر پرجا کے دلون مین ایکا ایک راگ اور لوبھ پیدا ہونے سے
سب درخت مٹ جاتے ہین تب سب گھبرا کر پھر اُس پیدائش کا دھیان ستّ سے کرتے
ہین تب وے درخت پھر پیدا ہوتے ہین جنمین زیور اور کپڑے اور طرح طرح کے پھل اور
پتے پتے مین شہد پیدا ہوتا ہے اُسی سے سب کا نباہ ہوتا ہے اور اُسی سے سب لوگ موٹے اور
تازے ہوجاتے ہین پھر کچھ زمانہ گذرنے پر لوگون کے دلون مین لالچ پیدا ہوتا ہے اور درختون
سے شہد وغیرہ زبردستی کر کر چھین لیتے ہین تب وے درخت پھر غائب ہوجاتے ہین اور
دوندھ یعنے جاڑا گرمی برسات دھوپ بہت ہونے سے سب لوگ دُکھی ہوتے ہین تب گھر اور
کپڑا بناتے ہین اور برتّی (رزق) کا اُپاے سوچتے ہین پھر جب لڑائی جھگڑے سے بے چین
ہو کر بھوکھ پیاس ستاتی ہے تب پانی برستا ہے اور ندیان بہنے لگتی ہین اور جو بوند پانی کے
زمین پر گرتے ہین اُنسے اوکھد (دوا) پیدا ہوتی ہے اور گانون اور بن مین بغیر بوئے ہوئے
چودہ طرح کے درخت اور لتا (بیل) پیدا ہوتے ہین اُنھین سے سب کا نباہ ہوتا ہے
پھر کچھ زمانہ گذرنے پر لوگون کے دلون مین حسد اور لالچ پیدا ہوا ندی اور کھیترون کو
لے لیا اور درخت وغیرہ زبردستی سے لوگ لے لینے لگے تو سب نباتات غائب
ہوگئین تب برہما جی نے راجا پرتھ کا روپ رکھکر زمین کو دُہا تب سے زمین مین
ہل چلانے سے کھیتی ہونے لگی اور سب پرجا ترتیا جگ کے آخیر مین کھیتی کرکے

اپنا نباہ کرنے لگی او جہان چاہتے تھے وہان ہی پانی پیدا ہو جاتا تھا زمین کھودنے کی کچھ ضرورت نہو لی تھی جب پر جا لوگ زبردستی کر کر استری پتر دولت و غیرہ ہرنے لگے تب سب کی رچھا کے لیے برہما جی نے چھتری پیدا کیے اور برن اور آشرم بنائے اور جگ ہونے لگی پرنت پشو جگ کوئی کوئی نہین کرتے تھے اور رہنسا (جان کُشی) نکرنے والی کی تعریف بھی ہوتی تھی اور بشن جی نے بھی جگ کیا۔ دواپر جگ مین پرجا کو من بچن کرم کر کے بڑہ مین بھید پیدا ہوا تب کھیتی بھی محنت سے ہونے لگی تب کایا کلیش ہونے سے پرجا مین لالچ اور نوکری چاکری سوداگری مین جھگڑا اور سب باتون مین سندیہ ہونے لگا بید کے حصہ کیے گئے اور الگ الگ شاکھا بنائی گئین دھرمون کا سنکر اور برن آشرمون کا ناش ہوا تب دواپر جگ مین راگ لوبھ اور مد (حسد طمع غرور) پیدا ہوا اور ایک بید کے چار حصّے ہوئے اور رکھیشرنے یجر رگ سام بید کی سنگھتا کو منتر براہمن وغیرہ اور سوتر برن وغیرہ کے بھید سے کئی طرح پر کر دیا کوئی کوئی براہمن کلپ سوتر وغیرہ بناتے ہین۔ کال کے بھید سے اتہاس پران وغیرہ مین بھی بھید ہو گیا برہم پران پدم پران شو پران بشن پران بھاگوت پران بھوشیہ پران نارد پران مارکنڈے پران۔ اگن پران برہم بیورت پران لنگ پران باراہ پران بامن پران کورم پران متس پران گرڑ پران اسکند پران برہما نڈ پران یے اٹھارہ پران ہین ان مین گیارھوان پران لنگ پران ہے اور منی اتر۔ بشن۔ ہاریت۔ جاگیہ ولکیہ۔ اُشنا انگرا۔ جم۔ اپستمب۔ سمبرت۔ کاتیاین۔ برہسپت۔ پراشر۔ بیاس۔ سنکہ۔ لکھت دچھ گوتم شاتاتپ۔ اور بششٹھ وغیرہ منی پران اور بید کا بھاگ (تفریق حصّہ) کرنے والے ہین ابرشٹ یعنے پانی کا نہ برسنا اور روگ اور مرنا پیدا ہوتا ہے تب من بچن اور کرم سے (یعنے دل اور زبان اور فعل کے سبب سے) پیدا ہوئے دکھون سے نربید (یعنے الگتان) پیدا ہو جاتا ہے اور دکھ دور ہونے کے اُپاے کا بچار ہونے لگتا ہے جب بچار ہونے لگتا ہے تب اُس بچار سے بیراگ پیدا ہوتا ہے بیراگ پیدا ہونے سے سب چیزون کے دوشش (عیب ونقصان وغیرہ) دکھہ پڑتے ہین تب گیان پیدا ہوتا ہے گیان سے مکت۔

ملتی ہی یہ ریچ اور رتم بہت دواپر کا ہوتا کہا ہی ست جگ مین دھرم ہوتا ہی ترتیا مین دھرم کی پرچ
دواپر مین دھرم بیاکل اور کلجگ مین دھرم نشٹ ہو جاتا ہی ۔

چالیسوان ادھیاے

اندر کہتے ہین کہ ہے شلادمن کلجگ مین لوگ مایا سویا کرینگے یعنے دوسرے کے گنون مین
بھی دوش لگا دینا اور تپسیون کو مار دینا یہ سب باتین تموگن سے بیاکل ہوکر سنکھ لوگ کرینگے
اور بیاد روگ چہد ساہت ہوگی پانی نہ برسے گا دیش پرجر (تبدیل) ہو جاینگے بید کا پرمان
(اعتبار) نہ مانا جاے گا ادھرم بہت ہو گا سنکہ اچار بچار سے رہت اور کرودھی اور چھوٹے
دل کے ہونگے سدا جھوٹہ بولین گے براہمنون کے بڑے جگ اور برا پڑھنا اور بڑے اچار
(چلن) ہونگے بڑے شاستر دن سے پڑ جاکو ڈر ہو گا بید کا پاٹھ کرتا اور جگت کوی نکریگا شودرونکو
منتر کا اپدیش اور ان کے ساتھ سونے اور کھانے پینے وغیرہ کا سمبندھ یعنے میل ملاپ تعلقات
رشتہ داری وغیرہ) براہمن لوگ کرین گے راجا بھی شودر ہو جاینگے براہمنون کو دکھ دین گے
پرجا مین گربھ ہتیا اور بیر ہتیا ارتھات جنکہ پرش کو مار دینا ہو اکرے گا شودرون کا اچار (طریق)
براہمن اور براہمنون کا آچار شودر لوگ کیا کرین گے چور تو راجا اور راجا چور کے برابر ہو
جاینیگے کوی استری پت برتا نہ رہیگی سب خراب ہو جاینگی برن اور آشرم کا دھرم بھی
جاتا رہیگا زمین پر کہین تو بہت پھل ہون گے کہین پھل بالکل نہ پیدا ہونگے راجا پرجا کو
لوٹین سگے اور انکی رچھا نکرین گے شودر گیانی ہون گے اور براہمن انکو پرنام کرینگے چھتری راجا
نہون گے براہمن لوگ شودرون سے اپنی جیو کا (اوقات بسری) کرین گے شودر لوگ براہمنونکو
دیکھکر اپنے آسن پر سے نہ اٹھینگے (یعنے تعظیم نہ کرینگے) شودر لوگ براہمنون کو تاڑن (سزا)
کرینگے اور براہمن لوگ ہاتھ جوڑ کر بڑی ملائمت سے شودر کے آگے پرارتھنا (عرض معروض)
کرینگے براہمنون کے بیچ مین اونچے آسن پر بیٹھے ہوئے شودر کو دیکھکر بھی راجا کچھ ڈنڈ نہ دینگے
سگندھ (سگندھ) والے پھول مالا وغیرہ سے شودرون کی پوجا کرینگے سواری پر چڑھے ہوئے
شودرون کے پیچھے براہمن سیوا کرنے کے لیے دوڑین گے اور شودرون کی استت کرینگے
براہمن لوگ تپ اور جگ کے پھل کو بیچین گے سنیاسی بہت ہون گے استری بہت

اور پرش کم ہونگے براہمن ہی بید بدیا اور بید شاستر مین کہے ہوئے کرمون کی نندا اپنے بدگولی
و مذمت کرین گے ایسے گھور کلجگ مین بھی دھرم کی رچھیا کے لیے بھیش بھیش لنگ روپ سے
شری مہادیو جی پرکٹ ہون گے جو براہمن جس کسی ریت سے بھی شوجی کا پوجن کرے گا وہ
کلجگ کے دوشون کو جیت کر پرم پدکو پاوے گا۔ گئوون کا ناش ہوگا اور باگھ وغیرہ دشٹ
جیو بڑھ جاینگے سادھو لوگ کہین نہ دکھ پڑینگے تھوڑے ہی دان سے بہت پھل پاہین گے راجا
سب اپنی ہی رچھیا کرنے مین لگے رہین گے پر جا سے صرف ڈنڈ (تاوان محصول جرمانہ) لیا
کرینگے سب ویش اور شول یعنے ان بیچنے والے ہون گے براہمن لوگ شوشول یعنے بید بیچنے
والے ہون گے سب استریان کیش شولنی یعنے بھگ (اندام نہانی) بیچنے والی ہون گی بادل
کہین برسین گے کہین نہ برسین گے سب برن کے لوگ بنیون کی برت کرینگے (یعنے دوکانداری
و سود بیاج لینا وغیرہ سب ذات کرنے لگے گی) سب لوگ پاکھنڈی اور بے مروت
اور نیچ ہون گے براہمن لوگ کانون کے بھکھاری ہو جاینگے کوئی بھی میٹھا بولنے والا سیدھا
سچ بھا و ایرکھا رہت (حسد سے خالی) پرایا بھلا کرنے والا نہ رہیگا۔ نندا کرنے والے اور
پتت (برن آشرم کے درجہ سے گرے ہوئے) بہت ہون گے جگ کے انت ہو جانے کی
یہی پہچان ہر زمین پر کوئی راجا نہ رہیگا دھن دھانیہ (غلہ) کہین نہ رہیگا ملک سب ویران
ہو جاینگے پھل اور جل پرتھوی پر بہت کم دکھ پڑین گے سب لوگ پرائی استری سے بھوگ
کرنے والے اور پرایا دھن ہرنے والے اور برے کرم کرنے والے ہون گے اخیر کلجگ مین
بہت بڑی سے بڑی عمر سولہ برس تک ہوگی سنگھ روگی کامی نرلج اور رنڈ بڈھی ہون گے
شودر لوگ گھاس بلکل (چھال) کے کپڑے (بھوج پتر وغیرہ) پہنے ہوئے رُدراکش مالا
مرگ چرم لیے دھرماتماؤن کا بھیس بنائے پھرینگے آپس مین کھیتی کی چوری کرین گے چور
لوگ چورون کا بھی دھن چرایا کرینگے چوہے سانپ بچھی وغیرہ موذی جانور ستاوین گے
سُبھچھ (قحط کا نہونا) کشل (خیریت) ارُگ (بیماری نہونا) سامرتھ ان سب کا ہونا
مشکل ہو جاے گا بھوک سے بیاکل ہو کر گنگا کوشکی ندی کے کنارے پر جا کر رہین گے
بید کہین نہ دکھ پڑین گے جگ سب ناش ہو جاینگے سنیاسی سو رکم ہون گے۔

کا بالک (کھوپری لیکر بھیکھ مانگنے والے) بہت ہون گے بید بیچنے والے اور برن آشرم کے دشمن بہت پیدا ہونگے شودر بید پڑھینگے شودر راجا اشو سیدھ جگ کرین گے سب لوگ استری اور بالک اور گرو کا بدھ کرینگے اور آپسمین بہت فساد کرینگے تھوڑی عمر اور بہت دکھ ہونگے برہم ہتیا کرینگے تھوڑے ہی دن مین سدھ ہو جائیگی ایسے نازک زمانہ مین جو براہمن دھرم پر ٹھہرے رہینگے وے دھنیہ ہونگے۔ ترتیا جگ مین جو سدھ ایک برس مین ہوتی ہر وہی دواپر مین ایک مہینہ مین اور کلجگ مین ایک دن رات مین ہو گی۔ یہ کلجگ کا حال کہا اب سندھیا انش کا حال کہتے ہین کہ جگ جگ مین دھرم ایک ایک چرن کم ہو جاتا ہی سندھیا مین بھی اُسی جگ کا دھرم رہتا ہی۔

کلجگ کے دشٹ جیوون کو شاسن (سزا) دینے کے لیے سوایمبھو منونتر مین سوم شرما براہمن کے گھر پرست نام بشن چندر کا انش پیدا ہو گا وہ بڑی بھاری فوج ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ساتھ لیکر اور ہتھیار لیے ہوئے براہمنون کو ساتھ لیکر بیس برس تک پرتھوی پر ملیچھون کا سنگھار کرتا پھریگا وہی سب شودر راجا پاکھنڈی ادھرمی اور دشٹون کو مار ڈالے گا وہ تو چندرما کے انش سے اور چندر بشن جی کے انش سے پیدا ہو گا اس سے یہ بشن جی کا اوتار ہو گا اِس بہانت سے بیس برس تک سب پرتھوی کا اپدر و شانت کرکے لطور بیج کے تھوڑے سے منگھ باقی رکھکر گنگا جمنا کے بیچ (انتربید) مین آپ رہیگا اُس کلجگ کے سندھیا انش مین کہین کہین تھوڑی تھوڑی پرجا (رعایا) باقی رہیگی وہ بھی مارے لالچ کے آپسمین ہنسا کریگی (یعنے ایک دوسرے کو مار ڈالیگا) راجا کوئی نرہیگا سب پرجا آپس کے ڈر سے استری پتر دھن آدکو چھوڑ چھوڑکر اپنے اپنے پران بچا دین گے بید شاستر کا کہا ہوا دھرم جاتا رہیگا سب مرجاوینگا کر دینگے چھوٹے چھوٹے ماشر پر اور جنکی عمر پچیس برس گویا ضعیف ہو گی پانی نہ برسنے سے کھیتی نہو گی اسلیے سب اپنے اپنے دیشون کو چھوڑ چھوڑکر ندی سمدر کنوان پہاڑ وغیرہ مین جا رہینگے مدھ مانس (گوشت) کند مول پھل وغیرہ سے کسی طرح پر اپنا نباہ کرین گے اور کپڑا نہ ملنے سے درختون کی چھال اور پتے اوڑھین گے سب برن آشرم سے بھرشٹ ہوکر بہت دکھ

ھوگئے ہوئے تھوڑے سے باقی رہ جاینگے وہ بھی رُوگ سے دکھی ہون گے اس طرح بہت
دکھ ہونے سے نربید (اگیان) پیدا ہوگا نربید سے بچار کرینگے بچار کرنے سے بودھ (گیان)
ہوگا بودھ سے دھرم کرنے لگین گے اسطرح ایک دن رات ہی مین سب بدھ جاکے چیت کو
سوکر جگ بدل جائیگا ارتھات کلجگ جاتا رہیگا ست جگ شروع ہوجائیگا ست جگ
شروع ہوجانے پر ست جگ کی پرجا پیدا ہوگی اور سات رکھیون کے ساتھ سات سدھ گنیت
بچرینگے براہمن چھتری بیش اور شودر جو پیدا ہون گے اُنکو سنکیت رکھ لوگ اپنے اپنے دھرم کا
اپدیش کرین گے جب وے بید شاستر کے کہے ہوئے اپنے دھرم پر چلین گے تب پھر اُنکی پرجا
بڑھیگی جسطرح اگن سے جلے ہوئے بن مین گھاس پھوس وغیرہ کی جڑین پہلی برکھا ہونے سے
پھر بھی انکرت ہوکر ہری بھری ہوآتی ہین اسیطرح کلجگ کے باقی رہے ہوئے جیو ست
جگ کے شروع ہونے سے دھرم پر چل کر پھر بڑھینگے اسطرح ایک جگ کے جیو دوسرے
جگ کے لیے بطور بیج (دیابیارا) کے باقی رہ جاتے ہین۔ سکھ۔ ایو (عمر) بل روپ۔ دھرم
ارتھ اور کام ہر ایک جگ مین ایک ایک چرن گھٹ جاتا ہی۔ یہ ہم نے سندھیانش
کا حال کہا اسی طرح چارون جگون مین جانو یہ چارون جگ ہزار گنے ہونے سے برہما جی
کا ایک دن ہوتا ہی اور اتنی ہی بڑی رات ہوتی ہی چارون جگ اکہتر گنے ہونے
سے ایک منونتر ہوتا ہی جو بیوہار (چلن) ایک چوجگی مین ہی وہی دوسری چوجگی مین
بھی ہوتا ہی۔ سرشٹ سرشٹ مین پچیس ۲۵ تتو ہوتے ہین کم یا زیادہ نہین ہوتے جگون ہی سے
کلپ ہوتے ہین سب منونترون کا یہی لچھن ہی جسطرح جگ بدلتا ہی اسی طرح یہ
سنسار جنم مرن کے ادل بدل ہوتا رہتا ہی یہ ہم نے سنچھیپ سے اگلے پچھلے جگون
کے لچھن کہے۔ آٹھ طرح کے دیوتا منونتر کے سوا ہی ہوتے ہین رکھ منی وغیرہ سب
پہلے ہی منونتر کی طرح دوسرے منونتر مین بھی پیدا ہوتے ہین۔ یہ جگون کا سوبھاو
اور جگون کے برن آسرم کا دھرم اور جگون کا پرمان اور سدھ ہم نے پرسنگ سے
(بسبیل تذکرہ) کہی اب ہم برہما جی کا دیہی جی کے پتر روپ ہوکر پیدا ہونے کا حال سنچھیپ
سے یعنی مختصر طور سے کہتے ہین۔ فقط

اکتالیسوان ادھیاے

اِندر کہتے ہین کہ ہے شلادمن برہما جی اپنی رات اخر ہوجانے پر پھر جگت کو پیدا کرتے ہین جب
اُنکی دوپرارده عمر پوری ہوجاتی ہی تب پرتھوی جل مین لین ہو جاتی ہے جل اگن مین اگن
بایو مین بایو اکاش مین اکاش اندریون مین اندریان تنماترا ون مین تنماترا اہنکار مین اہنکار
مہت تتو مین مہت تتو ابکیت مین اور ابکیت اپنے ست رج تم گنون سمیت شوجی مین لین
ہوجاتا ہی یعنے ہل جاتا ہی پھر سرشٹ کے آدمین شوروپ پرمیسر سے برہما جی پیدا ہوئے
برہما جی نے اپنے من سے پُتر پیدا کیے پرنتُ اُن پُترون سے پرجا کی بردھ نہوئی یعنے پیدایش
مخلوقات زیادہ نہوئی تب تو اپنے پُترون کو ساتھ لیکر برہما جی تپ کرنے لگے تپ کرتے
کرتے شوجی پرسن ہوئے اور برہما جی کا ماتھا پھوڑ کر استری پُرش روپ سے پیدا
ہوئے اور برہما جی سے کہا کہ ہم تمھارے پُتر ہین اور اردھ ناریشور روپ دھارن کر
جگت گرو برہما جی کو جِلا دیا پھر پرجا کی بِردھ کے لیے اپنی اردھ ماترا پرمیشور سے جوگ مارگ
کرکے شوجی نے بھوگ کیا تب بشن جی اور برہما جی اور پاس بہت استر (ہتھیار) پیدا ہوئے
اسطرح برہما جی دیبی جی کے گربھ سے پیدا ہوئے اور انڈے سے اور کمل سے برہما جی کی پیدایش
ہوئی یہ پُرانا اِتہاس ہم نے تم کو سُنایا ایک پرارده تک برہما جی کا ایشورج ہی اور پتو گرہنے
پیدا برہما جی کا بیراگ آگے سنچھیپ سے کہینگے بشن بھگوان بھی اپنے کو استری پُرش
روپ کرکے برہما جی کو اور سب جگت کو پیدا کرتے ہین برہما جی رُدر کو پیدا کرتے ہین کسی
کلپ مین رُدر ہی برہما اور بشن کو پیدا کرتے ہین کسی کلپ مین برہما جی نارائن کو اور نارائن
رُدر کو پیدا کرتے ہین پرلے کے سمے برہما جی نے بچار کیا کہ سنسار پرم دُکھ ہی تب سنسار پیدا
کرنے کو چھوڑ کر پران بایو کو روک کر پتھر کی طرح نشچل (بے حس و حرکت) ہوکر اپنی آتما
کا دھیان کرکے دس ہزار برس تک سمادھ لگا کر بیٹھ رہے - ہردے مین جو ادھومکھ
کمل ہی وہ پورک کرکے کھِل گیا اور کمبھک کرکے اُسکا ٹکڑا اوپر کو ہوا اُس کمل کی
کرنکا مین اونکار کرکے اردھ ماترا سوروپ اُس پرمیشور کو استھاپن کیا جو مرنال تنت
کے شتانش سے بھی چھوٹا ہی (یعنے کمل کی ڈنڈی کے ریشہ سے بھی سو حصہ چھوٹا ہی)

اس طرح ہر دو میں پرمیشور کو استھاپن (قایم) کر کے بم نیم آسن پر آنا یام آدی پشیون سے برہما جی
نے پوجن کیا اسی پرمیشور کی آگیا سے برہما جی کی للاٹ (پیشانی) کو پھوڑ کر رُدر پرگٹ ہوئے
وے نیل برن تھے اور اگنی کی سنجوگ سے لوہت برن ہو گئے اسی سے اُن کا نام نیل
لوہت ہوا برہما جی بھی رودر کو دیکھکر پرسن ہو کر استت کرنے لگے۔ اُستت۔

पितामह उवाच ॥ नमस्ते भगवन् रुद्र भास्करामित तेजसे।
नमो भवाय रुद्राय रसायाम्बुमयाय ते ॥ १ ॥ शर्वाय क्षितिरू-
पाय सदा सुरभिणे नमः। ईशाय वायवे तुभ्यं संस्पर्शाय नमो
नमः ॥ २ ॥ पशूनां पतये चैव पावकायातितेजसे। भीमाय
व्योमरूपाय शब्दमात्राय ते नमः ॥ ३ ॥ महादेवाय सोमाय
अमृताय नमोस्तु ते। उग्राय यजमानाय नमस्ते कर्मयोगिने ॥ ४ ॥

इति

یہ برہما جی کی کہی ہوئی استت جو کوئی بھگت سے پڑھے یا سُنے یا براہمنوں کو سُنا دے وہ
شو لوک پاوے۔ اسطرح برہما جی نے استت کر کے مہادیو جی کو دیکھا تو اُنھوں نے آٹھ روپ
دھر لیے ارتھات سورج چندرما اگنی بایو پرتھوی جل آکاش اور پرش روپ سے آٹھ
بھانت کے ہو گئے اسی دن سے شری مہادیو جی کو اشٹ مورت کہتے ہیں اُس اشٹ
مورت کی کرپا سے برہما جی نے سب جگت کو پیدا کیا۔ پھر دوسرے کلپ میں ہزار
جگ تک سب چراچر جگت سو گیا تب برہما جی پرجا اُتپن (پیدا) کرنے کے لیے بڑی تپسیا کرنے
لگے بہت دنوں تک تپسیا کرنے سے بھی کچھ پھل نہ ہوا تب تو مارے دُکھ کے برہما جی کو
کرودھ پیدا ہوا اور آنکھوں سے آنسو گرے اُنسے بھوت پریت وغیرہ پیدا ہوئے تب تو
برہما جی کو اور بھی دُکھ ہوا اور اپنے کو بُرا کہکر شریر تیاگ دیا تب برہما جی کے پران روپ
رُدر اُنکے مُکھ سے نکلے اور اردھ ناریشور ہو کر اپنے گیارہ روپ رکھے اور اپنے آدھے انش
سے پاربتی جی کو پیدا کیا پاربتی جی نے لچھمی۔ درگا۔ سرسوتی۔ بامارودری۔ مہامایا۔
بیشنوی۔ کالا۔ بکرنی کالی کیل باسنی۔ بل پرمتھنی۔ سرب بھوت دمنی۔

اور منون منی کو پیدا کیا اسیطرح اور بھی ہزارون رشی پاربتی جی نے پیدا کی - شوجی نے
برہما جی کو بنا پران کے دیکھکر دیا کر کے پھر اُن کو پران دیے اور کہا کہ ست ڈرو ہم نے تم کو
پران دیے ہین اب تم اُٹھو شوجی کی یہ بات سُنکر برہما جی اُٹھے اور پرسن ہوکر پوچھا کہ
آپ کون ہین جو آٹھ روپ سے اور گیارہ روپ سے براجمان ہو رہے ہین تب شوجی نے
کہا کہ ہے برہما جی ہم پرمیشور ہین اور یہ ہماری مایا ہے اور یے رودر تمھاری رکشیا کے لیے یہان آئے
ہین یہ سُنکر برہما جی بہت خوش ہو کر ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی سے کہنے لگے کہ ہے پرماتما ہے
پربھو مین بہت دُکھی ہون آپ کرپا کر کے اِس سنسار سے مجھے مکت کیجیے - یہ بچن برہما جی
کا سنکر پاربتی اور رودرون سمیت شری شوجی ہنسکر وہان ہی انتردھان ہو گئے - اِندر
کہتے ہین کہ ہے شِلادمن اِس سبب سے ایسا پُتر جو کسی جون سے پیدا نہو اور جسکی موت بھی
نہو مِلنا مشکل ہے دیکھو برہما جی کو بھی موت ہوئی ہان جو سب دیوتاون کے دیوتا شری
مہادیو جی پرسن ہون تو البتہ ایسا پُتر ملنا کچھ مشکل نہین مگر برہما جی اور بشن جی اور ہم ایسا
پُتر دینے کی سامرتھ نہین رکھتے اتنا کہکر اِندر اپنے ایراوت ہاتھی پر چڑھ کر سب دیوتاؤن
کو ساتھ لیکر سورگ کو چلے گئے فقط -

بیالیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ اِتنا کہکر اِندر تو چلے گئے اور شِلادمن شوجی کے پرسن ہونے کے لیے
بڑی تپسیا کرنے لگے تپسیا کرتے کرتے دیوتاون کے ایک ہزار برس بیت گئے بدن پر سانپ
کی بانبی لگ گئی اور لہو ماس چمڑا وغیرہ کو کیڑے کھا گئے صرف ہڈی باقی رہ گئین تب
مہادیو جی اُسکے تپ سے پرسن ہو کر وہان آئے اور شِلادمن کے اوپر اپنا کمل سا ہاتھ پھیرا
شوجی کے ہاتھ پھیرتے ہی شِلادمن کا سب بدن پہلے سے بھی اُتم ہو گیا اور شوجی نے کہا کہ ہے
شِلادمن تمھاری تپسیا سے ہم بہت خوش ہین بردان مانگو تب شِلادمن نے کہا کہ مہاراج
مجھکو ایسا پُتر دیجیے کہ جو ایونج یعنے کسی جون سے پیدا نہو اور اُسکی موت بھی نہو یہ سنکر شوجی
نے کہا کہ ہے شِلادمن ہم کو اوتار لینے کے لیے برہما جی نے تپ کر کے بہت ہمارا آرادھن کیا ہے
اور دیوتاؤن نے بھی بنتی کی ہے اسلیے نندی نام ایونج پُتر کے روپ سے ہم تمھارے گھر مین پیدا

ہونگے سب جگت کے پتا ہم اور ہمارے پتا تم ہوگے اتنا کہکر شو جی وہان ہی انتردھیان ہوگئے
اور شِلادمُن جگ کرنے کے لیے جگت کے استھان مین آئے وہان ہی ہم (یعنی نندی شوجی)
کی اگنی سے پرگٹ ہوئے کہ پرلے کی اگن کے برابر جٹا کا نیچ جٹا تاج دھارن کیے تین نیتر چار بھجا۔
ترشول ٹنگ گدا اور بجر چارون ہاتھون مین لیے ہوئے بجر کے سمان جنگی دیہہ اور دانت اور
بجر کے کنڈل پہنے اور سنگھ کی ایسی گرج ایسا ہمارا روپ دیکھکر اندر اور برہما جی وغیرہ سب
دیوتا استُت کرنے لگے پُشکر اور رت وغیرہ منگھون نے برکھا کی گندرب یا دھر اور اپسرا انکا نے
ناچنے لگین اندر نے پھول برسائے رکھ لوگ رگ بید یجر بید اور سام بید کے منترون سے
استُت کرنے لگے۔ برہما بشن۔ رُدر۔ اندر۔ شو۔ پاربتی۔ سُورج۔ چندرما۔ برہسپت۔ پون
اگن۔ نررت۔ ایشان کُبیر۔ جم۔ برُن۔ بشو دیو۔ بسُ۔ لچھمی۔ شچی۔ (اندرانی)
جیشٹھا دیبی۔ سرسُوتی۔ ادت۔ دِت شردھا۔ لجا۔ دھرت۔ نندا۔ بھدرا۔ سُربھی
سُشیلا۔ سُمنا۔ دھرم۔ دھرم کے پتر وغیرہ سب دیوتا اور دیبی وہان آئے اور ہمکو
آلنگن (چومم) کر استُت کرنے لگے اور شِلادمُن بھی چوم کر ہماری استُت کرنے لگے۔

(استُت بزبان سنسکرت)

शिलाद उवाच॥ भगवन्देवदेवपापि बंवक ममाव्यय। पुत्रो
सि जगतां यस्मात्त्रातासु:खवाद्धि किं पुन:॥ १॥ रक्षको जगतां य
स्मात्पि तामे पुत्र सर्वग:। अयोनिजन मस्तुभ्यं जगद्योनि पिता
मह॥ २॥ पिता पुत्र महेशान जगतां च जगद्गुरो॥। वत्स वत्स
महाभाग पाहि मां परमेश्वर॥ ३॥ त्वया हं नंदितो यस्मान्न
दीनाम्नासुरेश्वर। तस्मान्नं दया मां नंदिन्न भासि जगदीश्वर
न॥ ४॥ प्रसीद पितरौ मे द्व रुद्रलोकं गतौ विनो पितामहा
न्त्रभो नंदिन्नवती र्णो महेश्वरे॥ ५॥ ममैव सफलं लोके नन्न
वे जगतां प्रभो। अवतीर्णो सुतेनन्दिन रक्षार्थं मह्यमीश्वर॥ ६॥
तुभ्यं नम: सुरेशान नन्दीश्वर नमो स्तु ते। पुत्र पाहि महाबाहो देव

देव जगद्गुरो ॥ ७ ॥ पुत्रत्वमेव नंदीश मत्वाय त्कीर्तितंमया
त्व पातत्स्मृत्तां वत्सत्त्व वस्त्र व्यासुरासुरै : ॥ ८ ॥
شِلادمن اِسطرح استُت کرکے کہنے لگے کہ اِس اَستُت کو جو کوئی پڑھے یا سُنے یا سُناوے وہ
شِلوک پاوے اتنا کہکر اپنے بالک پُتر کو پریم سے بار بار پرنام کرکے سب مُنیوں سے کہا
کہ ہے منیشورو میرے بھاگ دیکھو کہ ایسے اُتّم ہین کہ ساکشات مہادیوجی میرے پُتر ہوئے
میرے برابر جگت مین دیوتا دیت مُنگہ وغیرہ کوئی بھی نہین کہ نندی جی میرے پُتر ہوئے
جو ساکشات شوجی کا رُوپ ہین -

تینتالیسوان اَدّھیائے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی جس طرح ترِ دھن سنکھ کو دھن ملے اِسطرح شِلاد
من مجکو پاکر پرسن ہوئے اور اپنی کُٹی مین گئے جب مین شِلادمن کی کُٹی مین گیا تب میرا
وہ دبیہ روپ اور دبیہ تجربہ سب جاتی رہی اور منگہ ہوگیا مُجھکو منگہ بھاو دیکھا پتا میرے
بہت دکھی ہوئے پرنتُ اپنے بھائی بندون سمیت میرا جات کرم نام کرن وغیرہ سب
سنسکار کیے اور شالنکاین کے پُتر شِلادمن میرے پتا نے رگ بید یجر بید سام بید کی ہزار
شاکھا اتھربید دھنربید سنگیت شاستر اشولچھن ہستی لچھن منگھیہ لچھن جیوتش بید کے انگ اور سب
شاستر سات برس کی عمر مین سب مجکو پڑھا دیے اِسی اوسر مین ایک دن متر اور برن
دونون من شری مہادیو جی کی اگیا سے مجھے دیکھنے کو میرے پتا کے آشرم مین آئے اور مجکو
بار بار دیکھکر میرے پتا سے کہا کہ ہے شِلاد یہ بالک تھوڑی ہی عمر مین سب شاستروںکو
جان گیا ایسا کہین دیکھنے مین نہین آیا پر اِسکی عمر بہُت تھوڑی ہی اب ایک برس اور
اِسکی عمر مین باقی رہ گیا ہی یہ بات بجر کے سمان سُنتے ہی شِلاد من مرجھا کھا کر زمین پر گر
پڑے جب ہوش آیا تب ہائے پُتر ہائے پُتر کہہ کہکر بڑے زور سے چلا کر رونے لگے
اُن کا رونا سُنکر آس پاس کے سب مُن لوگ بھی وہان آکر جمع ہو گئے اور سب
حال سنکر بالک کی رچھیا کے لیے ترمبک پرمیشور یعنے مہادیو جی کی اسُتت کرنے لگے
اور کوئی ترمبک منتر سے شہد اور دوب کا ایت ارتھات دس ہزار ہون کرنے لگے

اور پتا تو بے چیت پڑے ہوئے بلاپ ہی کر رہے تھے تب مین بھی موت کے ڈر سے ڈرے
ہوئے مرے ہوئی کی طرح گرے ہوئے پتا کی پکڑ کر اکے رودر کا جپ کرنے لگا اور اپنے
ہردے کمل مین دیو دیو ترنیتر دس بھج پنچ مکھ شانت روپ شری سداشو جی کا دھیان
کرنے لگا اس طرح ندی کے کنارے تپ کرتے ہوئے دیکھکر شری مہادیو جی نے پرسن
ہوکر مجھکو درشن دیا اور کہنے لگے کہ ہے پتر ہم تیرے اوپر پرسن ہین تجکو موت کا کیا ڈر ہے تو تو
ہمارے سمان ہووے دونون منی ہمارے ہی بھیجے ہوئے تھے یہ تیری منگلہ دینہ ہر دیہ
دیہہ جو تیرے پتا نے اور دیوتا اور منی لوگون نے تیرے جنم کے سمے دیکھی تھی وہ اب نہین ہے
سنسار مین سکھ دکھ بار بار ہوا کرتے ہین جو جنم مرن سے چھوٹ جاتے ہین وہی سکھی
ہوتے ہین یہ کہکر شری شو جی نے میرے اوپر اپنا ہاتھ رکھا اور سب گنون سے اور
شری پاربتی جی سے کہا کہ یہ نندی اجر اور امر ہوگا (یعنے نہ تو اسکو بڑھاپا آوے گا نہ کبھی
مرے گا) اور ہمارا بڑا پیارا اگن اور ہمارے برابر پراکرمی ہوگا اور سدا اپنے پتا اور بھائی
بندھوون سمیت ہمارے پاس رہیگا اتنا کہکر اپنے گلے سے کملون کی مالا اتار کر میرے گلے
مین پہنادی وہ مالا پہنتے ہی مین دبیہ دیہہ ترنیتر دس بھج مانو دوسرا شو جی کا روپ ہی
ہوگیا اسطرح مجھے مالا پہنا کر کہا کہ اور جو کچھ بردان چاہو مانگ لو ابھی ہم دیتے ہین اتنا کہکر
مہادیو جی نے اپنی جٹا سے جل لیکر کہا کہ ندی ہوجا اور وہ جل پرتھوی پر ڈال دیا اسی سمے
سنہرے جل سے پورن کمل کے پھولون سے بھری ہوئی ندی بہنے لگی اُس ندی سے مہادیو جی
نے کہا کہ تو ہمارے جٹا کے جل سے پیدا ہوئی ہے اس سے تیرا نام جٹودکا ہوگا اور جو کوئی تیرے
جل مین اسنان کریگا اُسکے سب پاپ دور ہو جاوینگے۔ اتنا کہکر مہادیو جی نے مجکو سری پاربتی جی
کے چرنون پر گرا کر کہا کہ ہے پاربتی یہ تمہارا پتر ہے تب پاربتی نے مجکو پیار کیا اور میرا ماتھا سونگھا
اور ستر کے پریم سے پاربتی جی کے استھنون سے دودھ کی دھارہ چلی اُن تینون دھارون سے
دھارا کی ندی ہوئی اسکا نام ترسروتا ہوا ترسوتا کو دیکھکر بہت پرسن ہوکر مہادیو جی
کا برکھ (بیل) گرجا تب تو اُس سے ایک اور ندی نکلی اُسکا نام ستری
مہادیو جی سے نے برکھ دھن دنکا پھر مہادیو جی سے نے وشو کرما کا بنایا ہوا سونے کا مکٹ رتنون سے

جڑا ہوا میرے سر پر رکھا اور اپنے ہاتھ سے ہیرا پنّا وغیرہ اُتم رتنون کے کُنڈل مجھے پہنا دیے اس
اوسر مین میری ایسی خاطرداری دیکھکر سورج بھگوان نے میرے اوپر اور میرے پتا کے
اوپر پانی برسایا اُس سے دو ندیان پیدا ہوئین ایک کا نام سونے سے نکلنے کے سبب
سے سورنود کا ہوا دوسری کا نام جمبودی یعنے سونے کے مُکٹ سے پیدا ہونے
سے جمبو ندی ہوا اسطرح یہ پانچ ندی پرگٹ پیدا ہوئین اس پنچ نک تیرتھ مین جو
کوئی نہا کر جپھیشور مہادیوجی کا پوجن کرے وہ ضرور ہی شوجی مین ملجاوے یعنے سائجیکت
پاوے - پھر شوجی نے کہا کہ - ہے پاربتی جی نندی کو ہم تلک کرکے سب گنون کا سوامی بنایا
چاہتے ہین اسمین تمھاری کیا صلاح ہے تب پاربتی جی نے کہا کہ مہاراج یہ میرا پُتر ہے -
کیول گنون کا سوامی بنا دینا کتنی بڑی بات ہے آپ اسکو سب لوگون کا سوامی کیجیے یہ سنکر
مہادیوجی بہت پرسنّ ہوئے اور سب گن اور دیوتا اور رکھ وغیرہ کو نندی جی تلک کرنے
کے لیے اسمرن (یاد) کیا - فقط

چوالیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی مہادیوجی نے اسمرن کرتے ہی سب آپہونچے
بھانت بھانت کے گن پرسنّ ہوتے ہوئے کروڑون اکٹھا ہوگئے اُن مین کوئی تو گاتے ناچتے
دوڑتے طرح طرح کے باجے مکھ سے بجاتے ہوئے کوئی رتھ ہاتھی گھوڑے سنگھ بندر اور
اُتم یانون پر بیٹھے بھیری مردنگ پنواننگ گومکھ پٹہ پشکر مُرج ڈم ڈم مرول بین بینا دردر
کچھپ آدباجونکو بجاتے اور ہاتھون سے تال دیتے ناچتے کودتے مہادیوجی اور پاربتی جی
کے آس پاس سب اکٹھے ہوگئے اور پرنام کرکے یہ کہنے لگے کہ ہے مہاراج آپ نے ہم کو
کس کام کے لیے یاد کیا ہے سمدرون کو سکھا دین کہ موت سمیت جمراج کو یا برہما جی کو
پیس ڈالین کہ دیت دانوون کو باندھ کر لے آوین آج کس کے اوپر بڑی بھاری بپت
آئی ہے یا کچھ اُتسو (جشن) ہے یہ آپ اگیا کرین - یہ اُن بے گنتی گنون کا بچن سن کر
شری مہادیوجی نے کہا کہ جس لیے تمکو بلایا ہے وہ سنو اور کرو کہ یہ نندیشور
ہمارا پتر ہے اسکو ہماری اگیا سے تم سب تلک کرکے اپنا اُدھیپت دسر...

بناؤ۔ اتنی آگیا شوجی سے پاتے ہی سب کے سب اٹھ دوڑے اور چھن بھر مین تلک کی ساگری
لے آئے سمیر پربت کی طرح بہت اونچا سونے کا سنگھاسن بہت سے جڑاؤ سونے کے
کھمبھون کا بتان پہلے سایبان جسمین موتیون کے گچھے لٹکتے ہین منڈپ جسمین پنے کے
کھمبھے اور کتنی طرح طرح کے رتنون سے سوبھت ہے اور چارون طرف جسمین چار
دروازے ہین لے آئے۔ پہلے بتان کھڑا کر اسمین اتی منوہر منڈپ اور منڈپ مین وہ سنگھاسن
استھاپن کیا اور سنگھاسن کے پاس پانون رکھنے کے لیے اندرنیل من کا پاد پیٹھ
رکھا اور دو کلش سُندر جل سے بھرے اور چھوٹے مکھ کمل کے پشپون سے شوبھت پادپرکشتھا
کے لیے اس پاد پیٹھ کے رکھے۔ اور ہزارون سونے چاندی تانبے مٹی وغیرہ کے کلش
بہت تیرتھون کے جل سے بھرے ہوئے وہان لاکر رکھے اُتم اُتم سُندر بستر بھانت
بھانت کی سُگندھ کپور کُنڈل مُکٹ ہار شت شِلا کا ارتھات سوتاڑی کا چھتر چنور سورج مکھی
پنکھے سونے کے ڈنڈے یہ سب ساگری برہما جی نے دی۔ اتی اُتم سونے سے منڈھا
ہوا شنکھ پنکھے سونے کی ڈنڈی کے بہت سفید چنور جنکی چمک کے آگے چندرما کی کرن
بھی میلی دکھائی پڑی۔ ایراوت اور سپرتیک یہ دونون ہاتھی بڑے بھاری سجے ہوئے
بسوکرما کا بنایا ہوا مکٹ جسمین اُتم اُتم من جڑی ہوئی کُنڈل کنگن سونے کا جنیو اور کیئور
وغیرہ سب زیور اور بھی طرح طرح کی چیزین سب گن ایک چھن بھر مین لے آئے اور اِندر
بشن برہما وغیرہ سب دیوتا دیت مرتیچ وغیرہ بڑے بڑے مُن اور سب لوک وہان
آئے۔ اِس طرح سبکو آئے جانکر شری مہادیو جی نے شری برہما جی کو تلک کرنے
کو آگیا دی برہما جی نے بھی سب بدھ کے ساتھ اپنے ہاتھون سے تلک کیا اُن کے بعد
بشن جی اور اندر وغیرہ سب لوکپال اور رکھ لوگون نے سیر تلک کیا۔ پھر برہما جی اور سب
رکھ لوگ ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے بشن بھگوان بھی دونون ہاتھ جوڑ کر مستک پر رکھکر
جے جے کہہ کہکر استت کرنے لگے اور سب گن ہاتھ جوڑ جوڑ کر سامنے کھڑے ہو ہو کر بڑی
مانمت سے پرنام کر کے استت کرنے لگے اور مرتون کی کنیا سجا نام کو سب گہنے اور
کپڑے اچھے اچھے پہنا کر لچھمی جی نے اپنے ہاتھ سے مکٹ وغیرہ سے سج کر

ہمارے بائین طرف سونے کے سنگھاسن پر بٹھایا اور ہزارون اُتم اُتم داسی چھتّر اور چنور دھچل وغیرہ لے کر اُسکی سیوا مین کھڑی ہو گئین اس پر کار سُجسا کو سنگار کر کے شوجی کی اگیا سے ہمارے ساتھ بواہ دیا بواہ کے سمے شری پاربتی جی نے موتیون کا ہار اپنے گلے سے اُتار کر سُجسا کو پہنایا اور برکھ اور سفید ہاتھی اور سنگھ اور سنگھ کی دھوجا اور چھتر اور سونے کا رتھ شری مہادیو جی نے مجکو دیا۔ ہے سُنت کمار جی شری شوجی کی کرپا سے آج تک بھی میرے برابر ایشورج وان (دولتمند) کوئی نہین ہر اسطرح سے میرا تلک اور بواہ کر کے بیل پر چڑھکر پاربتی جی کو اور اور بھائی بندون سمیت مجکو ساتھ لیکر شری مہادیو جی کیلاش کو گئے جاتے وقت سب دیوتا اور مُنی لوگون نے اگیا مانگی تب شوجی کی اگیا سے مین نے سب کو اگیا دی وے بھی میرے مکھ سے اگیا پاکر سب اپنے اپنے استھان کو گئے اور میرا ایشورج دیکھکر شری مہادیو جی کا سب آرادھن کرنے لگے ہے سنت کمار جو پرش اپنا کلیان چاہے وہ شوجی کا آرادھن کرے نمسکار بنا جو کوئی شوجی کا نام لیتا ہے اُس کو دس برہم ہتیا کا پاپ لگتا ہے اسلیئے نمسکار کر کے شوجی کا نام کہا کرے جس سے کلیان روپ کو پراپت ہو۔ فقط

پینتالیسوان ادھیاے

رکھی لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے شوجی کا پرگٹ روپ تو برنن کیا اب شوجی کا سرب بیاپک سوروپ بھی کہیے سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو۔ بھوہ۔ بھوہ۔ سوہ۔ مہہ۔ جنہ۔ تپہ۔ ستّ یہ لوک اور پاتال کروڑون نرک تارا گرہ چندر سورج اور دیوتا یہ سب شوجی کے پرساد سے ٹھہرے ہوئے ہین اور انھین نے سب کو رچا ہے اور وہی شوجی شٹ روپ سے سب مین بیاپک (موجود) ہین۔ سرب بیاپی اور سب کے پربھو شوجی کو ان کی مایا سے موہت ہو کر اگیانی لوگ نہین جانتے۔ یہ جگت شوجی کا شریر ہے اسلیئے شوجی کو پرنام کر کے اب ہم جگت کا نرنے کہتے ہین انڈے کی اُتپت تو ہم پہلے کہہ ہی چکے ہین اب برہمانڈ کے بھیتر بھوون کا حال کہتے ہین۔ پرتھوی۔ انترکش (زمین و آسمان کا درمیان) سوہ۔ مہہ۔ جنہ۔ تپہ اور ستّ لوک یہ سات لوک ہین اور نیچے

سات پاتال او اُن کے نیچے نرک ہین - پہلے مہاتل ہی جسمین رتنون سے جڑی ہوئی سونے کی زمین ہی اور انیک پرکار کے آنند اور شوالون سے سوبھایمان ہی اور رنبت سے مچکند اور راجابل کرکے جو پاتال اور سورگ مین رہتا ہی براجمان ہی اُسکے نیچے رساتل پتھر کا ہی اُس کے نیچے بالو کا تلاتل زرد رنگ کا ہی ستل لال رنگ کا ہی نتل سفید رنگ کا ہی تبل اور تل کالے رنگ کا ہی - انکے نیچے زمین کا جتنا بستار دپھیلاو، ہی اُتنی ہی سب تلون کی سنکھیا - (وسعت - مقدار) ہی - ہزار جوجن وشش ہزار جوجن لاکھ جوجن اور سات ہزار جوجن مہاتل وغیرہ چار پاتالون کے آکاش کا پرمان (مقدار) ہے باقی تین پاتالون کا آکاش میں ہزار جوجن ہی - رساتل مین سبرن ناگ اور باسکی ذگ رہتے ہین - تلاتل مین بروچن اور ہرنیاکش اور نرک ہین - ستل مین بینایک اور کال نیم آد دیت رہتے ہین - تبل مین تارک اگن وغیرہ دانو رہتے ہین - نتل مین مہان تک وغیرہ ناگ اور پرہلاد وغیرہ دیت اور کمبل اشوتر وغیرہ ناگ رہتے ہین - تل مین مہاکمبھ بھگرپوشنک کرن اور نج وغیرہ بڑے بڑے بیر دیت دانو لوگ سکھ سے رہتے ہین ان سب تلون مین اسکند نندی پاربتی جی اور سب گنون سہت سشری مہادیو جی بہار کرتے ہین - ہے منیشور و پاتالون کا حال تو ہم نے کہا اب زمین کا حال کہتے ہین - فقط -

چھیالیسوان ادھیائے

سوت جی لے کہ ہے منیشورو ندی پربت بن اور سات سمدرون سے یہ پرتھوی سب طرف سے گھری ہوئی ہی اور اسمین جمبو پلکش شالمل کش کرونچ شاک اور پشکر دیپ یے سات دیپ ہین ان ساتو دیپون مین انیک روپ ہوکر پاربتی جی سہت سشری شو جی مہاراج پھرتے ہین - چھارُود یعنے کھاری پانی کا سمدر - اکش ہود یعنے اوکھ کے رس کا سمدر - سرود یعنے شراب کا سمدر - گھرتود یعنی گھی کا سمدر - ددھیارنو یعنے دہی کا سمدر چھیرود یعنے دودھ کا سمدر اور سوادجل یعنے میٹھے پانی کا سمدر یے سات سمدر ہین ان ساتو سمدرون مین جل روپ سشری مہادیو جی ترنگ دلہر روپ

اپنی بھجاون سے کھیل کر رہے ہین۔ پھیر سمدر مین سمادھ کرکے شوجی کا دھیان کرتے ہوئے بشن بھگوان شین کرتے ہین جب وہ بھگوان سوتے ہین تو سب جگت سوتا ہے اور جب جاگتے ہین تب سب جگت جاگتا ہے۔

کیونکہ جگت اُن کا روپ ہے اور شوجی ہی کی کرپا سے بشن بھگوان نے اِس جگت کو پیدا کیا اور پالا اور پھیر مٹا دیا اور پیدا کرتے ہین پالتے اور مٹاتے رہتے ہین۔ وہان شکھین نام مُن اُنکا پوجن کرتے ہین سنکھ چکر گدا پدم دھاری اُس اُنزدھ نارائن کو جو لوگ پوجتے ہین وے سب طرح کی سمپت (دولت) کو پاتے ہین۔ سنندن سنک سناتن بال کھلیہ ستدھ متر برن وغیرہ سب رکھ وہان پرمیشور کا پوجن کرتے ہین۔ ساتون دیپون مین اونچی اونچی چوٹیون سے سوبھایمان اور سمدر تک لمبے بڑے بڑے پربت مین۔ اور شوجی کی کرپا سے اُن دیپون کے سوامی جو گذرے ہوئے سنونتر دن مین ہوئے اور آگے جو ہون گے اُن سب کا برنن کرتے ہین سُنو کہ سوایمبھوسُن کے پتر پریہ برت اور پریہ برت کے پتر بڑے پراکرمی اگنی دھر۔ اگن باہ۔ میدھا۔ میدھا تتھ۔ بپشمان۔ جوتشمان۔ دتی مان۔ ہبیہ۔ سون۔ اور یہ دس ہوئے ان مین اگنی دھر کو راجا پریہ برت نے جمبو دیپ کا سوامی کیا۔ میدھا تتھ کو پلکش دیپ کا۔ بپشمان کو شالمل دیپ کا۔ جوتشمان کو کش دیپ کا راجا کیا۔ دتی مان کو کرونچ دیپ کا۔ ہبیہ کو شاک دیپ کا مالک کیا۔ سون کو پُشکر دیپ کا پربھو کیا۔ پُشکر دیپ کے پربھو سون کے مہابیت اور دہاتکی یہ دو پتر ہوئے اُنھین مہابیت کو پُشکر دیپ کا ایک کھنڈ دیا جس کا نام مہابیت ورش ہوا اور دوسرا کھنڈ دھاتکی کو دیا جو اِسی کے نام سے دھاتکی کھنڈ کہایا۔ شاک دیپ کے سوامی ہبیہ تنکے سات پتر ہوئے جن کے نام یے ہین یعنے جلدر کمار۔ سکمار۔ نیچک کسمو تر۔ سوداکی۔ اور مہادرم۔ یے سات پتر ہوئے اِن ساتون کے نام سے سات ورش ہوئے یعنے جلدر ورش۔ کمار ورش۔ سکمار ورش نیچک ورش کو سموتر ورش۔ سوداکی ورش۔ مہادرم ورش۔ یہ سات ورش شاک دیپ کے ہوئے۔ کرونچ دیپ کے مالک دُتی مان کے کُشل منگ۔ اُشنم۔ پیور۔ اندھکارک

مُن اور دو بھ یے سات پُتر ہوئے اور ان ساتون کے نام سے کرونچ دیپ کے سات کھنڈ ہوئے۔ کُش دیپ کے راجا جوتشمان کے اوبھد۔ بین مان۔ دوہر رتھ۔ لَون۔ دھرت۔ پربھاکر۔ اور کپل یے سات پُتر ہوئے اور ان ساتون کے نام سے کُش دیپ کے سات کھنڈ کہلائے۔ شالمل دیپ کے راجا وپشمان کے شویت۔ ہرت۔ جی موت۔ روہت۔ بیدت مانس اور سپربھ یے سات پتر ہوئے۔ اور شالمل دیپ کے سات بھاگ ان کے نام سے پرسدھ ہوئے۔ پلکش دیپ کے سوامی سیدھاتتھ کے شانت بھی شیشر۔ سکھودی۔ آنند شو۔ چھیمک اور دھرو یے سات پتر ہوئے اور ان ساتون کے نام سے پلکش دیپ کے سات کھنڈ گنے گئے۔ یے سب بھاگ (تقسیم حصہ) سوایمبھو منونتر مین کیے گئے۔ سیدھاتتھ کے پُترون نے پلکش دیپ مین برن آشرم والی پرجا بسائی اور اسیطرح شاک دیپ تک پانچ دیپون مین برن آشرم کا دھرم ہوتا رہا۔

ان پانچون دیپون کے رہنے والے سب لوگ شری سداشو جی کے پوجن مین رہتے ہین اسی سے سکھ آیُو دھرم بل بُدھ اور دھرم انکو ملا ہے اور پشکر دیپ مین بھی سب لوگ شری شو جی کے بھکت ہین۔

سینتالیسوان ادھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو راجا پریہ برت نے اپنے بڑے پتر آگنی دھر کو تلک کر کے جمبو دیپ کا راجا بنایا وہ اگنی دھر جوان بُدھ وان بلوان دیا وان اور شو جی کا بھکت تھا اُسکے نو پتر بڑے ماہیشور اور پرتاپی ہوئے جن کے نام یے ہین۔ نابھ۔ کم پرش۔ ہر۔ الاورت۔ رمیہ۔ ہرتان گر۔ بھدر اشو اور کیت مال۔ ان مین سے جمبو دیپ کا ہیم نام دکھن ورش اگنی دھر نے نابھ کو دیا۔ ہیم کوٹ ورش کم پرش کو نیشدھ کھنڈ ہر کو۔ جس کھنڈ بیچ مین میرو پربت ہے وہ الاورت کو دیا نیل پربت والا کھنڈ رمیہ کو۔ شویت کھنڈ ہرتان کو دیا شرنگ ورش اتر کا کرو کو دیا مالیوان ورش بھدر اشو کو اور گندھ مادن ورش کیت مال کو دیا۔ اسی طرح جمبو دیپ کے ان بڑے بڑے نو کھنڈون مین اپنے نو پترون کو تلک کر کے آپ تپ کرنے لگا اور شو جی کا دھیان کرنے لگا

کم پُرش وغیرہ اٹھ وَرشون مین ارتھات جمبو دیپ کے آٹھ کھنڈون مین سوبھاو ہی سے
سب سِدّھیان مِل جاتی ہین اور اُن وَرشون مین نیون اتھوا دھک بہاو اور بُڑھاپا اور
موت اور ادھرم اور جُگون کے دَھرم (یعنے خواص) نہین ہین - جو چراچر جیو شو چھیترون
مین پران تیاگ کرتے ہین وے اُن آٹھ کھنڈون مین سُکھ بھوگ کرنے کے لیے جنم
لیتے ہین انھین کے ہِت کے لیے یے آٹھ کھنڈ شو جی نے بنائے ہین اور اُن کھنڈون
کے رہنے والے لوگ اپنے ہردے کمل مین شری مہادیو جی کا دھیان کرتے ہوئے سدا
پرسَن رہتے ہین - اب ہمالے پربت سَہت اِس کھنڈ کے راجا نابھ کا حال ہم کہتے ہین کہ نابھ
نے اپنی میر دیبی نام رانی مین رکھبھ نام پُتر پیدا کیا جو سب چھتریون مین اُتّم ہوا - رکھبھ
کے سو پُتر ہوئے اُنمین سب سے بڑے اپنے پُتر بھرت نام کو راج تِلک کر کے آپ گیان
اور بیراگ کرکے اپنی اندریون کو جیت کر اپنے انتہ کرن مین پرمیشور کو استھاپن کر نراہار
ننگے نراشس رہ کر جٹا دھاری ہو کر سب سَندیہ اور اگیان کو دور کر شو جی کے پرم
پد کو پراپت ہوا ہمالے کے دکھن طرف کا دیش بھرت کو دیا اِس لیے اُس کا نام بھرت
کھنڈ ہوا اور بھرت کا پتر بڑا دھرماتما سمت نام ہوا - بھرت بھی اپنا راج پُتر کو دے کر آپ
تپ کرنے کو بن مین چلے گئے -

اڑتالیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اِس جمبو دیپ کے مدھ مین مُر پربت ہی جس کے شرنگ
(کنگورے) طرح طرح کے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور چوراسی ہزار جوجن اونچا ہی سولہ
ہزار جوجن زمین مین گڑا ہوا ہی سولہ ہزار جوجن نیچے سے چوڑا ہی اور بتیس ہزار جوجن اوپر سے
اُسکا بستار (پھیلاو) ہی اسلیے دھتورے کے پھول کی طرح ہی اور چھیانوے ہزار جوجن اُسکا
گھیر ہی شو جی کے انگ سے چھو جانے سے وہ پربت (یعنے میر پربت) سونے کا ہو گیا ہی
سب دیوتا اُسی مین رہتے ہین انیک سوبھا کا ماو گھر ہی اِسی طرح اُس پربت کا لمبا و
ایک لاکھ جوجن ہی جسمین سولہ ہزار زمین کے نیچے اور چوراسی ہزار جوجن اوپر ہی اور
جڑ سے دونا پھیلاو اوپر ہی یہ پربت پورب طرف پدم راگ (لعل) کی طرح ہی

دکھن طرف سونے کی طرح پچھم مین نیل من کی طرح اُتر طرف مونگے کی طرح سوبھایمان ہے اسکے
پورب کی طرف امراوتی پوری ہے جسمین بڑے بڑے اونچے اونچے مکان قلعے گویا آسمان کے گرنے
کے خوف سے کھمبھے لگا دیے ہین کھڑے ہین اور اس کے دروازے سونے اور رتنون سے
سوبھایمان ہین تمیون کی جالی اور جھروکے سب استھانون مین لگ رہے ہین سونے کے
تورن بن رہے ہین اُسمین بہت سے دیوتا لوگ بہار کر رہے ہین بہت میٹھی بولی بولنے والی
سب گہنے اور کپڑے سے سجی ہوئی چھاتیون کے بوجھ سے جھکی ہوئی متوالی انکھین ایسی
ات سندر استریان اور اپسرا ہزارون ہی کیل بہار کر رہی ہین اور دیکھنے والون کے
من کو ہرتی ہین اور وہان باولی ندی تالاب وغیرہ سونے کے گھاٹ بندھے ہین اور سونے
ہی کے کمل کمد وغیرہ اُن مین پھول رہے ہین جن کی میٹھی سُگندھ پر بھونرا گونج رہے ہین
اور طرح طرح کے پنچھی درختون پر کھیل رہے ہین اور اپنے ات مدھر شبدون سے
سب کا من لبھاتے ہین اس پرکار اندر کی امراوتی نگری ہے جس سے وہ سارا
پربت سوبھا پا رہا ہے۔ اگن کون مین تیجوی نگری اگن کی ہے وہ بھی امراوتی سے کچھ کم نہین
ہے وہان بھی سب بھوگ ہین۔ دکھن طرف سنجمنی نام جمراج کی پوری ہے جو سونے کے
مکانون سے بھری ہے۔ نیرت کون مین کرشن برتا نام نگری ہے۔ پچھم مین شدھ وتی بایب
مین گندھ وتی اُتر مین مہودیا اور ایشان کون مین یشووتی نام نگری ہے ان آٹھ پریون سے
وہ پربت چارو اور سے سوبھایمان ہو رہا ہے۔ برہما بشن مہیش اور سب دیوتاؤن کے
رہنے کا استھان ہے۔ اُتم برچھ اور جھرنون اور ندیون سے بیاپت ہو رہا ہے۔ سدھ
جچھ گندھرب بدیادھر منی اور طرح طرح کے جیو جس مین آنند سے رہتے ہین۔
اس پربت کے بائین طرف شدھ اسپھٹک کا بنا ہوا ہزار کھنڈ کا ایک بمان ہے اُسکے
بیچ بیچون کے سنگھاسن پر شری پاربتی جی اور اسکند جی سمیت شری مہادیو جی
براجمان ہین اُس بمان سے آدھے لنبے چوڑے والا بشن جی کا بمان اور اُس سے
بھی آدھا برہما جی کا بمان داہنی طرف ہے شو جی کے بمان کے چارون طرف آٹھ دگپالون
کے بمان ہین وے سب اپنے اپنے بمانون مین بہار کر رہے ہین ایشان کون کے بان مین

سنت کمار سنک سنندن اور ہزاروں سدھ آدی شری سداشوجی کا پوجن کرتے ہین وہ بان
سورج کی طرح روشن ہر کہین اسمین جوگ بھوم ہر کہین بھوگ بھوم ہر اور نندن اسکند گنیش
پاربتی اور سجسا اور سنیترا نام پاربتی جی کی سکھی ماتر کا اور کامدیو اور سب دیوتاؤن کے جُدے
جُدے بان ہین جمبو نام ندی اُس پہاڑ کی جڑ کو چارون طرف سے گھیرے ہوئے ہر
اُس پربت کے داہنے طرف بہُت اونچا اور سدا پھلنے والا بڑا لمبا چوڑا ایک جمبو (جامن)
کا درخت ہر میر پربت کے چارون طرف الابرت کھنڈ ہر جسکے رہنے والے کوئی تو امرت پیتے
ہین اور کوئی کوئی امرت سے بھی میٹھا جمبو پھل کھاکر آنند سے رہتے ہین اور سب کارنگ
سونے کا ایسا ہر اور بھوگی ہین۔ سب کھنڈون مین اُتم الابرت کھنڈ میر پربت کے آس پاس
ہر اِس طرح جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین۔ اب ہم اسکی لمبائی اور چوڑائی برنن کرتے ہین
آپ لوگ سُنیے۔

اُنچاسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جمبو دیپ کا بستار ایک لاکھ جوجن ہر اور اُس کے پاس کا
پلکش دیپ اُس سے دونا ہر اِسی طرح ایک دیپ سے دوسرا دیپ آگے آگے دونا دونا ہر
اور سب پرتھوی سمُندرون سمت پچاس کروڑ جوجن ہر دیکھنے دوُار ب کو سرے ہے، یہ سات
دیپ والی پرتھوی لوکالوک پربت سے چارون طرف سے گھری ہوئی ہر میر پربت کے
اُتر طرف نیل پربت نیل پربت کے اُتر طرف شویت پربت کے بھی اُتر طرف شرنگی
نام پربت ہر۔ میر کے دکھن طرف نکھد نکھد کے دکھن ہیم کوٹ اور ہیم کوٹ کے دکھن طرف
ہمالی پربت ہر۔ میر کے پچھم طرف مالیوان اور پورب مین گندھ مادن یے دو پربت ہین اور
دونون اُتر تک پھیلے ہین اِن آٹھو پربتون مین سدھ پدیا دھر گندھرب چارن آد رہتے
ہین اور اِن دونون پربتون کے بیچ کی بھوم نو نو ہزار جوجن ہر۔ یہ ہیم ورت کھنڈ بھارت
ورش بھی کہلاتا ہر اِس سے آگے ہیم کوٹ کھنڈ ہے جس کو کم پرشن ورش کہتے ہین ہیم کوٹ
سے آگے نکھد یا ہر ورش ہر اُس سے آگے میر پربت سے سوبھت الابرت کھنڈ ہر۔ آگے
نیل پربت سمت رمیک ورش ہر اس کے بعد شویت پربت سمت ہرن مر اور شرنگی پربت

ستے سو بھایان کرورش کہلاتا ہی - دکھن اُتر کے دو ورش کمان کی صورت ہین میر پربت کے اور
پاس کے چارون ورش لمبے ہین اور چارون کے بیچ الابرت کھنڈ ہی - میر پربت کے پچھم اور پورب
کے دونون ورشس بہت لمبے ہین نکھدھ پربت کے دکھن اُتر دو بیدار دھ ہین تین ورش
دکھن بیدار دھ مین اور تین ہی اُتر بیدار دھ مین ہین اور اُن کے بیچ مین الابرت ہی - نیل
پربت کے دکھن اور نکھدھ کے اُتر مالیوان نام پربت ہی وہ اوپر سے دو ہزار جوجن چوڑا ہی
اور اُسکا سب بستار چونتیس ہزار جوجن ہی اُسکے پچھم مین گندھ مادن ہی اُس کا
بستار مالیہ وان ہی کے برابر ہی یہ چھۂ پربت جمبو دیپ کے بیچ مین ہین اور پورب پچھم سمندر
تک پہونچے ہین اُنمین ہالی پربت مین ہم یعنے برف بہت ہی ہیم کوٹ پربت سُبرن سے
جگمگاتا ہی - نکھدھ پربت سُبرن (سونے) کا ہی اسی سے دو پہر کے سورج کی طرح
پرکاشمان رہتا ہی - میر پربت کے چار رنگ ہین اور چوکھونٹا (یعنے مربع) ہے - نیل پربت
بیدورج یعنے پنے کا ہی - شویت پربت سفید رنگ کا ہی اور بہت سونا والا ہی اور شرنگی
پربت کا رنگ مورپنکھ کی طرح کا ہی اور سونا بھی اُسمین بہت ہی - یہ ہم نے سنچھیپ سے
کہا ہی اب اور پربتون کا حال کہتے ہین سُنو کہ منددر اور دیوکوٹ یہ دو پربت پورب دشا مین
کیلاش اور گندھ مادن یے دو پربت دکھن کے ہین اور سمندر تک پہونچے ہین نکھدھ اور
پاریاتر یے دونون پچھم کے پربت ہین - اور ترشرنگ اور جاریچ یے دونون اُتر کے
پربت ہین - یے آٹھو پربت مریادا پربت کہلاتے ہین - سب سے اونچا جو میر پربت
کہا ہی اُسکے چار چرن ہین جن کے سہارے سے وہ کھڑا ہی اور جنکی دبائی ہوئی زمین
ٹھہری ہوئی ہی اُن چارون کا بستار دس ہزار جوجن ہی - پورب طرف کا چرن مندر پربت
ہی دکھن مین گندھ مادن پچھم مین بپل اور اتر مین سپارشو پربت ہی -
اِن چارون پہاڑون پر بہت اونچا ایک ایک درخت ہی مندر پربت کی چوٹی پر
بڑی بڑی شاخون سمیت بہت اونچا کدمب کا درخت ہی - گندھ مادن کے اوپر جامُن
کا درخت ہی جسمین بہت اچھے پھل لگتے ہین - بپل پربت کے اوپر بڑا بھاری پیپل کا درخت
ہی اور سپارشو پربت کی اونچی چوٹی پر کئی جوجن کے گھیر کا برگد کا درخت ہی یے

یہ چارون برچھ چیت پادپ کہلاتے ہین ان چارون پربتون کے اوپر چار بن ہین جن مین چھو
رت سدا بنی رہتی ہین سنگھون کی وہان پہنچ نہین ہر دیوتا ہی لوگ وہان رہتے ہین - پورب
کے بن کا نام چیتر رتھ ہر دکھن مین دھرت پچھم مین بیبھراج اور اُتر مین نندن بن ہر ان
چارون بن مین چار شو چھیتر ہین پورب مین ستریشور دکھن مین کُشتھنیشور پچھم مین برمیشور
اور اُتر مین امرکیشور چھیتر ہر اور ان پربتون پر چار تالاب بھی ہین جن مین سب دیوتا
لوگ بڑے آنند سے بہار کرتے ہین - پورب مین ارنودک نام تالاب ہر دکھن مین
مانس پچھم مین ستودک اور اُتر مین مہابھدر نام تالاب ہر - ان مین اسکند کے بھی چار
چھیتر ہین پورب مین کُمار چھیتر ہر دکھن مین شاکھ چھیتر پچھم مین بشاکھ چھیتر اور اُتر مین نیگمے
چھیتر ہر - پورب طرف کے ارنودک تالاب کے پورب جو پربت ہین اُن کا برنن سنچھیپ
سے کرتے ہین - ستانت - گرنڈ - گرپر - بگر - من شیل - برچھوان - مہانیل - رُچک
سبندرور - بین مان - میگھ - نکمدھ اور دیو پربت ہین -
ان سب مین سدھ بدیادھر لوگ رہتے ہین اور ان سب پربتون کی گپھاین اور چوٹیون مین
بہت سے شو چھیتر اور بشن چھیتر ہین - مان سروور کے دکھن طرف شیل - بشرا - شکھر -
ایک شرنگ - مہاشول - گج شیل - پشاچک - پنچ شیل - کیلاش اور ہموان یہ
پربت ہین یہ سب پربت دیوتاؤن کے رہنے کو ہین اور سب مین رودر چھیتر ہین - اسی طرح
پچھم کے پربت بھی شو چھیترون سے سوبھایمان ہین مہابھدر سروور کے اُتر مین سنکھ کوٹ
مہاشیل - برکھبھ - ہنس - ناگ - کپل - اندر - نیل - کنتک شرنگ - شت شرنگ -
پشپ کوش - پرشیل - برج - براہ - میور اور جاردھ یہ پربت ہین ان سب پربتون مین
مہادیوجی کے ہزارون بہان ہین اور انکے بیچ کی زمین مین بہت اچھے تالاب اور اُپبن
بنے ہین جنمین من سدھ گندھرب وغیرہ اپنی اپنی استریون سہت شری شوجی کی
کرپا سے رہتے ہین ان پربتون کی درون ارتھات دون مین بیل بن کے بیچ لچھمی آدیوی
رہتی ہین - ارجن برچھون کے بن مین کشیپ آدمن تال بن مین اندر بامن اور سرپ
رہتے ہین - اَو ٹبر بن مین گردم پرجاپت آدمہاتما لوگ رہتے ہین امر بن مین سدھ

یتتب بن مین ناگ اور سدھ کنشک بن مین سورج بھگوان اور ردر کے گن بیج پور بن
مین برہسپت گمد بن مین بشن آدی دیوتا استھل پدم بن مین مدہ گت۔ اور بٹ برچھ مین
سب ناگ رہتے ہین اور شیش ناگ پاتال مین رہتے ہین جو بل بھدر روپ بشن مورت
ہین اور شری مہادیو جی کے کنکن اور بشن جی کی سجیا ہین پنس برچھون کے بن مین شنکراچارج
سہت سب دیت اور دانو رہتے ہین سپاری اور ناریل کے بن مین کنر اور سرپ کرور
برچھ والے بن مین سب گنون سہت نندی جی رہتے ہین اور کلپ برچھون کے بن
مین سرسوتی جی رہتی ہین یہ ہم نے سنچھیپ سے کچھ کچھ بات کہی بستار سے کہا نہنگ کہین

پچاسوان ادھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و شتانت شکھر کے پار جات بن مین اندر رہتے ہین۔
اگنی سکہ پورب مین کمدپربت کا بڑا ابھاری کنگورا ہے جسمین دانوون کی آٹھ پری ہین سبرن
کوٹ مین نیلک راچھسون کے ارسٹھ نگر ہین مہانیل پربت مین اشو مکھ کنرون کے پندرہ
نگر ہین مین سو د پربت مین بدیا دھرون کی تین پری ہین بیکنٹھ پربت مین گرڑ کرنج پربت
مین بدور بسد ھار پربت مین بس رتن دھار پربت مین سپت رکھ ایک شرنگ پربت مین
پرجاپت گج شیل پربت مین درگا آدی دیبی سمیرپربت مین ادتیہ رودر اشو نی کمار اور بسو
رہتے ہین ہیم کچھ پربت مین اسی نگر دیوتاون کے ہین سنیل پربت مین پانچ کروڑ راچھسون
کا نواس ہے پنچ کوٹ پربت مین راچھسون کے نگر ہین جنمین پانچ کروڑ راچھس رہتے ہین شت
شرنگ پربت مین جچھون کے سو نگر ہین نام پربت مین ناگ رہتے ہین بشاکھ پربت مین
اسکند اور شو تیو مین گرو رہتے ہین پشاچک پربت مین کبیر اور ہرکوٹ مین ہر رہتے ہین
کمد پربت مین کنر انجن پربت مین چارن کرشن پربت مین گندھرب رہتے ہین
پانڈر پربت مین سب بھوگون سہت بدیادھرون کی سات پری ہین۔

سہسر شکھر پربت مین اندر کے شتر اور بڑے پرتاپی دیتون کے سات ہزار نگر بستے ہین
مکٹ پربت مین سرپ رہتے ہین کشیپ کیت پربت مین جم سوم ہایو باسک وغیرہ رہتے
ہین تکمک پربت مین برہما بشن شو اسکند کبیر اور سوم وغیرہ دیوتاون کے چھیتر ہین

شری کنٹھ پربت مین پاربتی جی سمیت ساکشات شری سداشو جی نواس کرتے ہین۔
یہ برہمانڈ (یعنے دنیا) شوجی ہی نے پیدا کیا ہے اور برہما بشن رُدر آدا س برہمانڈ کی رچھا کرنے
والے ہین اسی سے چکرورتی کہلاتے ہین اب مرجیادا پربتون مین جو شوجی کے چھیتر ہین اُنکا
برنن ہم سنچھیپ سے کرتے ہین بستار سے تو ہو ہی نہین ہو سکتا کیونکہ سب جگت مین شوجی
بیاپت ہین اس سے سب جگت ہی شو چھیتر ہے۔

ادھیاے اکیاون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو دیوکوٹ گر کا بیچ والا کنگورہ جو سُبرن بید ورج مانک
نیل گو مید آدانیک رتنون سے جڑا ہوا ہے جسمین چمپک اشوک پناگ بکل اسنا پارجات
آدبرچھون پر طرح طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بول رہے ہین اور انیک گیرو ہرتال
منسل آددھاتون سے بچتر برن ہو رہا ہے اور پُشپون سے بھرا ہے سُندر اُجّل شیتل جل کے
جھرنے اور ندیان چارون اور سوبھا دے رہی ہین اور ہزارون تالاب کملون سے
بھرے ہین جس سے اُس پربت کی سوبھا ادھک ہو رہی ہے اُس کنگورے کے اوپر
دس جوجن کے بستار مین اُتّم اُتّم برچھون سے پرپورن بھوت بن نام بن ہے جسکے بیچ مین
سونے کا کوٹ (قلعہ) منیون کے تورن لمبے بڑے بڑے دروازے اور اسپھٹک کے گوپر
اور رتنون کے سنگھاسن سہت شری شوجی کا مندر ہے جسمین اسپھٹک کے
کھمبھون سہت اسندر انیک مندر ہین برہما بشن آدکر کے پوجیت بُہت سے گن وہان
رہتے ہین جنکے مکھ باراہ ہاتھی ریچھ سنگھ باگھ اونٹ گدھا اُلّو ہرن اور بکرا وغیرہ جانورون کے
مکھ کے برابر ہین پربت کے برابر جنکے بشریر اور رنگ رنگ کی صورت روشن آنکھین
اور بڑے مکھ ہین انما آدسب سدھیان موجود ہین اور اُس شو مندر مین پوجن کے
واسطے کتنے ہی دیوتا ہمیشہ رہا کرتے ہین اور جھرجھر جھنجھ شنکھ بھیری گومکھ آد باجے
بجا کر شوجی کی آرتی کرتے اور ناچتے گاتے ہین برہما بشن آد دیوتا سدھ گندھرب رکھ
اور گن سب وہان شری سداشو جی کا پوجن بھگت سے کرتے ہین اور من کا مانا پھل
پاتے ہین اسی بھانت بڑے اونچے کنگورون والا ات منوہر کروڑون جیجھون کے

سوامی گنبیر کا نواس کیلاش پربت ہی وہان بھی شوجی کا استھان بہت اُتّم ہی جہان پاربتی
جی سہت مہادیو جی نواس کرتے ہین اور جسکے پاس مُندا کنی ندی بہتی ہے مُندا کنی ندی
مین سونے کے گھاٹ رتنون سے جڑے ہوئے بنے ہین اور سونے کے کمل نیل من کے
اپتں (کلیان) اور بلور کی کوکا بیلی جسمین پھول رہی ہین جنکی سگندھ کمی جوجن سے بھونراؤن
کو کھینچ لیتی ہی اور دیوتا دانو گندھرب جچھ راچھس کنّر جس ندی کا سیون کرتے ہین
اور اپسرا لوگ جس ندی مین بہار کرتی ہین اُس ندی کے اُتّر کی طرف شوجی کا مندر
ہی جسمین سدا سانب شو نواس کرتے ہین - بھاگیرتھی کے دہنے کنارے پر ہزارون
تپسیون کے رہنے کا ایک بڑا بھاری بن ہی اُسمین بھی بہت اُتّم استھان ہین جہان
گنون سہت پاربتی جی کو سنگ لیے مہادیو جی کریڑا کرتے ہین - نندا کے پچھم کنارے
پر کچھ دکھن کو جھکا ہوا رُور بڑی نام اونچے اونچے ہزارون مندرون سے سوبھایمان نگر
ہی جسمین سیکڑون روپ سے سانب شوجی اپنے اپنے گنون کو ساتھ لیے ہوئے آنند کرتے
ہین اسی سے اوس استھان کو شوالی بھی کہتے ہین اسی طرح سب دیپ پربت بن ندی
ند تالاب اور سمدرون کی سندھہ (دراج) آد استھانون مین ہزارون شو استھان
ہین جنمین مہادیو جی کا نواس رہتا ہی-

ادھیاے باون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے سنیشور اس جمبو دیپ مین بے گنتی ندیان سمدر جل کی اور
سدا بہنے والی پہاڑون اور تالابون سے نکلکر بہتی ہین اُن مین کوئی پورب مکھ کوئی دکھن مکھ
کوئی آت پوتر اُتّر مکھ اور بہت سی پچھم مکھ بھی بہتی ہین آکاش کا سمدر یہ چندرما ہی جس سے امرت
نکال نکالکر سب دیوتا لوگ سدا پیتے ہین اُس سے ساتوین بایو اسکندھ مین آکاش گنگا
نکلی ہین جس سے کروڑون تارا اور آکاش گمن ہورہا ہی- چوراسی ہزار جوجن اونچا میر
پربت ہی اُس کے اوپر شری شوجی شری پاربتی جی سہت اور گنون سہت رہ کر آکاش
گنگا مین کیل بہار کرتے ہین اُس سے اُس کا جل بہت پوتر ہی وہ ندی میر پربت کی
پیکرما کرتی ہوئی بہتی ہی جب وہ میر پربت مین گرتی تب ہوا کے زور سے چار

دھارا ہوکر چارون طرف بہی اور شوجی کی آگیا پاکر اس پاس کے پہاڑونکو توڑ کر سمندر
مین جا ملی اس آکاش گنگا سے ہزارون ندیان اور نکلین جو سب کھنڈون مین
بہنے لگین۔ گو نام پرتھوی کا ہی آکاش سے گنوار بھارت پر تھوی پر گری اِس سے گنگا
نام ہوا کیت مال کے رہنے والے سب منکہ کالے رنگ کے ہوتے ہین اور سدا انس کے
پھل کھاتے ہین اور دس ہزار برس تک جیتے ہین اُنکی استریان بھی اُتپل برن کالے
رنگ کی ہی ہوتی ہین بھدراشو مین مرد و عورت سب گورے رنگ کے ہوتے ہین اور اُنکو
کوئی روگ اور کوئی اُپدرو نہین ہوتا دس ہزار برس تک جیتے ہین اور آم کھا کھا کر شوجی
کا دھیان کرتے ہین رمیک ورش مین سب عورت و مرد سفید رنگ کے ہین اور برگد کے
پھل کھا کر گیارہ ہزار پانسو برس تک جیتے ہین اور سدا شوجی کا دھیان کرتے ہوئے سکھ
سے بسر کرتے ہین ہرن مے ورش کے رہنے والے پیپل کے پھل کھا کر بارہ ہزار پانسو برس
جیتے ہین اور بھگت سے سدا شوجی کا پوجن سیون کرتے ہین کرو ورش کے رہنے والے
سورگ سے گرے ہین اور میتھن (جماع) سے پیدا ہوتے ہین اُنکا رنگ اچھا سفید رنگ کا
ہی دودھ وغیرہ اچھی اچھی چیزین کھاتے ہین استری پُرشون مین چکوا چکئی سے بھی سوا
پریت ہوتی ہی اور دونون کی موت ساتھ ہی ہوتی ہی یہ پُرش لوگ اپنی استری کو چھوڑ کر
دوسری استری سے پریت نہین کرتے ہین اسطرح کنپرش کے رہنے والے چودہ ہزار
پانسو برس تک جیتے ہین اور بڑے آنند سے اپنا سمے بتاتے ہین اُنکے آدھ ویادھ (اندرونی
و بیرونی بیماری) نہین ہوتی ہمیشہ جوان بنے رہتے ہین اور بہت سندر ہوتے ہین اور
اچھے اچھے زیور اور کپڑے پہنتے ہین۔ جمبو دیپ کے سب کھنڈون مین کرو ورش سب سے
اُتم ہی چندرما کی طرح پر کاشمان وہان شوجی کا مکان ہی۔ بھارت ورش کے منکہ
انیک رنگ کے ہوتے ہین اور اُنکے شریر چھوٹے ہوتے ہین کرم کے موافق اُنکی عمر
ہوتی ہی اور پتیا تما ہوتے ہین پر اُنکی بڑی سے بڑی عمر سو برس تک ہوتی ہی بہت سے
دیوتاؤن کا پوجن کرتے ہین بہت طرح کے گیان اور ودیا والے ہوتے ہین اور تھوڑے سے
بھوگی ہوتے ہین کوئی اندر دیپ مین کوئی کسیرو۔ تامر دیپ۔ گبھستمان ناگ دیپ

سومیر گاندھرب برن اور کمار کا کھنڈ وغیرہ دیشون مین رہتے ہین۔ پکچھ پلند کرات شور وغیرہ بہت ذات کے لوگ بستے ہین انکے پیچھے جو ان لوگ رہتے ہین بیچ مین براہمن چھتری بیش اور شودر رہتے ہین جگت۔ جتھ اور بیاپار سے انکا آپس مین بیوہار رہتا ہی چارون برنون کا اپنے اپنے کرم مین دھرم ارتھ اور کام سنکلپ اور ابھمان رہتا ہی اس بھارت ورش کے رہنے والے سورگ اور موکش کے لیے سب کرم کرتے ہین اور اس بھارت ورش مین چارو جگون کے دھرم ہین اور کھنڈون مین سدا ایک سا سمے رہتا ہی۔ کم پرش کھنڈ مین پرش سونے کے رنگ کے اور استریان اپسراؤن کے برابر ہوتی اور بلکش کے پھل کھاکر دس ہزار برس تک جیتے ہین اور سدا شوجی کا آرادھن کرکے سدا سکھی رہتے ہین۔ ہر ورش کے رہنے والے بھی سورگ ہی سے گرے ہین انکو بڑھاپا کبھی نہین ہوتا ہی اوکھ کا سندر رس پی کر دس ہزار برس تک جیتے ہین۔ مدھم کھنڈ جو ہمنے الاورت نام کہا وہان سورج بہت نہین تپتے ہین وہان کے رہنے والے کبھی بوڑھے نہین ہوتے سورج چندر ما نچھتر وغیرہ وہان بہت نہین پرکاش کرتے ہین وہان کے رہنے والے سب کمل کے رنگ کمل نیتر کمل مکھ ہوتے ہین اور انکی دیہ مین خوشبو بھی کمل کی ایسی ہی آتی ہی سب سدا شوجی کے پرم بھگت ہین جامن پھل کا رس پی کر تیرہ ہزار برس تک جیتے ہین دیولوک سے آکر وہان جنم لیتے ہین اس سبب سے وے لوگ اجر امر اور نروگ ہوتے ہین جامن کا رس پینے سے بھوکھ پیاس تھکائی نفرت بڑھاپا موت انکو کبھی نہین ہوتی وہان بہت لال جامبونَد نام سونا دیوتاؤن کے زیور کے لیے پیدا ہوتا ہی۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہی منیشورو یہ ہمنے نو کھنڈون کے رنگ عمر اور بھوجن کا حال سنچھیپ سے کہا ہی۔ ہیم کوٹ پربت مین گندھرب اور اپسرا رہتی ہین شیش باسکی اور تچھک آدِ ناگ نکھدھ پربت مین رہتے ہین تینتیس[۳۳] جگ کرنے والے دیوتا سدا اور نرمل برہم رکھ نیل پربت مین رہتے ہین ویت دانو شویت پربت مین پتر شرنگ ۔۔۔ ججھ اور کنیر ہمالے مین رہتے ہین اور سب پربت اور بن وغیرہ مین بھیا بش ۔۔۔ آدی اور پاربتی جی سہت شوجی وہان رہتے ہین۔ نیل شویت اور

ترنگت وان مین دیوتا اور سدھ اور پتر وغیرہ کو شری سداشوجی کے درشن سدا ہوا کرتے ہین
نیا ۔۔۔ دا اور شویت پربت سونے کا اور شرنگ وان پربت مور کے پنکھ کی طرح
۔۔۔ تنگ ۔ ہونے سے ۔۔۔ تین پربت راج جمبو دیپ مین ہین ۔

ادّھیاے ترپن

شو جی کہتے ہین کہ ہر منیشور پلکش آدی سات دیپون مین سات سات ورش پربت
ہین گومیدک ۔ چاندر ۔ نارد ۔ دُندُبھ ۔ سومک ۔ سُمنا الھواببھو ۔ اور ببھراج
یہ سات پربت پلکش دیپ مین ہین ۔ کُمُد ۔ اُنّم ۔ بلاہک ۔ درون ۔ کنک ۔ مہکہ ۔
اور کالدمان ۔ یہ سات پربت شالمل دیپ مین ہین ۔ بدرم ۔ ہیم ۔ دُیت مان ۔
پشپت ۔ کشیشے ۔ ہر اور مندر یہ سات پربت کُش دیپ مین ہین ۔ مندراچل پربت
پر شری سداشوجی رہتے ہین مندر نام جل کا ہے جل کے دھارن کرنے سے اِس پربت کا
نام مندراچل ہوا اس مندراچل نے اِیکمت چھیترارتھات کاشی مین بڑی تپسیا کرکے
شوجی کو پرسن کیا اور یہ بر وان مانگ لیا کہ آپ میرے اوپر نواس کیا کرین شوجی نے
اسکا کہنا مان لیا کہ نندی وغیرہ گن اور شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر وہان ہی رہنے لگے اور
اسکو اب تک بھی نہین تیاگ کرتے ۔ کرونچ ۔ بامن ۔ اندھکارک ۔ دوابرت ۔ بنند ۔ پندریک
اور دُندُبھ یہ سات پربت کرونچ دیپ مین ہین ۔ اودے ۔ ریوت ۔ شیامک ۔ راجت
آمبکے ۔ رمنیہ ۔ اور کیسری ۔ یہ سات پربت شاک دیپ مین ہین انمین کیسری پربت
سے بایو (ہوا) اور رمنیہ پربت مین سب اوکھدھ پیدا ہوتی ہین ۔ پُشکر دیپ مین بڑی
بڑی شِلا اور مینون سے بھرا ہوا ایک ہی پربت ہے جو پچاس ہزار جوجن اونچا ہے اور
چونتیس ہزار جوجن زمین مین گڑا ہے یہ پربت دیپ کے پہلے بھاگ مین ہے اور دوسرے
بھاگ مین مانسوتر پربت ہے جو سمدر کے کنارے پر ہے اور پچاس ہزار جوجن اونچا
اور اُتنا ہی چوڑا یہ پربت بھی ہے اس پُشکر دیپ مین دو دیش ہین مانس پربت
کے باہر مہابیت کھنڈ اور بھیتر دھاتکی کھنڈ ہے میٹھے پانی کے سمدر سے پُشکر دیپ چارون
طرف سے گھرا ہوا ہے اسی طرح ساتو دیپ سات سمدرون سے گھرے ہوئے ہین

دیپ سے دیپ اور سمدر سے سمدر آگے آگے بڑے ہوتے گئے ہین سب کے باہر
میٹھے پانی کا سمدر ہی اسکے پار چارون طرف سب سے دوگنی سونے کی زمین ہی اور
اُس زمین کے چارون طرف لوکا لوک پربت ہی یہ پربت دس ہزار جوجن اونچا ہی
اور اتنا ہی اُسکا پھیلاو ہی لوکا لوک پربت کے ادھر ہی سورج کا پرکاش رہتا ہی اور
اُدھر اندھیالا ہی ہی اِس سے یہ پربت لوکا لوک کہلاتا ہی سورج منڈل تک بھور لوگ
اور دھرو منڈل تک سورگ لوگ ہی اور آوہ - پرَوہ - انوہ - سم وہ - بوہ - پراوہ
اور پروہ سبے سات پایو کے چکر ہین اور ان سات بایو اسکندھون مین کرم رتبہ ترتیب
سلسلہ) سے میگھ - سورج - چندرما - نچھتر - راس گرہ - سپت رکھ اور دھرو رہتے
ہین - بھوم سے دھرو منڈل پندرہ نیت اونچا ہی ایک نیت جوجن بھوم سے سورج منڈل
اونچا ہی سولہ ہزار جوجن سورج کا رتھ ہی چراسی ہزار جوجن اونچا میر پربت ہی - دھرو
سے کروڑ جوجن اوپر مہرلوک ہی مہرلوک سے دوکروڑ جوجن جن لوک ہی جن لوک سے
چار کروڑ جوجن تپو لوک ہی تپو لوک سے بھی چھ کروڑ جوجن اوپر ست لوک یعنے برہم لو
ہی یہ سات اُپر لوک اِس برہمانڈ مین کہے ہین اور ساتو پاتالون کے نیچے گھور سے
لیکر مایا تک اٹھائیس کروڑ نرک ہین اُنمین اپنے اپنے کرم کے موافق پاپی لوک نرک
بھوگ کرتے ہین - رورو نرک سے ایچی نرک تک پانچ پانچ نرک اکٹھے ہین یہ سہنے
ایک برہمانڈ کا حال کہا اور بڑے بستار سے ہرنیہ گربھ کی سرشٹ بھی کہی پرنت ایسے
ایسے برہمانڈ کروڑون ہین اور ہر ایک برہمانڈ مین چودہ بھون ہین اور ان سب کے
کارن (یعنے سبب پیدایش وغیرہ) شری شوجی مہاراج ہین وہیہ سے رہت شوجی کا
یہ پرپنچ (جگت) وہیہ سہت ہی - شوروپ گرہستھی کی استری پرکرت یعنے مایا ہی مہت
تتو وغیرہ پترا اور ونیا بھمان سب پُش اُسکے داس ہین - شوجی آد اور انت سے
رہت ہین وہ ہی چھبیس تتوروپ ہین اُنھین کی آگیا سے پرتھوی میگھ پربت
سمدر نچھتر تارا وغیرہ اور اندر وغیرہ سب دیوتا یعنی سب جگت کے چرا چر جیو
اپنی اپنی مرجادا پر ٹھہرے ہوئے ہین - ایک سے اپنے چھنو ن سے رہت جگت روپ

دھارن کیے ہوئے شری مہادیوجی کو دیکھکر اندر وغیرہ سب دیوتا اُنکے پاس گئے اور بچار
کرنے لگے کہ یہ کون ہے تب تو اُنکی شکتت جاتی رہی اس جچھ کے سامنے اگن ایک تنکے کو بھی
نہ جلا سکی ہوا اُس تنکے کو اُڑا بھی نہ سکی اور بھی سب دیوتا اپنے اپنے پربھاو سے خالی ہو گئے
تب اندر نے جچھ سے پوچھا نہ تو یون ہے وہ تو اتنا سُنتے ہی اَنتر دھان ہوا اور وہ یہ گہنے پہنے
ہوئے ہمالے کی پتری شری پاربتی جی وہاں پرگٹ ہوئین تب سب دیوتاؤں نے شری پاربتی
جی سے پوچھا کہ ہے ماتا یہ کیا مایا ہے اور یہ جچھ کون ہے تب شری پاربتی جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ مین اس
پرکھ کی پرکرت (مایا) ہون اور لوہت سفید سیاہ میرے رنگ ہین اور اس جچھ کی آگیا کے
آدھین ہون اور اسی جچھ کی آگیا سے برہما جی اور برہما جی سے یہ انڈ پیدا ہوا ہے اور انڈ مین
چھتر سورج چندرما سہت چراچر روپ سب جگت پیدا ہوا اسلیے یہ جگت شو روپ ہے۔ فقط

ادھیاے چون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور واب ہم نچھتر گرہ وغیرہ کی گت برنن کرتے ہین کہ میرو پربت
کے پورب طرف مانس پربت کے اوپر اندر کی پری ہے دکھن مین جمراج کی نگری پچھم مین برن
کی نگری اُتر مین سوم کی نگری ہے جنمین وگپال رہتے ہین اور امراوتی سنجمنی سکھا اور بجاے
سلسلہ سے چارون پریون کے نام ہین ان پریون کے اوپر سورج گھومتے ہین دچھنا ین مین
سورج بہت جلد چلتے ہین امراوتی مین جب سورج مدھیان کال (دوپہر) کا ہوتا ہے تب سنجمنی
مین سورج اُدے ہوتا ہے اور جب سکھاوتی مین آدھی رات ہوتی ہے تب بجا مین سورج است ہوتا ہے
اسی پرکار اور بھی نگرون جانو اگن کون مین جب سورج اُدے ہوتا ہے تب نیرت مین مدھیان
کال اور جب بایبیہ مین آدھی رات تب ایشان مین سائیکال ہوتا ہے ایک مہورت یعنی دو
گھڑی مین اکتیس ۳۱ لاکھ پچاس ہزار جوجن سورج چلتے ہین اسی گت (چال) سے سورج
دچھنا ین اور اُترا ین ہوتے ہین اُترا ین مین آکاش کے بیچ اور دچھنا ین مین مان سرودر کے
اوپر گھومتے ہین ایک ایک این مین یعنے چھ چھ مہینے مین ایک سو اسی دن سورج رہتے
ہین جسطرح کمہار کا چاک بہت جلد گھومتا ہے اسیطرح سورج منڈل بھی دچھنا ین مین
گھومتا ہے اسلیے دچھنا ین مین ساڑھے بارہ مہورت یعنے پچیس ۲۵ گھڑی کا

دن اور ساڑھے سترہ مہورت (۳۵ گھڑی) کی رات ہوتی ہو اور اُترا ین مین سورج آہستہ
چلتے ہین سورج کے رتھ مین من ۲ دیتہ گندھرب اپسرا اور سانپ وغیرہ بھی بیٹھے ہین
سورج اپنے چارون طرف تپتے ہین کیول برہمی سبھا کو نہین تپاتے ہین سندھیا کے
سمے براہمن لوگ جو ارگھ دیتے ہین اُسی سے راچھسونکو مارکر سورج بھگوان سچلتے ہین
اُترا ین مین ساڑھے سترہ مہورت کا دن اور ساڑھے بارہ مہورت کی رات ہوتی ہی
دونون ا ین مین تیس مہورت (یعنے ۶۰ گھڑی) کا دن رات ہوتا ہی سب گرہون کے
ساتھ دھرو بھی گھومتا ہی جسطرح کمہار کے چاک کے بیچ مین رکھا ہوا مٹی کا پنڈا گھومتا ہی
سپت رکھا اور گرہ نچھتر بھی دھرو کی اچھا سے گھومتے ہین سورج بھگوان اپنی
کرنون سے سب پانی کو سکھاتے ہوئے گھومتے ہین۔ بشن بھگوان کی کرپا سے اُتان پاد
راجا کے پتر کو یہ دھرو کی پدوی ملی ہی۔ سورج کا کھینچا ہوا پانی چندر منڈل مین جاتا ہی
چندر منڈل سے میگھون مین آتا ہی ہوا کے مارنے سے وہ پانی میگھ زمین پر برساتے ہین
اسطرح جل کا کبھی ناش نہین ہوتا سورج سب جگت کو بھاست (دیکھ پڑ نا) کرتے ہین
اس سے اُنکا نام بھاسکر ہی سب لوکون کے پران جل ہین اور جل کے مالک شوجی ہین
بشن جی کا نام نارا ین اسی سے ہوا کہ وہ جل مین رہتے ہین سب جگت بشن جی مین رہتا ہی
اور بشن جی جل مین رہتے ہین جب سب جگت چراچر جل جاتا ہی تب دھوان اُٹھتا ہی وہی دھوان
ہوا کے لیجانے سے آکاش مین جاکر اگن کے ساتھ میگھ بن جاتا ہی اسطرح دھوان اور اگن اور ہوا کے
ملنے سے میگھ ہوتے ہین وہی میگھ جل برستے ہین اور اُنکے مالک اندر ہین جگ کرنے کے دھوین
سے جو میگھ پیدا ہوتے ہین وہ ہمیشہ براہمنون کا بھلا کرتے ہین داواگن کے دھوین سے
پیدا ہوے میگھ بن کا بھلا کرتے ہین چتا کے دھوین سے پیدا ہوئے میگھ جگت کا برا کرتے
ہین ابھچار کرم کی اگن سے پیدا ہوئے میگھ جیوون کا ناش کرتے ہین اسطرح
دھوان سے جگت کا بھلا اور برا ہوتا ہی اسلیے ابھچار کے دھوین کو ڈھک لینا چاہیے
جسمین پھیلے نہین جو براہمن اس دھوین کو ڈھکے بغیر ابھچار کرم کرتا ہی وہ پرجا کا ناش
کرنے والا ہوتا ہی میگھ پانی کے رہنے کا استھان ہین وے پون کے پریرنے سے

چھ مہینے برستے ہین گرجنا میگھون مین بایو کا گن ہی بجلی اگن سے پیدا ہوئی ہی اسطرح دھوان وغیرہ تین چیزون سے میگھون کی پیدایش ہی بھرنش ہونے سے ابھرا ور پرتھوی کو مین کرنے ارتھات سینچنے سے میگھ ہوتے ہین - باہو- بیرنچیہ اور پاکش لیے تین طرح کے میگھ ہوتے ہین - گھی اور کاٹھ کے دھوین سے پیدا ہوئے میگھ باہو کہلاتے ہین برہماجی کے سوانس سے پیدا ہوئے میگھ بیرنچیہ کہلاتے ہین اور اندر کے توڑے ہوئے پربتون کے پنکھ سے پیدا ہوئے میگھ پاکش میگھ کہلاتے ہین و باہو نام میگھ آوہ نام بایو مین رہتے ہین بیرنچیہ نام میگھ پروہ نام بایو ہین اور پاکشس جو پشکر وغیرہ میگھ ہین وے اِنکے بھی اوپر رہ کر برستے ہین - باہو میگھ بہت دِنون تک تھوڑا تھوڑا برستے ہین گرجتے نہین اور پرتھوی سے ایک کوس کے بھیتر رہتے ہین اور ٹھنڈی ہوا بھی اُسنکے ساتھ رہتی ہی اور اکثر پہاڑون پر رہتے ہین - بیرنچیہ میگھ ایک جوجن کے بھیتر رہ کر بہت برستے ہین اور گرجتے بھی بہت ہین - پشکر وغیرہ پاکش میگھ اِتنا برستے ہین کر سب جگت جل مین ڈوب کر سمندر ہو جاتا ہی اُسی مین رات کے سمے پربیشور سوتے ہین ان سب میگھون کا دھوان پاجا کا بڑھانیوالا ہی - پنڈر دیش مین جو برسات ہوتی وہ جاڑون مین کھیتی پیدا کرتی ہی گنگا جل کی برسات گانگ کہلاتی ہی وہ پرآوہ نام ہوا کے زور سے ہوتی ہی پراوہ نام ہوا میگھون کو ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ کو لیجاتی ہی میگھ ہمالے پہاڑ پر برس کر جو پانی بچ رہتا ہی اُسکو بھارت کھنڈ مین برستے ہین سورج بھگوان ساکشات شوجی کا روپ ہین اور جگت کے پیدا کرنے والے تیج - بل آنکھ کان من مرت آتما کرودھ وشابدشا ست رِت بایو باول کھچر (پہلا) نوکپال برہما بشن اندر اور ردر یہ سب سورج ہی ہین لیے ہزار کرن والے سورج بھگوان آٹھ ہاتھ اور تین نیتر والے اردھ ناری روپ سب دیوتاؤن کے سوامی ساکشات شوجی ہی ہین انھین کی کرپا سے برسات ہوتی ہی جتنا پانی زمین سے سورج بھگوان کھینچ لیتے ہین اُس سے ہزار گنا برساتے ہین جل کا ناش کر دینا اور بڑھا دینا سب انھین کے اختیار مین ہی دھروسے پریت (تحریک) کی ہوئی بایو برسات کا ناش کرتی ہی سورج سے نکلکر سب نچھتر منڈل مین پانی برستا ہی اور برسات کے

بعد دھرو کی تحریک سے وہ پرسات سورج منڈل مین چلی جاتی ہے۔

ادھیاے پچپن

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و اب ہم سورج چند رما اور گرہون کے رتھون کا حال کہتے ہین اور جسطرح سورج چلتے ہین وہ بھی کہینگے۔ سورج کا رتھ برہما جی نے سمبت سر کے اویون سے بنایا اور تین نابھ اور پانچ آرون سے جگت چکرا سمین لگایا وہ سونے کا رتھ سب دیوتاؤنکا باس ہوا اُس رتھ کا لمبا اور چوڑا و نو ہزار جوجن ہے بید سے بنائے ہوئے سات گھوڑے اُسمین چکر کے اوپر لگے ہوئے ہین اور اُس رتھ کی دھری دھرو پر رکھی ہے اسی سے دھری کے گھومنے سے دھرو بھی گھومتے ہین دھرو کی تحریک سے ایک چکر کے ساتھ دھری گھومتی ہے ہوا کی زنجیرون سے دھرو ہی سب نچھتر گرہ وغیرہ کو حرکت رفتار دیتے ہین رتھ کا جوا اور دھری رتھ کے دکھن کی طرف دھرو لیے ہوئے ہین اور سورج کے رتھ کا سارتھی چکرا اور گھوڑے گھومتے ہوئے دھرو کے پیچھے گھومتے ہین یا تلہری روپ اس رتھ کے جوے اور دھری کا اگلا حصہ کیل مین بندھی ہوئی رسی کی طرح چار ونطرف گھومتا ہوا اترا این مین سورج کے گھومتے ہوئے ہوا کی زنجیرین لمبی ہوتی ہین اور چھناین مین دھرو سے کھینچی ہوئی چھوٹی ہوجاتی ہین پرنت دونون اینون مین ایک سو اسی دن سورج گھومتے ہین سب دیوتا من چھند وغیرہ ہمیشہ سورج بھگوان کی پوجا اور استت کرتے ہین اس رتھ مین دیوتا من آدیتہ گندھرب اپسرا گرامنی سرپ اور راچھس یہ سب سلسلہ کے موافق دو دو مہینے بیٹھتے ہین اور اپنے تیج سے سورج کے تیج کو مددوے کر بڑھاتے ہین اپنی بنائی ہوئی استت سے من لوگ سورج بھگوان کا ارادھن کرتے ہین گندھرب اپسرا ناچنے اور گانے سے اُنکی آپاسنا کرتے ہین اور گرامنی جچھ بھوت وغیرہ گھوڑ. ن کی لگام پکڑتے ہین سرپ سورج کو دھارن کرتے ہین راچھس لوگ رتھ کے پیچھے پیچھے چلتے ہین بال کھلیہ نام رکھ اُدیاچل سے استاچل پربت تک سورج بھگوان کو پہونچادیتے ہین یہ سب دو دو مہینے سورج بھگوان کے ساتھ

رہتے ہین چیت وغیرہ بارہ مہینے برس مین ہوتے ہین۔ بسنت گریکھم برکھا شرد ہیمنت
ششر یہی چھ رت برس مین دو دو مہینے کی ہوتی ہین۔ دھاتا۔ ارجما مشر۔ برن
اندر۔ بوسوان۔ پوکھا۔ پرجنیہ۔ انش مان۔ بھگ۔ توشٹا۔ بشن۔ یہی بارہ
سورج۔ پلست۔ پلہ۔ اتر۔ بششٹھ۔ انگرا۔ بھرگ۔ بھردواج۔ گوتم۔ کشیپ
کرت۔ جمدگن کوشک۔ یہ رکھ۔ باسکی۔ کنکنی کر۔ تچھک۔ ناگ۔ ایلاپتر۔ شانکھ
پال۔ ایراوت۔ دھننجے۔ مہا پدم۔ کرکوٹک۔ کمبل۔ اشوتر۔ یہ ناگ۔ تمبر۔ نارد
ہاہا۔ ہوہو۔ بشوابس۔ اگرسین۔ سرچ۔ پرابس۔ چترسین۔ ارنایو۔ دھرت
راشٹر۔ سورج برچا۔ یہ گندھرب۔ کرتستھلا۔ پنج کستھلا۔ مینکا۔ سہجنیا۔ پرم لوچا
انملوچا۔ گھرتاچی۔ بشواچی۔ اربشی۔ پورب چتی۔ تلوتما۔ رنبھا۔ یہ اپسرا۔
رتھ کرت۔ رتھوجا۔ ستباہ۔ رتھ چتر۔ رتھ سون ربرن۔ سشین۔ سین جت
تارچھیہ۔ ارشٹ نیم۔ رتھ جت۔ ست جت۔ یہ گرامنی۔ ادہیت۔ پہیت
پوترشیے۔ ابدھ سرپ۔ بیاگھر۔ آپ بات۔ بدیت۔ دواکر۔ برہموپیت
جگیوپیت۔ یہ راچھس یہ سب بارہ بارہ کے سات گن سورج بھگوان کے ساتھ
رہتے ہین اور استھان کے ابھمانی ہین دھاتا سے بشن تک بارہ آدتیہ سورج بھگوان
کا تیج اپنے تیج سے مدد دے کر بڑھاتے ہین۔ پلست سے لیکر کوشک تک بارہ منی
سورج بھگوان کی استت کرتے ہین۔ باسکی سے لیکر اشوتر تک بارہ ناگ سورج بھگوان
کو دھارن کرتے ہین۔ تمبر سے سورج برچا تک بارہ گندھرب گیت گاکے
کر سیوا کرتے ہین۔ کرتستھلا سے لیکر رنبھا تک بارہ اپسرا بھانت بھانت کے
ناچ دکھا کر سورج بھگوان کو پرسن کرتی ہین۔ رتھ کرت سے لیکر ست جت تک بارہ
گرامنی گھوڑون کی لگام پکڑے رہتے ہین۔ ہیت سے لیکر جگیوپیت تک بارہ راچھس
ہتھیار ہاتھون مین لیکر رتھ کے ساتھ چلتے ہین۔ دھاتا۔ ارجما۔ پلست۔ پلہ۔ باسک
کنکنی کر۔ تمبر۔ نارد۔ کرتستھلا۔ پنج کستھلا۔ رتھ کرت۔ رتھوجا۔ ہیت۔ پہیت یہ
سب چیت اور بیساکھ مین سورج بھگوان کے ساتھ رہتے ہین۔ سرتن۔ اتر۔

بشِشٹھ۔ تچھک۔ ناگ۔ یَنکا۔ سہ جَنیا۔ ہاہا۔ ہوہو۔ سُباہ۔ رتھ چتر۔ پورسٹے
اودھ ےگن جیٹھ اور اساڑھ مین سورج بھگوان کے پاس رہتے ہین۔ اندر۔ بوسوان
انگرا۔ بھرگ۔ الاپکش۔ شنکھ پال۔ بشواپش۔ اگرسین۔ پرم لوچا۔ انم لوچا۔
رتھ سون۔ برن۔ سرپ بیا گھر۔ ےگن ساون اور بھادون مین سورج بھگوان کی
سیوا مین رہتے ہین۔ پوکھا۔ پرجنیہ۔ بھردواج۔ گوتم۔ ایراوت۔ وششٹھ۔ سرج
پرالبن۔ گھرتاچی۔ بشواچی۔ ستشین۔ سین جت۔ آپ۔ بات۔ ےسب
کنوار اور کاتک مین ساتھ رہتے ہین۔ انش مان۔ بھگ۔ کشیپ۔ کرت۔ مہاپدم۔
کرکوٹک۔ چترسین۔ اورنایو۔ اربشی۔ پورب چتی۔ تارچھیہ۔ ارشٹ نیم۔ بدت۔
دواکرے اگہن اور پوس مین سورج بھگوان کی پوجا مین رہتے ہین۔ توشٹا۔ بشن جمدگن۔
کوشِک۔ کمبل۔ اشوتر۔ دھرتراشٹ۔ سورج برچا۔ تلوتما۔ رنبھا۔ رتھ جت۔ ست جت۔
برہموپیت۔ جگیوپیت ےگن ماگھ پھاگن مین سورج بھگوان کے ساتھ سیوا کے لیے
رہتے ہین اِن دیوتاؤنکا جیسا تیج جوگ منتر دھرم اور بل ہے اسی کے انسار سورج بھگوان
تپتے ہین یہی دیوتا برستے ہین اور یہی تپتے ہین پرکاش کرتے ہین پیدا کرتے ہین اور جگت کا
سب امنگل دور کرتے ہین اور دشٹون کا سُبھ ہر لیتے ہین ہوا کے برابر جلد چلنے والے
بمان پر بیٹھکر آکاش مین چلتے ہین اور سب منونتر و نمین جیوون کی رچھا کرتے ہین۔ اس
بھانت چودہ منونترون مین چودہ گن سورج بھگوان کے ساتھ رہتے ہین اسطرح ے
سب دیوتا دو دو مہینے سورج بھگوان کے ساتھ رہتے ہین ہرے رنگ کے سات گھوڑے
اپنے ایک چکر رتھ مین لگا کر سمدر سہت ساتو دیپ پرتھوی ایک دن رات مین گھوم آتے
ہین ہے منی لوگو جسطرح ہمنے سورج بھگوان کا پربھاو سنا تھا وہ آپ کو اچھی طرح
سنا دیا۔ فقط

ادھیاے چھپن

سوت جی کہتے ہین کرہے منیشورو بیتھی کے نچھتر ارتھات اسونی وغیرہ نچھتر و نمین چندرما
پھرتا ہے سو سوا انشون کے ساتھ مین چکر اور سفید رنگ کے وس گھوڑے چندرما کے رتھ

کے دونون طرف لگے ہین اسطرح کے رتھ پر چڑھکر پترون سہت چندرما گھومتا ہی۔ شکل پچھ
مین سورج سے چندرما آگے رہتا ہی اور پچھ کے انت مین سورج کی کرنون سے پورا
ہوجاتا ہی دیوتا لوگ چندرما کو پیتے ہین اسی سے گھٹ جاتا ہی اور سورج بھگوان اپنی
سُشمن نام کرن سے شکل پچھ مین اُسکو پورن کرتے ہین اسطرح کرشن پچھ کے پندرہ
دنون مین چندرما گھٹتا جاتا ہی اور شکل پچھ مین پورا ہوتا جاتا ہی تینتیس ۳۳ ہزار تینتیس ۳۳ سو تینتیس
دیوتا چندرما کے امرت کو پیتے ہین اماوس کے دن دیوتا تو چندرما کو پی کر چلے جاتے
ہین اور جو کچھ باقی رہ جاتا ہی اُسکو پتر لوگ آکر دو گھڑی تک پیتے ہین اُسی سے مہینہ
بھر تک آسودہ رہتے ہین بڑھنے اور گھٹنے کا آرمبھ (آغاز) پریوا سے ہوتا ہی اِس پر کار
یہ بردھ (بڑھنا) سورج بھگوان کی کرنون سے ہوتی ہی۔ فقط

اَدھیائے ستاون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و بدھ کے رتھ مین آٹھ گھوڑے پشنگ برن (روپ
کے رنگ) کے لگے ہین اور رتھ بھی جل اور تیجومے ہی۔ انیک رنگ کے دس گھوڑے
پرتھوی سے شکر کے رتھ مین لگے ہین۔ منگل اور برہسپت کے رتھ سونے کے بنے ہین
اور بڑے تیز چلنے والے آٹھ گھوڑے لگے ہین۔ سنیچر کا رتھ لوہے کا ہی اور سیاہ رنگ کے
آٹھ گھوڑے لگے ہین اور سورج کے شترراہ کے رتھ مین بھی آٹھ ہی گھوڑے لگے ہین یہ
سب گرہ ہوا کی زنجیرون سے دھرو مین بندھے ہین اسطرح جتنے تارا ہین اُتنی ہی ہوا کی
زنجیرین ہین اور سب تارا اُنھین مین بندھے ہین اور آپ گھومتے ہین اِسی طرح دھرو کو
بھی گھماتے ہین ہوا کے لگنے سے سب تارا چکر کی طرح گھومتے ہین اور اُس ہوا کا نام
پروہ ہی سب تارا اور گرہ وغیرہ دھرو کی پکرما (طواف) کرتے ہین نو ہزار جوجن سورج
کا بیاس ہی اور اِس سے تگنا پروہ (گھیر) ہی اِس سے دوگنا چندرما کا پرمان ہی ان دونون
کے برابر ہوکر راہ نیچے سے چلتا ہی اور منڈلاکار پرتھوی کی چھایا کو گرہن کرتا ہی اندھکار
والا تیسرا استھان راہ کا ہی چندرما کے پرمان کا سولھوان حصہ شکر کا پرمان ہی شکر کے
پرمان مین اُسکی چوتھائی گھٹا دیوین تو برہسپت کا پرمان ہوتا ہی اور برہسپت سے

ایک چرن کم یعنی پون منگل اور سنیچر ہی اور ان سے ایک چرن کم بدھ کا پرمان ہی اور اسونی وغیرہ تارون کا پرمان بھی بدھ کے برابر ہی باقی سیکڑون چھوٹے چھوٹے تارے چار تین دو جوجن کے پرمان کے بھی ہین اور سب کے اوپر ہین ڈیڑھ جوجن سے کم کا پرمان کسی کا بھی نہین ہی پرنت سنیچر منگل اور برہسپت تاراؤن سے اوپر ہین اور باقی چار گرہ نیچے ہین اوپر کے گرہ آہستہ چلتے ہین اور نیچے کے چار گرہ جلد چلتے ہین جتنے کروڑ ہین اُتنے ہی باریک تارے بھی ہین سورج کے کرم سے نیچ اور اونچ ہوتے ہین چندرما جب اُترا ئین مین ہو تب پورنماسی کے دن اونچا ہونے سے جلد دیکھ پڑتا ہی تب سورج دچھنا ئین مین ہوکر نیچ مارگ مین ہوتا ہی اور بھوم کی ریکھا سے گھِرا ہوا اماوس اور پورنماسی کو اپنے سمے پر اُدے ہوکر جلد اُست ہوجاتا ہی اور اُتر مارگ مین اَستھت (قائم) چندرما اماوس کے دن بھی کچھ دیکھ پڑتا ہی اور دکھن مارگ مین اَستھت اندھکار مین ملجاتا ہی اس سے دکھائی نہین دیتا سیکھ اور تلا کی سنکرانت کے دن دن رات برابر ہو جاتے ہین سب کے نیچے سورج بھگوان پھرتے ہین اُنکے اوپر چندرما چندرما کے اوپر نچھتر منڈل نچھتر منڈل کے اوپر بدھ بدھ کے اوپر شکر شکر کے اوپر منگل منگل کے اوپر برہسپت برہسپت کے اوپر سنیچر سنیچر کے اوپر سپت رکھیشور رکھیون کے بھی اوپر دھرو ہین آس دھرو روپ بشن لوک کو جو جانے وہ پاپ سے چھوٹ جاسے دبیہ تیج سے سنجکت سورج چندرما اور گرہ ہمیشہ نچھترون سے جوگ کرتے ہین اور نیچ اونچ ملنا الگ ہوتا وغیرہ گرہون کے آپس مین ہوا کرتا ہی چھ رتون مین گرہون کا جوگ کئی بار ہوتا ہی مگر دوسرے آدمیون کی نظر مین جوگ معلوم ہوتا ہی درحقیقت آپس مین جوگ نہین کرتے ۔ ہے منیشور وجسطرح پر گرہون کی گت ہمنے دیکھی اور سنی ویسی ہی سنچھیپ سے کہی جسطرح شوجی نے اسکندجی کا تلک کیا ویسے ہی برہماجی نے سورج بھگوان کا تلک کر سب گرہون کا سوامی بنایا اسلیے گرہ ناقص ہونے سے دکھ پہونچنے مین سب گرہون کی پوجا اور خاصکر سورج بھگوان کی پوجا اور اُنکے پرسن ہونے کے لیے ہوم کرنا چاہیے فقط

ادھیائے ۵۸ اٹھاون

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی برہما جی نے کسطرح دیوتاؤن کا تلک کیا اور کسکو کسکا سوامی بنایا۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیسورو گرہون کا سوامی سورج۔ نچھتر اور اوکھدھیونکا سوامی چندرما۔ جل کا سوامی برن۔ دھن کا اور جچھون کا سوامی کبیر۔ آدتیونکا سوامی بشن۔ بسوون کا سوامی پاوک۔ پرجاپتون کا دچھ۔ مرتون کا اندر۔ دیت وانوونکا پرہلاد۔ پترونکا جم۔ راچھسون کا نرت۔ پشوونکا رودر۔ بھوت اور گنون کا نندی بیر اور پشاچون کا بیر بھدر۔ ماترکاؤن کی سوامنی چامنڈا دیبی۔ رودرون کا نیل لوہت گنون کا سوامی گنیش جی۔ استریون کی سوامنی شری پاربتی جی۔ بچنون کی سوامنی سرستی جی۔ مایا بیون کے سوامی بشن جی۔ سب جگت کے سوامی برہما جی۔ پربتون کا سوامی ہمالے۔ ندیون کی سوامنی گنگا جی۔ سب سمدرون کا سوامی چھیر سمدر۔ برچھون کے سوامی پیپل اور برگد۔ گندھرب اور بدیادھر اور کنرون کا سوامی چترر تھ۔ ناگون کا باسکی۔ سرپون کا تچھک۔ دگجون کا ایراوت۔ پچھیون کا گرڑ۔ گھوڑون کا اچےشروا مرگون کا سنگھ۔ گئوونکا برکھبھ۔ سنگون کا شربھ۔ سینا پتون کا اسکند۔ شرت انمرتیون کا سوامی لکلیش کو بنایا اور کرم پرجاپت کے پتر سدھرما۔ شنکھ پد۔ کیتمان اور ہیم رومانے چارون دشا کے سوامی کیے گئے۔ پرتھوی کا سوامی پرتھو۔ سب کے سوامی مہیشور۔ بشو پراگ تیجس اور ترتی روپ چار مورتیون کے سوامی برکھدھوج شری شنکر ہوئے اسطرح شری شو جی نے جبپر کرپا کی اسکو برہما جی نے سب کا سوامی کرکے تلک کیا ہے منیشورو یہ سب ہمنے بشار پورنک آپ سے برنن کیا۔ فقط

ادھیائے ۵۹ انسٹھ

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے یہ جو کہا اسکو سنکر بڑا آنند ہوا اب آپ جوت کا حال کہیے یہ سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو جو ہمنے بیاس جی وغیرہ شانت بدھ والون سے سنا ہے وہ آپکو سناتے ہین۔ پہلے ہم وبیہ بھونک اور پارتھوا ان تین طرح کی اگن کی پیدائش کا حال کہتے ہن کہ جب برہما جی کی رات گذر گئی تب برہما جی نے جگت پیدا کرنیکی

اچھائی مگر سب طرف اندھیرا ہو رہا تھا صرف برہماجی ہی جگنو کی طرح چمکتے تھے تب برہماجی
نے پرکاش ہونے کے لیے اگن کو پیدا کیا اور اُسکے تین حصے کیے - پون مین رہنے والا اگن پارتھو
سورج مین رہنے والا اگن شچ اور بجلی مین رہنے والا اگن اج کہلایا - اب ہم اِنکے لچھن جدے
جدے کہتے ہین - جٹھر اگن - سورج اگن - بجلی اگن - یے تینون اگن جل سہت رہتے ہین
سورج بھگوان اپنی کرنون سے پرتھوی کا جل کھینچتے ہین تو بھی اُنکی کرن اور زیادہ پرکاش
کرتی ہین یہ سورج کی اگن بجھتی نہین ہی - آدمیون کے پیٹ مین رہنے والی اگن
بھی پانی کے ساتھ ملی رہتی ہی اسیطرح بجلی کی اگن بھی ہی سورج است ہونے کے بعد
سورج کی روشنی اگن مین چلی جاتی ہی اسی سے رات کے وقت اگن دور سے چمکتی ہے
صبح کے وقت وہ روشنی پھر سورج مین جاتی ہی اور اگن کی گرمی بھی سورج مین چلی جاتی ہی
مگر ایک چوتھائی حصہ گرمی سورج مین جاتی ہی باقی تین حصہ اگن مین رہتی ہے اسی سے
بہت تپتا ہی - پرکاش سورج کا گن ہی اور گرمی اگن کا گن ہی اور سورج اور اگن آپسمین
اپیاس کیا کرتے ہین اُتر طرف کی آدھی زمین مین جب سورج رہتے ہین تب اُنکے تیج کے
پرویش کرنے سے پانی کا رنگ لال ہو جاتا ہی اور دکھن طرف کی آدھی زمین جہان اُسوقت
مین رات ہوتی ہی وہان کا پانی سفید رنگ رہتا ہی سورج بھگوان سپتچ ہین اور اپنی کرنون
سے پانی کو کھینچتے ہین یہ پارتھو اگن کہلاتی ہی اسی کو دیشہ اور سپتچ بھی کہتے ہین یہ اگن ہزار
کرن اور گھڑے کی طرح گول ہی اپنی ہزار ناڑی یعنی رگون سے ندی سمندر کنوان اور
میگھ وغیرہ کے پانی کو کھینچ لیتا ہی انمین چار سو ناڑی پانی برساتی ہین اور بھجن - مالیہ -
کیتن اور پتن یے اُن امرت روپ ناڑیون کے نام ہین - تین سو ناڑی برف
گراتی ہین اُنکے نام ریشا - میدھا - اور باتسا ہین - شکلا - گبھا اور شکلا یے تین سو نہایت
تیز دھوپ کی کرنے والی ہین اسطرح سورج روپ سدا شو ان ناڑیون سے سب جگت
کو دھارن کر رہے ہین اور منکھون کو اوکھدہ سے اور پتر و نکو سودھا سے اور سب دیوتا ونکو
امرت سے ترپت کرتے ہین - بسنت رت اور گریکھم رت مین تین سو کرنون سے تپتے
ہین برسات اور شرد رت مین چار سو کرنون سے برستے ہین - ہیمنت رت اور ششر

(۱۰)

رت مین تین سوکرنون سے برف گراتا ہے۔ اندر۔ دھاتا۔ بھاگ۔ پوکھا۔ متر۔ برن۔ ارجما
انش۔ بوسوان۔ توشٹا۔ پرجنیہ۔ اور بشن۔ یہ بارہ آدتیہ ہین۔ ماگھ مہینہ مین برن
پھاگن مین سورج۔ چیت مین انش۔ بیساکھ مین دھاتا۔ جیٹھ مین اندر۔ اساڑھ
مین ارجما۔ ساون مین بوسوان۔ بھادون مین بھاگ۔ کنوار مین پرجنیہ۔ کاتک مین توشٹا
اگہن مین متر۔ اور پوس مین بشن نام سورج تپتے ہین۔ برن نام سورج پانچہزار کرنون
سے تپتا ہے۔ چھ ہزار سے پوکھا۔ سات ہزار سے انش۔ آٹھ ہزار سے دھاتا۔ نو ہزار
سے اندر۔ دس ہزار سے بوسوان۔ گیارہ ہزار سے بھگ۔ سات ہزار سے متر۔ آٹھ ہزار
سے توشٹا۔ نوہزار سے پرجنیہ۔ دس ہزار سے ارجما۔ چھ ہزار کرنون سے بشن نام سورج
زمین پر تپتے ہین۔ بسنت رت مین سورج کا رنگ کپل۔ گریکھم مین سونے کا ایسا۔ برکھا مین
سفید رنگ شرورت مین پانڈ برن ہیمنت مین تانبے کا رنگ اور ششبر رت مین لوہے کا
رنگ ہوتا ہے اور کھدیون مین بل اور دیوتاؤن مین امرت اور پترون مین سودھا کرکے وہی سورج
بھگوان ترپت کرتے ہین اسطرح سورج بھگوان ہزار کرنون سے لوک کا بھلا کرتے ہین یہ سورج منڈل
سب گرہ اور نچھتر اور چندرما مین تیج ہونیکا کارن ہے نچھتر ونکا سوامی چندرما شری شوجی مہاراج
کا بایان نیتر ہے اور سورج دہنا نیتر ہے اسیلیے جگت کے بھی نیتر ہین۔ فقط

اُدھیائے ساٹھ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور دسورج تو اگن روپ اور چندر اجل روپ ہین اب ہم
باقی پانچ گرہون کی پرکرت کہتے ہین آپ سُنیئے کہ دیوتاؤن کا سینا پت ارتھات اسکند
منگل ہے ساکشات نارائن بدھ ہے ساکشات مہاراج سنیچر ہے شکرا اور برہسپت دونون بھرگ اور
انگرا کے پتر ہین تینون لوک کی جڑ سورج بھگوان ہین دیوتا راچھس منکھ رودر اندر اپیندر
اگن اور براہمن سب سورج بھگوان سے پیدا ہوئے ہین سب تیج والون مین سورج بھگوان
ہی کا تیج جھلک رہا ہے سب لوک کا آتما اور سوامی شری مہادیو روپ پرم دیوتا سورج
بھگوان ہی ہین سب انھین سے پیدا ہوئے ہین اور انھین مین سماجاتے ہین سورج بھگوان
ہی کال (وقت) ہونیکے کارن ہین چھن مہورت دن رات پاکھ مہینہ رت ایَن

برس اور جگ وغیرہ کال کا گیان بغیر سورج کے نہین ہو سکتا اور بغیر کال یعنی وقت کے
نیم ونچھا رت بھاگ (تقسیم فصل وموسم) پھل پھول مول اناج گھاس پھوس اوکھد ہ
وغیرہ کچھ بھی نہین ہو سکتے سورگ مین اور پرتھوی پر سب بیوہار سورج کے بغیر مٹ جاتے
ہین کال اگن پرجاپت یہی ہین آتم مارگ مین رہ کر دن رات مین سب جگت کو اوپر
ور نیچے سے سورج بھگوان ہی تپاتے ہین جسطرح گھر کے اندھیارے کو چراغ دور کرتا ہی
اسی طرح سب جگت کے اندھیارے کو سورج بھگوان ہی اپنی ہزار کرنون سے دور کرتے
ہین ہنے سورج بھگوان کی جو ہزار کرنین کہی ہین اُنمین سات کرن مکھ ہین اُنکے نام یہ ہین
سشمن - ہرکیش - بشوکرما - بشو بیچا - سنددہ - سرابس اور سوراٹ - انمین سشمن
نام کرن چندرما کو بڑھاتی ہی - ہرکیش نام کرن نچھتر ونکو پرکاش دیتی ہی - بشو بچیا
شکر کو تیج دیتی ہی - بشوکرما بدھ نچھتر کو بڑھاتی ہی - سنددہ منگل کو پرکاش دیتی ہی -
سرابس سے برہسپت کا تیج بڑھتا ہی - سورات نام کرن سنیچر کو پرکاشت کرتی ہی - اسطرح
سورج ہی کے پربھاو سے گرہ نچھتر تارا اور یہ سب جگت پرکاشمان ہی - جسکا کبھی ناش
نہین ہوتا وے نچھتر کہلاتے ہین - فقط -

ادھیائے ۶۱ اکسٹھ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے ایشورو رات کو جو گرہ نچھتر وغیرہ دیکھ پڑتے ہین وہ سب سورج
کی کرنون سے پرکاشت ہو رہے ہین اس بھرت کھنڈ مین جو پرش سکرت کرم کرتے ہین اُنکے
یہی استھان ہوتے ہین تارن کرنے اور سفید ہونے سے تارکا کہلاتے ہین اسیطرح کے
اندھکار کو لینے اور پرکاش کا دان کرنے سے آدتیہ نام سورج بھگوان کا ہی شددھات سون یعنے
پیدایش اور سپندن یعنی چمکنے کا یا چمک رکھنے والا) ہی تیج کے پیدا کرنے اور جل برسنے سے
سورج بھگوان سوتا کہلاتے ہین اگرچہ دھات اہلاد ارتھ مین ہین جگت کو اہلاد کرنے سے
چندرما نام ہوا چندرما کا منڈل جل سہت اور سورج کا منڈل تیج سہت ہی اور گھڑے کی طرح
گول ہین سب دیوتا ان گرہ نچھتر روپ استھانون مین رہتے ہین سب منونترون مین یہے
نواس استھان ہین اسلیے گرہ کیا ہین گویا گھر ہین سورج منڈل مین سورج نارائن کا

تو اس ہی سوم منڈل مین چندرما کا شکر منڈل مین شکر کا تو اس ہی اسیطرح اپنے اپنے
منڈلونمین منگل بدھ برہسپت سنیچر رہتے ہین راہ اپنے استھان مین رہتا ہی اسی طرح اپنے
اپنے منڈلون مین نچھتر بھی رہتے ہین جتنے گرہ نچھتر وغیرہ دیکھ پڑتے ہین سب پنیاتما
جیوون کے رہنے کے استھان ہین اور کلپ کے شروع مین برہماجی نے بنائے ہین
پرلے تک انکے رہنے والے آنند سے انمین رہتے ہین سب منونترون مین انکے ابھمانی دیوتا
انمین رہتے ہین جو دیوتا پیچھے ہوگئے اور جو آگے ہونگے انکے لیے استھان الگ الگ
ہوتے ہین اس منونتر مین سب گرہ یہان پر بیٹھکر آکاش مین پھرنے والے ہین بیوسوت منونتر
مین ادت کے پتر بوسوان سورج ہین اتر رکھ کے پتر چندرما ہین بھرگ کے پتر ادر استرون
کے گرو شکر ہین انگرا رکھ کے پتر اور دیوتاون کے گرو برہسپت ہین بدھ بھی رکھ پتر ہی ہی سورج
بھگوان سے سنگیا مین سنیچر پیدا ہوئے ہین رودر سے بکیشی مین اگن کا اوتار منگل نچھتر ہوا ہی
سب نچھتر دچھ کی کنیا ہین راہ اسر سنگھکا کا پتر ہی چندرما سورج گرہ نچھتر وغیرہ کے رہنے والے
دیوتا ہین سورج بھگوان کا استھان اگن سہت ہی چندرما کا استھان سفید رنگ اور
جل سہت ہی بدھ کا استھان سیاہ رنگ اور جل سہت ہی شکر کا استھان بھی سفید رنگ اور
پانی سمیت ہی اور سولہ زنجیرون سے بنا ہی منگل کا استھان لال رنگ اور نو زنجیرون کا ہی
برہسپت کا استھان زرد رنگ اور سولہ زنجیرون سے جکت ہی سنیچر کا استھان سیاہ رنگ
اور آٹھ زنجیرون سے بنا ہی اور سب جیوونکو دکھ دینے والے راہ کا استھان تامسی ہی
سفید رنگ اور ایک ایک زنجیرون کے ساتھ سب تارا نچھتر ہیون کے استھان ہین اور
کلپ کے شروع مین جل سہت بنائے گئے ہین پرنت سبکے پرکاش کرنیوالے سورج
بھگوان ہی ہین سورج کا بیاس (پھیلاو) نو ہزار جوجن کا ہی اور اس سے تگنا ارتھات
ستائیس ہزار جوجن سورج منڈل کی پردہ یعنے گھیر ہے سورج کے لمبا وچوڑا دے سے
دونا چندرما کا لمبا وچوڑا دے ہے اسیطرح اور گرہون کا پرمان یعنے اندازہ بھی جیسا
پہلے کہا ہی ویسا ہی جانو ادت کے پتر سورج بشاکھا نچھتر مین پیدا ہوئے ہین اور
چندرما کرتکا نچھتر مین ۔ شکر پکھ نچھتر مین برہسپت پوربا پھالگنی مین پیدا ہوئے ہین

پورباکھاڑھ مین منگل کی پیدایش ہی ریوتی مین سنیچر کا جنم ہوا ہی بدھ دھنشٹھا مین پیدا ہوا
اور اشلیکھا مین راہ کی اُتپت ہوئی ہی اور اپنے اپنے نام کے نچھترون مین نچھترون کا
جنم ہوا ہی جبین نچھتر سے دکھ پہونچے اُسکے گرہ کی پوجا وغیرہ کرنے سے وہ شانت ہوجاتا ہی سب
گرہون مین مُکھ سورج ہی تارا گرہون مین مُکھ شکر ہے کیتون مین دھوم کیتُ مُکھ ہی آکاش کے
سب تارون مین دھرو مُکھ ہی نچھترون مین دھنشٹھا ایون مین اُتراین پانچ طرح کے ورشون مین
پرتھم سمبت سرِتون مین ششیر رِت مہینون مین ماگھ پکشون مین شُکل پکش تتھون مین پریوا
دن رات مین دن مہورتون مین پہلا مہورت جسکا دیوتا برہما ہی اور نیمکھ وغیرہ کال مین چھن
مُکھ ہی سمپورن کال کا کارن سورج ہی اور چار طرح کے جیوون کی پربرت اور نِبرت کرنیوالا
بھی وہی سورج بھگوان ہی اور سورج بھگوان کے پالنے والے رُدر ہین اِسطرح لوک
بیوہار کیلیے شری مہادیوجی نے یہ جوتش گن یعنی گرہ نچھتر وغیرہ بنائے ہین انکا ٹھیک
ٹھیک پرمان اور گت کوئی آدمی نہین کہہ سکتا ہے جنکو دِبیہ درشٹی ہی اُنھین کو ٹھیک
ٹھیک جوتش گنون کا گیان ہی منکھون کو انکا گیان شاستر سے انُمان سے دیکھنے سے اور اُتپت
سے ہوتا ہی آنکھ شاستر یا انی حساب تحریرے پانچ سبب جوتش گنون کا پرمان
جاننے کے لیے ہین اِن سب گرہ نچھتر تارا وغیرہ کے بنانے والے اور سوامی وہی
سداشو جی ہین فقط۔

ادھیاے ۶۲ باسٹھ

رِکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی شری بشن جی کے پرساد سے دھرو جی کیونکر سب
نچھترون مین مُکھ ہوئے اور دھرو کی بنائے گئے یہ آپ برنن کرین منیون کا یہ پرشن سُنکر
سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور وملد کُنڈلے من سے یہ کتھا جیسے سُنی ہی وہ آپ کو ہم سناتے
ہین کہ بڑا پرتاپی اُتّان پاد نام چکرورتی راجا تھا اُسکی سُنیتِ اور سُرچ نام دو رانیان
تھین بڑی رانی سُنیت کے دھرو نام پتر پیدا ہوا وہ بالک بڑا بدھمان تھا اور سُرچ
کے بھی ایک پتر ہوا ایکدن دھرو اپنے پتا کی گود مین بیٹھے تھے کہ اُنکی ماتا سُرچ
نے دھرو کا ہاتھ پکڑ کر وہان سے اُٹھا دیا اور اُسکے استھان پر اپنے پتر کو بٹھال دیا

تب دھرو روتے ہوئے اپنی ماتا کے پاس گئے اور جاکر سب حال کہا اُنکی ماتا نے کہا کہ ہے پتر رانی سُرچ پت کی بہت پیاری ہے اس سے اُسکے پتر کو بھی راجا بہت پیار کرتے ہیں میں کم نصیب ہوں اور میرے تو پتر بھی کم نصیب ہی پیدا ہوا اب تو رُو دے مت تیری یہ دستا دیکھکر مجھکو بہت دُکھ ہوتا ہے تو اپنی جگہ کو اپنی سامرتھ ہی سے پا سکتا ہے یہ بچن دُکھ کے اپنی ماتا سے سنکر دھرو جی تپسیا کرنے کے لیے بن کو چلے راستہ میں بشوامتر مُن ملے اُنکو دیکھکر دھرو جی نے بڑی عاجزی کے ساتھ پرنام کیا وے بھی انکی بال اوستھا اور نمرتا (ملائمت و عاجزی) دیکھکر بہت پرسن ہوئے تب اُنکو پرسن دیکھکر دھرو جی کہنے لگے کہ ہے مہاراج مجھکو میری سوتیلی ماتا سُرچ نے پتا جی کی گود سے اُٹھا دیا اور وہاں اپنے پتر کو بیٹھا دیا اور پتا جی نے اُسکو کچھ بھی نہ کہا تب میں دُکھ سے رُوتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا ماتا نے کہا کہ ہے پتر سوچ مت کر اپنی شکت سے اُتم استھان پراپت کر لے یہ ماتا کا بچن سُنکر میں آپ کے پاس آیا ہوں اب آپ ایسی کرپا کریں کہ جس سے بہت اُتم اور سب سے اونچا استھان مجھکو ملے یہ سُنکر بشوامتر مُن ہنسکر بولے کہ ہے راج پتر شری شو جی کے بائیں انگ سے پیدا ہوئے بشن بھگوان کا تم آرادھن کرو اور اس منتر کا نرنتر جپ کرو منتر یہ ہے۔

(ॐ नमो भगवते वासुदेवाय) تو سب دُکھ اور پاپوں کے ناش کرنیوالے شری بشن بھگوان کرپا کرکے بہت اُتم استھان تمکو دینگے یہ سُنکر دھرو جی بشوامتر مُن کو پرنام کر ایکانت میں جاکر پورب کی طرف منھ کرکے نیم سے جپ کرنے لگے اور شاک مول پھل وغیرہ سے اپنا نرباہ کرکے بڑی کٹھن تپسیا کرنے لگے اس طرح تپ کرتے اور منتر جپتے ہوئے ایک برس کا زمانہ گذر گیا بہت سے بیتال راچھس اور سنگھ وغیرہ وحشت جیو دھرو جی کی تپسیا میں وگھن (خلل) کرنے کو آئے پرنتو اُنھوں نے کسیکو کچھ نہ سمجھا اور ایک چت ہو کر تپسیا کیے گئے ایک پشاچی دھرو جی کی ماتا سنیت کا روپ رکھکر سامنے آکر رونے لگی اور کہنے لگی کہ ارے پتر میں کم نصیب ہوں اور میرا تو ایک ہی پتر تھا وہ بھی مجھے چھوڑ کر جنگل میں آ بیٹھا اب میری کیا گت ہوگی

اسطرح بہت ایلاپ کیا پنٹ دھرو جی نے اُسکی طرف دیکھا بھی نہین اپنا جپ کیے گئے
تب توسب مگھن شانت ہوگئے اور گرڑ کے اوپر سوار بشن بھگوان سب دیوتاون کو ساتھ
لیے وہان آئے دھرو جی انکو دیکھکر بچار کرنے لگے کہ یہ کون مہاتما ہین کہ جنکے درشن ہی
سے میرا آتما آنند مین مگن ہو رہا ہے یہ بچار کر دھرو جی منتر جپتے ہوئے ہاتھ جوڑکر اُٹھے
تب بشن بھگوان نے اپنے شنکھ کا سرا دھرو جی کے مکھ مین چھلا دیا۔ شنکھ چھو جاتے ہی
ویدیہ گیان دھرو جی کو ہوگیا تب ہاتھ جوڑکر بشن بھگوان کی استت کرنے لگے۔ استت
بزبان سنسکرت۔

प्रसीद देव देवेश शंखचक्र गदाधर । लोकात्मन् वेद गुह्या-
त्मन् त्वां प्रपन्नोस्मि केशव ॥ १ ॥ नविदुस्त्वां महात्मानं
सनकाद्या महर्षयः । तत्कथं त्वां सहं विद्यां नमस्ते भुवने
श्वर ॥२॥

اس استت کو سنکر بشن بھگوان نے کہا کہ ہے پتر ہم تمسے بہت پرسن ہین آؤ اور اپنی ماتا سہت
سب نچھترون مین اُتم استھان مین رہو دھرو استھان ہمنے شو جی کی سیوا کرنے سے
پایا ہے وہ ہم تمکو دیتے ہین اور بھی جو پرش اس بارہ اچھر کے منتر کا جپ کرینگے وے بھی یہی
استھان پاوینگے یہ بچن بھگوان کا سنتے ہی دیوتا گندھرب سدھ اور رکھ وہان آئے اور ماتا
سنیت دھرو جی کو اُس اُتم استھان مین لیجا کر نواس کراتے بھئے اس پرکار بارہ اچھر کے
منتر کے جپ کرنے سے دھرو جی پرم سدھ کو پہونچے جو پرش بھکت سے باسدیو بھگوان کو پرنام
کرتے ہین وے بھی اس اُتم پدوی کو پاتے ہین۔ فقط۔

ادھیاے ۶۳ ترسٹھ

رکھ لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی اب آپ دیوتا وانو گندھرب سرپ راچھس وغیرہ کی پیدائش
کا حال سلسلہ سے کہیے ان لوگونکا یہ کہنا سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور وے پہلے تو
سنکلپ (نیت) سے دیکھنے سے اور چھونے سے ہی اولاد پیدا ہوتی تھی مثھن یعنی مرد
عورت کی صحبت سے اولاد دچھ پرجاپت کے بعد سے ہونے لگی جب دیوتا

رکھِ ناگ بہت سے پیدا کیے پرنتُ پرجا کی بڑھو تری نہوئی تب دَچّھ پرجاپت نے اپنی سُوبرت کا
نام استری مین میتھن سے ہر یشچ نام پانچ ہزار پُتر پیدا کیے اور وے پانچ ہزار پرجا کی اُتپت
کرنے لگے اسی اوسر مین نارد مُن نے آکر اُنسے کہا کہ بھائی پہلے زمین کی حد تو جان لو پھر
پیچھے پرجا کو پیدا کرنا ۔ نارد مُن کا یہ بچن سُنکر سب کے سب چارون دِشا کو چلے گئے
اور سمُدر مین پہونچی ہوئی ندی کی طرح آج تک بھی لوٹ کر نہ آئے تب پھر دَچّھ پرجاپت
نے اُسی استری مین شول نام ایک ہزار پُتر سرشٹ رچنے کے لیے اور پیدا کیے اُنکو
بھی نارد مُن نے وہی اُپدیش دیا اور کہا کہ تمھارے بھائی چلے گئے اُنکا پتہ لگاؤ کہ کہان
گئے اور اوپر نیچے سے پرتھوی کا پرمان دیکھو تب سرشٹ کا پیدا کرنا ٹھیک ہے یہ بچن نارد جی
کا مان کر وے بھی چلے گئے تب دَچّھ پرجاپت نے پارنی نام اپنی استری مین ساٹھ کنیا
پیدا کین اُنمین سے دس کنیا دھرم راج کو بیاہ دین تیرہ کشیپ کو ستائیس چندرما کو چار ارشٹ
نیم کو دو بھرگ کے پُتر کو دو کِرشاشو کو اور دو کنیا انگرا کو بیاہ دین اب اُن سب کنیاؤن
کے نام اور سنتان سُنو ۔ مرت وتی ۔ بسو ۔ بام ۔ لمبا ۔ بھان ۔ ارندھتی ۔ سنکلپا
مہورتا ۔ سادھیا اور بشوا یے تو دھرم کی استری ہوئین اُنمین بشوا کے پُتر بشوے دیوا ۔
سادھیا کے پُتر سادھیہ نام دیوتا ۔ مرتوتی کے پُتر مرت وان ۔ بسُ کے پُتر آٹھ بسُ ۔
بھان کے پُتر بارہ بھان ۔ مہورتا کے مہورت ۔ لمبا کے گھوش نام پُتر ۔ یام کے
ناگ بیتھی ۔ اور سنکلپا کے سنکلپ پُتر ہوا ۔ اُپ ۔ دھرو ۔ سوم دھر ۔ انل ۔ انل ۔
پرتیوکھ ۔ اور پربھاس سے بڑے پرتاپی اور سب دشاؤن مین موجود سب جگت کے
ہِت مین لگے ہوئے آٹھ بسُ ہین ۔ اجیک پاد ۔ اہر بدھنیہ ۔ برُوپاکش ۔ بھیرو ۔ ہر
بہُ روپ ۔ ترمبک ۔ ساوتر ۔ جینت ۔ پناکی اور اپراجت یے گیارہ رُدر ہین ۔ ادِت
دِت ۔ ارِشٹا ۔ سرسا ۔ مُنی ۔ سُربھ ۔ بنتا ۔ تامرا ۔ اِلا ۔ کدرو ۔ توکھا اور کرودھ وشا یے
تیرہ کشیپ کی استری ہوئین ۔ چاکشک منونتر مین جو دیوتا تُکھت نام سے تھے وہی بیوسوت
منونتر مین بارہ آدتیہ ہوئے ۔ اندر ۔ دھاتا ۔ بھگ ۔ توشٹا ۔ متر ۔ برن ۔ ارجما
بوِسوان ۔ سبتا ۔ پوکھا ۔ انش مان ۔ اور بشن سے ہزارن ہزار کرنون سہت

بارہ سورج ہین اور ادت کے پتر ہین - ہرنیہ کشیپ اور ہرنیاکش یے دو پتر کشیپ سے دت
ہین ہوئے دنو کے تلو پتر ہوئے انمین پتر چیت تک تھا - تامرا نے چھ کنیا پیدا کین شکی -
شینی - بھاسی - سگریوی - گردھرکا - اور شچ - یے ان کنیاؤن کے نام ہین شکی کی سنتان
طوطا اور الو پرند ہوئے - شینی کے شین اور بھاسی کے گرڑ نام پنچھی ہوئے گردھری
کے گدھ کبوتر پاراوت وغیرہ ہوئے - شچ سے ہنس چکوا چکئی سارس وغیرہ پیدا ہوئے -
سگریوی سے گھوڑے گدھے بھیڑ بکرے اور اونٹ وغیرہ پیدا ہوئے بنتا سے ارن
اور گرڑ یے دو پتر پیدا ہوئے اور سب لوگون کو ۔ اسنے دا ۔ سو دا ینی نام کنیا بھی بنتا
کے پیدا ہوئی سرسا نے ہزار سانپ پیدا کئے کدرو سے ہزار سیر والے ہزار ناگ پیدا ہوئے
انمین چھبیس مکھ ہین - ششیش - باسکی - کرکوٹک - شنکھ - ایراوت - کمبل - دھننجے
مہانیل - پدم - اشوتر - تچھک - ایلاپتر - مہاپدم - دھرتراشٹر - بلاہک - شنکھ پال -
مہاشنکھ - پشپ دنشٹر - شبھانن - شنکو روما - نہکھ - بامن - ہینت - کپل - درمکھ
اور پتنجل - یے ان چھبیس مکھ ناگون کے نام ہین - کرودھ بشا مین بڑے مایاوی راچھس
پیدا ہوئے - سرکھ مین دورا اور گئوا در بھینس پیدا ہوئے - منی مین اپسرا اور منی لوگ
پیدا ہوئے - ارشٹا سے کنر اور گندھرب پیدا ہوئے - الا سے ترن برچھ لتا گلم آدی پیدا ہوئے
اوکھا سے کروڑون جچھ اور راچھس پیدا ہوئے - کشیپ کی پر جا سے سب پیدا ہوئے
کہی اور اسکے پتر اور پوترون سے تو ہزارون ہی پیدا ہوئے اسطرح سرشٹ کو
کشیپ نے بڑھائی انمین مکھ مکھ کو تلک کرکے سبکا سوامی بنایا اور سنگھون کا سوامی بھوت
من کو کیا سوایمبھو منونتر مین برہما جی نے جسکا تلک کیا تھا وہی سات دیپون سمیت پرتھوی کو
دھرم سے پالتے ہین اور وہی منو ہوتے ہین - پچھلے منونترون مین کئی راجا ہوچکے
اور اگلے منونترون مین بھی کئی راجا ہونگے اسطرح پرجا کو پیدا کرکے پھر پرجا کی
بردھہ (ترقی) کے لیے کشیپ منی تپ کرنے لگے کہ گوتر کا کرنے والا پتر ہمارے
پیدا ہو اسطرح دھیان کرتے کرتے برہم بادی دو پتر بتسرا اور اسیت نام کشیپ کے
پیدا ہوئے بتسر کے ینذھرو اور ریبھیہ - یے دو پتر پیدا ہوئے ریبھیہ کے پتر

رنبھبیہ ہی کہلائے چیون کی کنیا ییندھرو کو بیاہی گئی اُس سے ہمیندھا نام پتر پیدا ہوا اُستکی
ایک پرنا استری مین بربہشٹ نام پتر پیدا ہوا جو شانڈلیون مین مکھ ہوا اور جسکا نام ویلپ
بھی ہی شانڈلیہ۔ ییندھرو۔ اور رنبھبیہ سے تین پکش کشیپ کے ہوئے۔ اب پلست کی
سنتان نور اچھسون کا حال کہتے ہین کہ چار جگ گذر جانے پر گیارھوین منونتر کے
کے ترتیا کا جب آدھا زمانہ گذر گیا تب وواپر کے آدمین من کا پتر نرکھینت اور اسکا پتر وم
اور وم کا پتر ترن بند ہوا وہ تیسرے ترتیا جگ کے آدمین راجا ہوا اُس راجا کے ال
بلا نام بڑی سندر کنیا پیدا ہوئی اور وہ کنیا پلست کو بیاہی گئی اس سے بشروا نام رکھیہ
پیدا ہوئے بشروا رکھ کے چار استریان ہوئین ایک تو برہسپت کی کنیا دیوبرنی[1] اور دو کنیا
مالی اُن کی ایک پشپوتکٹا[2] دوسری بلاکا[3] اور چوتھی استری مالی کی کنیا کیکسی[4] ہوئی اُنین دیو
برنی کا پتر کبیر ہوا کیکسی سے راون۔ کنبھ کرن۔ بھبھیکھن اور سورپ نکھا پیدا ہوئے۔
پرہست۔ مہاپارشو۔ کھر۔ اور کمبھ نسی کنیا پشپوتکٹا سے پیدا ہوئے ترشرا۔ دوکھن۔
بدت جہوا۔ اور مالکا نام کنیا بلا کے گربھ سے پیدا ہوئے نوراچھس پلست کے نبش
مین بڑے دشٹ کرمی پیدا ہوئے مگر اُنمین بھبھیکھن دھرماتما تھا۔ مرگ سنگھ باگھ آدجیو
بھوت پشاچ سرپ سور ہاتھی بندر کنر وغیرہ سب پلست ہی سے پیدا ہوئے اور اِس
بیوسوت منونتر مین کرت کے کوئی اولاد نہوئی اَتر مُن کے بڑی سندر دس استریان
تھین بھدرا اشو راجا سے گھرتاچی نام اپسرا مین دس کنیا پیدا ہوئین۔ بھدرا۔ ابھدرا۔
جلدا۔ نندا۔ بلا۔ ابلا۔ بلا بلا۔ گوپا۔ تامرسا اور برکرپتا۔ ے وسنو اَتر کو بیاہی گین۔ راہ نے
سورج کو ڈھک کر سب جگت مین اندھیرا کر دیا تب اَتر مُن نے سب جگت مین پربھا رکھا ت
اُجیالا کیا اِسی سے اُنکا نام پربھاکر ہوا اور آکاش سے راہ سے گرائے ہوئے سورج کو
اَتر مُن ہی نے آشیرباد دے کر پھر اُنکو اُنکی جگہ پر پہونچایا اَتر مُن سے بھدرا مین چندرما
پیدا ہوا اور بھی سب استریون مین اَتر مُن نے پتر پیدا کیے جو سب بید کے پارگامی ہوئے
اور آتر سے کہلائے اُنمین دو تو بڑے تجوتوی اور برہم کے جاننے والے ہوئے ایک
دتاترے دوسرے دُرباسا اور اِن دونون سے چھوٹی ایک برہم بادنی اور شبھ شلوان کنیا

بھی پیدا ہوئی اُسکے دو گوتر دن مین شیاو۔ پرتوس۔ پولگ۔ اور گنتو رسے چار پرسدّ
پُرش ہوئے اور اِن چارون سے اتّرینون کے چار پکش ہوئے کشیب۔ نارد پربت اور
اَندبرت سے چار۔ مانس پُتّر برہماجی کے ہین نارد جی نے بششٹھ جی کو ارندھتی بیاہی تاکا
شر کے جدھ مین سب لوک پانی نہ برسنے سے بہت دُکھی ہوئے تب بششٹھ جی سے آن
جل پھل مول اوکھدہ آدے پرجا کی رچھا کی بششٹھ جی نے ارندھتی مین شکت وغیرہ
سَو پُتّر پیدا کیے اور آورشنتی نام استری مین شکت سے پراشر نام پُتّر پیدا ہوا شکت کو
رودھر نام راچھس نے کھالیا پراشر سے ستّ وتی نام استری مین شری بشن جی کے
اوتار شری بید بیاس جی پیدا ہوئے بید بیاس جی سے ارنی مین شکدیو اور آپ نتیہ
پیدا ہوئے شکدیو جی سے پیوری مین بھور شروا۔ پربھ۔ شمبھ۔ کرشن۔ گور۔ اور کیرت متی
نام کنیا پیدا ہوئی جو انہہ کو بیاہی گئی اور بڑا پرتاپی جسکا پُتّر برہم دت ہوا۔ شویت۔
کرشن۔ گور۔ شیام۔ دھوتر۔ ارن۔ نیل۔ اور بادرک یے آٹھ پراشر کے پکش ہوئے۔
اب اِندر پرمت کی اُتپت سنو کر بششٹھ جی سے گھرتاچی نام اپسرا مین کپنجل پیدا ہوا اُسکو
ترموُرت اور اندر پرمت بھی کہتے ہین پرتھ کی کنیا مین بھدر پیدا ہوا بھدر کے بس اور بس کے
آپ نتیہ پیدا ہوئے آپ نتیہ کا بنس او پمنیو کہلایا۔ بششٹھ سے پیدا ہوئے کو ڈنیہ اور ایکی
سب بششٹھ کہلاتے ہے دس پکش بششٹھ جی کے ہوئے برہما جی کے دس مانسی پُتّرون
کے بنس ہمنے کہے انھین کے بیٹے پوتون سے سب جگت بھرا ہوا ہے۔

ادھیاے ۶۴ چونسٹھ

رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی بششٹھ جی کے پُتّرونکو راچھس نے کیون کھا لیا
یہ آپ برنن کیجیے یہ سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیو دو بشوامتر کے شاپ سے
بششٹھ جی کے ججمان کلماکھ پادنام راجا کے شریر مین جاکر رودھر نام راچھس بشوامتر ہی کی
پریرنا تحریک سے شکت آدی بششٹھ جی کے سَو پُتّرونکو کھا گیا بششٹھ جی بھی یہ حال سنکر
ارندھتی جی سمیت ہا پُتّر ہا پُتّر کہہ کہکر مہا دکھ سے مورچھا کھا کر زمین پر گر پڑے جب ہوش
آیا تب اپنا بنس ناش ہوا جانکر مارے دُکھ کے پران چھوڑ دینے کے لیے پہاڑ کی چوٹی پر

چڑھکر زمین پر گرے بششٹھ جی کو گرتے دیکھکر پرتھوی نے استری کا روپ رکھکر اُنکو اپنے
کمل ایسے ہاتھون مین سے لیا زمین پر نہ گرنے دیا اِسی اوسر مین شکنت کی استری آکر بششٹھ جی
سے کہنے لگی کہ مہاراج آپ اپنا شریر نہ تیاگ کرین میرے گربھ مین بالک ہے وہ آپکا پوتا یعنے بیٹا
کا بیٹا سب کاج سِدھ کرنے والا پیدا ہوگا اُسی پر آپ سنتوکھ کیجیے اس شریر کو تیاگ
نہ کیجیے اتنا کہکر اپنے سسُر کو اُٹھایا اور جل لیکر نیتر دھوئے اور اسیطرح اَرُندھتی جی کو بھی سمجھایا
اِسطرح اَشنکھا کے کہنے سے چیتن ہوکر پھر بھی اَرُندھتی سمیت بلاپ کرنے لگے تب تو
شکنت کی استری اَدرشنتی کے گربھ مین جو بالک تھا اُسنے ایک رچا پڑھی جسطرح بشن جی کے
نابھ کمل مین برہما جی پڑھتے ہین اُسکو سُنکر بششٹھ جی بچار کرنے لگے کہ یہ بید کی رچا کسنے پڑھی
اسی اوسر مین بشن بھگوان نے آکاش مین استھت ہوکر بششٹھ جی سے کہا کہ ہے پتر بششٹھ
یہ رچا تیرے پوتے (یعنے بیٹے کے بیٹے) نے پڑھی ہے ہمارے برابر شکنت والا تمھارے پوتا پیدا
ہوگا سوگ مت کرو اور وہ شو جی کا بھگت ہوگا اور شو پوجا ہی کے پربھاو سے تمھارے کُل کا اُدھار
کریگا اتنا کہکر بھگوان وہان ہی انتردھان ہوگئے بششٹھ جی نے بشن بھگوان کو پرنام کیا اور
اپنی اَشنکھا کے پیٹ کو چھوا اور پھر اپنے پترون کو یاد کرکے رونے لگے اور کہنے لگے کہ ہے
میرے پوتے تو جلد آکر پتر مکھ دیکھکر ہم اَرُندھتی سمیت اپنے پتر شکنت کے پاس جائین
بششٹھ جی کا یہ بچن سُنکر اَشنکھا بھی دُکھ سے اپنا پیٹ پیٹنے لگی اور بلاپ کرتی ہوئی زمین
پر گر پڑی تب تو بششٹھ جی اور ارندھتی جی نے اُسکو اٹھایا اور کہنے لگے کہ ہے نند بدھنی تو
اِسطرح گربھ کو مار پیٹ کر بششٹھ کے کُل کا ناش کیا چاہتی ہے تیرے ہی پتر کا مکھ دیکھنے کی
آشا سے ہمنے اب تک اپنا پران تیاگ نہین کیا اِسلیے تو سب طرح سے اس بالک کی
رچھا کر۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اِس بھانت بششٹھ جی نے اَشنکھا سے
کہا کہ ہم دونون کا اور اِس گربھ کے بالک کا جینا تیرے ہاتھ ہے اِسلیے ہے پتی برتے تو
اپنے شریر کی رچھا اچھی طرح کر۔ اتنا سُنکر اَدرشنتی کہنے لگی کہ مہاراج جو میرے شریر کی
رچھا ہی سے آپ کلیان سمجھتے ہین تو مین اِس دُکھ بھاگی امنگل شریر کی جہان تک ہو سکیگا
رچھا کرونگی پرنتو پتی کے بیوگ سے میرا ہردے جل رہا ہے بڑا اچرج ہے کہ آپ ساکشات

برہما جی کے پتر ہو کر پھر آپکو اور آپکی اسنگھا (بہو) کو اتنا دکھ ہوا اب آپ ہی میری رچھا کرین
مان باپ بیٹا پوتا سسر کوئی بھی پت کے برابر سکھ دینے والا نہین ہوتا پنڈت لوگ
کہتے ہین کہ پرش کی آدھی دیہ استری ہی یہ بھی مجھے جھوٹھ ہی معلوم ہوتا ہی کیونکہ آپ کے
پتر شکتی تو پرلوک کو گئے اور ہین ابھاگنی یہان ہی دکھ بھوگ رہی ہون میرے پران
بڑے کٹھن ہین جو پت کے بنا ایک چھن بھی بنے رہے اس بھانت اسنگھا کا بلاپ سنکر
بششٹھ جی نے اپنے آشرم مین آنیکا بچار کیا اور ارندھتی اور ادرشینتی کو کسیطرح اپنے ساتھ
لیکر اپنے آشرم مین آئے اور ادرشینتی بھی اپنے بنش کے اودھار کے لیے گربھ کی رچھا اچھی
طرح سے کرنے لگی دسوین مہینے اسکے پتر پیدا ہوا جسطرح ارندھتی کے گربھ مین شکتی اور اوت
سے بشنو اور سواہا سے اسکند پیدا ہوئے تھے اسی طرح یہ بالک بھی بڑا تیجسوی پیدا ہوا
پتر کے پیدا ہوتے ہی شکتی بھی دکھ سے چھوٹ کر پترون کے برابر ہوگیا اور پتر لوک مین
اپنے بھائیون سہت سکھ سے رہنے لگا سب پتر اور منی ناچنے لگے سورگ سے دیوتاؤن نے
پھول برسائے جسطرح انڈے سے برہما جی پیدا ہوئے یا میگھون مین سے سورج بھگوان نکلے
اسی طرح وہ بالک بھی بڑا تیجوان ہوا نام اس بالک کا پراشر رکھا گیا اس بالک کو دیکھنے
اور شکت کو یاد کرنے سے ارندھتی اور ادرشینتی کو سکھ اور دکھ ساتھ ہی ہوئے اور دونون
رو رو کر کہنے لگین کہ ہے بششٹھ جی کے پتر تو کہان گیا اس اپنے پتر کا کمل ایسا مکھ دیکھے
اسطرح کا بلاپ کرتے ہوئے سنکر بششٹھ جی نے انکو سمجھایا اور اپنی اسنگھا سے کہا
کہ سوچ دور کرکے اس بالک کا پالن کرو بششٹھ جی کی ایسی آگیا پاکر ادرشینتی بھی سب
دکھ بھول کر اپنے پتر کو پالنے لگی ایک دن وہ بالک اپنی ماتا کو بنا بھوکھن کے دیکھکر کہنے لگا
کہ ہے ماتا تمھارے انگ بنا (بغیر زیور) بھوکھن کے اچھے نہین معلوم ہوتے اسکا کیا کارن ہی کہ
بدھوا استری کی طرح تمنے سب بھوکھن تیاگ کر رکھے ہین اسکا کارن مجھ سے کہو پتر کا یہ بچن
سنکر ادرشینتی نے بھلا برا کچھ نہ کہا تب پھر پراشر نے کہا کہ ہے ماتا میرے پتا کہان ہین
تو مجھکو کیون نہین بتلاتی ہی تب تو ادرشینتی نے کہا کہ ہے پتر تیرے پتا کو راچھس نے
کھا لیا اتنا کہکر بیاکل ہو کر زمین پر گر پڑی بششٹھ جی اور ارندھتی اور اس آشرم مین رہنے وا

سب منی لوگ اُس بالک کا بچن سُنکر بلاپ کرنے لگے یہ سُنکر پَراشر نے اپنی ماتا سے کہا
کہ ہے ماتا دُکھ مت کر سب دیوتاؤن سے پُوجھ شری شو جی کا آرادھن کر۔ مین اپنے پتا کا
درشن نکو کراونگا اور تینون لوک کو جلا دونگا یہ سُنکر پرسن ہوکر اُسکی ماتا نے کہا کہ ہے پُتر
جو ایسا ہو سکتا ہو تو تو ابھی شو جی کا آرادھن شروع کر تب بششٹھ جی نے کہا کہ ہے پُتر
راچھسون کے ناش ہو جانے کے لیے تپ کر تینون لوک نے تیرا کیا اپرادھ کیا ہو یہ اپنے
پتامہہ (بابا) کا بچن سُنکر پراشر اپنی ماتا اور بششٹھ جی اور ارُندھتی جی کو پرنام کر ایکانت مین
جا کر مٹی کا شو لنگ بنا کر شو سوکت۔ ترمبک۔ تور ت رُدر۔ شو سنکلپ۔ نیل رُدر رُدر۔ باجی
پومان۔ ہوتا لنگ سوکت اور اتھرب شر۔ وغیرہ۔ بید منترون سے بید کے موافق
شری شو جی کا پوجن کر اشٹانگ ارگھ دے کر شری مہادیو جی سے پراشر منی کہنے لگے
کہ ہے ناتھ رُدھر نام راچھس نے میرے پتا کو اُنکے بھائیون سمیت کھا لیا اب مین اپنے پتا
اور اُنکے سنو بھائیون کا درشن کیا چاہتا ہون یہ کہکر ہا رُدر ہا رُدر کہتا ہوا بیاکُل ہوکر زمین پر
گر پڑا اور آنسو بہا کر رونے لگا اُس بالک کی یہ دشا دیکھکر شری مہادیو جی نے جگت جننی
شری پاربتی جی سے کہا کہ دیکھو یہ بالک بڑی بھگت سے میرا اسمرن اور آرادھن کر رہا ہو
پاربتی جی نے بھی اُس بالک کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو بہت بہ رہے ہین اور ہا رُدر ہا رُدر
کہہ رہا ہو تب شری مہادیو جی سے کہا کہ مہاراج آپ اس بالک کے اُوپر کرپا کیجیے اور
جو کچھ یہ مانگتا ہو وہ اِسکو دیجیے شری مہادیو جی نے کہا کہ ہے پاربتی جی یہ بالک ہمارا
درشن پانے کے لائق ہو اسلیے اسکو درشن دینا چاہیے اتنا کہکر شری مہادیو جی اور شری
پاربتی جی نے اُس بالک کے پاس جاکر درشن دیا پراشر بھی شری مہادیو جی کا درشن پاکر
آنند مین مگن ہوکر اُنکے چرنون پر گرا پھر شری پاربتی جی اور نندی جی کے چرنون کو پرنام
کرکے کہنے لگا کہ مہاراج میرے برابر دیو وانو کوئی بھی نہین ہو آج مین سب سے بڑھکر ہون
کہ میری رچھا کے لیے ساکشات آپنے کرپا کی میرا جنم سپھل ہوا اسی اوسر مین سورج
کیطرح چمکتے ہوئے بمان پر بیٹھے ہوئے اُنکے بھائیون سمیت اپنے پتا کو دیکھا اور بار بار
پرنام کرکے پراشر بہت پرسن ہوئے شری مہادیو جی نے شکت من سے کہا کہ

ہے بششٹھ جی کے پتر اپنے ماتا پتا پتر اور استری کو دیکھ تو۔ مہادیو جی کی یہ آگیا پاسے شکت
من بششٹھ جی کو اور اپنی ماتا ارندھتی کو پرنام کرکے پراشر سے کہنے لگے کہ ہے پتر تو بڑا مہاتما
ہے تو نے میری رچھا کی آج تیرا اکھ دیکھکر مانو انما وغیرہ سب سدھیان مجھکو مل گین تو نے
سب کل کا ادّھار کیا اب تو ہماری آگیا سے اپنی ماتا اور ارندھتی جی اور بششٹھ جی کی سیوا
اکر اور انکی سیب پرکار سے رچھا کر اتم پرشون نے کہا ہے کہ پتر کے جنم سے اتم لوک
ملتے ہین سو ٹھیک ہی ہے اب سب جگت کے سوامی شری مہادیو جی سے تو اپنا
من مانا بر وان مانگ لے اور ہم بھی پرمیشور کو پرنام کرکے اپنے بھائیون سہت اتم لوک
کو جاتے ہین اتنا اپنے پتر پراشر سے کہکر اور اپنی استری کو دھیرج دے کر ماتا پتا اور شری
مہادیو جی کو پرنام کرکے شکت من کیلاش کو گئے اور پراشر نے بھی بھگتی سے استت
کرکے شری مہادیو جی کو پرسن کیا شری مہادیو جی بھی پرسن ہو کر پراشر کو بر دان دیکر وہان
ہی انتردھان ہو گئے مہادیو جی کے انتردھان ہونے کے بعد منتر کے سامرتھ سے پراشر سب
راچھسونکو جلانے لگے تب انکو بششٹھ جی نے کہا کہ ہے پتر اس کرودھ کو چھوڑ دے راچھسون
کا کچھ اپرادھ نہین ہے تیرے پتا کو ایسا ہی ہونا بدا تھا ہے پتر کون کسکو مار سکتا ہے سب
اپنی اپنی پراربدھ کے موافق دکھ اور سکھ پاتے ہین اگیانیون ہی کو کرودھ ہوتا ہے بدھمان
لوگ کبھی کرودھ کے بس مین نہین آتے بڑے بڑے کلیشون سے اکٹھا کیے ہوئے تپ
اور بدھ کا ناش کرودھ کر دیتا ہے اسلیے راچھسون کو سنگھار کرنے والی اس جگ کو سماپت کرو
راچھس لوگ سب بے قصور ہین اور سادھو لوگ چھما وان ہوا کرتے ہین یہ بات بششٹھ جی سے
سنکر پراشر من نے راچھسون کے سنگھار کرنے سے اپنے چت کو ہٹا لیا اور بششٹھ جی بھی
انپر بہت پرسن ہوئے اسی اوسر مین وہان پلست من آئے بششٹھ جی نے انکا بڑا آدر
بھاو کیا اور اتم آسن پر بیٹھالا تھوڑی دیر بشرام کرکے پلست من نے پراشر جی سے کہا کہ
ہے پتر اس بڑے بھاری بیر مین بھی تو نے بششٹھ جی کے کہنے سے چھما کی اور ہمارے پتر
راچھسون کو سنگھار نہ کیا اس کارن ہم بہت پرسن ہین اب ہم تمکو بر دان دیتے ہین کہ پران
سنگھتا کرینکی سامرتھ تمکو ہوگی اور دیوتاؤن کا پرمارتھ تم ٹھیک ٹھیک جانوگے اور کرم

کی پربرت اور نبرت ہین تمھاری بدھ نرل اور یہ سندیہ رہیگی یہ سنکر بششٹھ جی نے
بھی کہا کہ ہے پراشر جیسا پلستت جی نے کہا ہے ویسا ہی ہوگا۔ پراشر جی نے اس
بھانت بششٹھ جی اور پلست جی کی کرپا پاکر بشن پران بنایا جو سب طرح کی سامرتھ
دینے والا اور بید کے ارتھ سہت چوتھا پران گنا گیا اور جسکے چھ انش اور چھ ہزار ہی اشلوک
ہین سو ہے منیشور یہ ہمنے بششٹھ بنس کی اتپت سنچھیپ سے کہی اور شکت کے پتر پاشر کا پربھاو
بھی سنایا اب آپ کیا سننا چاہتے ہین سو کہیے۔ فقط۔

ادھیاے پینسٹھ

سونک آدمن کہتے ہین کہ ہے سوت جی اب آپ سورج بنس اور چندر بنس کا برنن کیجیے
ہم لوگون کا یہ بچن سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو اودت کے پتر آدیتہ ہوئے
اور آدیتہ کو سنگیا۔ راگیی۔ پربھا۔ اور چھایا۔ یے چار استریان بیاہی گئین ایمین توشٹا
کی کنیا سنگیا مین من پیدا ہوئے اور راگیی مین جمراج اور جمنا اور ریوت پربھا کے پربھات
ہوا اور چھایا کے پتر ساورن اور سنیچر اور تپتی اور بشٹ یے دو کنیا پیدا ہوئین۔ چھایا
اپنے پتر سے بھی ادھک اسنیہہ من مین رکھتی تھی پرنتو جمراج کو چھما نہوتی تھی اور من
سب باتون مین چھما کیا کرتا تھا ایک دن چھایا کو منو سے اسنیہہ کرتے دیکھکر جمراج کو
بڑا کرودھ ہوا کر ایک لات چھایا کو ماری چھایا نے بھی جمراج کو شاپ دیا اس سے جمراج
کا ایک پانون گل گیا اور کیڑے پڑگئے تب جمراج نے بہت دکھی ہوکر گوکرن چھیتر مین جاکر
جل کا پھینا اور ہوا ہی کو پی کر کئی ہزار برس تک تپسیا کر کے شری شنکر جی کو پرسن کیا
شری مہادیو جی نے پرسن ہوکر جمراج کو انکی سوتیلی ماتا کے شاپ سے چھڑاکر پتردن کا
سوامی اور لوکپال بنایا۔ توشٹا کی کنیا یعنی سنگیا سورج بھگوان کا تیج نہ سہہ سکی تب
اپنی پرچھائین کی ایک دوسری استری بناکر سورج بھگوان کے پاس رکھی اور آپ
گھوڑی کا روپ رکھکر تپسیا کرنے کو چلی گئی کچھ دن مین سورج بھگوان بھی یہ مایا جانکر
گھوڑا بنکر سنگیا کے پاس گئے اور اس سے سنگ کیا تب دیوتا دن کے بید اشونی
کمار پیدا ہوئے۔ سنگیا کے پتا توشٹا نے سورج بھگوان کو بھرم جنتر یعنی خرادپر

چڑھا کر اُنکا دھنک تیج چھین لیا اور اُسی تیج سے سُدرشن چکر بنایا جو شو جی کی کرپا سے بشن بھگوان کو ملا سُورج بھگوان کے پہلے پتر مَنّ سے نو پتر ہوئے۔ اچھواک مہ یُومن دھرشن۔ شریات
نرشینت۔ نابھاگ۔ ارشٹ۔ کرُوش۔ اور پرش دھر۔ اِلا نام کنیا بشسشٹھ جی کی کرپا سے
پُرش ہو گئی اور اُسکا نام سدیومن ہوا وہ شِروَن مین گیا اور شوجی کی آگیا سے چندربنش کی
برِدھ کے لیے پھر استری ہو گیا اچھواک کے اشومیدھ سے اِلا کِم پُرش ہوا یعنی ایک مہینہ
پُرش بنا رہتا اور ایک مہینہ استری ہو جاتا چندرما کا پتر بُدھ اُسکو دیکھکر بہت موہت ہوا
اور اپنے گھر مین اِلا کو لاکر رکھا اُس سے پرم شو بھگت پرُوروا نام پتر پیدا ہوا جِس سے
چندربنش چلا۔ سدیومن کے تین پتر ہوئے۔ اُتکل۔ گے۔ اور بنتاشو۔ اُتکل کے نام سے
اُتکل دیش بسا۔ بنتاشو نے پچھم مین اپنا راج جمایا۔ اور گیّ نے پتروں کو مکت دینے والی
گیا پُری بسائی۔ مَنّ کا بڑا پتر اچھواک مدھ دیش کا راجا ہوا۔ سدیومن کو کنیا ہو جانے سے
راج کا پورا حصہ نہ ملا۔ بشسشٹھ کے کہنے سے صرف پرتشٹھان پُر مین تھوڑا سا راج ملا وہ
اُس نے اپنے پتر پُروروا کو دے دیا اچھواک کے سَو پتر ہوئے اُنمین سب سے بڑا بکُکش
تھا بکُکش کے پندرہ پتر ہوئے اُنمین سب سے بڑا ککُستھ ہوا ککُستھ کا پتر سیودھن سیودھن
سے پرتھو پرتھو سے بشوگ بشوگ سے آرد آرد کا پتر یُوناشو اور یُوناشو کا
شراوست ہوا جسنے گور دیش مین اپنے نام سے شراوستی نام نگری بسائی شراوست
کا پتر برہدشو برہدشو کا پتر کُولیاشو ہوا جسکا دوسرا نام دُھندھ
دَیت کے مارنے سے دُھندھومار بھی ہوا۔ دُھندھومار کے بڑے پراکرمی تین پتر
ہوئے دڑھاشو۔ چندراشو۔ اور کپلاشو۔ دڑھاشو کا پتر پرمود۔ پرمود کا ہریشو۔ ہریشو کا
نکمبھ۔ نکمبھ کا سنگھتاشو ہوا۔ سنگھتاشو کے کرشاشو اور رَناشو دو پتر ہوئے
رَناشو کا پتر یُوناشو اور یُوناشو کا ماندھاتا ہوا ماندھاتا کے پُرکتس اور امبریکھ اور مچکُند
تین پتر ہوئے۔ امبریکھ کا پتر دوسرا یُوناشو ہوا اور یُوناشو کا پتر ہرت ہوا پُرکتس
کا پتر نرمدا مین ترسدسیو نام پیدا ہوا ترسدسیو کا پتر سمبھوت سمبھوت کا پتر
بشن بردھ ہوا اور دوسرا پتر اَن رنیہ ہوا جسکو دگ بجے کے سمے راون نے

ماردیا اُترنیہ کا پتّر برہشو اور بربدّشو کا پتّر ہرنیشو اور ہرنیشو سے درگھدّوتی مین لبش منانام
راجا پیدا ہوا لبش من کے تر ودھنو اپتّر ہوا جو برہما جی کے پتّر تنڈرکھ کا چیلا ہوا اور انکی
اگیا سے ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاکر شو جی کا گن ہوا ترودھنو اکو چنتا ہوئی کہ
مجھے اشومید جگ کون کراوے تب اُسکو برہما جی کے پتّر تنڈرکھ سے ملے جو برہما جی کے
کہے ہوئے سہسر نام اُستوتر سے شو جی کو پرسن کر اُنکے گن ہوگئے ہین وہی سہسر نام
اُنھون نے راجا کو بھی اُپدیش کیا راجا بھی اُسکے جپ کرنے سے شو جی کا گن ہوگیا
شونک آدی رکھ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی جو سہسر نام تنڈ نے راجا کو سکھایا
وہ آپ کرپا کرکے ہمکو بھی سنا دین سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو سب جیوون
کے آتما شری سداشو جی کا اشٹوتر سہسر (ایک ہزار آٹھ) نام ہم آپکو سناتے ہین
جسکو پاٹھ کرنے والا پُرش ضرور ہی شو جی کا گن ہو (اشٹوتر سہسر نام بزبان سنسکرت)

ॐ स्थिरः स्थाणुः प्रभुर्भानुः प्रवरो वरदो वरः । सर्वात्मा सर्व वि-
ख्यातः शर्व सर्व करो भवः ॥ १ ॥ जटी दण्डी शिखण्डी च सर्व
गः सर्व भावनः ॥ १ ॥ हरिश्च हरिणाक्षश्च सर्व भूतहरः स्मृतः
प्रवृत्तिश्च निवृत्तिश्च शान्तात्मा शाश्वतो ध्रुवः ॥ २ ॥ श्मशानवा
सी भगवान् खचरो गोचरोऽर्दनः । अभिवाद्यो महा कर्मा तप
स्वी भूत धारणः ॥ ३ ॥ उन्मत्त वेश प्रच्छन्नः सर्व लोकः प्रजाप
तिः महारूपो महाकायः सर्व रूपो महायशाः ॥ ४ ॥ म-
हात्मा सर्व भूतश्च विरूपो वामनो नरः । लोकपालोऽन्तर्हिता
त्मा प्रसादो भयदो विभुः ॥ ५ ॥ पवित्रश्च महांश्चैव नियतो निय
ताश्रयः स्वयम्भूः सर्व कर्मा च आदिरादिकरो निधिः ॥ ६ ॥
सहस्राक्षो विशालाक्षः सोमो नक्षत्र साधकः । चंद्रः सूर्यः श
निः केतुर्ग्रहो ग्रह पतिर्मतः ॥ ७ ॥ राजा राज्योदयः कर्ता मृग
बाणार्पणो घनः महातपा दीर्घ तपा अदृश्यो धन साधकः ॥ ८ ॥

संवत्सरः कृतो मंत्रः प्राणायामः परंतपः। योगी योगो महाबीजो महारेता महाबलः ॥९॥ स्वर्णरेता सर्वज्ञः सुबीजो वृषवाहनः दशबाहुस्त्वनिमिषो नीलकंठ उमापतिः ॥ १० ॥
विश्वरूपः स्वयंश्रेष्ठो बलवीरो बलाग्रणीः। गणकर्ता गणपतिर्दिग्वासाः काम्य एव च ॥ ११ ॥ मंत्रवित्परमो मंत्रः सर्वभावकरो हरः कमण्डलुधरो धन्वी बाणहस्तः कपालवान् ॥ १२ ॥
शरी शतघ्नी खड्गी च पट्टिशी चायुधी महान्। स्रुवहस्तः सुरूपश्च तेजस्तेजस्करो निधिः ॥ १३ ॥ उष्णीषी च सुवक्त्रश्च उदग्रो विनतस्तथा। दीर्घश्च हरिकेशश्च सुतीर्थः कृष्ण एव च ॥ १४ ॥
शृगालरूपः सर्वार्थो मुण्डः सर्वशुभंकरः। सिंहशार्दूलरूपश्च गन्धकारी कपर्द्यपि ॥ १५ ॥ ऊर्ध्वरेतोर्ध्वलिंगी च ऊर्ध्वशायी नभस्तलः। त्रिजटी चीरवासाश्च रुद्रः सेनापतिर्विभुः ॥ १६ ॥
अहोरात्रं च नक्तं च तिग्ममन्युः सुवर्चसः। गजहा दैत्यहा कालो लोकधाता गुणाकरः ॥ १७ ॥ सिंहशार्दूलरूपाणामार्द्रचर्माम्बरधरः। कालयोगी महानादः सर्वावासश्चतुष्पथः ॥ १८ ॥ निशाचरः प्रेतचारी सर्वदर्शी महेश्वरः। बहुभूतो बहुधनः सर्वसारो मृतेश्वरः ॥ १९ ॥ नृत्यप्रियो नित्यनर्तो नर्तनः सर्वसाधकः सकार्मुको महाबाहुर्महाघोरो महातपाः ॥ २० ॥ महाशरो महापाशो नित्यो गिरिचरो मतः।
सहस्रहस्तो विजयो व्यवसायो ह्यनिन्दितः ॥ २१ ॥ अमर्षणो मर्षणात्मा यज्ञहा कामनाशनः। दक्षहा परिचारी च प्रहसो मध्यमस्तथा ॥ २२ ॥ तेजोपहारी बलवान् विदितोऽभ्युदितो बहुः। गंभीरघोषो योगात्मा यज्ञहा कामनाशनः ॥ २३ ॥

गंभीर रोषो गंभीरो गंभीर बल वाहनः ॥ न्यग्रोध रूपो न्यग्रोधो विश्व कर्मा च विश्व भुक् ॥ २४ ॥ तीक्ष्णो पायश्च हर्यश्वः सहायः कर्म काल वित् ॥ विष्णुः प्रसादितो यज्ञः समुद्रो वड़वामुखः ॥ २५ ॥ हुताशन सहायश्च प्रशांतात्मा हुताशनः ॥ उग्र तेजा महा तेजा जयो विजय काल वित् ॥ २६ ॥ ज्योतिषामयनं सिद्धिः संधिर्विग्रह एव च ॥ खड्गी शंखी जटी ज्वाली खचरो द्युचरो बली ॥ २७ ॥ वैणावी पणावी कालः कालकंठः कटंकटः ॥ नक्षत्र विग्रहो भावो निभावः सर्वतो मुखः ॥ २८ ॥ विमोचनस्तु शरणो हिरण्य कवचोद्भवः ॥ मेखला कृति रूपश्च जलाचारस्तुतस्तथा ॥ २९ ॥ वीणी च पणावी ताली नाली कलिकटुस्तथा ॥ सर्व तूर्य निनादी च सर्वव्याप्य परिग्रहः ॥ ३० ॥ व्यालरूपी बिला वासी गुहा वासी तरंग वित् ॥ वृक्षः श्री माल कर्मा च सर्व बन्ध विमोचनः ॥ ३१ ॥ बन्धनस्तु सुरेन्द्राणां युधि शत्रु विनाशनः ॥ सखा प्रवासो दुर्वापः सर्व साधु निषेवितः ॥ ३२ ॥ प्रस्कन्दोऽप्य विभावश्च तुल्यो यज्ञ विभाग वित् ॥ सर्व वासः सर्व चारी दुर्वासा वासवो मतः ॥ ३३ ॥ हैमो हेम करो यज्ञः सर्व धारी धरोत्तमः ॥ आकाशो निर्विरूपश्च विवासा उरगः खगः ॥ ३४ ॥ भिक्षुश्च भिक्षु रूपा च रौद्र रूपः सुरूपवान् ॥ वसुरेताः सुवर्चस्वी वसु वेगो महाबलः ॥ ३५ ॥ मनोवेगो निशाचरः सर्वलोक शुभप्रदः ॥ सर्वावासी त्रयीवासी उपदेश करो धरः ॥ ३६ ॥ मुनिरात्मा मुनिर्लोकः सभाग्यश्च सहस्र भुक् ॥ पक्षी च पक्ष रूपश्च अतिदीप्तो निशाकरः ॥ ३७ ॥ समीरो दमना कारो ह्यर्थो ह्यर्थ करो वशः ॥ वासुदेवश्च देवश्च वामदेवश्च वामनः ॥ ३८

सिद्धियोगापहारीच सिद्धः सर्वार्थसाधकः ॥ अक्षुण्णः क्षुण्णरूप
श्चवृषणोमृदुरव्ययः ॥ ३९ ॥ महासेनो विशाखश्च षष्टिभागो
गवांपतिः ॥ चक्रहस्तस्तु विष्टंभी मूलस्तंभन एवच ॥ ४० ॥ ऋतु
र्ऋतुकरस्तालो मधुर्मधुकरोवरः ॥ वानस्पत्यो वाजसनो नित्य
माश्रमपूजितः ॥ ४१ ॥ ब्रह्मचारी लोकचारी सर्वचारी सुचार
वित् ॥ ईशान ईश्वरः कालो निशाचारी ह्यनेकदृक् ॥ ४२ ॥
निमित्तस्थो निमित्तंच नंदिर्नंदिकरोहरः ॥ नंदीश्वरः सुनंदीच
नन्दनो विषमर्दनः ॥ ४३ ॥ भगहारी नियंताच कालोलोकपि
तामहः ॥ चतुर्मुखो महालिंगश्चारुलिंगस्तथैवच ॥ ४४ ॥ लिं
गाध्यक्षः सुराध्यक्षः कालाध्यक्षोयुगावहः ॥ बीजाध्यक्षो बीज
कर्ता अध्यात्मानुगतोबलः ॥ ४५ ॥ इतिहासश्च कल्पश्च दमन
नोजगदीश्वरः ॥ दम्भोदम्भकरोदाता वंशोवंशकरः कलिः ४६
लोककर्तापशुपतिर्महाकर्ताह्यधोक्षजः ॥ अक्षरंपरमंब्रह्मबल
वाञ्छक्र एवच ॥ ४७ ॥ नित्याह्यनीशः शुद्धात्मा शुद्धोमानो
गतिर्हविः ॥ प्रासादस्तुबलो दर्पो दर्पणोहव्यमिंद्रजित् ॥ ४८
वेदकारः सूत्रकारो विद्वांश्चपरमर्दनः ॥ महामेघनिवासीच
महाघोरो वशीकरः ॥ ४९ ॥ अग्निज्वालो महाज्वालः परि
धूम्रावृतो रविः ॥ धिषणः शंकरोनित्यो वर्चस्वी धूम्रलोचनः
॥ ५० ॥ नीलस्तथांगलुप्तश्च शोभनोवरविग्रहः ॥ स्वस्तिस्व
स्तिस्वभावश्च भोगी भोगकरो लघुः ॥ ५१ ॥ उत्संगश्च महांग
श्च महागर्भः प्रतापवान् ॥ कृष्णवर्णः सुवर्णश्च इन्द्रियःस
र्ववर्णिकः ॥ ५२ ॥ महापादो महाहस्तो महाकायो महा
यशाः ॥ महामूर्द्धा महामात्रो महामित्रो नगालयः ॥ ५३ ॥

महास्कंधो महाकर्णो महोष्ठश्च महाहनुः ॥ महानाशो महाकंठो महाग्रीवः श्मशानवान् ॥ ५४ ॥ महावलो महातेजा ह्यन्तरात्मा मृगालयः ॥ लंवितोष्ठश्चनिष्ठश्च महामायः पयोनिधिः ॥ ५५ ॥ महादंतो महादंष्ट्रो महाजिह्वो महामुखः ॥ महानखो महारोमा महाकेशो महाजटः ॥ ५६ ॥ असपत्नः प्रसादश्च प्रत्ययोगीत साधकः ॥ प्रस्वेदनो ऽस्वहेनश्च आदिकश्च महामुनिः ॥ ५७ ॥ वृषको वृषकेतुश्च अनलो वायुवाहनः ॥ मण्डली मेरुवासश्च देववाहन एवच ॥ ५८ ॥ अथर्वशीर्षः सामास्यः ऋक्सहस्रोर्जितेक्षणः ॥ यजुःपादभुजो गुह्यः प्रकाशौजास्तथैवच ॥ ५९ ॥ अमोघार्थप्रसादश्च अंतभाव्यः सुदर्शनः ॥ उपहारः प्रियः सर्वः कनकः कांचनस्थितः ॥ ६० ॥ नाभिर्नंदिकरो हर्म्यः पुष्करः स्थपतिस्थितः ॥ सर्वशास्त्रो धनश्चाद्यो यज्ञो यज्वा समाहितः ॥ ६१ ॥ नगो नीलः कपिः कालो मकरः कालपूजितः ॥ सगणो गणकारश्च भूतभावनसारथिः ॥ ६२ ॥ भस्मशायी भस्मगोप्ता भस्मभूतस्तनुर्गणः ॥ आगमश्च विलोपश्च महात्मा सर्वपूजितः ॥ ६३ ॥ शुक्लः स्त्रीरूपसम्पन्नः शुचिर्भूतनिषेवितः ॥ आश्रमस्थः कपोतस्थो विश्वकर्मापतिर्विराट् ॥ ६४ ॥ विशालशाखस्ताम्रोष्ठो ह्यंबुजालः सुनिश्चितः ॥ कपिलः कलशः स्थूल आयुधश्चैव रोमशः ॥ ६५ ॥ गंधर्वो ह्यदितिस्तार्क्ष्यो ह्यविज्ञेयः सुशारदः ॥ परश्वधायुधो देवो ह्यर्थकारी सुबांधवः ॥ ६६ ॥ तुम्बवीणो महाकोप ऊर्ध्वरेता जलेशयः ॥ उग्रो वंशकरो वंशी वंशवादी ह्यनिन्दितः ॥ ६७ ॥ सर्वांगरूपी मायावी सुहृदो ह्यनिलो वलः ॥ बंधनो बंधकर्ता च सुबंधनविमोचनः ॥ ६८ ॥

राक्षसघ्नोंधकामारिर्महादंष्ट्रोमहायुधः ॥ लंबितोलंबितोष्टश्चस्तं
वहस्तोवरप्रदः ॥ ६९ ॥ वाङ्मस्त्वनिंदितः सर्व शंकरोथाप्य कोप-
नः ॥ अमरेशो महावीरो विश्वदेवः सुरारिहा ॥ ७० ॥ अहिर्बु
ध्न्यो निर्ऋतिश्च चेकिता नोहलीतथा ॥ अजैकपाच्च कापाली-
शंकुमारो महागिरिः ॥ ७१ ॥ धन्वंतरिर्धूम्रकेतुः सूर्य्यो वैश्राव
राणस्तथा ॥ धाता विष्णुश्च शक्रश्च मित्रस्त्वष्टाधरोध्रुवः ॥ ७२ ॥
प्रभासः पर्वतो वायुरर्यमासविता रविः ॥ धृतिश्चैव विधाता च
मांधाता भूत भावनः ॥ ७३ ॥ नीरस्तीर्थश्च भीमश्च सर्वक-
र्मा गुणोद्वहः ॥ पद्मगर्भो महागर्भश्चंद्रवक्त्रो नभो नघः ॥ ७४
बलवांश्चो पशांतश्च पुराणः पुराणय क्तमः ॥ क्रूरकर्ता क्रूर वा-
सी तनुरात्मा महौषधः ॥ ७५ ॥ सर्वाशयः सर्वचारा प्राणेशः
प्राणिनां पतिः ॥ देवदेवः सुखो त्सिक्तः सदसत्सर्व रत्नवित् ॥
७६ ॥ कैलासस्थो गुहावासी हिमवद्गिरि संश्रयः ॥ कुलहारी
कुलकर्ता बहु वित्तो बहुप्रजः ॥ ७७ ॥ प्राणेशोबंधकी वृक्षो
नकुलश्चाद्रिकस्तथा ॥ ह्रस्वग्रीवोमहाजानुरलोलश्च महौष-
धिः ॥ ७८ ॥ सिद्धांतकारी सिद्धार्थश्छन्दोव्याकरणो द्भवः ॥ सिं
हनादः सिंहदंष्ट्रा सिंहास्यः सिंहवाहनः ॥ ७९ ॥ प्रभावात्मा-
जगत्कालः कालः कंपीत रुस्तनुः ॥ सारंगो भूत चक्रांकः केतु-
माली सुवेधकः ॥ ८० ॥ भूतालयो भूतपतिर होरात्री मलो ऽम
लः ॥ वसुभृत्सर्वभूतात्मा निश्चलः सुविद्वुर्बुधः ॥ ८१ ॥ वसु
हृत्सर्वभूतानां निश्चलश्च लविद्बुधः ॥ अमोघः संयमो हृष्टो
भोजनः प्राणधारणः ॥ ८२ ॥ धृतिमान्मतिमां स्त्र्यक्षः सु-
कृतस्तु युधांपतिः ॥ गोपालो गोपतिर्ग्रामी गोचर्म -

वसनोहरः ॥ ८३ ॥ हिरण्य वाहुश्च तथा गुहा वासः प्रवेशनः
महा मना महा कामो चित्त कामो जितेंद्रियः ॥ ८४ ॥ गांधारश्च
सुरापश्च ताप कर्म रतो हितः । महा भूतो भूत वृतो ह्यप्सरो
गणासेवितः ॥ ८५ ॥ महा केतुर्धरा धाता नैक तापरतः स्वरः
अवेदनीय आवेद्यः सर्वगश्च सुखावहः ॥ ८६ ॥ तारणश्चरणो
धाता परिधाय रिपु जितः संयोगी वर्द्धनो वृद्धो गणिको थगणाधि
पः ॥ ८७ ॥ नित्यो धाता सहायश्च देवासुर पतिः पतिः । युक्तश्च
युक्त वाहुश्च सुदेवोपि सुपर्वणः ॥ ८८ ॥ आषाढश्च सुषाढश्च
स्कंध दो हरितो हरः । वपुरा वर्त मानो न्यो वपुः श्रेष्ठो महा वपुः
॥ ८९ ॥ शिरोविमर्शनः सर्वलक्ष्य लक्षण भूषितः । अक्षयो
रथ गीतश्च सर्व भोगी महावलः ॥ ९० ॥ साम्नायोथ महाम्नाय
स्तीर्थ देवो महायशाः निर्जीवो जीवनो मंत्रो शुभगो वहु क-
र्कशः ॥ ९१ ॥ रत्न भूतोर्थ रत्नांगो महार्णव निपातवित् । मूलं विशा-
लो ह्यमृतं व्यक्ता व्यक्तस्तपोनिधिः ॥ ९२ ॥ आरोहणोधिरोह
श्च शीलधारी महातपाः । महाकंठो महायोगी युगो युग करो
हरिः ॥ ९३ युगरूपो महारूपो वहनो गहनो नगः । न्यायो नि
र्वापणो पादः पंडितो ह्यचलोपमः ॥ ९४ ॥ वहुमालो महा
मालः शिपिविष्टः सुलोचनः विस्तारो लवणः कूपः कुसुमांगः
फलोदयः ॥ ९५ ॥ ऋषभो वृषभो भंगो मणि विंव जटाधरः
इन्दुर्विसर्गः सुमुखः शूरः सर्वायुधः सहः ॥ ९६ ॥
निवेदनः सुधाजातः स्वर्गद्वारो महाधनुः गिरावासो विसर्ग
श्च सर्वलक्षण लक्षवित् ॥ ९७ ॥ गंधमाली च भगवाननंतः सर्व
लक्षणः । संतानो वहुलो वाहुः सकलः सर्व पावनः ॥ ९८ ॥

करस्थाली कपालीच ऊर्ध्वसंहननो युवा । यंत्रतंत्रसुविख्या
तोलोकः सर्वाश्च यो मृदुः ॥९९॥ मुंडो विरूपो विकृतो दंडी
कुंडी विकुर्वणः । वार्यक्षः कुकुभो वज्री दीप्ततेजाः सहस्रपात्
॥१००॥ सहस्रमूर्द्धा देवेन्द्रः सर्वदेवमयो गुरुः । सहस्रबाहु
सर्वांगः शरण्यः सर्वलोककृत् ॥ १०१॥ पवित्रं त्रिमधुर्मंत्र
कनिष्ठः कृष्णपिंगलः । ब्रह्मदंडविनिर्माता शतघ्नः शतपा
शधृक् ॥ १०२॥ कलाकाष्ठा लवोमात्रा मुहूर्तोहः क्षपाक्षणाः
विश्वक्षेत्रप्रदो बीजं लिंगमाद्यस्तुनिर्मुखः ॥ १०३॥ सदसद्व्य
क्तमव्यक्तं पिता माता पितामहः । स्वर्गद्वारं मोक्षद्वारं प्रजाद्वारं
त्रिविष्टपः ॥ १०४॥ निर्वाणं हृदयश्चैव ब्रह्मलोकः परा गतिः
देवासुरविनिर्माता देवासुरपरायणः ॥ १०५॥ देवासुरगु-
रुर्देवो देवासुरनमस्कृतः । देवासुरमहामात्रो देवासुरगणा
श्रयः ॥ १०६॥ देवासुरगणाध्यक्षो देवासुरगणाग्रणी । देवाधि
देवो देवर्षिर्देवासुरवरप्रदः ॥ १०७॥ देवासुरेश्वरो विष्णुर्देवा
सुरमहेश्वरः । सर्वदेवमयोचिंत्यो देवतात्मा स्वयंभवः
॥ १०८॥ उद्भतस्त्रिक्रमो वैद्यो वरदो वरजाम्बरः ईज्योह
स्तीनथा व्याघ्रो देवसिंहो महर्षभः ॥ १०९ ॥ विबुधा
ग्रः सुरश्रेष्ठः स्वर्गदेवस्तथोत्तमः । संयुक्तः शोभनो वक्ता
आशानां प्रभवोव्ययः ॥ ११०॥ गुरुः कांतो निजः सर्गः पवित्रः
सर्ववाहनः शृंगी शृंगप्रियो बभ्रूराजराजो निरामयः ॥१११॥
अभिरामः सुशरणो निरामः सर्वसाधनः । ललाटाक्षो विश्वदेहो
हरिणो ब्रह्मवर्चसः ॥ ११२॥ स्थावराणांपतिश्चैव नियतेंद्रिय
वर्तनः । सिद्धार्थः सर्वभूतार्थोचिंत्यः सत्यः शुचिव्रतः ॥ ११३

ब्रह्माधिप: पर ब्रह्म मुक्तानां परमागति: ।। विमुक्तो मुक्त केशश्च श्रीमान श्री वर्द्धनो जगत ।।११४।। इति नामसहस्र समाप्तम

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو ترِ دھنوا راجا کو اس پرکار سہسر نام کا اُپدیش کرکے تنڈ مُن کہنے لگے کہ ہے راجا اُس جگت پت شری سداشو جی کی استت بھگت سے ہمنے اسطرح کی اور یہ اَستت ہمنے برہما جی سے پائی اتنا کہکر راجا کو منِ نے سہسر نام کا اُپدیش کیا راجا بھی سہسر نام کے ملنے سے جگت مین بکھیات (مشہور) ہوا اور دس ہزار اشومیدھ کے پھل کو پاکر مُن جی کے پربھاوے شوجی کا گن ہوا اُس اَستت کو جو کوئی پڑھے یا پڑھاوے یا براہمنون کو سناوے وہ نشچے کرکے (یقیناً) ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاوے برہم ہتیا کا کرنے والا - شراب پینے والا - گرو کی استری سے بھوگ کرنے والا - سونا چرانیوالا - اپنی پناہ مین آئے ہوئے کو مار ڈالنے والا - ماتا پتا کو مار ڈالنے والا - گربھ ہتیا کرنے والا اسی طرح کے اور بھی بڑے بڑے پاپ کا کرنیوالا پُرش شری مہادیو جی کا پوجن کرکے تین کال (یعنی صبح دوپہر شام) اس سہسر نام کو ایک برس تک جپے تو سب پاپون کے جال سے چھوٹ کر شولوک مین نواس کرے فقط -

اَدھیائے ۶۶ چھیاسٹھ

سوت جی کہتے کہ ہے منیشورو اِس بھانت تنڈ رکھ کی کرپا سے ترِ دھنوا راجا ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاکر شوجی کا گن ہوگیا اور تریّارن نام اُسکا پُتر راج کرنے لگا تریّارن کا پُتر ستت برت ہوا وہ ایک سمے بدربھر دیش کے راجا کو مار کر اُسکی استری کو لے آیا راجا تریّارن نے اپنے راجکمار سے یہ پاپ ہوا دیکھکر اُسکو تیاگ دیا تب تو وہ بیاکل ہوا اور ہاتھ جوڑ کر اپنے پتا سے بنتی کرکے کہا کہ ہے مہاراج پاپ تو مجھ سے بیشک ہوا اور آپ نے اُس پاپ کا دنڈ بھی واجبی ہی دیا کہ مجھکو تیاگ کر دیا پرنت اب مین کہان جاؤن یہ آپ مجھکو آگیا دیجیے راجا نے یہ بچن سنکر کہا کہ رے دُشٹ نگر کے باہر چنڈالون مین جاکر رہ تب وہ باپ کی آگیا پاکر نگر کے باہر جاکر کُٹی بناکر چنڈالون مین رہنے لگا اور راجا بھی راج چھوڑ کر تپسیا کرنے کے لیے بن کو چلا گیا اسی اوسر مین وشوامتر مُن اپنے

اور راج کو خالی دیکھکر اُسی ہنیت برت کو تلک کرکے راجا بنایا اور سب دیوتا اور بششٹھ جی
کے دیکھتے ہی اُس سے اشومیدھ جگ کرایا اور اپنے پربھاو سے سورگ کو بھیجا
اُسی کا دوسرا نام ترشنک ہو گیا کیکئے دیش کے راجا کی کنیا ستیہ برتا نام ترشنک راجا
کی رانی تھی اُس سے بڑا پرتاپی ہرشچندر نام راجا پیدا ہوا ہرشچندر کا پتر روہت
روہت کا ہرت ہرت کا پتر دھندھ ہوا دھندھ کے بجے اور ستیجا دو پتر ہوئے بڑے
پتر نے سب راجاؤن کو جیت لیا اِس سے اُسکا نام بجے ہوا۔ بجے کا پتر رچک رچک
کا پتر برک برک کا پتر باہ اور باہ کا پتر پرم دھرماتما راجا سگر ہوا سگر کے دو رانیان تھین
پربھا اور بھانمتی انھون نے پتر کی کامنا سے اَورب اگن کا آرادھن کیا تب اگن کے سمان
اَورب رِکھی نے پرسن ہوکر اُنکو بردان دیا اُنکے بردان دینے سے پربھا کے ساٹھ ہزار پتر
ہوئے اور بھانمتی کے بنش کا کرنے والا ایک ہی پتر ہوا وے ساٹھ ہزار پتر تو زمین
کھودتے ہوئے بشن جی کے اوتار کپل جی کے ہنکار کرنے سے جل گئے اور بھانمتی کا
پتر اسمنجس نام راجا ہوا اسمنجس کا پتر انشمان انشمان کا پتر دلیپ اور دلیپ کا پتر
بھگیرتھ ہوا جو بڑی بھاری تپسیا کرکے بھرت کھنڈ مین گنگا جی کو لایا بھگیرتھ کا پتر شرت
شرت کا پتر پرم پوتر شو بھگت نابھاگ نام ہوا نابھاگ کا انبریکھ انبریکھ کا سندھ دیپ ہوا
اُنکے راج مین پرجا بہت سکھی رہی سندھ دیپ کا پتر اتیایو ہوا اتیایو کا پتر رت پرن
ہوا جو راجا نل کا پرم متر تھا پرانون مین دو نل لکھے ہین ایک تو نکھدھ دیش کے راجا
بیرسین کا پتر دوسرا اچھواک کے بنش مین ہوا رت پرن کا پتر پرجیشور سارب بھوم ہوا
اُسکا پتر اندر کے سمان سداس ہوا سداس کا پتر متر سہ ہوا جسکا نام کلماکھ پاد بھی ہی کلماکھ پاد
کی رانی مین اشمک نام پتر بششٹھ جی نے پیدا کیا اشمک سے اُترا نام رانی مین
مولک نام پتر ہوا جو پرسرام جی کے ڈر سے ہمیشہ رانیون ہی مین چھپا رہا کرتا تھا
مولک کا پتر دسرتھ دسرتھ کا پتر شترتھ شترتھ کا اِلبل اِلبل کا بردھ
شرما بردھ شرما کا پتر بشو سہ بشو سہ کا دلیپ ہوا جسکا دوسرا نام کھٹانگ ہی
اور جسنے ایک مہورت بھر یعنی دو گھڑی کی عمر پاکر سورگ سے آکر تینون اگن اور

تینون لوک اپنی بدھ اور شکت سے جیت لیے کھٹوانگ کا پتر دیرگھ باہو دیرگھ باہو کا
رگھو رگھو کا اج اج کا دشرتھ پتر ہوا اور دشرتھ کے پتر بڑے پرتاپی اور دھرماتما شری
رام لچھمن بھرت اور شترگھن جی یے چار ہوتے ایمین سب سے بڑے شری رامچندر جی
بڑے تیجسوی اور مہاپراکرمی ہوئے جنھون نے یدھ مین راون کو مار کر دس ہزار برس تک
دھرم سے راج کیا اور اشومیدھ وغیرہ بہت سے جگ کیے شری رام چندر جی
کے دو پتر کش اور لو نام ہوئے کش کا پتر اتتھ اتتھ کا نشدھ نشدھ کا نل نل کا نبھ
نبھ کا پنڈریک پنڈریک کا چھیم دھنوا چھیم دھنوا کا دیوانیک دیوانیک کا
اہی نر اہی نر کا سہسراشو سہسراشو کا چندراولوک چندراولوک کا تاراپیڈ تاراپیڈ کا
چندر گرہ چندر گر کا بھان چندر بھان چندر کا شرتایو شرتایو کا بربل پتر ہوا جو کہ بھارت کے
بڑے بھاری سنگرام مین ارجن کے پتر ابھمنیو کے ہاتھ سے مارا گیا یے اچھواک بنش
کے پردھان پردھان راجا برنن کیے ہے سب بہت سے جگ کیے اور بشن پت جوگ
کر کے سورگ کو گئے اب اس بنش کے اور بھی کئی راجاونکا برنن کرتے ہین راجا نرگ
براہمن کے شاپ سے گرگٹ ہوگیا اسکے تین پتر ہوئے دھرشٹ دھرشٹ کیتو اور
دھرشٹ - راجا شرجات کے پتر انرت اور سکنیا نام پتری ہوئی انرت کا پتر روچمان
روچمان کا پتر ریو - ریو کے ریوت اور ککدمی لے دو پتر ہوئے ککدمی کی کنیا ریوتی ہوئی
جو شری کرشن مہاراج کے بڑے بھائی شری بلدیو جی کو بیاہی گئی - نرشینت کا
پتر مہابلوان ۲ تاکو جیتنے والا ہوا اور نابھاگ کا پتر پرم بیشنو امبریکھ ہوا - امبریکھ کا رتیت
رتیت کا کرت - کرت کا پرشیت پتر ہوا - کروش کی اولاد کارش کہلائی پرشیت نے
اپنے گرو چیون کی گاے دھوکھے سے مار دی اس سبب سے رکھ کے شاپ دینے سے
شودر ہوگیا - دشٹ کا پتر نابھاگ نابھاگ کا بھلندن بھلندن کا پتر اج باہن ہوا ہے
ہمنے سنچھپ سے منو کے پتر اور پوتر پرپوتر برنن کیے ہے ہی اچھواک کے بھی بیٹے پوتے ہین
اب چندر بنشی پرورواکا بنش کہتے ہین سنو کہ الا کا پتر پرورواجسکا ہم پہلے برنن کر چکے
ہین وہ جمنا جی کے اتر کی طرف پریاگ راج کے پاس پرتشٹھان پور نام اپنی راجدھانی

مین رہ کر بے کھٹکے راج کرتا تھا اُسکے سات پتر تھے ایوُر ایوُ۔ امایوُ۔ بشوایوُ۔ شتیایو۔ شرتایو
اور شتایوُ۔ یے سات پتر گندھرب لوک مین پرسدھ اور شوجی کے پرم بھگت اور اُرنشی نام
اپسرا سے پیدا ہوئے تھے۔ آیو سے سورُبھان کی کنیا پربھا مین نہکھ وغیرہ پانچ پتر
پیدا ہوئے اُنمین سب سے بڑا نہکھ بڑا دھرماتما اور جگت مین پرسدھ ہوا نہکھ کے چھ پتر
ہوئے جو پترون کی کنیا برجا سے پیدا ہوئے جات۔ ججات۔ سنجات۔ آجات بجات
اور آندھک یے بھی بڑے بیر اور جس والے ہوئے اُنمین سے جات تو گیان پاکر مکت
ہوگیا اور ججات نے شکرا چارج کی کنیا دیوجانی اور برکھ پربا نام دیت کی کنیا شرمشٹا بیاہی
اُنمین جدّ اور ترببق دو پتر دیوجانی سے پیدا ہوئے یے دونون بڑے دھرماتما اور سب
بدیاؤن کے پارگامی ہوئے۔ درہج۔ انّ۔ اور پرے شرمشٹا سے پیدا ہوئے۔ ججات
نے تپسیا کرکے شکر یعنے اندر کو پرسن کیا تب اندر نے پرسن ہوکر اچھے گھوڑون سمیت سونیکا
رتھ اور دو ترکش جسمین تیر رکھتے ہین راجا ججات کو دیے اُس رتھ کے پربھاو سے
ججات نے چھ مہینہ مین سب پرتھوی کو جیت لیا ججات شری شوجی کا پرم بھگت اور کرودھ
کو جیتنے والا اور دھرماتما اور سب جیوون پر دیا کرنے والا تھا وہ اندر کا دیا ہوا رتھ ججات کے
بنش مین راجا جنمیجے تک چلا آیا اور جنمیجے کے وقت مین وہ رتھ گرگ جی کے شاپ دینے
سے جاتا رہا گرگ رکھی کے بالک پتر اکور کو جنمیجے نے مارڈالا تھا اُسکی برہم ہتیا لگنے سے
اُسکے بدن مین خون کی بدبو آنے لگی اور ہتیا سے دکھی ہوکر تمام زمین پر گھومتا پھرا
مگر کہین چین نہ ملا اور سب پرجا نے بھی اسکو چھوڑ دیا تب بیاکل ہوکر شونک رکھی کی شرن
مین گیا جس رکھی کا دوسرا نام اندر بیت بھی ہے اندر بیت نے ہتیا چھوٹ جانے کے
واسطے راجا سے اشومیدھ جگ کرایا تب راجا کے بدن کی بدبو اور ہتیا مٹ گئی اندر
نے اُس رتھ کو پرسن ہوکر چیدی دیش کے راجا لبن کو دیا اُس سے برہدرتھ راجا نے
لے لیا برہدرتھ راجا کو دباکر جراسندھ نے اُس رتھ کو لے لیا جراسندھ سے
بھیم سین نے پایا بھیم سین نے پرسن ہوکر وہ رتھ شری کرشن چندر مہاراج کو دیا ججات نے
اپنے پرو نام پتر کا اپکار سمجھکر اُسی کو راج دے دیا راجا ججات جب پرو کو راج تلک کرنے لگا

تب براہمن وغیرہ سب ذات کے لوگون نے راجا سے کہا کہ شُکرا چارج کے ناتی دھرماتما بڑے پتر جدُ کو چھوڑکر آپ پرُ نام چھوٹے پتر کو اپنا راج کیون دیتے ہین آپ دھرم پر چلیں انہا کے یعنے اُدھرم پر نہ چلین۔

اُدھیاے سرشٹھ

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور وے اپنی پرجا کی بات سُنکر راجا جات بولا کہ بڑے پتر کو ہم راج نہ دینگے اُسنے ہماری آگیا نہین مانی جو پتر ماتا پتا کی آگیا مانے وہی اُتم ہوتا ہو جدُ اد چارون پترون نے میرا کہنا نہ مانا صرف چھوٹے پتر پرُ نے میرا کہنا مانا۔ مین نے شُکرا چارج سے جوانی ملنے کے واسطے کہا تب اُنھون نے کہا کہ اپنا بڑھاپا ایک اپنے پتر کو دے دو اور اُسکی جوانی تم لے لو اور جو پتر تمھارا بڑھاپا لیکر اپنی جوانی تمکو دیگا وہی راج پاویگا یعنے راجا ہوگا اِسلیے شُکرا چارج کے بروان سے اور میری اِچھا سے پرُ ہی کا راجا ہونا اُچت ہو اسمین تم سب لوگ بھی صلاح دے دو۔ راجا کا یہ بچن سُنکر پرجا نے کہا کہ مہاراج سچ ہو جو پتر اپنے ماتا پتا کی آگیا مانے وہی سب کلیان (بہتری) پاتا ہو چاہے چھوٹا ہو چاہے بڑا اسلیے آپ کی آگیا ماننے اور شُکرا چارج کے بروان سے آپ پرُ کے ہی راج تلک کیجیے ہم سب لوگ بہت پرسن ہین یہ بچن پرجا کے سُنکر راجا نے گھر راج تو پرُ کو دیا اور دکھن کا راجا جدُ کو بنایا اور اگن کون کا راج تربس کو دیا اور پچھم اور اُتر کا راج دُرہج اور انکو دیا اسیطرح سات دیپ کی سب پرتھوی راجا جات نے اپنے پترون کو بانٹ دی یعنے راج کے تین حصے کر دیے بیچ کا گھر راج پرُ کو دیا دکھن اور پورب کا راج دیوجانی کے پترونکو اور اُتر اور پچھم کا راج شرمشٹھا کے پترونکو دیا اِس طرح راجا نے پترون پر راج کا بوجھ ڈالکر آپ نچنت ہوکر یہ گانے لگے۔ اشلوک۔

नजातु कामः कामानामुपभोगन्न प्राम्यति। ।हविषा कृष्णव-
वत्सर्वजयश्वाभिवद्दत्ते ॥ ९॥

اشلوک کے ارتھ۔ جو کوئی یہ سمجھے کہ ہم بھگون (عیش دُنیوی) کو اچھی طرح بھوگ یعنے استعمال کر لیوین تب خوب جی بھر جانے سے آتا اِن وبھگون سے آپ ہی چھوٹ جاوگی سو یہ

کبھی نہین ہو سکتا بلکہ بِکھیے کو بھوگ کرنے سے اور بھی خواہش زیادہ ہوتی جاتی ہی جسطرح اگن کی جوالا گھی کے چھڑکنے سے اور زیادہ بڑھتی ہی اسلیے بچار کرکے پہلے ہی سے بِکھیے بھوگ مین نہ پھنسنا چاہیے نہین تو پھر اُس سے چھوٹنا مشکل ہی - اشلوک -

यत्पृथिव्यां व्रीहियवं हिरण्यं पशवः स्त्रियः। नालमेकस्य तत्सर्वमिति मत्वा शमं व्रजेत् ॥२॥

اشلوک کے ارتھ - زمین پر جو دھن دھانیہ پشو استری وغیرہ نعمتین ہین وہ سب کی سب جو ایک ہی پُرش کو ملجاین تو بھی وہ پُرش آسودہ نہوگا بلکہ یہی ہوس ہوگی کہ کچھ اور ملجائے اسلیے ایشور کی کرپا سے جتنا ملجاے اُتنے ہی مین سنتوکھ رکھنا چاہیے - اشلوک -

यदा न कुरुते भावं सर्वभूतेष्वमङ्गलम्। कर्मणा मनसा वाचा ब्रह्म सम्पद्यते तदा ॥३॥

اشلوک کے ارتھ - جب پُرش من بانی کرم سے بھی کسیکا بُرا نہین چاہتا ہی تب اُسکو برہم کی پراپت ہوتی ہی یعنے پرمیشور اُسکو ملتے ہین - اشلوک -

यदा चायं न बिभेति यदा चास्मान्न बिभ्यति। यदा नेच्छति न द्वेष्टि ब्रह्म सम्पद्यते तदा ॥४॥

اشلوک کے ارتھ - جب یہ پُرش کسی سے نہ ڈرے اور نہ کوئی جیو اِس سے ڈرے اور کسی سے ڈاہ اور کسی کی بُرائی نکرے تب اِسکو برہم کی دولت ملتی ہی - اشلوک -

या दुस्त्यजा दुर्मतिभिर्या न जीर्यति जीर्यतः। योऽसौ प्राणान्तिको रोगस्तां तृष्णां त्यजतः सुखम् ॥५॥

اشلوک کے ارتھ - جس ترشنا (ہوس) کو دُربدھی لوگ کبھی نہین چھوڑ سکتے اور جو منکھ کے بوڑھے ہوجانے پر بھی آپ بوڑھی نہین ہوتی بلکہ اور زیادہ بڑھتی جاتی ہی اور پرانون کے انت تک رہتی ہی ایسی بیماری ہی سو اِس ترشنا کے چھوڑ دینے سے ہی سُکھ ملتا ہی اور کوئی اُپاے سُکھ ملنے کا نہین ہی - اشلوک -

जीर्यन्ति जीर्यतः केशा दन्ता जीर्यन्ति जीर्यतः। चक्षुःश्रोत्रे

च जीर्यते तृष्णा कानि रूपइवा ॥ ६॥

اشلوک کے ارتھ - بڑھاپے مین آدمی کے بال دانت آنکھ کان وغیرہ سب بڑھا جاتے ہین مگر ترشنا (یعنے ہوس) کو بڑھاپا ذرا بھی نہین ہوتا وہ تو دن دن اور جوان ہوتی جاتی ہی - اشلوک -

यच्च काम सुखं लोके यच्च दिव्यं महत्सुखम् । तृष्णा क्षय सुख स्यैते नार्हतः षोडसी कलाम् ॥ ७॥

اشلوک کے ارتھ - سنسار مین جو کام والے سکھ ہین اور سورگ وغیرہ مین جو بہت اُتم دِویہ سکھ ہین یے دونون سکھ اُس سکھ کے سولھوین حصہ کے برابر بھی نہین ہو سکتے جو سکھ کہ ترشنا کے مٹ جانے سے آدمی کو ملتا ہی - اشلوک -

जीर्यन्ति देहिनः सर्वे स्वभावा देवनान्यथा । जीविताशा धनाशाच जीर्यतोपि न जीर्यति ॥ ८॥

اشلوک کے ارتھ - سب جیوون کے شریر کچھ دنون بعد سوبھاو ہی سے بوڑھے ہو جاتے ہین پرنتُ جینے کی اور دھن دولت کی آشا بوڑھی نہین ہوتی مرتے دم تک جوان ہی بنی رہتی ہی - اتنی باتین کہکر راجا جات اپنی رانی سمیت بن کو گیا اور وہان جاکر بھرگ تنگ پربت پر بہت دنون تک تپ کرکے اُن شُبھ برت سے دیہہ تیاگ کر سورگ کو گیا راجا جات کے پتروں سے پانچ بنش چلے جن سے یہ سب پرتھوی بھر گئی -

راجا جات کے چرتر کو جو پرش سُنے وہ دھن دولت اولاد اور نیکنامی پاوے اور سب پاپون سے چھوٹ کر انت سمے شولوک کو جاوے - فقط -

اُدھیاے ارسٹھ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم چھپ سے اور سلسلہ سے جدُ کے بنش کا حال کہتے ہین آپ لوگ سنیئے راجا جدُ کے پانچ پتر ہوئے سہسر جیت - کروشٹ - نیل - اجک اور لگھو - سہسر جیت کا پتر شت جیت اور شت جیت کے - ہے ہے ہَے اور ہین ہے تین پتر ہوئے ہے ہے کا پتر دھرم - دھرم کا دھرم نیتر - دھرم نیتر کا کرت - کیرت کا

سنتجے۔ سنتجے کا مہشمان۔ مہشمان کا بھدر شرین۔ بھدر شرین کا درودم۔ درودم کا دھنک
دھنک کے کرت بیرج۔ کرتاگن۔ کرت برما۔ اور کرتوجا۔ یہ چار پتر ہوئے انمین
کرت بیرج کا پتر سب پرتھوی کا مالک اور ہزار بھجا والا ارجن نام بڑا پرتاپی ہوا جو
بشن بھگوان کے اوتار شری پرشرام جی کے ہاتھ سے مارا گیا اور سورگ مین ہمیشہ کے
لیے جگہ پایا اُسکے سو پتر ہوئے انمین شور۔ شورسین۔ دھرشٹھ۔ کرشن۔ اور
جردھوج یہ پانچ مکھ ہوئے اور بڑے پرتاپ وان اور دھرماتما اور شوربیر تھے۔
انمین جردھوج آونت دیش کا راجا ہوا۔ جردھوج کا پتر تال جنگھ ہوا تال جنگھ کے سو پتر ہوئے
انمین سب سے بڑے کا نام بیت ہوتر تھا اور بیت ہوتر سے چھوٹا برش تھا انمین برش
جو برش ہی کا چلا برش کا پتر مدھ ہوا مدھ کے برشن آدسو پتر ہوئے برش جو مدھ کے
نام سے جادو مدھ کے نام سے مادھو برشن کے نام برشن کہلائے اور یہ ہیہی بھی کہلائے
یہ ہیہی کے پانچ گن یعنے گروہ ہوئے بیت ہوتر۔ ہریات۔ بھوج۔ آونتکا۔
اور شورسین اور تال جنگھ بھی ان مین گنے گئے۔ شور۔ شورسین۔ برش۔ کرشن
اور جردھوج یہ پانچ ہیہیون مین مکھ ہوئے شورسین کے نام سے
شورسین ویش کہلایا بیت ہوتر کا پتر نرت اور کرشن کا پتر درجے ہوا۔
اب کروشٹ کا بنش سنو جسمین ساکشات بشن شری کرشن چندر پرگٹ ہوئے۔
کروشٹ کا ایک برجنی وان نام پتر ہوا برجنی وان کا پتر سواتی اور سواتی کا پتر کشنک ہوا
کشنک نے سنتان کے واسطے بہت سے جگ کیے تب اُسکے بڑا پرتاپی چترر تھ نام
پتر پیدا ہوا اور چترر تھ کا پتر بڑا پرتاپی بیٹا دھرماتما راجا ششبند نام چکرورتی ہوا ششبند
کے ہزارون پتر ہوئے پربت انمین ابتک سب سے بڑا اور مکھ تھا۔ ابتک کا
پتر جگب۔ جگ کا پتر دھرت اور دھرت کا پتر اشنا ہوا جسنے سو اشومیدھ جگ کیے
اشنا کا پتر ستیکھ ستیکھ کا نرت نرت کا کبل برہ کبل برہ کا رکم کوچ نام
پتر ہوا جسنے بڑے بڑے جودھاؤن کو مار مار کر ہمیشہ لڑائی مین فتح ہی پائی اور
اشومیدھ جگ مین رتوجون کو یعنے جگ کرانے والون کو دچھنا مین سب پرتھوی دے دی

اُس رکم کوچ کا پُتر پرابرت ہوا اور پرابرت کے پانچ پُتر ہوئے رکمیکو - پرتھ - رکم - جیامگھ پرگھ - اور ہر - انمین سے پرگھ اور ہر کو پتا نے بدیہہ دیش کا راجا بنایا اور رکمیکو اور پرتھ اور رکم بھی ملکراج کرنے لگے اور اپنے بھائی جیامگھ کو سب نے ملکراج سے نکال دیا اس سے وہ اپنی رانی سمیت بن مین جاکر کٹی بناکر مُن لوگون کے ساتھ رہنے لگا پرنت اسکو مُن لوگون نے سمجھایا بجھایا تب وہ اپنا دھنکھ لیکر رانی سمیت رتھ مین بیٹھکر وہان سے چلا اور نرمدا کے کنارے رکشوان پربت پر اپنی راجدھانی بنائی اسکے چارونطرف اپنا راج جمایا کچھ دنون بعد بڑھاپے مین اسکی رانی شیویا کے بدربھ نام پُتر پیدا ہوا بدربھ سے بھوج کی کنیا مین کرتھ اور کوشک دو پُتر پیدا ہوئے اور تیسرا پُتر رومپاد نام ہوا رومپاد کا پُتر ببھر - ببھر کا پُتر سدھرت - سدھرت کا کوشک ہوا جس سے چیدبنش چلا اور بدربھ کا پُتر جو کرتھ تھا اسکا پُتر کنت ہوا کنت کا برت - برت کا رن وھرشٹ پُتر ہوا ان دھرشٹ کا ندھرت - ندھرت کا دشارہ - دشارہ کا بیاپت - بیاپت کا جیموت - جیموت کا بکرت بکرت کا بھیم رتھ - بھیم رتھ کا نورتھ نورتھ کا دڑھ رتھ - دڑھ رتھ کا شکن - شکن کا کرمبھ - کرمبھ کا دیورات - دیورات کا دیورات یا دیوچھتر - دیوچھتر کا مدھ - مدھ کا کرنشک کرنشک کا انُ - انُ کا پُتر توان پُتر ہوا - پرتوان سے بدربھ دیش کے راجا کی کنیا بھدروتی مین انش نام پُتر پیدا ہوا انش نے اچھواک بنش کے راجا کی کنیا بیاہی اس سے ستو نام پُتر ہوا اور ستو سے ساتوت ہوا - یہ ہے جیامگھ بنش کا حال کہا اسکو جو کوئی پڑھے یا سنے وہ بہت دنون تک راج کا سکھ بھوگ کر انت مین سورگ لوک مین جا رہے -

ادھیاے ۶۹ انہتر

شوت جی کہتے ہین کر ہے منیشورو ساتوت کے چار پُتر ہوئے بھجن - دیوابردھ - اندھک اور برشن - بھجن سے - شرنجی نام رانی مین تین پُتر پیدا ہوئے آیوتایو - شتایو - ہرکھ کرت اور دیوابردھ نے اُتم پُتر ہونے کے لیے بڑا کٹھن تپ کیا تب اسکے سب گنون والا ببھر نام پُتر پیدا ہوا - اُن بنش پُران جاننے والے انکی یون تعریف کرتے ہین کر جیسا دوسرے سے سنتے تھے ویسا ہی انکو دیکھا سب منشون مین ببھر اُتم ہین اور دیوابردھ تو دیوتا ہی ہی ببھر اور

دیوا بردھ کے جنم سے چھ ہزار تین سو اور آٹھ پرکھا آگے نکلے نانت ہوئے بھر جگت کرنے والا
والی پیر براہمن کا بھکت وردھ برت جش وان اور بڑا تیجسوی ہوا اسی کے بنش مین دیوتا
کے برابر بھوج پیدا ہوئے بزش کی دو رانی تھین ایک گاندھار دیش کے راجا کی کنیا
دوسری بدر دیش کے راجا کی کنیا اسمین گاندھاری سے سُمِتر نام پتر پیدا ہوا اور مادری
سے دیو میڈھ - ان متر اور شن سے تین پتر پیدا ہوئے ان متر کا پتر نگھن اور نگھن سے
پتر پرسین اور شتراجیت یہ دو ہوئے شتراجیت سورج بھگوان کا بڑا بھگت تھا
اسلیے سورج بھگوان نے پرسن ہو کر سیمنتک نام من شتراجیت کو دیا تھا جو من پرتھوی
بھر کے سب منون کا راجا تھا ایکدن اپنے بھائی پرسین کے ساتھ شتراجیت شکار کھیلنے کو گیا
پرنت اسکو وہان ہی سنگھ نے مار ڈالا بزشن کا پتر شن اور شن کے ستیک نام پتر ہوا
اور ستیک کے جُجدھان جسکو ساتیک بھی کہتے ہین وہ بڑا پرتاپی ہوا جُجدھان کا پتر اسنگ
اسنگ کا پتر کن کن کا پتر جگندھر ہوا یہ شن کا بنش ہے - بزشن کے بڑے پتر دیومیڈھ
کا پتر جدھاجیت ہوا جسکو شوپھلک بھی کہتے ہین اسکو کاشی کے راجا کی گاندنی نام کنیا
بیاہی گئی گاندنی اپنی ماتا کے گربھ سے تین برس تک نہ نکلی تب اسکے پتا نے کہا کہ تو
کون ہے جلد پیٹ سے باہر نکل تب وہ کنیا پیٹ ہی کے اندر سے بولی کہ جو آپ تین
برس تک ایک گئو روز براہمن کو دیوین تو مین حمل سے باہر نکلون راجا نے یہ بچن
کنیا کا مان لیا تب گاندنی پیدا ہوئی اسکا پتر اکرور ہوا اور شیو کی کنیا رتنا نام اکرور کو
بیاہی گئی اس سے آپ متھو - مانگ - بہت - جنیجی - گرکش - اپکیش - شترگھن - دھرمبھرت
وہرشٹ دھرما - گودھن - بر - آواہ - پرپت باہ - استنے پتر اور سدھارا نام ایک کنیا
اکرور سے پیدا ہوئی اور اکرور کی دوسری استری اگرسینی مین دیووان اور آپ دیو یہ
دو پتر پیدا ہوئے - سُمِتر کا پتر چترک اور چترک کے بپرتھ - پرتھ - اشوگریو - ستباہ
سدھاہنک - گوپکش - ارشٹ نیم - اشو - دھرم - دھرم بھرت - سبھوم - بہو بھوم یہ پتر اور
دو کنیا سرشٹھا اور شروتا نام پیدا ہوئین - اندھک سے کاشی کی کنیا مین سکر بیجان
تیج اور کمبل برہی یہ چار پتر پیدا ہوئے انمین ککر کا پتر بزشن - بزشن کا پتر

۴۰۰

شوتر۔ شوتر کا کپوت رُوما۔ کپوت رُوما کا بلومک۔ بلومک کا پتر نل ہوا جو تمبر گندھرب کا
پرم متر تھا اور جسکا نام چند نانک وندیہ بھی تھا اسکا پتر ابھجت ابھجت کا پتر پنربس ہوا
پنربس نے پتر ہونے کے لیے اشومیدھ جگ کیا اس جگ سے ایک پتر اور ایک کنیا پیدا
ہوئی جنکے نام آہک اور آہکی تھے کاشیہ کی کنیا مین آہک سے ویوک اور اگرسین سے
۲ دو پتر ہوئے ویوک کے دیووان۔ اپدیو۔ سدیو۔ دیورکشت سے چار پتر اور برکھ دیوا۔
اپ دیوا۔ دیورکشتا۔ شری دیوا۔ شانت دیوا۔ سہدیوا اور دیوکی یہ سات کنیا پیدا ہوئین
انمین دیوکی جی سب سے اتم تھین یہ ساتون کنیا بسدیو جی کو بیاہی گئین اگرسین
جی کے نو پتر ہوئے انمین کنس سب سے بڑا اور پرتاپی تھا انکے بیٹے پوتے ہزارون
ہوئے ویوک کی کنیا دیوکی جی جو بسدیو جی کو بیاہی گئین بڑی پت برتا تھین اور پرنبش مین
پیدا ہوئے راجا بہلیک کی کنیا روہنی بھی بسدیو جی کو بیاہی تھین انمین روہنی کے گربھ سے
شری بلدیو جی پیدا ہوئے جو کنس کے ڈر سے دیوکی کا گربھ چھوڑ کر روہنی کے گربھ مین
آگئے تھے شری بلدیو جی کے جنم ہونے کے بعد دیوکی جی کے چھ گربھ تو کنس نے مارڈالے
اور ساتوین گربھ سے شری کرشن چندر مہاراج کا جنم ہوا شری کرشن مہاراج ساکشات
پرماتما ہین اور بلدیو جی شویت برن (سفید رنگ[1]) اننت یعنے شیش جی کا اوتار ہین بھرگ شاپ کے
چھل سے بھگوان نے منگ کا شریر دھارن کیا بھگوان ہی کی اچھا سے شری پاربتی جی کا انش
کوشکی دیبی شری جسودا جی کی کنیا ہوئین وہ ساکشات پرکرت (یعنے مایا) اور شری کرشن چند
مہاراج پرش ہین بسدیو جی نے اس کنیا کو گوکل سے لاکر دیوکی جی کو دیا اور شنکھ چکر
گدا پدم دھارن کیے چتربھج روپ شری کرشن چندر مہاراج کو کنس کے ڈر سے شری جسودا
کو دے آئے اور نندگوپ سے یہ بھی کہہ آئے کہ اس بالک کی رچھا اچھی طرح سے کرنا انکو
درشن کرکے سب کو نشچے ہوا کہ شیو جی کی اچھا سے پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے لیے دونون
بالک پرگٹ ہوئے ہین اور ساکشات جگت کے گرو پرمیشور کا اوتار ہین یہ ہمارے سب
شترون کا سنگھار کرینگے بسدیو جی نے بھی کنس سے کہا کہ دیوکی کے کنیا پیدا ہوئی یہ
پہلے آکاش بانی ہو چکی تھی کہ ہے کنس دیوکی ہی کے آٹھوین گربھ سے تیری موت ہے اسلیے

بہت جلد اُس کنّیا کو کنس نے مارنا چاہا پرنت وہ آٹھ بھجا والی دیبی کنس کے ہاتھ سے
چھوٹ کر آکاش مین جاکر بلند آواز سے کہنے لگی کہ ارے مُورکھ تیری موت آپہونچی جو
کچھ تجھ سے اپنے بچنے کی تدبیر ہو سکے کر تیرا ناش کرنیوالا پیدا ہو چکا اتنا کہکر دیبی تو انتردھان
ہوگئین اور کنس بھی شری کرشن بھگوان کے مارنے کی بہت سی تدبیرین کرنے لگا
پر سب برتھا ہوگئین یعنی کوئی تدبیر نہ چل سکی آخر کو سری کرشن مہاراج ہی کے ہاتھ سے
مارا گیا اسی طرح دیوتا اور براہمنون کے اور بھی بہت سے دشمنون کو شری کرشن بھگوان
نے مارا شری کرشن بھگوان کے پردمن وغیرہ بہت سے پتر ہوئے سب کے سب
شری کرشن چندر ہی کی طرح پراکرمی اور جدھ مین چتر تھے سب پترون مین شری رکمنی جی
کے پتر اُتم بہت تھے شری کرشن چندر مہاراج کے سولہ ہزار ایکسو آٹھ رانیان تھین
اِن سب مین شری رکمنی جی مکھ تھین شری رکمنی جی سمیت شری کرشن مہاراج نے
پتر پیدا ہونے کے لیے بارہ برس تک صرف ہوا ہی کو کھاکر شری شوجی کا آرادھن
کیا تب شوجی نے پرسن ہوکر چار دیشن - چارو - چار بھیم - شو دھر - چار شروا - چار یشا
پردمن اور شامنب یے آٹھ پتر دیے یہ دیکھکر جامبوتی نام شری کرشن مہاراج کی
رانی نے کہا کہ مہاراج جسطرح رکمنی جی کے پتر پیدا ہوئے اسی طرح ہمین بھی پتر ہونیکی
اچھا رکھتی ہون آپ مجھے بھی پتر دیجیے یہ اپنی پیاری جامبوتی کا بچن سنکر
شری کرشن مہاراج اُپ منیو رشی کے پاس جاکر اُنسے پاشپت جوگ سیکھکر سر منڈاکر
مونج کی کردھنی اور مرگ چھالا پہنکر پانون کے ایک انگوٹھا پر سب بدن کا بوجھ رکھکر
دونون ہاتھ اوپر کو کھڑے کر بڑی تپسیا کرنے لگے اور صرف ہوا پانی ہی سے
اپنے بدن کا نباہ کرتے رہے اسطرح تپسیا کرتے کرتے چھ مہینے گذر گئے تب پھر شری
شوجی مہاراج پرسن ہوئے اور شری کرشن مہاراج کو پتر پیدا ہونیکا بردان دیا تب
جامبوتی جی کے بڑا پراکرمی سامنب نام پتر پیدا ہوا جامبوتی بھی پتر کو پاکر بہت پرسن ہوئین
اور شوجی سے شاپ پائے ہوئے باناسر کی ہزار بھجا شری کرشن مہاراج نے کاٹ ڈالی
اسیطرح اور بھی کئی دیت اور دشٹ راجا شری کرشن چندر مہاراج اور شری بلدیو جی نے

مارے اور جگت براہ سے پیدا اُن کا سُر کو مارا باقی او زمارد مُن کے بروان سے سولہ ہزار
ایکسو راج کنیاؤن کے ساتھ بیاہ کیا اسطرح پرتھوی کا بوجھ اُتار کر براہمنون کے
شاپ کے بہانے سے اپنے کل کا بھی سنگھار کرکے آپ بھی سو برس پورے ہو جانے پر
وشوامتر - کنو - نارد - اور دُرباسا کا شاپ سچ کرنیکے لیے جرک نام بہلیا کے بان کے بہانہ
سے شری کرشن بھگوان مُنگھ دیہہ کو تیاگ کر اُس بیادھ یعنے بہلیا کو ساتھ لیکر بیکنٹھ کو گئے اور
بلدیو جی ناگ کا روپ دھر کر چلے گئے رُکمنی جی آدکھ لکھ رانیان تو شری کرشن چندر
مہاراج کے ساتھ ستی ہوگئین اور باقی سب اشٹاںکر مُن کے شاپ سے اور پرمیشور کی
مایا سے چورون نے لوٹین ریوتی جی سری بلدیو جی کے ساتھ ستی ہوگئین اسی اوسر مین ہستنا پر
سے ارجن نے آکر شری کرشن چندر مہاراج اور بلدیو جی کا دیہک کرم کیا اور کوئی
چیز نہ ملنے سے کند مول پھل آدی سے اُنکے شرادھ کیے اور بھی سب جادوون کی کرپا
کرم کرکے اپنے بھائیون سمت ارجن بھی سورگ کو گئے اس پر کار شری کرشن چندر مہاراج
کا آنا اور رہنا سہنا سنچھیپ سے کہا یہ چندر بنشی راجاؤن کا چرتر جو کوئی سنے یا سناوے
وہ نشچے ہی کرکے بشن لوک پاوے - فقط -

ادھیاے ستر

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت آپ نے پہلے آدسرگ کا کچھ تھوڑا سا حال
کہا کچھ بستار سے نہ کہا اس سے اب آپ بستار سہت (مفصل) کہیے مُن لوگون کا یہ پرشن
سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور وہ پرماتما مہیشور شری سدا شو پرکرت اور
پُرش سے بھی پرے رہتا ہی اُسی الیشور سے جگت کا کارن اَبگنت پیدا ہوا ہی جسکو سانکھیہ
شاستر کے جاننے والے پردھان اور پرکرت بھی کہتے ہین - گندھ - برن - رس - شبد
اور اُسپرش سے بھی الگ اجر اچل اکشے نت آتما مین موجود ستا تن اور ابگنیہ
پربرہم ہی اد کال مین استھت تھا اور اُسی سے سب بیاپت تھا اُس بڑے اندھیارے سمے
مین شری شوجی کی اچھا ہی سے پرش کرکے ادھشٹت پرکرت سے مہت تتو پیدا ہوا
ستوگن پردھان ست ماتر پرکاش کرنیوالا ستوگن اور استھول کرکے یہ جگت پیدا ہوا اور

مہان پر برت ہوا مہت تتو ہی لنگ کارن روپ من ہر اُسی سے جیوون کرکے ادھشٹھت لنگ شریر پیدا ہوتے ہین پرمیشور کی اچھا سے مہت تتو ہی دھرم آوکوا ور بیدونکو پھیلاتا ہی من۔ مان۔ مت۔ برہم۔ پر۔ بدھ۔ کھیات۔ ایشور۔ پرجا۔ پرگیا۔ چت۔ اسمرت سمبت اور وشوپش یے سب شبد مہیشور ہی کی مہما بتلاتے ہین وہ پرمیشور سب جیونکی وشا کو جانتا ہی اور اُسنے کرم پھل سے بہت ہی باریکی سے جگت کو رچا ہی اسلیے اُسکا نام من ہی۔ سب تتون کے پہلے پیدا ہوا ہی سب سے بڑا ہی اور ست وغیرہ گن اور شبد وغیرہ بکھیون سے پوجا گیا ہی اس سے وہ مہان کہلاتا ہے موپرش ہی سب مایا کے پرپنچ کو دھارن کرتا ہی اور سب پرمان کو جانتا ہی اور سب بھاگ کو مانتا ہی اس کارن اُسکا نام مت ہے بڑا ہونے سے اور سب بھاوون کے پالنے سے سب کے آسرے ہونے سے اور سبکو دھارنے سے وہ پرمیشر برہم کہلاتا ہی پرمیشور سب دیوون کو کرپا کرکے پورن کرتا ہی اور تتو بھاوکو پراپت کرتا ہی اسلیے پر کہلاتا ہی۔ ایشور اس برہمانڈ روپ پرمین سب بھاو اور دھرم کو جانتا ہی اور سب جیونکو لودھ کرتا ہی اس سے اُسکو بدھ کہتے ہین۔ بھوگ کے گیان کے ناش ہونے سے کھیات یعنی تعریف اور پرتیپ بھوگ یعنی بھوگ کی پراپت جس سے ہوتی ہی اسلیے وہ پرمیشور کھیات کہلاتا ہی شبد آدگن اور گیان آدچھ گنون کرکے وہ پرمیشور کھیات ہی اسلیئے اُس پوجنے کے لائق پرمیشور کو کھیات کہتے ہین وہ گیان روپ اور سرپ بیاپی پرمیشور سب جگت کو ساکشات جانتا ہی اسلیے اُس پرمیشور کا نام پرگیا ہی جیوون کو طرح طرح کے بھوگ ملنے کے لیے طرح طرح کے کرم پھل اور گیان آدروپون کو بستار کرتا ہی اس سے وہ پرمیشور چت کہلاتا ہی اور بھوت (ماضی) بھوشیہ (مستقبل) برتمان (حال) سب طرح کے کامونکو اسمرن کرتا ہی اسلیے مہیشور کا اسمرت بھی نام ہی اور سب گیان مہاتم کو پاتا اور جانتا ہی اسلیے سمبت کہلاتا ہی سب استھانون مین موجود ہی اور اسکے بھگت لوگ سب کچھ پاتے ہین اس سے بھی وہ پرمیشور سمبت کہلاتا ہی وہ پرمیشور سب ایشور جون سے بھرا ہوا ہی اور گیان کا سمدر ہی اور بندھن سے چھوٹا ہوا ہی اسلیے اُسکو پنڈت لوگ ایشور کہتے ہین یے سب شبد وغیرہ تتو شوجی ہی کا روپ ہین یہ بات تتو کے جاننے والے کہتے ہین پرمیشور

کی اِچّھا سے مہت تتو سرشٹ کرتا ہے اُس مہت تتو کی دو برتیان ہین سنکلپ رجو من مین
بچار کرے اور اُتّھو سا سے رسنکلپ جسکے اندر ٹھہر جاسے اور اُس سے کام کیا جاسے
رجو گن سے اور کت مہت تتو سے اہنکار پیدا ہوا وہ اہنکار اور سرگ باہر سے مہت تتو سے
گھرا ہوا ہے تمو گن کر کے اور کت اہنکار سے بھوت تماترا یعنی شبد روپ رس گندھ اسپرس
پیدا ہوئے وہ تامس اہنکار ہی آکاش آدکا ہیت ہے اہنکار سے شبد تماترا پیدا ہوا
شبد تماترا سے شبد روپ آکاش ہوا شبد لچھن آکاش نے اسپرش تماترا کو ڈھانپ
لیا اُس سے بایو پیدا ہوا بایو سے روپ تماترا پیدا ہوا روپ تماترا سے تیج تیج نے رس
تماترا کو پیدا کیا جو سب رسون والا جل ہوا جل سے گندھ تماترا اور گندھ تماترا سے پرتھوی
پیدا ہوئی جسکا گن گندھ (بو) ہے شبد آدِ آکاش آدماترا مین رہتے ہین اسلیے تماترا کہلاتے
ہین اور یے شبد آدِک پرشانت گھور اور موڑھ تتو سے یعنے ساتوک راجس تامس ہونے
سے ابشیکھ کہلاتے ہین یہ بھوت تماترا کا سرگ آپسمین جاننا چاہیے بیکارک ارتھات راجس
اور ساتوک اہنکار سے سرشٹ جگ پت یعنی ایکبار ہی پربرت ہوتی ہے پانچ گیان اندری
اور پانچ کرم اندری یے سادھک ہین اور انکے مالک وس دیوتا یے راجس سرگ ہین
اور گیان اندری اور کرم اندری روپ من گیارھوان ہے کان - جلد بدن - آنکھ - زبان
ناک یے شبد وغیرہ بکھیون کو لینے سے گیان اندری کہلاتے ہین پاؤ - پایو - اپستھ ہاتھ
اور بانی یے پانچ کرم اندری کہلاتے ہین اور گست بسرگ انند شلپ اور بچن یے انکے
کرم ہین شبد ماترا آکاش اسپرش تماترا مین پربشٹ ہوا اس سے شبد اسپرش یے دو بایو کے
گن ہوئے - بایو روپ تماترا مین پربشٹ ہوا اِس سے شبد اسپرش اور روپ یے تین گن تیج
مین ہوئے تیج نے رس تماترا مین پرویش کیا اسلیے شبد اسپرش روپ رس یے چار گن جل
کے ہین جل نے گندھ تماترا مین پرویش کیا اِس سے شبد اسپرش روپ رس گندھ یے پانچ گن
پرتھوی مین ہین اِن سب مین بھوم آتم ہے ایک مین دوسرا پرویش کر کے سب آپسمین دھارن
کرتے ہین بھوم کے بھیتر لوکا لوک پربت سے گھرا ہوا یہ سب جگت ہے شبد اسپرش آدِ نیت ہونے سے
بشیکھ بھی کہلاتے ہین پہلے پہلے سرگ کا گن اگلے مین آتا ہے گندھ کو جل مین دیکھکر

کوئی گندھ کو جل ہی کا گن کہتے ہین پرنت گندھ پرتھوی ہی کا گن ہے یہ ساتون یعنی مہت
تتو۔ اہنکار۔ اور شبد وغیرہ پانچو آپسمین ملکر ابگیت کی کرپا سے پرش کرکے ادھشٹھت
انڈے کو پیدا کرتے ہین وہ انڈا پانی کے بلبلے کی طرح ہے اور دس حصہ پانی سے چارون
طرف سے گھرا ہوا ہے اور پانی دس حصہ تیج سے گھرا ہوا ہے تیج دس حصہ بایو سے بایو دس
حصہ آکاش سے آکاش اہنکار سے اہنکار مہت تتو سے اور مہت تتو ابگیت سے گھرا ہوا ہے
انڈے کے سر مین شوجی ہین جل مین بھو ہین اگن مین رُدر ہین بایو مین اگر ہین پرتھوی
مین بھیم اہنکار مین میشور مہت تتو مین ایش اور سب مین پرمیشور بیاپت ہین ان سات
پرکرت آبرنون سے یہ انڈا چارونطرف سے گھرا ہوا ہے اور آٹھو پرکرت بھی ایک دوسرے
کو گھیرے ہوئے ہین اور آپسمین پیدا ہوئی ہین اور آپسمین دھارن کرتی ہین اور پرلی کے
سمے ایک دوسری کو کھالیتی ہے میشور ابگیت سے پرے ہے اور یہ برہمانڈ ابگیت سے پیدا ہے
انڈے سے وہی پرمیشور سورج کی طرح پرکاشمان پرکٹ ہوا اور سرشٹ کرنے کی
سامرتھ آپسمین اچھا ہی سے سدھ ہے آپنے سب سے پہلے شریر دھارن لیا اور پرش
کہلایا اسکے بائین انگ سے لچھمی جی سہت بشن جی اور دہنے انگ سے سرسوتی سہت
برہما جی پیدا ہوئے اسی انڈے مین یہ سب جگت اور چندر ما سورج گرہ نچھتر بایو وغیرہ
ہین جتنا سرشٹ کا کال (وقت) ہے وہ پرمیشور کا دن ہے اور اتنی ہی بڑی رات ہے
وہی پرلے کال بھی ہے۔ حقیقت مین تو پرمیشور کے نہ دن ہے نہ رات ہے مگر دنیا کے
رواج کے موافق یہ قرار دے دیا ہے اندری۔ اندریون کے ارتھ۔ پنچ بھوت اور دیوتاؤن
سہت بدھ یہ سب پرمیشور کے دن مین تو قائم رہتے ہین اور رات مین سب
مٹ جاتے ہین ابگیت جب سب جگت کو اپنے مین ملا لیتا ہے اور سب بکارون کا
ناشس ہو جاتا ہے تب پرکرت اور پرش دو ہی رہ جاتے ہین یہ دونون ستوگن اور
رجوگن اور تموگن کرکے جگت اور آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین گنون کے برابر ہو جانے
سے لی ہوتا ہے اور کم زیادہ ہونے سے سرشٹ ہوتی ہے جسطرح تلون مین تیل اور دودھ
مین گھی رہتا ہے اسیطرح یہ جگت تینون گنون مین رہتا ہے جب وہ رات گذر گئی

تب پرمیشور نے پھر پرکرت کو اٹھایا تب اس سے تین دیوتا پیدا ہوئے یے دیوتا شاشوت
شریری اور پرم گپت ہین یہی تین دیوتا تین گن تین لوک اور تین اگن ہین یے تینون اپسمین
آشرت ہین آپسمین اپس کو دھارن کیے ہین آپسمین اپجیون کرتے ہین اور آپسمین سے ملے
ہوئے ہین ارتھات ایک کا استری پرش روپ جوڑا دوسرے سے پیدا ہوا ہی اور یے
تینون سدا اکٹھے رہتے ہین چھن بھر بھی اپس مین جدا نہین ہوتے ایشور سب دیوتون
سے پرے ہی اور بشن بھگوان بھی مہت سے پرے ہین سرشٹ کے آدمین رجوگن سے برہما
پیدا ہوتے ہین وہ پرش اور پرکرت مہیشور کے ادھشٹت ہو کر چارون طرف اُدم کرتے
ہین اور وہان بھی انکے پیچھے اپنے بھجے ہین آشرت ہو کر کام کرنے لگتا ہی پر دھان مین گنون کے
بکھم ہونے سے سب کی پربرتی ہوتی ہی اس کرکے ادھشٹت پر دھان سے سرگ کاج کرنے
مین رُدر سمرتھ ہوتے ہین جنکے برابر تیجوان کوئی نہین وہ ہی پہلے شریر دھارن کرتے ہین
اور انھین کو پرش بھی کہتے ہین انسے چار مکھ والے برہما پیدا ہوتے ہین وہ ایک ہی مہادیو
سوامی برہما بشن رُدر روپ سے براجمان ہین اور اتم گیان بیراگ ایشوریج سے بھرے
ہین انکے من کی جو جو اچھا ہوتی ہی وہی اَبیکت سے پیدا ہوتا ہی اُس سوئمبھو کی تین اوستھا
ہین برہما ہو کر جگت پیدا کرتا ہی کال روپ سے سنگھار کرتا ہی اور پرش ہو کر اداسین
رہتا ہی برہماجی کا رنگ کمل کے پیٹ کے برابر ہی رُدر کال کی اگن کے برابر ہین اور
پرماتما پرش روپ کمل نین ہین ایک پرکار دو پرکار تین پرکار اور بہت پرکارون سے
انیک بھانت کی آکرت کریا اور نامون سے جگت شریر وہ مہیشور دھارن کرتا ہی تین
بہت طرح ۱۲ صورت ۱۲ کام ۱۲
شریر دھارن کرنے سے سنسار مین ترگن کہلاتا ہی چار بھاگ ہونے سے چتربیوہ کہتے ہین
پرایت کرتا ہی گرہن کرتا ہی بکھیون کو بھوگ کرتا ہی اور جو کہ اسکا نِسترِبھاو ہی اس سے
اسکو آتما کہتے ہین سرب گت ہونے سے رکھ، شریر کا سوامی ہونے سے پرکھ سب مین پرویش
کرنے سے بشن، بھگوت بھاو ہونے سے بھگوان، نرمل ہونے سے شو، آت کرشٹ یعنی سب
سے اتم) ہونے سے پرم، اَوَن یعنی رچھا کرنے سے اونگ، سب کچھ جاننے سے سرگیہ
اور سب مین موجود ہونے سے وہ پرمیشور سرب کہلاتا ہی وہ اپنے تن بھاگ کر کے

پیدا کرتا ہی اور پالتا اور مارتا ہی سب سے پہلے ہی اس سے آدِ دیو۔ نہ پیدا ہونے سے اَج۔
پرجا کا پالن کرنے سے پرجاپت۔ سب دیوتون مین بڑا ہونے سے مہادیو۔ سرب بیاپک
ہونے سے اور دیوتاؤن کے مالک ہونے سے ایشور۔ برہت ہونے سے برہما۔ بھوت ہونے
سے بھوت۔ چھیتر کے جاننے سے چھیتر گیہ۔ ایکاکی ہونے سے کیول۔ پڑی مین شین کرنے
سے پُرش۔ اُناد ہونے سے سویمبھو۔ جگ کرنے کے لائق ہونے سے جگ۔ بِنِت کے درشن
سے کب۔ کرمن کے جوگ ہونے سے کرمن۔ پالنے سے پالک کہلاتا ہی۔ آدتیہ نام کپل
پہلا اگن ہی ہرنیہ یعنی سونا اسکے گربھ مین ہی یا ہرنیہ کے گربھ سے وہ ہوا ہی اسلیے ہرنیہ گربھ
کہلاتا ہی۔ لِشُوا تما سویمبھو بھگوان کا جتنا کال (زمانہ) گذر گیا اسکی مدت کا حساب تو سیکڑون
برس مین بھی نہین لگ سکتا اب اس زمانہ کے موجود برہماجی کی عمر آدھی
گذر چکی ہی آدھی باقی ہی وہ بھی گذر جانے پر پرلی ہو جایگا کروڑون کلپ ارتھات برہماجی
کے دِن گذر گئے اور کروڑون ہی گذر جاینگے اس زمانہ کے موجود کلپ کا نام باراہ کلپ
ہی اسمین سوایمبھو وغیرہ چودہ منّ ہین ساتون دیپ سمیت سب پرتھوی کا پالن ہزار جگ
تک وہی کرینگے اب ہم انکا برنن بستار سے کرتے ہین ایک منونتر کے برنن کرنے سے
سب منونترون کا برنن اور ایک کلپ کے برنن سے سب کلپون کا برنن ہو جاتا ہی ہرتمان
(حال کے) منونتر اور کلپ کا حال سُنکر اگلے پچھلے سب منونتر اور کلپون کا حال بھی معلوم ہو سکتا
ہی۔ پرلی کے سمی پرتھوی سورج چندرما تارا وغیرہ سب مٹ گئے اور سب جگہ پانی ہی
پانی بھر گیا اسمین ہزار آنکھ ہزار سر ہزار پانون سونے کا ایسا رنگ نارائن نام برہماجی شین
(خواب) کرنے لگے کچھ زمانہ گذرنے کے بعد ستوگن کی زیادتی سے آنکی آنکھ کھلی تو
سب سنسار کو انھون نے شونّ (نابود) دیکھا نار اور نر شونّے دو نام جل کے ہین جل سے
اپنے ایّن ارتھات استھان کو بھر کر سوتے ہین اسی سے انکا نام نارائن ہی ہزار چوکڑی کی
ایک رات گذر جانے پر جگت پیدا کرنے کی اچّھا ہوئی اور اُس جل مین جسطرح برسات
کی اندھیری رات مین جگنو اڑتا پھرتا ہی اُسی طرح ادھر اُدھر پھرنے لگے اور جانا کہ سب
پرتھوی جل مین ڈوب گئی ہی تب اُسکے نکالنے کی اچّھا کی اور پرتھوی کو نکالنے کے لیے

جل پہار کرنے کے لائق یا راہ روپ رکھا اور رساتل مین گئے اور پانی مین ڈوبی ہوئی
پرتھوی کو اپنے دانتون پر اُٹھایا اور لاکر اپنی جگہ پر قائم کیا پرتھوی بھی بھگوان کی ستا
سے ناو کی طرح پانی پر تیرنے لگی تب بھگوان نے جگت پیدا کرنے کی اِچھا سے پرتھوی
کو برابر کیا سب اونچا نیچا برابر کرکے پربت بنائے پہلے کلپ مین جو پرتھوی کے اوپر پربت
تھے وے پرلے کی اگن مین جلکر راکھ ہوکر پرلے کی بایو کے ساتھ اُڑ گئے تھے اِسلیے سب پربت
ناشش ہوگئے تھے اس سے تھے رہے نہ چلنے سے اَچل پرت کرکے پربت کہلائے اسی طرح
ہر ایک کلپ مین وہ بشوکرما پرمیشور جگت کی رچنا کرتے ہین سمندرون سمیت اور ساتون دیپون
سمیت پرتھوی اور بھو وغیرہ چار لوک پھر بھگوان نے بنائے اِسطرح لوک رچ کر سویمبھو۔
برہماجی انیک پرکار کی پرجا جیسی پہلے کلپون مین تھی ویسی ہی بنائی پہلے برہماجی سرشٹ رچنے
کی اچھا کرکے بچار کرنے لگے تب اُنکی بدھ مین تم موہ مہا موہ تامسر اور اندھ یہ پانچ طرح کی
اَبدیا پیدا ہوئی اور اسی سے تموگنی سرشٹ ہوئی جنکے باہر بھیتر کہین بھی پرکاشش کا
لیش نہ تھا جنکی اندریان اور بدھ تموگن سے گھری ہوئی تھین اِسی سے وے نگ کہلائے
برہماجی اِس اپنی پہلی ہی سرشٹ کو کسی کام کی نہ دیکھکر ناخوش ہوئے اور پھر بچار کرنے
لگے تب دھیان کرتے کرتے اُنکی اندریان ترجک ہوئین تب پس پنچھی آدِ پیدا ہوئے اور
ترجک جون کہلائے پھر برہماجی کے دھیان سے ساتوِک اور اُوردھ شروتا ارتھات جنکی
گت اوپر کو ہی سکھ اور پریت سے بھرے ہوئے باہر بھیتر سے روشن پرسن چت
دیوتا پیدا ہوئے اُنکو دیکھکر برہماجی کا چت بہت پرسن ہوا اور پھر دھیان کرنے لگے
تب منشیہ (آدمی) پیدا ہوئے جو اَرباک سروت کہلائے یہ سب پرکاشش وان ہوئے اور
اور تموگن سے سنجکت اور رجوگن انمین بہت ہونے سے بہت دکھی اور سب کامون کے
سادھنے والے اور تارک آدِ آٹھ لچھنون سے سنجکت اور سدھ آتما اور گندھرون کے برابر
دھرم والے ہوئے یہ چوتھا سرگ اَرباک سروت نام جسمین سرگ ہے برتن کیا پانچوان
انگرہ سرگ چار طرح سے قائم ہے - بپریے - شکت - سدھ - اور تشٹ سے اِستھاور وغیرہ (حاوران غیر متحرک)
بپرجی ارتھات بستار آدِ نشٹ پنچھی وغیرہ مین شکت ارتھات سامرتھ منکھون مین سدھ اتما

ارتھات پراربدھ سے سِدھ اور رکھ اور دیوتاؤن مین نشٹ روپ سے استھت ہی یہ
انگرہ سرگ پراکرت کہلاتا ہی اور سب سے اُتم ہی بھوت وغیرہ یعنی مَن وغیرہ کا سرگ
چھٹھا ہی اور اُپجتے ہوئے بھوتوں کا سرگ ساتوان ہی یہ سب بھوت آدِک کیے ہوئے دان
کے کرنے والے کرم کے پھل کو بھوگنے والے اور گیان ہونے سے کرم کے پھل کے تیاگ کرنے
مین سمرتھ بھی ہین بھوت آدِ کی استھت اگیان اور مایا سے ہی برہما جی ست پہلا سرگ مہت تتو کا
دوسرا تنماتراؤن کا تیسرا اندریون کا سرگ ہوا یہ تین پراکرت سرگ ابُدّھ سہت ہوئے
چوتھا مکھ سرگ استھاور رُوپن کا پانچوان تِریَک سُروت چھٹھا اُوردھ سروت ساتوان
اَرباک سروت آٹھوان انگرہ سرگ اور نوان کمار سرگ ہوا اِنمین پہلے تین سرگ پراکرت
پھر پانچ بیکرت اور نوان کمار سرگ پراکرت بیکرت کہلایا پراکرت تین سرگ تو ابدھ پوُرب
ہوتے ہین اور باقی چھ سرگ برہما جی کے بُدّھ پوُرب ہوتے ہین انگرہ سرگ کو بِستار سے
برنن کرتے ہین یہ انگرہ سرگ سب بھوتون مین چار طرح سے قائم ہی یہ نو پراکرت استھوا
بیکرت سرگ سب کارنون سے آپس مین سے ہوئے ہین پہلے برہما جی کے نو مانسی پُتر ہوئے
امین ربھُ اور سنت کمار یہ دونون سب سے پہلے پیدا ہوئے اور اُوردھ رِتیا ہوئے وے
آٹھوین کلپ کے گذر جانے پر آتما کو آتما ہی مین ملا کر پرجا دھرم اور کام کو تیاگ کر
مُوکش ہو گئے ہمیشہ ایک صورت پر رہنے سے کمار کہلائے اِس سے اُنکا نام سنت کمار ہوا
پھر سُنندن ۔ سنک اور سناتن یہ برہما جی کے پُتر ہوئے یہ تینون بھید بُدّھ مین لگے ہوئے
تھے پرنتو جوگ کرنے سے اِنکا موکش ہوا اور پرجا کو پیدا نہ کیا پھر برہما جی نے استھان
کے ابھمانی مانس پُتر پیدا کیے جنھون نے پرلے تک پرتھوی کو دھارن کیا ۔ آگ ۔ پانی ۔ زمین
ہوا ۔ آسمان ۔ ندی ۔ سمندر ۔ پہاڑ ۔ بنسپت ۔ اوکھدھ ۔ لتا ۔ برچھ ۔ بیروُدھ ۔ لو ۔
کاشٹھا ۔ کلا ۔ مہورت ۔ سندھیا ۔ رات ۔ دن ۔ پاکھ ۔ مہینہ ۔ رِت ۔ این ۔ برس ۔
اور جگ وغیرہ برہما جی نے بنائے یہ سب استھان کے ابھمانی ہین اور استھان بھی کہلاتے
ہین ۔ مریچ ۔ بھرگُ ۔ انگرا ۔ پُلستیہ ۔ پُلہہ ۔ کرتُ ۔ وشِشٹ ۔ اتر اور دکش یہ نو مانسی پُتر
برہما جی کے ہوئے پرانون مین یہ نو پُتر برہما جی گنے گئے اِن سب برہم بادیون کے لیے

برہماجی نے استھان بنائے پھر برہماجی نے سنکلپ اور دھرم کو پیدا کیا انہین پوسارے
سے دھرم کو اور سنکلپ سے سنکلپ کو پیدا کیا برہماجی کے من سے رچ نام پتر پیدا ہوا
پران سے دچھ مینترون سے مریچ ہردے سے بھرگ سر سے انگرا کان سے اترا ادان بایو سے
پلست بیان بایو سے پلہہ سمان بایو سے بششٹھ اور اپان بایو سے کرت پیدا ہوے
یہ گیارہ پتر برہماجی کے ہوئے اور بارھوان رچ نام پتر ہوا یہ سب گھر والے اور دھرم
کے پالنے والے ہوئے انکے بارہ بنش چلے جنھین بڑے بڑے رکھ اور مہاتما پیدا ہوئے پھر
برہماجی نے جل پیدا کرنے کی اچھا کرکے دیوتا پتر اسُر اور منکھون کو اپنی آتما مین ملا لیا
تب دھیان کرتے ہوئے برہماجی کی جانگھ سے تموگن سہت اسُر پہلے ہی پیدا ہوئے انُ نام
پران کا ہی پران سے پیدا ہوئے اس لیے اسُر کہلائے برہماجی نے بھی اسُرون کو پیدا کرنیوالی
اس دیہہ کو تیاگ دیا اسی سے رات ہوئی تموگن اسمین بہت تھا اس سبب سے رات بھی
تموگن سہت ہوئی اسی سے سب جیو رات کو سوتے ہین پھر برہماجی نے دیوتون کو پیدا
کرنے کے لیے اور شریر دھارن کیا جسمین ستوگن بہت تھا کھیلتے ہوئے برہماجی کے مکھ سے
دیوتا پیدا ہوئے دو کھیل کو کہتے ہین جوکہ دیوتا کھیل کرتے ہوئے نکلے اس سے دیوتا کہلائے
دیوتاؤن کو پیدا کرکے جو شریر برہماجی نے تیاگ دیا اس سے دن ہوا اون مین ستوگن ہی
اسیلیے سب دھرم کارج دن ہی مین ہوتے ہین پھر برہماجی پتا کی طرح دھیان کرنے لگے
تب پتر لوگ پیدا ہوئے پھر برہماجی نے اپنے اس شریر کو بھی تیاگ دیا تب اس سے سندھیا
پیدا ہوئی دن دیوتاؤن کا رات اسُرون کی سندھیا پترون کی ہوئی انہین سندھیا
ہی گمہ ہی اسی سے دیوتا منکھہ اسُر رکھ سب لوگ سندھیا کی پوجا کرتے ہین۔ پھر برہماجی نے
رجوگن سہت اور شریر دھارن کیا اور رجوگن پردھان منکھ پیدا کیے اور اس شریر کو بھی
تیاگ دیا اسی سے چاندنی پیدا ہوئی اسی سے چاندنی کو دیکھکر منکھہ پرسن ہوتے ہین۔
اسطرح برہماجی کے چار شریرون سے رات دن سندھیا اور چاندنی پیدا ہوئی انہین
رات تو تموگن سہت ہے اور باقی تین ستوگن سہت ہین دیوتاؤن کو برہماجی نے مکھ سے دن
مین پیدا کیا اس سے دیوتا دن مین بلوان ہین اسُرون کو جانگھ سے اور رات کو پیدا کیا

اِس سے اَسُر لوگ رات کے سمے بلوان ہوتے ہین اِسی طرح سب منونترون مین دیوتا
اسُر پِتّر اور منشیہ پیدا ہوتے ہین اور چاندنی دن رات اور سندھیا یہ چارون روشن
رہتے ہین اِس سے اِنکو اَمبھس کہتے ہین کیونکہ اَمبھس کے ارتھ پرکاش کے ہین اِن چارون کو
اور دیوتا وغیرہ کو پیدا کرکے اُس شریر کو بھی برہما جی نے تیاگ دیا پھر رجوگن اور تموگن
سمیت شریر دھارن کیا اُس سے بھوکھ سے دُکھی اور اندھکار سے بھری پرجا پیدا ہوئی
اور وہ پہلی پرجا کو کھا لینے کو دوڑی تب برہما جی نے اُنکو روکا اُنمین سے جنہنے کہا کہ ہم
آپکی پرجا کی رچھّا کرینگے وے راچھس کہلائے کیونکہ رچھّا سے راچھس کی لفظ بنی ہے اور
جنہنے کہا کہ ہم کھا جائینگے وے جچھ کہلائے کیونکہ جچھ اور بھچھ دونون کے معنی کھا جانے
کے ہین اور گو مُسلّہ کرم سے گمجک بھی اُنکا نام ہوا جچھ کو دیکھکر دُکھ سے برہما جی کے بال
گر پڑے وے سب اُٹھے اور برہما جی کو گھیر لیا برہما جی کے بالون سے سانپ پیدا ہوئے
ہین ہونے سے اہِ کہلائے پتن ہونے سے پنّگ آپ سرپن یعنی چلنے سے سرپ کہلائے
اشارہ ١٢
برہما جی کے کرودھ سے جو آگ پیدا ہوئی وہی زہر ہوکر اُن سانپون کے اندر سما گئی سانپون
کو شری برہما جی نے دیکھکر کرودھ سے کپِس برن کے بھوت پیدا کیے وے پشت یعنے
گوشت کھانے سے پشاچ کہلائے پھر برہما جی نے گاتے گاتے پرسنّ ہوکر گندھربون کو پیدا
کیا برہما جی کے امرت روپ گانے کو پی کر یعنی شنکر پیدا ہوئے اِس سے گندھرب کہلائے
یہ آٹھ دیوجون پیدا کرکے اور بھی پنچھی پیدا کیے پھر برہما جی نے پشُو پیدا کیے مُکھ سے
بکرے چھاتی سے میڑھے پیٹ اور پسلی سے گئو اور پانو سے ہاتھی گھوڑے گدھے نیل گاے
ہرن اونٹ وغیرہ پیدا کیے اور پھل اور جڑ سمیت اوکھدھ برہما جی کے رُوئین سے
پیدا ہوئی اِنمین پشُو اور اوکھدھ کو برہما جی نے جگت مین لگایا گئو بکرا گھوڑا میڑھا
گدھا آدمی یہ گانون کے پشُو ہین باگھ سنگھہ وغیرہ دو کھُر والے ہرن وغیرہ ہاتھی
بندر پنچھی جل جیو اور سانپ وغیرہ یہ جنگل کے پشُو ہین اور بھینسا نیل گاے ریچھ
وغیرہ بھی جنگل مین رہتے ہین پھر گایتری چھند رگ بید تربرت رتھنتر سام اور اگنشٹوم
جگ یہ برہما جی نے اپنے پُورب مُکھ سے پیدا کیے یجر بید تریشٹپ چھند پنچدش ستوم کا برسے

سام اور اُتھار تھات ایک پرکار کا سام دکھن مکھ سے سام مجلی چھند سپت دشن اسٹوم
بیرُوپ اور آت راتھجب مکھ سے الکیوان انھرب اور انشٹپ اور براٹ چھند
برہما جی نے اپنے اُتر کی طرف مکھ سے پیدا کیے کلپ کے شروع مین بجلی بادل اندر دھنکو
اور بھانت بھانت کے پنچھ برہما جی نے پیدا کیے طرح طرح کے جیو برہما جی کے شریر سے
پیدا ہوئے سرشٹ پیدا کرنے کے سمے برہما جی نے پہلے دیوتا اسُر منگھ پتر پیدا کیے پھر
راچھس پشاچ گندھرب اپسرا کنر نشش پنچھی ہرن سانپ وغیرہ پیدا کیے اسطرح پر
ساکن و متحرک جانداروں کو برہما جی نے پیدا کیا جگت کے جیو پہلے کلپ مین جو جو کرم کرتے تھے
وہی کرنے لگے باربار پیدا ہو کر بھی اپنے کرم کو نہین بھولے پیدا ہوتے ہی وہی کرم
پھر کرنے لگے جیو کو مارنا جیو کو نہ مارنا میٹھا پن کڑوا پن دھرم ادھرم سچ جھوٹ جو
کرم کرنے سے جو پیدا ہوتے ہین وے پھر بھی وہی کرم کرنے لگتے ہین مہا بھوت اندری
اندریون کے ارتھ اور شریرون کو پیدا کرکے سب کو برہما جی ہی نے اپنے اپنے کام مین
لگا دیا کوئی جتن (تدبیر) کو مکھ کہتے ہین کوئی کرم کو کوئی کوئی بھگوان کو اور کوئی پرش
سوبھاؤ ہی کو مکھ کہتے ہین اور یہ کہتے ہین کہ جتن اور بھگوان سوبھاؤ ہی سے پھل دیتے
ہین اسلیے یہ ایک ہی ہین اور نام کے بھید سے الگ الگ بھی ہین پیدا کیے ہوئے جیوون
کے نام اور روپ برہما جی نے بید کی آواز کے موافق بنائے اور اپنی رات کے اخیر مین
پیدا ہوئے رکھیون کے نام اور پرت وہی رکھی جو پہلے تھی اسطرح برہما جی کی مانسی
سدھ سے سب جگت پیدا ہوا جب برہما جی کی پرجا نہ بڑھی جتنی پیدا کی تھی اُتنی ہی رہی
تب تموگن کرکے اُنکے جی مین سوگ پیدا ہوا جس سے بہت دکھی ہوئے تب برہما جی نے بچار
کیا کہ دکھ ہونے کا کیا کارن ہی تو جانا کہ شریر مین تموگن بڑھ رہا ہی اور رجوگن ستوگن
الگ ہو گئے ہین یہ بچار کر تموگن کو چھوڑ دیا اور رجوگن ستوگن کو لے لیا اُس تموگن اور
شوگ سے استری اور پرش کا جوڑا پیدا ہوا تموگن سے ادھرم اور شوگ سے ہنسا (ہلاکی)
پیدا ہوئی یہ دونون بڑے دکھ دینے والے ہوئے پھر برہما جی نے اپنے شریر کے دو حصے
کیے ایک حصے سے سوایمبھو منُ اور دوسرے حصے سے شت روپا نام استری پیدا ہوئی

شت رُوپا نے کئی لاکھ برس تپ کیا اور بڑا پرتاپی سوایمبھو منّ کو بھرتا (شوہر) کرکے پایا یہ منّ
سب سے پہلا پُرش ہے منّ کے اٹھتّر چوجگی گذر جانے پر ایک منونتر ہوتا ہے منّ بھی بہت
سُندری شت رُوپا رانی کو پا کر رمن کرنے لگے کچھ دنون بعد منّ سے شت رُوپا رانی
مین پریہ برت اور اُتّان پاد نام دو پُتر پیدا ہوئے اور آکوتی اور دیوہوتی نام دو کنیا
بھی پیدا ہوئین جنسے اِس پرجا کی اُتپت ہے اُنہین پرسُوتی تو دکّھ پرجاپت کو بیاہی گئی اور
آکُوتی رُچ کو بیاہی گئی آکوتی مین رُچ پرجاپت سے جگّ اور دچھنا ساتھ ہی پیدا ہوئے
پھر جگّ سے دچھنا مین بارہ پُتر پیدا ہوئے جو یام کہلائے اِنکے دُو گن برہما جی نے کیے ایک
گن اجت دوسرا شُکر کہا یا یہی جگّ کے پُتر یام نام والے سوایمبھو منونتر کے دیوتا ہوئے
سوایمبھو منّ کی کنیا پرسُوتی مین دچھ پرجاپت سے چوبیس کنیا بڑی سُندری برہم بادنی
اور سب لوک کی ماتا پیدا ہوئین اُنہین شردّھا۔ لچھمی۔ دھرت۔ تُشٹ۔ پُشٹ۔ میدھا۔ کریا۔
بُدّھ۔ لجّا۔ بپ۔ شانت۔ سدّھ۔ اور کیرت۔ یہ تیرہ کنیا دھرم کو بیاہی گئین اِنسے چھوٹی
ستّی جی شری شو جی کو اور کھیاتی بھرگ جی کو سمبھوتی مریچ کو۔ اسمرت انگرا کو۔ پریت
پلست کو۔ چھما پلہہ کو۔ سنّتی کرت کو۔ انسویا اتر کو۔ اُورجا بششٹھ کو۔ سواہا اگن کو۔
سودھا پِتّرون کو سوایمبھو منّ نے بیاہ دین اِنہین سب کی اولاد سے پرلے تک سب جگت بھرا
رہیگا شردّھا سے کام پیدا ہوا لچھمی سے درپ۔ دھرت سے نیم۔ تُشٹ سے سنتوکھ۔ پُشٹ
سے لوبھ۔ میدھا سے شُرت۔ کریا سے ڈنڈ اور بِنے بُدّھ سے بودھ اور پرماد لجّا سے بِنے بپ سے
بیوسائے۔ شانت سے چھیم۔ سدّھ سے سکھ اور کیرت سے جس نام پُتر ہوا یہ سب دھرم
کے پُتر ہین کام سے پریت مین ہرکھ پیدا ہوا ادھرم سے ہنسا مین نکرت نام کنیا اور
ادھرم پُتر پیدا ہوا نکرت سے بھی اور نرک یہ دو پُتر پیدا ہوئے اِنکی استری مایا اور
بیدنا ہے مایا کا پُتر مرت ہوا جو سب جگت کو ناش کرتا ہے اور بیدنا کا پُتر رورو دُکھ ہوا۔
مرت کے پُتر جرا۔ بیادھ۔ سوک۔ کرودھ۔ اور اسویا نام کنیا پیدا ہوئی سو سب دُکھ
کے پردھان اور ادھرم لچھن ہین یہ سب استری اور پُتر سے (بے) ہین (خالی) ہین۔ یہ تو
تامسی سرشٹ ہے اُنہے برتن کی۔ برہما جی نے رُدّر بھگوان سے کہا کہ تم بھی پرجا کو پیدا کرو تب

رُدّر بھگوان نے سَتی نام اپنی استری کا دھیان کرکے اپنے برابر ہزارون لاکھون
پُتّر پیدا کیے وے سب شکل برن چمڑا اوڑھے جٹا بڑھائے مُردے کی کھوپڑی ہاتھون
مین لیے بڑے بدصورت دیکھنے ہی سے پران ہرنے والے تیر کمان ڈھال تلوار برچھی
وغیرہ طرح طرح کے ہتھیار لیے کوَچ پہنے رتھون پر چڑھے کوئی خوبصورت کوئی بہت ہی
بدصورت سیکڑون ہزارون جنکے بھجا بڑے بڑے سر دو دو زبانین تین تین آنکھین بڑے
بڑے دانت اَنّ مانس گھی وغیرہ کے کھانے والے بڑے بڑے جنکے کپال نیل کنٹھ اُوردھ
ریتَ دھرم سُتے ہوئے دھرماتما کوئی مور کا پنکھ دھارے بیٹھے دوڑتے کھڑے
کوئی پرجا کو کھا لینے کے لیے ڈرتے ہوئے کوئی دھیان کرتے ہوئے کوئی دھیان
چھوڑے ہوئے کوئی جپ کرتے کوئی جوگ کرتے کوئی دھوان والے کوئی پرجولت گنگا
مستک پر براجمان کوئی برھ دھمان برہم ابھیاسا والے شُدھ درشن کوئی کوئی نیل کنٹھ اور
ہزار آنکھ والے چھما کے سمدر سب جیو ون کو اَدرشیہ (جو دیکھ نہ پڑے) جوگی اور تپسوی
کوئی کوئی بڑے کرودھی کودتے دوڑتے اچھلتے بڑے ڈراونے ایسے پُتّر شری شوجی
نے پیدا کیے ایسی بڑی پرجا شوجی کی پیدا کی ہوئی دیکھکر برہما جی نے بیاکل ہوکر کہا کہ
بس آپ کرپا کیجیے ایسی پرجا اب نہ پیدا کیجیے جو آپ پرجا پیدا کرنا چاہین تو موت والی
اچھی پرجا کرین کیونکہ نہ مرنے والی پرجا کرم کرنے مین دل نہین لگاتی برہما جی کی یہ بات
سُنکر شوجی نے ہنسکر کہا کہ روگ اور بڑھاپا اور موت وغیرہ سے دکھی پرجا ہم نہ پیدا
کرینگے اب آپ ہی پرجا کو پیدا کرین ہم کچھ نہ کرینگے یہ جو ہمنے لاکھون کروڑون اپنے
برابر پیدا کیے یہ ہی آکاش اور پرتھوی کو بھر دینگے اور جگت مین انکا بھاگ ہوگا اور
سب کے سب رُدر کہلاوینگے منونتر ون مین جو دیوتا ہونگے اُنکے ساتھ یہ سب بھی پوجے
جاوینگے اور کلپ کے انت تک رہینگے شری مہادیو جی کا یہ بچن سُنکر برہما جی نے کہا
کہ جو آپ نے آگیا کی وہ سب ہوگی آپ کرپا کرین یہ بنتی سُنکر شری مہادیو جی نے پرجا کو
پیدا کرنا بند کر دیا اور اُوردھ ریتا ہوکر استھت ہو گئے استھت ہونے سے ستھان کہلائے
پھر مہادیو جی سورج کی طرح پرکاشمان اپنی اچھا سے استری پُرش روپ ہوکر اردھ ناریشور

ہوئے شری شوجی کے بائین انگ مین جو استری تھی وہی جگت کی ماتا ستی ہوئی اور دچھ کے آرادھن کرنے سے پرسن ہو کر دچھ کی کنیا ہوئی اور مہادیوجی کو بیاہی گئی شوجی نے کہا کہ ہے ستی جی تم اپنے بائین بھاگ کو کرشن اور دہنے بھاگ کو شکل کرکے الگ الگ کردیتے ستی جی شوجی کی آگیا سے شکل [سفید ۱۲] اور کرشن [سیاہ ۱۲] ہو گئین اور انکے نام یہ ہوئے سواہا - سودھا - مہا بدیا - میدھا - لچھمی - سرسوتی - ستی - داچھنائنی - بدیا - اچھا شکت - کریا شکت اپرنا - ایک پرنا - ایک پاٹلا - اُما - ہیم وتی - کالیانی - ایک ماترکا - کھیات - پرگیا - مہا بھاگا گوری - گنامبکا - مہادیبی - نندنی - جات بیدسی - ساوتری - بروا - برد ایا پاونی - لوک بشرتا - آگیا - آویشینی - کرشنا - تامسی - ستوکی - شوا - پرکرت - بکرتا - رودری - درگا - بھدرا - پرماتھنی - کال راتر - مہامایا - ریوتی - بھوت نایکا - یہ سب نام اُس ایک روپ بھگوتی کے الگ الگ اوتارون سے ہوئے اور دواپر کے انت بھاگ کرکے یہ سب نام ہین اور گوتمی - کوشکی - آریا چنڈی - کاتیاینی - ستی کماری - جادوی - دیبی - کرشن پنگلا - برہ دھوجا - شول دھرا - پرما - برہم چارنی - مہیندر و پیندر بھگنی - درگھدوتی - ایک شول دھرک - اپراجتا - باہو بھجا - پرگلبھا - سنگہ باہنی - شمبھا ودیتہ ہنتری - مہاکھ مردنی - اموگھا - بندھیہ نلیا - بکرا گن نایکا - یہ سب نام بھدر کالی دیبی کے ہیں جو منکہ اِن نامون کو پڑھے اُسکو پاپ کا ڈر نہین ہوتا یعنے پاپ ناش ہو جاتے ہین اور اُتم پھل ملتے ہین جنگل مین پہاڑ مین پانی مین خشکی مین شہر مین گھر مین اِن نامون کو پڑھکر رچھا کرے باگھ مگر چور وغیرہ کے ڈر مین امداد اور مصیبت مین دیبی کے نامون کا کیرتن کرے تو سب دکھون سے چھوٹے ار جک گرہ - بھوت - پوتنا اور ماترکا وغیرہ بالک گرہون سے ستائے ہوئے لڑکون کی رچھا بھی اِن نامون سے کرے مہا دیبی کی تیکہ دو کلا ہین ایک سرسوتی دوسری لچھمی اِنسے ہزارون شکتین پیدا ہوئی جنسے سب جگت بھرا ہے اُس مہا دیبی سہت دیودیو شری مہادیو جی جگت کے گلیان مین استھت ہو رہے ہین تریرکے جلا دینے کے لیے رودر تو پیش پت ہوئے اور اُنکے بیچ سے سب دیوتا پشو ہوئے سوت جی کہتے ہین کہ ہے

مُنیشور و اِس آدِ سرگ کو سلسلہ سے جو کوئی پڑھے یا سُنے یا براہمنون کو سُناویگا وہ برہم سا یُجیہ مُکت پاویگا یعنی پرمیشور مین ملجایگا

ادھیائے اِکھتر

شونک آدِ رکھ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے پچھّپ سے اور بستار سے بھی سرگ کا حال تو کہا پرنتُ ترپُر کے داہ کے لیے شو جی مہاراج پشُ پت کیونکر ہوئے اور دیوتا لوگ پشُ کیون کہلائے یہ آپ ہمکو سُنائیے ہمنے صرف اِتنا سُنا ہی کہ مَیا سُر نے اپنی مایا سے سونا چاندی اور لوہے کے تین نگر بنائے اُنکو شری مہادیو جی نے جلادیا پرنتُ یہ نہین جانتے کہ ایک ہی بان سے شو جی نے تینون نگر کیونکر جلائے پُرون کی اُتپتّ اور بردان کا ملنا ہمنے سُنا ہی اور یہ بھی سُنا ہی کہ بشن بھگوان سے پیدا ہوئے بھوت اُنکو جلا نہ سکے سو اب آپ بستار سے ترپُر کے جلنے کا حال کہیے یہ سُنکر سوت جی جیسا بید بیاس جی سے سُنا تھا کہنے لگے کہ ہے منیشور و تارکاسُر نے تینون لوک کو بہت ستایا اِسلیے تینون لوک کے جیوون کے شاپ سے شو جی کے پتر اسکند جی کے ہاتھ سے وہ مارا گیا اُسکے تین پتر بڑے پراکرمی تھے بدّن مالی اور تارکاکش اور کملاکش - یہ تینون اپنے باپ کا مرنا دیکھکر دکھی ہو کر تپ کرنے لگے اور ایسا بڑا بھاری تپ کیا کہ بدن مین صرف ہڈی اور جان باقی رہگئی تھی اور کچھ نہ تھا ایسی کٹھن تپسیا کو دیکھکر برہما جی خوش ہو کر اُنکے پاس آئے اور کہا کہ بردان مانگو ہم تمھارے تپ کرنے سے بہت پرسن ہین تب اُن دیتون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج جو آپ پرسن ہین تو ہمکو امر کیجیے کہ کسی سے ہماری موت نہو یہ سُنکر برہما جی نے کہا کہ بھائی امر تو کوئی نہین ہوسکتا جو پیدا ہوا ہی وہ ضرور ہی مریگا اِس لیے تم اور کچھ بردان مانگ لو یہ سُنکر دیتون نے آپسمین صلاح کرکے کہا کہ ہے مہاراج جو آپ امر نہین کرتے تو یہ بردان دیجیے کہ تین نگرون مین ہم رہین اور وے تینون پُر (یعنے نگر) ہزار برس کے بعد آکاش مین پھرتے ہوئے ایکبار ملا کرین اُس وقت ملے ہوئے تینون نگرون کو جو دیوتا ایک بان سے چھید ڈالے اُسی کے ہاتھ ہماری موت ہو یہ سُنکر برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اتنا کہکر برہما جی تو اپنے دھام کو گئے اور بڑا بھاری

تپ کرکے مَیاسُر نے بہت اُتّم تین نگر بنائو جو جن کے لمبے چوڑے سب طرح کی نعمتون سے بھرے ہوئے اپنی مایا سے بنائے اُنمین سونے کا نگر تارکاکش نے لیا جو سورگ مین رہتا تھا اور چاندی کا نگر کانچناکش نے پایا وہ ہمیشہ آکاش مین رہا کرتا تھا تیسرا پُر لوہے کا جو زمین پر تھا اُسکو بدّن مالی نے پایا اسطرح یہ تینون پُر دیتون کے بڑے مضبوط اور آکاش مین جانے والے تھے تین پُر کیا اُنکو تو تین لوک کہنا چاہیے جن تینون پُر مین دیتّ لوگ اپنے اپنے قلعے بنا کر چین کرنے لگے اور مَیاسُر تو سب پُرون مین پوجا جاتا تھا وے تینون پُر کلپ برچھون کے باغ اور طرح طرح کے رتنون سے جڑے ہوئے مکان سورج کی طرح روشن پدم راگ (لعل) کے بہان کیلاش پربت کے کنگورون کی طرح بہت اونچے اور چندرما کی طرح چمکتے ہوئے اسپھٹک (بلور) کے محل باولی کنوان تالاب اور مَنِ کے کلسے لگے ہوئے اونچے اونچے شوالے سونے کے سوبھایمان ہو رہے بڑی بڑی سبھا اور بید پڑھنے کے استھان اور طرح طرح کے کھیل اور بہار کے استھانون سے شوبھایمان تھے ہاتھی گھوڑے رتھ اُتّم اُتّم استری جنکو دیکھکر اندر کی اپسرا بھی شرما جائین گندھرب سِدّھ چارن اور اگنی ہوتریون سے بھرے تھے اور بید شاستر کے دھرم پر چلنے والے بڑے بڑے مہاتما دیتّ اور پتی برتا استری اُنمین رہتی تھین اور ہمیشہ سدا شیو جی کے پوجن کرنے سے نہ پاپ (بے گناہ) ہو رہے تھے اور سب دیتّ بڑے پراکرمی بلوان آگ کی طرح جنکی آنکھین لال لال اور بادل کی طرح جنکی گرجن پہاڑ ایسے جنکے بدن نیل رنگ اور شانت چِت (آہستہ مزاج) تھے اور مَیاسُر کی رچھیا سے اور شری مہادیو جی کی کرپا سے سب دیوتاؤن کو ناچیز سمجھتے تھے اور لڑائی مین ہمیشہ فتح پاتے تھے ایسا بڑا بھاری ایشورج (عروج) دیتون کا دیکھکر اندر وغیرہ دیوتا اُن تینون پُر کی آگ سے جلنے لگے جسطرح آگ سے درخت جل جاتے ہین یہ حالت دیوتاؤن کی دیتون کی بڑھتی سے ہو گئی تب سب دیوتا بیاکل ہو کر بشن بھگوان کے پاس جا کر اپنی دُردشا کہنے لگے بشن بھگوان نے اُنکو بہت دُکھی دیکھکر اپنے مَن مین بچار کیا اور اُنکی مصیبت کٹنے کے لیے جگ کو یاد کیا جگ اُسیوقت وہان آپہونچا اور بشن بھگوان کو پرنام کیا بشن بھگوان نے

جگت کو دیکھکر دیوتاؤن سے کہا کہ تینون پرُون کے ناش کے لیے اور تینون لوکون کی رچھا کے لیے آپ اِس اُپ ستّھ نام جگت سے شری مہادیوجی کا پوجن کرین تب آپ لوگون کا سب دُکھ دُور ہوگا۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیسورو یہ بچن بشن بھگوان کا سُنکر سب دیوتاؤن نے خوش ہو کر باجا بجایا اور بھگوان کی اَستُت کرنے لگے بھگوان نے دیوتاؤن سے کہا کہ بہت سے جیوؤن کو مار کر جلا کر اور اَدھرم سے بھوگ کر کے بھی جو کوئی شری شوجی کا جپن پوجن کرے وہ نہ پاپ ہو جاے اِسمین کچھ سندیہ نہین پاپی مارے جاتے ہین پاپ نہ کرنیوالے کبھی نہین مرتے اَسُر لوگ اگرچہ بڑے پاپی ہین پرنتُ شری مہادیوجی کی کرپا سے اُنکا مرنا کٹھن ہے ہمارا اور برہما جی کا اور دیوتا مُنِ وغیرہ کسی کا بھی دُکھ شری مہادیوجی کی کرپا بِنا دُور نہین ہوسکتا سب جگت اور دیوتاؤن کے سوامی شری مہادیوجی ہی نے اپنی لیلا سے دیوتا اور دَیتون کو الگ الگ کیا ہے اُنھین کے ایک اَنش کی پوجا کر کے آپ دیوتا ہوئے ہین اور برہما جی برہما ہوئے اِسیطرح سب جگت کے پالنے والے بشن بھگوان بھی اُنھین مہیشور کی کرپا سے ہوئے ہین بغیر پوجا کرنے شری شوجی کے کوئی سِدھ نہین پاسکتا یہ سب دَیت لوگ بیدشاستر کے دھرم پر چلنے اور شری شوجی کی نِت پوجا کرنے سے نہ پاپ ہین اِس سبب سے اُنکا مارنا بہت کٹھن ہے تو بھی اِس جگت سے شری مہادیوجی کا پوجن کر کے ضرور ہی دَیتون پر فتح پاوینگے سواے شوجی کے اور کسی کی سامرتھ نہین ہے جو دیاتُ کے بچائے ہوئے اور بڑے بڑے پراکرمی راچھسون سے بھرے ہوئے اُن پرُون کو سنگھار کر سکے۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اتنا دیوتون سے کہکر بشن بھگوان اُپسدنام جگت شری شوجی کے پرسنّ ہونے کے لیے کرنے لگے اور دیکھا کہ ہزارون بھوت شول برچھی تلوار گدا بھرسا وغیرہ ہتھیار ہاتھون مین لیے ہوئے طرح طرح کے بھیس بنائے ہوئے مانو ساکشات شری شوجی ہی کے گن ہین ہاتھ جوڑے ہوئے سامنے کھڑے ہین اُنکو دیکھکر بشن جی نے کہا کہ ہے بیرو تم جلد جاؤ اور تینون پرُون کو پھونک کے جلا کے پہلے مین ملا دو اور دیتون کو بھی جم پرُی مین بھیجدو وے سب بھوت اِسطرح بھگوان کی آگیا پاکر سر جھکا کر پرنام کر کے ترپُر کے ناش کرنے کو اُٹھ دوڑے اور چھِن بھر مین وہان جا پہونچے

پرنتُ پرُوُن کے اندر جاتے ہی سب کے سب ایسے جلگئے جیسے آگ مین پتنگے جل جاتے ہین۔
اُنکی یہ دشا دیکھکر اور سب حال جانکر دیت لوگ بہت خوش ہوئے اور بھلت سے شری
شوجی کے آگے ناچنے گانے استت کرنے لگے تب تو سب دیوتا لوگ کئی کرائی محنت کو
ضائع ہوئی جانکر ہارمانکر بشن بھگوان کے پاس آکر سب حال کہنے لگے بھگوان بھی دیوتون
کو آتے دین مکھ کلین تن چھین اور سکھ سے ہین دیکھکر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ
سب طرح سے ان دشٹ دیتون کو مارکر انکا دکھ دور کرون بچار کرنے سے بھی کوئی پاپ
دیتون مین دیکھ نہین پڑتا اُنکے نہ پاپ ہونے سے ہی اُپید جگت سے پیدا ہوئے
بھوتون نے بھی اُنکا سنگھار نہ کیا بلکہ آپ ہی جلکر راکھ ہوگئے یہ شرت بہت ٹھیک ہی
کہ دھرم سے پاپ دور ہوتا ہی اور ایشور رج ملتا ہی تریپر کے رہنے والے سب دیت
دھرماتما ہین اسی سے مارے نہین جاسکتے بڑے بھاری پاپون کے ڈھیر شری
شوجی کی پوجا کے پربھاو سے بلاے جاتے ہین اور سکھ سمپت ملتی ہی وے سب
دیت لوگ بھگت کے ساتھ نت شری شوجی کی پوجا مین لگے رہتے ہین اسی سے سکھ
سمپت کا بھوگ کر رہے ہین اس لیے اب ہم اپنی مایا سے اُنکے دھرم مین کھلبل (خلل)
کرین جس سے اُنکا زور گھٹ جاے اور دیوتا دن کی مصیبت دور ہونیکے لیے ہماری
فتح ہو۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور وبشن بھگوان اِس بات کو من مین ٹھان کر
دیتون کا دھرم بگاڑنے کے لیے ایک مایا روپ پرش اپنی دیہ سے پیدا کرتے بھئے اور
سب کو موہ پیدا کرنے والا بید شاستر کے خلاف برن آشرم سے رہت سولہ لاکھ ۱۶۰۰۰۰۰
اشلوک کا ایک انوکھا شاستر بھی بناکر اُس اپنی دیہ سے پیدا کیے ہوئے پرش کو
سکھایا کہ جس شاستر مین یہ لکھا تھا کہ یہان ہی سورگ اور نرک ہین پرلوک کی سب بات
جھوٹھ ہے اور اُس شاستر کے سب دھان ایسے تھے کہ جنکے کرنے سے اُسیوقت پھل
ملتا تھا کبھی لکھے ہوئے پھل مین فرق نہ ہوتا تھا اِس طرح کا عجیب و غریب شاستر اُس
مایا سے پیدا ہوئے منُ کو سکھا کر بشن بھگوان نے کہا کہ تم تریپر مین جاکر اپنا دھرم
چلاؤ اور بید و شاستر کے کہے ہوئے دھرم کو ونگاڑو لو او بشن بھگوان کی یہ آگیا پاکر

اُس مایا رچیت مُن نے ترپُر مین جا کر ایسا اپنا جال پھیلایا کہ سب پت اُسکے چیلے ہونے
لگے اور بید شاستر کے دھرم کو تیاگ کر شری مہادیو جی سے بمکھ (منحرف) ہوگئے اِسی
اوسر مین نارد جی بھگوان کی آگیا پاکر ترپُر مین جا کر دیتون کو بہکانے کے لیے اپنے چیلون
اور چیلیون کے چیلون سہت اُس مایا رچیت مُن کے چیلے ہوگئے اور استریون کو بیچار کا
اُپدیش کیا (یعنے زنا کاری کی ہدایت کی) کہ سب پت برتا استری اپنے اپنے پت کی سیوا
چھوڑ کر دوسرون سے پھنس گئین اب تک بھی انھین نارد مُن کے اپدیش کے پربھاو سے
کئی ادھم استریان اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے پُرش کے ساتھ بگڑ جاتی ہین استریون کا
ماتا پتا بھائی سکھا سب پت ہی ہی بڑے بڑے پاپ کرنے والی استری بھی پت ہی کی
سیوا کرنے سے سورگ مین رہی ہو اور پت سے بمکھ (منحرف) ہوکر نرک بھوگ کرتی ہے
اگلے زمانہ مین جو پت برتا استری سب دھرمون کو چھوڑ کر اور دیوتاؤن کی بھی سیوا پوجا
چھوڑ کر اپنے پت کی سیوا مین لگی رہی اُسنے سورگ مین جا کر اپنے پت کے ساتھ بہت دنون
تک آنند بھوگ کیا اور پت سے برودھ کرنے والی استریان نرک کی آگ مین بہت دنون تک
جلا کین اور جلا کرتی ہین یہ سب پت برتاؤن کے دھرم جانکر بھی وے سب استریان
اپنے اپنے پت کو چھوڑ کر بھگوان کی مایا سے موہت ہوکر بیچار (زنا) کرنے لگین اِسطرح
اُن تینون پُر مین جب ادھرم ہونے لگا اور دھرم جڑ سے اُکھڑ گیا تب دلدّر کا پرویش
ہوا اور لکھمی جی نے اُنکو چھوڑ دیا اِسطرح اُس مایا کے مُن نے اور نارد مُن نے اُن دیتون کو
خوب بہکایا اور اپنا کام سِدھ ہوا دیکھکر دونون بہت خوش ہوئے جب ترپُر مین بید اور
شاستر کا دھرم نرہا اور مہادیو جی کی بھگتی اور شِولنگ کی پوجا کرنا سب نے چھوڑ دیا
پت برتا استریان پت برتا کے دھرم کو چھوڑ کر ادھرم کرنے لگین تب بشن بھگوان دیوتاؤن
کا کام سِدھ ہوا جانکر اندر وغیرہ سب دیوتاؤن کو ساتھ لیکر یہان سے چلکر کیلاش
کو چلے کیلاش مین پہونچکر شری پاربتی جی سہت شری مہادیو جی کو بھگتی کے
ساتھ پرنام کرکے بڑی عاجزی سے ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے۔ استت بشن
بھگوان نے جو کی وہ آگے بخط و زبان سنسکرت لکھتے ہین۔ استت یہ ہے۔

विष्णुरुवाच ॥ महेश्वराय देवाय नमस्ते परमात्मने । नारायणाय शर्वाय ब्रह्मणे ब्रह्मरूपिणे । शाश्वताय ह्यनंताय अव्यक्ताय च ते नमः ॥१॥

سوت جی کہتے ہین کہ بشن بھگوان نے اتنی استت کر کے بھگت کے ساتھ دنڈوت پرنام کیا اور ایکانت مین جا کر جل مین کھڑے ہو کر شری شوجی کی پرسنّتا کے لیے جپ کرنے لگے اور اندر - جم - رودر - سادھیہ - مرت وغیرہ دیوتا بھی شری مہادیوجی کی استت کرنے لگے - (استت بزبان سنسکرت)

देवाऊचुः ॥ नमः सर्वात्मने तुभ्यं शंकरायार्तिहारिणे । रुद्राय नीलरुद्राय कद्रुद्राय प्रचेतसे ॥ १॥ गतिर्नः सर्वदास्माभिर्वंद्यो देवारिमर्दन । त्वमादिस्त्वमनंतश्च अनंतश्चाक्षयः प्रभुः ॥२॥ प्रकृतिः पुरुषः साक्षात्स्रष्टा हर्ता जगद्गुरो । त्राता नेता जगत्यस्मिन् द्विजानां द्विजवत्सल ॥ ३ ॥ वरदो वाङ्मयो वाच्यो वाच्यवाचकवर्जितः । याज्यो मुक्त्यर्थमीशानो योगिभिर्योगविभ्रमैः ॥ ४ ॥ हृत्पुण्डरीकसुषिरे योगिनां संस्थितः सदा । वदन्ति सूरयः संतं परब्रह्मस्वरूपिणम् ॥५॥ भवंतं तत्त्वमित्यार्यास्तेजोराशिं परात्परम् । परमात्मानमित्याहुरस्मिन् जगति तद्विभो ॥ ६ ॥ दृष्टं श्रुतं स्थितं सर्वं जायमानं जगद्गुरो । अणोरल्पतरं प्राहुर्महतोपि महत्तरम् ॥७॥ सर्वतः पाणिपादं त्वां सर्वतोक्षिशिरोमुखम् । सर्वतः श्रुतिमल्लोके सर्वमावृत्य तिष्ठसि ॥८॥ महादेवमनिर्देश्यं सर्वज्ञं त्वामनामयम् ॥ विश्वरूपं विरूपाक्षं सदाशिवमनामयम् ॥ ॥९॥ कोटिभास्करसंकाशं कोटिशीतांशुसन्निभम् । कोटिकालाग्निसंकाशं षड्विंशकमनीश्वरम् ॥१०॥ प्रवर्तकं जगत्या

स्मिन् प्रकृतेः प्रपितामहम् । वदन्ति वरदं देवं सर्ववासंस्वयं भुवम् । श्रुतयः श्रुतिसारं त्वां श्रुतिसारविदोजनाः ॥ ११॥ अदृष्टमस्माभिरनेकमूर्ते विना कृतं यद्भवताथ लोके । त्वमेव दैत्यासुरभूतसंघान् देवान्नरां स्थावरजंगमांश्च ॥ १२॥ पाहि नान्या गतिः शम्भो विनिहत्यासुरोत्तमान् । मायया मोहिताः सर्वे भवतः परमेश्वर ॥ १३॥ यथा तरंगा लहरीसमूहा युद्धन्ति चान्योन्यमपांनिधौच । जलाश्रयादेव जड़ीकृतांश्च सुरासुरास्तद्वदयस्य सर्वम् ॥ १४॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مینتورو اس استت کو جو کوئی پراتہ کال پوتر ہو کر پڑھے یا سُنے وہ اپنی سب مرادین پاوے - اسطرح دیو تاؤن سے استت کو سُنکر اور پرسن ہو کر گمبھیر شبد سے شری مہادیو جی بولے کہ ہے دیوتا لوگو تمھارا مطلب ہم جانتے ہین اور بشن جی اور نارد جی کی مایا بھی ہم جانتے ہین اب ہم اُن ادھرم مین لگے ہوئے دیتون کے تینون پرون کو جلد ناش کرینگے تم دھیرج رکھو یہ بات شری شو جی سے سُنکر سب دیوتا لوگ بہت خوش ہوئے اور بار بار پرمیشور کے چرنار بندون کو پرنام کرنے لگے اسی اوسر مین شری پاربتی جی پرسن ہو کر لیلا کمل سے شری مہادیو جی کو تاڑن کر کے کہنے لگین کہ مہاراج سورج کے برابر پرکاشمان اپنے پتر اسکند جی کو کھیلتے ہوئے دیکھیے جو کٹک کنڈل نوپر چھن پیر اور بندھن کنکنی انگد سبرن کے انیک بھوکھن موتی پدم راگ وغیرہ منیون کے ہارون سے سوبھایمان اور کلپ برچھ کے پھول اپنے الکون مین لگائے ہوئے کمکم آدِ تلک ماتھے پر دیے ہوئے کھیل ہا ہی اسکے منوہر جھنجھمکہ کمل کے گچھے سے دیکھ پڑتے ہین اور اسکی ماتا گنگا کرتکا سواہا اور چامنڈا وغیرہ نے رچھا کے لیے جو انجن اسکے آنکھون مین لگایا ہی وہ کیسا من کو آنند دے رہا ہی اتنی بات پاربتی جی سے سُنکر شری مہادیو جی سوامی کارتکیے کو دیکھنے لگے اور اُنکے منوہر روپ کو دیکھنے سے ترپت نہوئے اور پاس بُلا کر پیار کر کے پریت سے کہا کہ

ہے پتر ہمارے آگے تم ناچو تب تو اسکند جی شری مہادیو جی کی آگیا پاکر ناچنے لگے
شری مہادیو جی اپنے بالک اسکند جی کو اَتِ منوہر لیلا سے ناچتے ہوئے دیکھکر اپنے
گنون سمیت آپ بھی ناچنے لگے شری مہادیو جی کو ناچتے ہوئے دیکھکر اندر وغیرہ دیوتا
اور تینون لوک ناچنے لگے اور سب گن اسکند جی کی اَستُتِ کرنے لگے شری پاربتی جی
اور ماتر کا بالک کا ناچ دیکھکر بہت پرسن ہوئین گندھرب لوگ پھول برسانے لگے
کنر گانے لگے اسطرح شری پاربتی اور شری شو جی کچھ دیر تک اسکند جی کا ناچ دیکھکر
نندی وغیرہ گن اور اسکند جی کو ساتھ لیکر ایک بڑے اچھّے مکان مین بہار کرنے کے لیے
گئے اور دیوتون کی یاد بھول گئے اندر وغیرہ دیوتا بھی اُس مکان کے دروازے پر کھڑے
کھڑے گھبراکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم بڑے کم نصیب ہین دَیت لوگ بڑے نصیب ور ہین
ہمکو اب شری مہادیو جی کے درشن بھی دُرلبھ ہوگئے اور کارج سدھ ہونے کی کون اُمید ہی
اسطرح بہت طرح کی باتین کرنے لگے اُکاہلا (شور غل) سُنکر کرودھ کرکے کمبھودر نام
گن وہان آیا اور سونے کا ڈنڈا دیوتون کو مارا اور کہا کہ یہ مشہور اندر بہار کر رہے ہین اور
تم یہان شور غل مچا رہے ہو چلے جاو اسطرح اُسکو غصہ کرتے ہوئے دیکھکر سب دیوتا
ڈرکر ہاے ہاے کرتے ہوئے بھاگے اور کشّپ وغیرہ بوڑھے بوڑھے مُنی تو زمین ہی پر
گر پڑے اور آپسمین کہنے لگے کہ دیتون کے بھاگ سے ہمارا کام بن بناکر بگڑ گیا کوئی کوئی
مُنی اپنے ہردے کمل مین شو جی کا دھیان کرکے ڈر چھوٹنے کے لیے اِس منتر کو جپنے
لگے۔ منتر۔ نمہ شوائے۔ اِسی اوسر مین بیل پر سوار ماتھے پر جٹا جوٹ دھارے
کنک کنڈل آدی بھوکھن پہنے ترشول گدا وغیرہ ہتھیار لیے ہوئے شری مہادیو جی کے
بڑے پیارے نندی جی وہان آئے اُنکو دیکھکر کمبھودر نے پرنام کیا اور اُنکے پیچھے پیچھے
چلا نندی بھی سفید رنگ کے بیل پر سوار بڑی شوبھا دے رہے تھے جسطرح سیکھ کے
اُوپر سوار مہادیو جی سوبھتے ہین اور دس جوجن کے بستار کا سفید چھتر جیسے دوسرا آکاش
ہی ہو اُنکے اوپر گن لوگ لگائے ہوئے تھے اُس چھتر مین لٹکتی ہوئی موتیون کی مالا ایسی
شوبھا دے رہی تھی جیسے شری شو جی کے مستک پر گنگا جی کی دھارا شوبھا دے رہی ہی

اسطرح

اِسطرح سب گنون کے سوامی نندی جی کی سواری دیکھکر اندر کی آ گیا پاکر دیوتا لوگ ڈنڈ
بھی (نقّارہ) بجانے لگے آکاش سے اُتّم سُگندھ کے پھولون کی برکھا ہونے لگی
دیوتا لوگ شری شو جی کے وَرتَن کی طرح نندی جی کا درشن پانے سے بہت خوش
ہوئے اور اندر کے کہنے سے سب مُنی لوگون نے بلند آواز سے جے جے کارکاری اور
اندر وغیرہ سب دونا ہاتھ جوڑکر نندی جی کی اُستُتی کرنے لگے۔ استُتِ بزبان سنسکرت۔

देवा ऊचुः ॥ नमस्ते रुद्र भक्ताय रुद्र जाप्य रताय च । रुद्र
भक्तार्ति नाशाय रौद्र कर्म रताय च ॥१॥ कूष्माण्ड गणना
थाय योगिनां पतये नमः । सर्वदाय शरण्याय सर्वज्ञायार्ति हारि
णे ॥२॥ वेदानां पतये चैव वेद वेद्याय ते नमः । वज्रिणे व
ज्रदंष्ट्राय वज्रि वज्र निवारिणे ॥३॥ वज्रालंकृत देहाय वज्रिणा
राधिताय ते । रक्ताय रक्त नेत्राय रक्ताम्बर धराय ते ॥४॥
रक्तानां भव पादाब्ज रुद्र लोक प्रदायिने । नमः सेनाधिपतये रु
द्राणां पतये नमः ॥५॥ भूतानां भवनेशानां पतये पाप हारिणे ।
रुद्राय रुद्र पतये रौद्र पाप हराय ते । नमः । शिवाय सौम्याय रुद्र
भक्तनयन्ते नमः ॥६॥ इति ॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اِس پرکار دیوتاؤن کو اُستُتی کرتے ہوئے دیکھکر
نندی جی نے پرسنّ ہوکر کہا کہ شری شو جی کے لیے رتھ سارتھی دھنکھ بان تم جتن
سے بناؤ تو تینون پُرون کا ناش ہوا ہی جانو دیوتا لوگ اتنی بات نندی جی سے
سُنتے ہی برہما جی اور بشوکرما بہت بڑے جتن سے دیو دیو شری مہادیو جی کے لیے
رتھ بنانے لگے

ادھیاے بہتر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو سب دیوتاؤن کی صلاح سے بشوکرما نے سب لوگ
اور سب دیوتا اور آکاش وغیرہ پنچ مہابھوتون سے اتّم رتھ بنایا اِس رتھ کا ورنن یہہ ہے

سورج اور بایان چندرما بنایا دہنے پہیے مین بارہ آدتیہ روپ بارہ ارے تھے اور بائین
پہیے مین سولہ کلا روپ سولہ ارل تھے اور سب نچھتر بائین پہیے کو سجائے ہوئے
تھے اُن پہیون کی پردھ (نیو) چھ رت تھے آکاش لنگکر رتھا نت آکاش سندراچل پربت
رتھ نیڑ جسمین رتھوان بیٹھتا ہے اُدیاچل اور استاچل پربت رتھ کے کوبر دگبند تھے
رتھ مین مکھ استھان بیٹھنے کا سمیر پربت تھا اور سمیر پربت کے باس پاس کے چھوٹے چھوٹے
پربت کیسو ہوئے رتھ کی چال سمیت سرہو اور دھری کی نوکین دونون ایَن مہورت
بند ھر اور کلا اُس رتھ کی شمیا بنائی گئین کاشٹھا اُس رتھ کی گھونا اور چھن دھری بنائے
گئے بمینکھ رتھ کے نیچے کا کاٹھ لوکپالا سورگ بروتھ اور دھرم اور بیراگ دھوجا کا ڈنڈ
جگت ونڈ کا اُتر جگت کی چھا رتھ کی سدھ پچاس اگن لو بہے کی کیلین دھرم اور
کام جوا کے دونون سرے اتبلیت ایکھا ونڈ بدھ دھری مین لگانے کی گہی وغیرہ چکنائی
رکھنے کا برتن اہنکار رتھ کے کونے پنچ بھوت رتھ کا بل اور وشنو اندری اُس رتھ کے
گہنے بنائے گئے چارون بید چار گھوڑے شردھا اُنکی چال بید کے پد گھوڑون کے زیور
کھڑنگ اور زیور رہی پران بنائے میمانسا اور دھرم شاستر گھوڑون کے اوپر ڈالنے کے
چتر کمل گایتری وغیرہ منتر رنگ پادار بھات چھند کا چوتھائی حصہ اور برہم چرج وغیرہ
چار آشرم اُن کملون کے چارون طرف کے گھنٹے بنائے ہزارون پھنون سمیت سیس ناگ
باندھنے کی رسی دشا اور بدشا اُس رتھ کے پاد لنگکر اور اَورت وغیرہ میگھ سونے سے سجائے
ہوئے پتاکا چارون سمندر رتھ ڈھکنے کے لیے کمل بنائے گئے سب زیورون سے سجی
ہوئی گنگا جی وغیرہ ندیان پنکھے اور چنور مرچھل وغیرہ ہاتھون مین لیے ہوئے رتھ کے ادھر
اُدھر سوبھا کے لیے کھڑی ہوئین آوہ آدِ ساتون لنگ ندھ رتھ مین چڑھنے کے لیے
سیڑھی بنائے گئے اُس رتھ کے ہانکنے والے برہما جی اور گھوڑون کی لگام پکڑنے والے
سب دیوتا ہوئے اور پرنو چابک سیڑھی سمیت لوکا لوک پربت اور بانس پربت پاؤن
رکھنے کا استھان اور باقی سب پربت اُس رتھ کے چارون طرف ناسا بنائے گئے میر پربت
چھتر سندراچل پربت ڈم ڈم یعنے نقارہ سمیر پربت دھنکھ باسُک ناگ دھنکھ کی جیا

اور کال راتری اور اندرھی ڈھنکھ کی تانت بنائے گئے ڈھنکھ کی ٹنکار (آواز) سرستوتی دیبی - بان بشن بھگوان اور بان کا پھل (یعنی گانسی) چندرما - پرلے کی آگن اُس پھل کی تیز بارہ کال کوٹ بکھ بان کا بل اور بایو اُس بان کے پنکھ بنائے گئے
اسطرح سب دیوتاؤن سے تکبت دیبیہ رتھ اور ڈھنکھ بان بناکر اور رتھوان کی جگہ برہما جی کو بٹھاکر جدھ کی سامگری ساتھ لیکر تینون لوک کو کنپاتے ہوئے شری شو جی اُس رتھ مین سوار ہوئے مُن لوگ استُت کرنے لگے سوت ماگدھ بندی جن وغیرہ جس بکھان کرنے لگے اپسرا ناچنے لگین پرنت شو جی کے رتھ مین چڑھتے ہی بیچارے گھوڑے زمین پر گر پڑے تب شیش ناگ جی نے بیل کا روپ رکھکر ایک چھن بھر اُس رتھ کو اُٹھایا پرنت مارے بوجھ کے اُنکے بھی گھٹنے زمین پر ٹک گئے تب شو جی کی آگیا سے برہما جی نے لگام اُن گھوڑون کی کھینچکر اُنکو اُٹھایا اور رتھ کو درست کر آکاش مین دیتون کے پرون کی طرف بڑے زور سے چلایا شری شو جی نے سب دیوتاؤن سے کہا کہ تم سب نے کو پشو بناؤ اور ہمکو پشو پت بناؤ تب دیتون کا ناش ہوگا نہین تو بڑا کٹھن کام ہی یہ بات شو جی سے سُنکر دیوتون کے من مین بڑا دکھ ہوا کہ ہم پشو کیونکر بنین مہادیو جی نے دیوتون کو اُداس دیکھکر کہا کہ تم پشو ہونے سے کچھ مت ڈرو کیونکہ پشو بھاو سے بھی مکت ہوتی ہی جو پرش پاشپت برت کرتا ہی وہ پشو بھاو سے مکت پاتا ہی یہ ہم پرتگیا (عہد) کرچکے ہین اسلیے جو پرش پشو اس کرکے برابر پاشپت برت بارہ برس یا چھ برس یا تین ہی برس کریگا وہ ضرور ہی پشو بھاو سے مکت ہوجائیگا اس کارن سے دیوتا لوگو تم بھی اس برت کے کرنے سے پشو کی پھانسی سے چھوٹ جاؤگے یہ بچن شو جی کا سُنکر سب دیوتا پرسن ہوکر شو جی کو نمسکار کرکے پشو ہوگئے اور پشو کی پھانسی سے چھڑانے والے شری سدا شو جی پشو پت بنے پاشپت برت کرنے سے پشو پنا دور ہوجاتا ہی اور سب پاپ کٹ جاتے ہین یہ شاستر کی رو سے یقین ہی جوکہ دیوتاؤن نے ہنایک یعنے گنیش جی کی پوجا نہ کی تھی اسلیے گنیش جی کہنے لگے کہ طرح طرح کے کھانے پینے کی چیزون سے ہماری پوجا کیے بغیر کون

[illegible] اگر ہم [illegible] کر سکتا ہے تنے اتنے بڑے بھاری کام مین ہماری پوجا
نہ کی اسلیے [illegible] تمہارے [illegible] کام مین بگھن کرینگے یہ سنکر اندر وغیرہ دیوتا ڈر گئے اور
لڈو وغیرہ طرح طرح کی چیزون اور اچھے اچھے پھولون سے گنیش جی کی پوجا کرنے
لگے اور شری شوجی نے بھی گنیش جی کو اپنے پاس بلا کر چھاتی سے لگا کر بہت پیار کیا اور
طرح طرح کے گہنے کپڑے کھانے پینے کی چیزون اور پھولون سے انکی پوجا کی تب تریپر کے
مارنے کے لیے چلے اور انکے پیچھے دیوتا سدھ بھوت اور نندی وغیرہ گن اپنی اپنی سواریون پر
چڑھ چڑھکر چلے اور اور گن بھی اپنے اپنے ہاتھی گھوڑے وغیرہ سواریون پر چڑھ چڑھکر
چلے انمین پربت کے سمان نندی جی اپنے بمان پر بیٹھکر سب کے آگے چلے اور سب شوجی کے
آگے پیچھے چلے بشن جی گرڑ پر چڑھکر شوجی کے بائین طرف اور سب دیوتا شوجی کو چارون
طرف سے گھیر کر بہت طرح کے ہتھیار اور لڑنے کے سامان ساتھ لیکر تریپر کی طرف چلے
سب دیوتاؤن کے بیچ مین بشن بھگوان گرڑ پر سوار ایسے سوبھایمان ہو رہے تھے جیسے
سمیر پربت پر اندر سوبھایمان ہوتے ہین ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر اندر شری شوجی
کے داہنی طرف چلے سب دیوتا سوامی کارتک کی طرح اپنے سیناپت اندر کو پرنام کرتے
ہوئے اور جم برن کبیر اگن نررت بایو اور ایشان بھی اپنے اپنے باہنون پر چڑھ چڑھ
شوجی کے ساتھ چلے رودر نام گنون سہت بیر بھدر بیل پر چڑھکر شوجی کے رتھ کے
نیرت کون مین رچھا کے لیے چلے مہاکال اپنے گن ساتھ لیکر شوجی کے رتھ کے مائیب
کون مین چلے کمار سوامی بڑے اونچے ہاتھی پر چڑھکر اپنی سینا سنگ لیکر شوجی کے ساتھ
چلے دیوتاؤن کے بگھن اور دیتون کو بگھن کرنیوالے شری گنیش جی شری مہادیوجی کے
ساتھ چلے انکے آگے آگے بھجا بھینکر ترشول اور کپال ہاتھ مین لیے لہو اور مدرا پینے
سے جنکی لال لال آنکھین طرح طرح کے گن اور پشاچ سب کے سب شراب پیئے ہوئے
ایسے ایسے گن اپنے ساتھ لیے ہوئے ہاتھی کا چمڑا اوڑھے اور ہاتھی ہی پر سوار شری
کالی بھگوتی بھی دیتون کے ہردے کو کنپاتی ہوئی چلین اور بھگوتی کے چارون طرف
سدھ گندھرب پشاچ جھجھر بدیا دھر ناک اور دیوتا جے جے بولتے ہوئے چلے اور سب مارتا کا

اپنے اپنے باہنون پر چڑھکر طرح طرح کے ہتھیار ہاتھون مین لیے دھوجا دھارے بھگوتی
کے ساتھ چلین سنگھ پر سوار اپنے بھجاؤن مین انکش ترسول بھاکنسی پھرسا چکر تلوار سنکھ
لیے پرے کال کے آت پر چنڈ دبلوان) ہزارون سورج سے بھی زیادہ روشن اپنی آنکھون سے
گویا تینون لوک کو جلاتی ہین بڑے پراکرم سہت شری درگا جی بھی شری مہادیو جی کے ساتھ
چلین اور انکے ساتھ ہل بھال موسل بھسنڈی پر بتون کے ٹکڑے اور ترسول وغیرہ ہتھیار ہاتھون
مین لیے ہاتھی گھوڑے سنگھ رتھ بیل وغیرہ طرح طرح کے باہنون پر سوار پربت کے برابر شریر جنکے
ایسے گن بھی چلے اور برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا بڑی خوشی سے جے جے کار کرتے ہوئے اور منی بھی
خوشی سے ناچتے ہوئے اور سدھ چارن وغیرہ پھولون کی برکھا کرتے ہوئے شری مہادیو جی
کے ساتھ چلے اور بڑا جوگی بھرنگی نام گن بان پر بیٹھکر بہت سے دیوتا اور گنون کو ساتھ لیے ہوئے
شیو جی کے ساتھ ترپر کی طرف چلا اور گنیش نگت باسا مہا گنیش مہا جر شوم تلی کی طرح رنگ
سوتک سنیک سوم دھیرک سوسنج باج سوسنج پنشنک سوورجا گنش سوور شر سندر پرکند-
کلدت کمپن پرکمپن اندر اندر جی مہا بھیمک ستا کنش پنچا کنش سہسرا کنش مہودر جم جھوا-
ستا سوکنٹھن کنٹھ یوجن دو شکھ ترشکھ پنچ شکھ منڈ اردھ منڈ ویرگھ تیتا جاتستہ پناک دھیرک پیپلے-
ت انگار کاستن ستھل شتھلاسیہ- اکنش باد اج کج اج بکترہ ہے بکر گج بکر اور دھوبکر-
وغیرہ لاکھون گن لاکھ لاکھ سے بر جبت جھنڈے کے جھنڈ باندھے اور ہزارون ردر تریک کا سنگھار
کرنے کے لیے مہادیو جی کے ساتھ ہوئے اور تینتیس ۳۳ کروڑ دیوتا اور سب لوگون کی اور گنون
کی اور بھوتون کی ماتا شیو جی کے رتھ کے پیچھے پیچھے چلین ان سب کے بیچ مین شیو جی لیسے
شوبھایمان ستے جیسے ستارون مین پورن چندرما ہو اور ان کے بائین طرف جگت ماتا
شری پاربتی جی بہت شوبھایمان ہوکر براجمان تھین اور رتنبھاوتی نام بھگوتی کی سکھی
مرچھل لیے ہوئے بھگوتی کے پیچھے کھڑی تھی سفید رنگ کی بھسم لگائے ہوئے شری
مہادیو جی بھی شری پاربتی جی سہت ایسے شوبھایمان ہو رہے تھے جیسے بجلی سہت سفید
رنگ کا بادل ہو اور سمیر پربت روپ دھنکھ پورن چندر منڈل کے سمان پرکاشمان
چھتر اور سفید رنگ کی بہت لمبی پتاکا جیسے گنگا جی کی دھار اہو اور سفید مرچھل سہت

شری شوجی بہت ہی شوبھت تھے اسطرح برہما بشن اندرا اگن وغیرہ دیوتاؤن سے
نمسکار لیے گئے شری پاربتی جی سمیت شری شوجی ترپُر کی طرف چلے یہ شوجی کا
لشکر دیکھکر برہما بشن وغیرہ دیوتا لوگ آپسمین بچار کرنے لگے کہ شری شوجی مہاراج
تو صرف اپنی اچھا ہی سے (یعنی صرف ارادہ سے) تینون لوک کو بھسم کر سکتے ہین
راچھسون کے تینون پُرون کو بھسم کردینا کتنی بڑی بات ہی کہ جسکے جلانے کے لیے
سب گنون کو ساتھ لیے ہوئے آپ چڑھ آئے رتھ رتھوان دھنکھ بان وغیرہ
سامان اور دیوتا اور گنون سے انکو کون مطلب تھا کہ جس سے اتنا بکھیڑا اکٹھا کیا ہم تو
یہی جانتے ہین کہ یہ سب کام صرف لیلا کے واسطے ہی یعنے کھیل کے طور پہ ہی اور کچھ اُس
لاؤ لشکر سے مطلب نہین دیکھ پڑتا اسطرح بہت سے خیال اپنے اپنے دل مین
کرتے ہوتے دیوتا اور گن بھگوتی گنیش وغیرہ سمیت شری سداشوجی ترپُر کے پاس
جا پہونچے اور تمام دنیا بھر کے سامان سے بھرے ہوئے اور بڑے پراکرمی دیتون سے
بھرے ہوئے اُن پُرون کو دیکھکر شری شوجی نے اپنے دھنکھ پر تانت چڑھایا یعنے
کمان پہ رودہ چڑھایا اور پاشُپت استر سے جُگت بان کو سندھان کرکے ترپُر
کی طرف دیکھا اسی اوسر مین آکاش کے بیچ تینون پُر اکٹھے ہوئے تب تو دیوتا لوگ
بہت ہی خوش ہوئے اور جے جے کار پکارنے لگے اور شری شوجی کی اُستت کرنے لگے
شوجی کو بان چھوڑنے مین دیر کرتے ہوئے دیکھکر برہما جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج یہ
دیر کرنا آپکو مناسب ہی ہی کیونکہ آپ کے حساب تو دیوتا اور دیت دونون برابر ہین
یعنے دونون کو آپ ایک نظر سے دیکھتے ہین لیکن دیوتا دھرماتما اور دیت لوگ پاپی ہین اسلیے
دیوتون کی رچھا کرنا آپکو مناسب ہی رتھ دھوجا اور بان روپ ہین اور مجھ سے بھی آپکو
تینون پُر کے جلا دینے مین کچھ مدد لینے کی ضرورت نہین اتنا سامان اکٹھا کرنا یہ صرف آپکی
لیلا ہی اب آپ ترپُر کے ناش کرنے مین دیر مت کیجیے جلدی سے سنگھار کیجیے
جب تک یہ تینون پُر آپ الگ الگ ہون آپ بان چھوڑ دیجیے اور جے یعنی فتح کا دینے والا
ابھجت نچھتر بھی اسوقت آگیا ہی یعنے ساعت بھی بہت اچھی ہی اسلیے ان تینون پُرون کو آپ

جلد ہی جیا دیجیے برہما جی کا یہ بچن سنکر شری شوجی نے تینون پُرون کے جلا دینے کی اِچھا کی سب پشو پتی بانو سوم اور کالاگنی جو بان مین تھے اُنھون نے کہا کہ مہاراج تینون پُر تو آپ کی درِسٹِ ہی سے جلگئے اب آپ صرف ہمارے بھلے کے واسطے بان چھوڑ دیجیے یہ سنکر شری مہادیو جی نے دھنکھ کی جیا دِ چلہ۔ رُودرہ۔ تانت) کو کان تک کھینچا اور ہنستے ہنستے بان چھوڑ دیا وہ بان چھن ہی بھر مین تینون پُرون کو جلا کر شوجی کے پاس آگیا اور شوجی کو پرنام کیا کروڑون راچھسون سمیت وے تینون پُر جلکر بھسم ہوگئے اور ایسے دیکھ پڑے کہ جیسے کلپ کے اَنت مین (پرلے مین) رُودر کے جلائے ہوئے تینون لوک ہوتے ہین تری پُر مین جو دیت شری شوجی کے بھگت تھے وے سب شوجی مہاراج کے گن ہو گئے اُس سمے شری مہادیو جی کا رُوپ نہت بھیانک (خوفناک) دیکھکر سب دیوتا مارے ڈر کے چُپ ہو گئے تب بھگت بتسل شری مہادیو جی نے اُنکو ڈرے ہوئے دیکھکر کہا کہ ڈرو مت تمھارے دشمنون کا ناس ہو گیا اتنی بات سُنکر سب دیوتا لوگ شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی اور گنیش جی اور نندی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے اور سب دیوتا اور شِشن بھگوان سمیت شری برہما جی ایک چِت ہو کر پرم بھگتی سے تری پُراری مہادیو جی کی اُستُتی کرنے لگے۔ (اُستُتی بزبان سنسکرت)

पितामहउवाच ॥ प्रसीददेवदेवेश प्रसीद परमेश्वर । प्रसीद जगतां नाथ प्रसीदानंददाव्यय ॥ १ ॥ पंचास्य रुद्र रुद्राय पंचाश त्कोटिमूर्तये आत्मत्रयोप पविष्टाय विद्यातत्त्वाय तेनमः ॥२॥ शिवाय शिव तत्त्वाय अघोराय नमोनमः । अघोराष्ट कतत्त्वाय द्वादशात्म स्वरूपिणे ॥ ३ ॥ विद्युत्कोटि प्रतीकाश मष्टकाशं सुशोभनम् । रूपमास्थाय लोकेस्मिन् संस्थिताय शिवात्मने ॥ ४ ॥ अग्निवर्णाय रौद्राय अंबिकार्द्ध शरीरि णे । धवल श्याम रक्तानां मुक्तिदायामरात्मने ॥ ५ ॥ ज्येष्ठाय रुद्ररूपाय सोमाय वरदायच ।त्रिलोकाय त्रिदेवाय

वषट्कारायवैनमः ॥ ६॥ मध्येगगनरूपाय गगनस्थाय तेनमः
अष्टक्षेत्राश्ररूपाय अष्टतत्त्वाय ते नमः ॥ ७॥ चतुर्द्धा च
चतुर्द्धा च चतुर्द्धा [illegible] पंचधा पंचधाचैव पंचमंत्र शरीरि
णे ॥ ८॥ चतुष्यष्टि प्रकाराय आकाराय नमो नमः । द्वात्रिंश
तत्त्वरूपाय उकाराय नमो नमः ॥ ९॥ षोडशात्म स्वरूपाय
मकाराय नमो नमः । अष्टधात्म स्वरूपाय अर्द्धमात्रात्मनेनमः
॥ १०॥ ओंकाराय नमस्तुभ्यं चतुर्द्धा संस्थिताय च । गणानेशा
य देवाय स्वर्गेशाय नमो नमः ॥ ११॥ सप्तलोकाय पाताल
नरकेशायनैनमः । अष्टनेत्राय रूपाय परात्परतराय च ॥ १२॥
सहस्रशिरसे तुभ्यं सहस्राय च ते नमः । सहस्र पाद युक्ताय सर्वा
य परमेष्ठिने ॥ १३॥ नवात्म तत्त्वरूपाय नवाष्टात्मात्म शक्तये ।
पुनरष्ट प्रकाशाय तथाष्टाष्टकमूर्तये ॥ १४ ॥ चतुष्षष्ठ्यात्म तत्त्वा
य पुनरष्ट विधायते । गुणाष्टक वृत्ताय च गुणिने निर्गुणाय ते ॥ १५॥
मूलस्थाय नमस्तुभ्यं शाश्वतस्थान वासिने । नाभि मंडल
संस्थाय हृदि निःस्वन कारिणे ॥ १६ ॥ कंधरे चास्थि
तायैव तालुरंध्रस्थिताय च ॥ भ्रूमध्ये संस्थितायैव नाद मध्ये स्थि
ताय च ॥ १७ ॥ चंद्रविंबस्थितायैव शिवाय शिवरूपिणे । वह्नि सो
मार्क रूपाय षट्त्रिंशच्छक्ति रूपिणे ॥ १८॥ त्रिधा संवृत्य लोकान्वै
प्रसुप्त भुजगात्मने । त्रिःप्रकारं स्थितायैव त्रेताग्निमय रूपिणे ॥ १९ ॥
सदाशिवाय शांताय महेशाय पिनाकिने । सर्वज्ञाय शरण्याय ·
सद्योजाताय वै नमः ॥ २० ॥ अघोराय नमस्तुभ्यं वामदेवाय ते
नमः । तत्पुरुषाय नमस्तुभ्यं ईशानाय नमो नमः ॥ २१ ॥ नम
स्त्रिंशत्प्रकाशाय शांतातीताय वै नमः । अनंतेशाय सूक्ष्माय उत्तमाय

नमोस्तु ते ॥२२॥ एकाक्षाय नमस्तुभ्यमेकरुद्राय ते नमः। नमस्त्रिमूर्तये तुभ्यं श्रीकंठाय शिखंडिने ॥ २३॥ अनंतासनसंस्थाय अनंतायांतकारिणे। विमलाय विशालाय विमलांगाय ते नमः॥ २४॥ विमलासनसंस्थाय विमलार्थार्थरूपिणे। योगपीठांतरस्थाय योगिने योगदायिने ॥२५॥ योगिनां हृदि संस्थाय सदा नीवारशूकवत्। प्रत्याहाराय ते नित्यं प्रत्याहाररताय ते ॥२६॥ प्रत्याहाररतानां च प्रतिस्थानस्थिताय च। धारणायै नमस्तुभ्यं धारणाभिरताय ते ॥२७॥ धारणाभ्यासयुक्तानां पुरस्तात्संस्थिताय च। ध्यानाय ध्यानरूपाय ध्यानगम्याय ते नमः॥२८॥ ध्येयाय ध्येयगम्याय ध्येयध्यानाय ते नमः। ध्येयानामपि ध्येयाय नमो ध्येयतमाय ते॥२९॥ समाधानाभिगम्याय समाधानाय ते नमः समाधानरतानां तु निर्विकल्पार्थरूपिणे॥ ३०॥

दग्ध्वाकृतं सर्वमिदं त्वया द्य जगत्त्रयं रुद्रपुरत्रयं हि। कस्तोतुमिच्छेत्कथमीदृशं त्वां स्तोष्ये ह तुष्टाय शिवाय तुभ्यं ॥३१॥ मत्वा चतुष्पाद्भुतदर्शनाच्च मर्त्या अमर्त्या अपि देवदेव। एता गणाः सिद्धगणैः प्रमाणं कुर्वन्ति देवेश गणेश तुभ्यं ॥३२॥ निरीक्षणं देव विभोसि दग्धं पुरत्रयं चैव जगत्त्रयं चा लीलालसेनाविकया क्षणेन दग्धं किल तेषु सन्ना विमुक्तः॥३३॥ क्रतोरथश्चैव भुवश्च शुभं प्राणासनं ते त्रिपुरक्षयाय। अनेकरत्नैश्च मयाथ तुभ्यं फलं महद्दृष्टं सुरसिद्धसंघैः॥३४॥ रथोरथी देव वरो हरिश्च रुद्रः स्वयं शक्रपितामहौ च। त्वमेव सर्वं भगवन्कथं तु स्तोष्ये हतोष्यं प्रणिपत्य मूर्ध्ना ॥३५॥ अनंतपादस्त्वमनंतबाहुरनंतमूर्द्धांतकरः शिवश्च। अनंतमूर्तिः कथमीदृशं त्वां स्तोष्ये हतोष्यं कथमीदृशं

त्वाम् ॥३६॥ नमोनमः सर्व विदे शिवाय रुद्राय शर्वाय भवाय
तुभ्यम् । स्थूलाय सूक्ष्माय सुसूक्ष्म सूक्ष्म सूक्ष्माय सुक्ष्मार्थ
विदे विधात्रे ॥३७॥ स्रष्ट्रे नमः सर्व सुरासुराणां भर्त्रे च हर्त्रे जग
तां विधात्रे । नेत्रे सुराणां मसुरेश्वराणां दात्रे प्रशास्त्रे ममसर्वशा-
स्त्रे ॥३८॥ वेदांत वेद्याय सुनिर्मलाय वेदार्थविद्भिः सततं
स्तुताय । वेदात्मरूपाय भवाय तुभ्यमंताय मध्याय सुमध्यमाय
॥३९॥ आद्यंत शून्याय च संस्थिताय तथा त्व शून्याय च लिंगि
ने च । ह्यलिंगिने लिंगमयाय तुभ्यं लिंगाय वेदादि मयाय सा
क्षात् ॥४०॥ रुद्राय मूर्द्धाननिकृन्तनाय ममादि देवस्य च य-
ज्ञमूर्तेः । विध्वांत संगं मम कर्तुमीश दृष्टेव भूमौ करजाग्रको
ट्या ॥४१॥ अहो विचित्रं तव देवदेव विचेष्टितं सर्व सुरासुरे-
श । देही वदे वैः सह देव कार्यं करिष्यसे निर्गुणरूप तत्त्व ॥
॥४२॥ एकं स्थूलं सूक्ष्ममेकं सुसूक्ष्मं मूर्तामूर्तं मूर्तमेकं ह्यमू-
र्तम् । एकं दृष्टं वाङ्मयं चैकमीशं ध्येयं चैकं तत्त्वमात्राद्भुतं ते ॥
॥४३॥ स्वप्ने दृष्टं यत्पदार्थं ह्यलक्ष्यं दृष्टं नूनं भाति मन्येन चापि
मूर्तिर्नो वै देवमीशानदेवैर्लक्ष्या यत्नेऽप्यलक्ष्यं कथं नु ॥४४॥
दिव्यः क्व देवेश भवत्प्रभावो वयं क्व भक्तिः क्व च ते स्तुतिश्च । त
थापि भक्त्या विलपंतमीश पिता सहं मां भगवन् क्षमस्व ॥४५॥

سوت جی کہتے ہین کہ یہ مینشو رُدر اس استُت کو جو پُرش براہمنون کے مُکھ سے سُنے
یا شیو جی کو پرنام کرکے آپ ہی پڑھے وہ رُتر پُداری شری شنکر جی کی کرپا سے پاپ بندھن
کو کاٹ کر کیلاش مین نواس پاوے ۔ اِس بھانت برہما جی کے مُکھ سے استُت کو سُنکر
شری مہادیو جی شری پاربتی جی کی طرف دیکھکر ہنسکر برہما جی سے کہنے لگے کہ تمھاری اِس

استتُت سے ہم بہت خوش ہوئے جو پران تمکو یا دیوتاؤن کو اچھا معلوم ہو مانگو ہم دینگے
سوت جی کہتے ہین کہ یہ ستو جی کا بچن سُنکر برہما جی ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ مہاراج جو آپ ہمپر
پرسن ہین تو اپنے چرنون کی درڑھ بھکت ہمکو دیجیے اور میرے رتھوان پر بھی پرسن ہوکر ان
دیوتاؤن پر بھی سدا کرپا رکھیے اسی اوسر مین بشن بھگوان بھی ہاتھ جوڑکر بھکت سے آدر مین
ہوکر یہ بنتی کرنے لگے کہ ہے ناتھ مین آپکا باہن (سواری) ہونا سدا چاہتا ہون اور
آپکے چرنون مین درڑھ بھکت بھی مانگتا ہون آپکی کرپا سے مجھمین آپکے اُٹھانے کی
طاقت ہوجاے اور مین سربگیہ (ہمہ دان) اور سرب گامی (سب کہین جانیوالا) ہوجاون
سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو سری مہادیو جی اُنکی پرارتھنا سُنکر اور خاطر خواہ بردان
دے کر شری پاربتی جی سہت کیلاش کو گئے اور ترپر کے ناش ہونے سے سب دیوتا اور رکھی
لوگ خوش ہوکر شری مہادیو جی کے گن گاتے ہوئے اپنے اپنے استھان کو گئے
اس ترپر کے سنگھار کی کتھا کو جو کوئی شرادھ کے سمئے یا دیو کرم مین پڑھے یا بھکت سے
براہمنون کو سُناوے وہ برہم لوک کو پاوے من بانی اور کرم سے پیدا ہوئے استھول سوکشم
سب طرح کے پاپ اور اُپ پاپ اس کتھا کے سُننے سے ناش ہوجاتے ہین اور دشمن
اور بیماری کا بھی ناش ہوجاتا ہے عمر دولت اولاد کی ترقی ہوتی ہے اور آفت مصیبت
کبھی پاس نہین آتی ہے - فقط

ادھیاے ۷۳

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اسطرح ترپر کو جلا کر شری مہادیو جی تو کیلاش
کو گئے اور سب دیوتاؤن سے برہما جی کہنے لگے کہ دیکھو ستو جی کا پرتاپ کیسا ہے کہ تارک
کے پتر تارکاکش کملاکش بدّن مالی آدیت اپنے اپنے پرون سہت شو جی کے پربھاو
سے ناش ہوگئے یہ سامرتھ دوسرے کو نہین ہے کہ ایک ہی بان سے تینون پرون کو
ناس کردیوے اسلیے سدا ستو جی کے لنگ کی پوجا کرنا اچت ہے شو پوجا ہی سے تمھارا
کلیان ہے اسلیے سدا شردھا سے شو لنگ کی پوجا کیا کرو سب لوک شو لنگ مے ہے اور سب
لوک ستو لنگ مین رہتے ہین اس کارن جو پرش بدھ چاہے وہ ستو لنگ کی پوجا سدا کرے

دیوتا دیت دانو جچھ اچھس سِدّھ بدیا دھر گندھرب کنّر نیتاچ اور مُنی یہ سب لنگ کی پوجا کرنے ہی سے سِدھ کو پہونچے ہین ہم سب اُسیر میشور کے پشُو ہین پاشُو پت برت کرکے پشُو پنے کو چھوڑ کر ستھ ہی سدا شِو جی کی پوجا مین لگے رہنا چاہیے۔ ہے دیوتا لوگو اب ہم پاشُو پت برت کی بدھ کہتے ہین کہ پرنو کرکے پانچ پرانا یامون سے پنچ بھوتون کو شُدّھ کرے اور پرنو کرکے چار تین اور دو پرانا یام کرم (سلسلہ) سے کرے پنچ اُوتمک کھکر پران اور آپان بایو کو روک کرتین گُن من بُدّھ اہنکار جیت پنچ مہا بھوت اور اُنکی تناتر اگیان اِندری کرم اِندری لیشو تچش پراگیہ شریر کو شُدّھ کرکے چین روپ آتما کو بھاون کرکے پوتر بھسم لیکر اگنِ رت بھسم اور تریا یُبک त्र्यायुषंद्दग्नादि وغیرہ منترون سے منترت کرتین کال شریر مین اُس بھسم کو لگاوے وہ جوگی سب تتّو کو جانے یہ پاشُو پت برت پاش مُوکش ہونے کے لیے شری شِو جی نے کہا ہے اِس برت کو کرکے (برہمنے اور بشن جی نے سرشٹ مین جو لنگ دیکھا تھا) اُس لنگ روپ شِو کا پوجن کرے تو برس ہی بھر مین پشُو کی پھانسی سے چھوٹ جاے ہم سب باہری پھتری کامون کے کرنے کی سامرتھ شِو پوجا ہی کے پربھاو سے رکھتے ہین ہماری اور بشن جی اور سب مُنی لوگون کی یہی پرتگیا ہے کہ نت شِو پوجا کیا کرین اور یہ تو بڑی ہانی ہے بڑا دوش (عیب) ہے بڑی بھول ہے بڑی مور کھتا ہے کہ جو ایک چھن بھی شِو جی کی یاد کیے بغیر گذر جاے۔ جو پُرش شِو بھگت ہین اور نِرنتر (بلا وقفہ۔ بغیر فاصلہ وقت) شِو جی کا اُسمرن کرتے ہین وے دُکھی نہین ہوتے بڑے اونچے اچھے مکان عمدہ عمدہ زیور من مانی دولت اور دلفریب و خوبصورت عورت یہ سب بغیر شِو جی کی پوجا کیے ہوئے نہین ملتے جو پُرش اُتّم بھوگ (عمدہ نعمت) یا سورگ کے برابر راج پانا چاہتا ہو اُسکو سدا شِو جی کا آرادھن پوجن کرنا ضرور چاہیے سب جیوون کو مار کر اور سب جگت کا ناش کرنے پر بھی منکھ شری شِو جی کے لنگ کی پوجا کرنے سے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اتنا اُپدیش سب دیوتاون کو دے کر برہما جی آپ شِو لنگ کی پوجا کرنے لگے اور اُتّم اُتّم استوترون سے شری شِو جی کو پرسنّ کیا اُس دن سے اِندر وغیرہ دیوتا بھی بھسم لگا کر شِو پوجا کرنے لگے۔ فقط

اَدھیاے چوہتّر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو برہما جی کی آگیا پاکر بشوکرما نے بہت اچھے اچھے
شولنگ بناکر سب دیوتاؤن کو دیے اندرنیل مَن کا لنگ بشن بھگوان پوجنے لگے اور
پدم راگ (لعل) کا لنگ اندر- سونے کا کبیر- چاندی کا بشودیوا- رانگے کا بسُ-
پیتل کا بایو- مٹی کا اشونی کمار- اسپھٹک کا برن- تانبے کا آدتیہ (سورج)- موتی
کا چندرما- مونگے کا اننت وغیرہ ناگ- لوہے کا دیت اور راچھس- ترلاہ کا گہجک-
سب دھات کا گن- بالو ریتا کا چامنڈا اور ماتر کا- کاٹھ کا نررت- مرکت یعنی پنے کا
جمراج- بھسم کا نیل وغیرہ رودر- بیل برچھ کا لچھمی جی- اسکند گوبر کا- مُنی گتا گرون کا-
اگر الیشٹ ارسفات آٹے کا- سب منتر گھی کا- بید دہی کا- ساما وغیرہ تکست پھولون کا-
موسمی سگندھ والی چیزون کا- سرسوتی رتن کا- درگا برف کا- اور سب بیتاج سیسے کا
شولنگ بناکر پوجتے ہین اور سب بید عیان پاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہے یہ تم یقین کرکے
جانو کہ یہ سب جگت شولنگ ہی کی پوجا کرنے سے ٹھہرا ہوا ہے چیزون کے بھید سے لنگ
چھ طرح کا ہوتا ہے اور اُن چھ کے بھی چوالیس بھید ہین پہلا لنگ پتھر کا ہے اُسکے چار
بھید ہین دوسرا رتن کا اُسکے سات بھید ہین تیسرا دھات کا اُسکے آٹھ بھید ہین-
چوتھا کاٹھ کا اُسکی سولہ قسم ہین پانچوان مٹی کا وہ دو طرح کا ہے- چھٹا لنگ چھنک یعنی
رنگ وغیرہ کا بنایا ہوا اُسکے سات بھید ہین- رتن کا لنگ لچھمی دیتا ہے- شِلا یعنی پتھر
کا سب سدھ دینے والا ہے- دھات کا لنگ دھن دیتا ہے کاٹھ کا لنگ بھوگ سدھ
کا دینے والا ہے- مٹی کا لنگ سب سدھ دیتا ہے- پتھر کا لنگ اُتّم اور دھات کا لنگ
مدھم ہوتا ہے لنگ مین بہت بھید ہین پرنت نو مکھ ہین جڑ مین برہما بیچ مین بشن نوک
یعنی سرے پر رودر ساکشات پرلوروپ سدا شوجی رہتے ہین لنگ کی بیدی یعنی ارگھا
ترگنا یعنی برہما بشن رودر روپ بھگوتی ہے بیدی سہت شولنگ کی پوجا کرنے سے
شو پاربتی دونون کی پوجا ہوتی ہے- پتھر کا لنگ رتن کا لنگ دھات کا لنگ کاٹھ کا
لنگ مٹی کا لنگ چھنک لنگ استھاپن کرنے والا پرش اپنے تیج سے سب لوگون کو

پرکاشت کرتا ہوا برہما ودون کو چھوڑ کر اُوردھ گت کو پاتا ہے اور اندر برہما اگنی جم برن کبیر
وغیرہ دیوتا اُسکی استُت کرتے ہین اور نقارہ بجاتے ہین جو برش چندرما وغیرہ سب جیجیُون
سہت گون کے دودھ یا کوکابیلی کے پھول کی طرح سفید رنگ اور اکھنڈ اور پاربتی جی سہت
شیولنگ کو استھاپن کرے وہ برش منگل روپ دھرے ہوئے ساکشات سداشو ہی ہے
اُس پرش کے درشن کرنے سے اور چھونے سے بھی منگلون کے پاپ کٹتے ہین اور اُسکے
گُن کا بیان تو ہے منشور و شو جگ ہین بھی نہین ہوسکتا اسلیے لنگ استھاپن ضرور
کرنا چاہیے کیونکہ شوجی کے سگن روپ کا دھیان لوگ ہی کر سکتے ہین اور نرگن روپ
صرف جوگی لوگون سے کے دھیان کرنے کے لائق ہے - فقط

اُدھیاے پچھتر

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی وہ نرگن نرمل نِت پرمیشور سگن کیونکر ہوا یہ آپ
برنن کیجیے سوت بولے پرشن تینون کا سنکر ہونے کہ ہے منیشور و پرنتو کوئی برہمو
روپ کہتے ہین کوئی اُسکو مین گیان سروپ مانتے ہیں شبد وغیرہ بستون کے جاننے
کو گیان کہتے ہین جسمین بھرم نہو وہ گیان ہی پرمیشور ہے کوئی ایسا کہتے ہین اور کوئی
اُسکو بھی منع کرتے ہین پرنتو بیاس وغیرہ منی نرمل نرکلپ نراسری شُدھ اور گرو
آپدیشٹ کو گیان کہتے ہین گیان سے مُکت ہوتی ہے اور بستر رہنا گیان پانے کا اُپاے
ہے دونون سے جوگی مُکت ہوتا ہے اور آنندی ہوجاتا ہے مایا رہت روپ کا اپنی اچھا سے
ہر دے مین سنگھار کر نشکام کرم کے ساتھ بھی کوئی کوئی جوگی گیان کی سنگت کہتے ہین
اُس براٹ روپ سداشو کا سورگ مستک بھولوک نابھ سورج چندرما اگنی تینون نیتر
دشا کان پاتال چرن سمندر بستر دیوتا بھجا نچھتر بھوکھن پرکرت استری اور پرش
لنگ ہے پرماتما کے مُکھ سے برہما جی اور براہمن پیدا ہوتے ہین اندر اپیندر ارتھات بشن اور
چھتری پرمیشور کی بھجاؤن سے بیش جانگھ سے شودر چرنون سے پیدا ہوا ہے پشکر اور آرت
وغیرہ میگھ بالون سے بایو ناک سے اور پیدا شتر کرم گت سے پیدا ہوتے ہین -
سرشٹی کے آدمین اسی سے کرم کا بڑھانے والا پرش پرکرت (مایا) کو پریرن کرتا ہے

وہ پرش سنکھون کو دھیان کرکے جاننے کے لائق ہی اندریون سے اسکا درشن پرپتھ نہین ہوتا
ہزار کرم جگ سے تپ جگ ادھک ہی ہزار تپ جگ سے جپ جگ ادھک ہی ہزار جپ
جگ سے دھیان جگ بڑھکر ہی دھیان جگ سے بڑھکر کوئی جگ نہین ہی دھیان ہی
گیان کا سادھن ہی سم رس مین رہ کر جوگی لوگ دھیان سے پرمیشور کو دیکھتے ہین
دھیان جگ مین لگے ہوئے جوگی کے پاس ہی سدا شوجی رہتے ہین گیانی پرش کو
پوتر تا اور پرایشچت (کفارہ) کرنے کی کچھ ضرورت نہین گیانی پرش برہم بدیا ہی سے
پوتر ہو جاتے ہین دھیان کرنے والے پرشون کو کریا سنکھیہ دھرم ادھرم
جپ ہوم وغیرہ سے کچھ مطلب نہین کیونکہ اُنکے تو پاس ہی پرمیشور رہتا ہی پرم آنند
روپ نرگن اناشی سرب بیاپی پرمیشور جوگیون کے ہردے کمل مین نواس کرتا ہی۔
لنگ دو طرح کا ہی ایک باہج (اندرونی) دوسرا ابھینتر (بیرونی) باہج لنگ بڑا ہی
اور ابھینتر باریک ہی اگیانی پرشون کو جی لگنے کے لیے استھول لنگ بنائے گئے ہین
کرم جگ کرنے والے پرش استھول لنگ کو پوجتے ہین ادھیاتم لنگ جنکو نہین دکھ
پڑتا وے استھول لنگ کو باہر ہی ناکر پوجتے ہین سوکشم لنگ گیانیون کو دکھ پڑتا ہی جس
طرح مٹی یا کاٹھ وغیرہ سے بنے ہوئے لنگ استھول لنگ کو اگیانی لوگ بھاونا کرتے
ہین اسی طرح سوکشم لنگ کو گیانی لوگ۔ لیکن اصل مین کچھ بھید نہین ہی استھول اور
سوکشم دونون شوجی ہی کے روپ ہین جیسے ایک آکاش سب جگہ موجود ہی یعنی آکاش
مین استھت سورج جل آدمین انیک روپ دیکھ پڑتا ہی اسی طرح پرمیشور ایک ہی
اور بہت روپ بھی ہی سورگ اور پرتھوی وغیرہ لوکون مین سب جیو پنج بھوتک (پنج عناصر)
ہین پرنتو ذات کے بھید سے الگ الگ دیکھ پڑتے ہین ایسے ہی پرمیشور مین بھی بھید
ہی سپنے مین اچھی چیز کو پاکر آدمی خوش ہوتا ہی اور دکھ والی چیز سے دکھی ہوجاتا ہی
پرنتو بچار کرنے سے نہ سکھ ہی ہی نہ دکھ ہی ہی اسی طرح بچار کرنے سے پرمیشور ایک ہی
سنساری جیوون کے ہردے مین پرمیشور سگن روپ ہی جوگیون کے ہردے مین نرگن
ہی اور گیانیون کے ہردے مین جگت کے ارتھات سب مین موجود پرمیشور ہی سکل یعنے سگن

اور نشکل یعنی نرگن اور سرب بیاپی یہ تین روپ پرمیشور کے ہین گیانی پرش سدا سب استھانون مین سگن اور نرگن پرمیشور کو ہردے مین پوجتے ہین جوگی لوگ ہردے مین پرمیشور کو پوجتے ہین اور اگیانی پرش سگن پرمیشور کو اگن اور ستولنگ مین پوجتے ہین گرہستی پرش اپنی استری پترون سہت سگن پرمیشور کا پوجن کرتے ہین جیسے سوجی ویسے ہی دیبی جی ہین اِسلیے کچھ بھید (فرق) نجانکر دونون کا آرادھن پوجن کرنا اُچت ہی اُتم پرش دیہہ مین یا دیہہ کے باہر پرمیشور کا پوجن کرتے ہین چتشن کون۔ کھشتر۔ دستار۔ دوادشار۔ کھوڑشار اور ترہ شترا ان منڈلون مین بھگوتی سہت ساکشات سداسوجی رہا کرتے ہین نرگن اور نرگرہ انگرہ مین سمرتھ وہ پرمیشور اپنی اچھا روپ وہی سہت جگت کے اودھار کے لیے روپ دھارن کیے ہوئے ہی اُس پرمیشور کو ایک ارتھات اودوتیہ (لاثانی) کہتے ہین پرکرت پرش روپ سے دوگن ہی اور برہما بشن رودر روپ سے وہ ترگن ہی اور بید کے جاننے والے پرش پرمیشور کو سنسار کا پیدا کرنیوالا کہتے ہین دھرم سے جگت اُتم براہمن بھگت سے اور شدھ جوگ سے کھشتر کے بیچ اُس سرب بیاپی پرمیشور سدا شو کا پوجن کرتے ہین جو پرش ترکون مین بھگوتی سہت ترگن ترنیتر پران پرش سداشو کا دھیان کرتے ہین وہ اُس استھان مین جاتے ہین جو جوگیون کو بھی دُرلبھ ہی فقط

ادھیاے چھہتر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و اب ہم سوجی کی انیک مورتیون کی پرتشٹھا کرنے کا پھل کہتے ہین کہ شری پاربتی اور اسکند جی سہت اُتم سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے شری مہادیو جی کی استھاپنا کرنے سے سب ابھیشٹ پھل (خاطر خواہ مراد) ملتے ہین اسکند جی اور پاربتی جی سہت سداشو جی کی پوجا کرنیوالا پرش سورج کے برابر روشن بِمان پر چڑھکر گانے بجانے مین ابت چتر دیوکنیاؤن کے ساتھ سوجی کے لوک مین جاکر آنند بہار کرتا ہی وہان سب طرح کے بھوگ بھوگ کر شری پاربتی جی کے لوک مین اسکند جی کے لوک مین ایشان لوک مین بشن لوک مین برہم لوک مین پرجاپت لوک مین جن لوک مین اور مہر لوک مین سلسلہ سے اُتم اُتم بھوگ کرکے پھر اندر لوک مین ایُت (دس ہزار) برس

تک اندر ہوتا ہی پھر بھور لوک مین وبیہ بھوگ بھوگ کر بھولوک مین مہر پربت کے پاس
الابرت کھنڈ مین دیوتا ہوکر آنند کرتا ہی - ایک پانون چار بھجا ہین آنکھ ترشول کو ہاتھ مین
لیے بشن جی کو پیدا کرکے بائین طرف استھاپن کیے اور برہما جی کو دہنی طرف بٹھلائے
ہوئے اٹھائیس کروڑ رودر چارون طرف چلے براجمان اپنے ہردے سے پرش کو
اور بائین انگ سے مایا کو بدھ کے استھان سے بدھ کو اہنکار سے اہنکار کو تناترا ون
سے تناترا کو اندر یون سے اندری کو پانون کی جڑ سے پرتھوی کو گہج استھان سے
جل کو نابھ سے اگن کو ہردے سے سورج کو کنٹھ سے چندرما کو بھونہہ کے بیچ سے آتما کو
اور مستک سے سورگ کو پیدا کرتے ہوئے سرب بیاپی سداشو کو بدھ سے استھاپن
کرنیوالا پرش شو سایجیہ مکت پاتا ہی - تین پانون سات ہاتھ چار سینگ اور دو سر
سہت جگت کے سوامی ایشان دیو کو استھاپن کرنیوالا پرش بشن لوک مین جاتا ہی
وہان کئی کلپ تک دبیہ بھوگ بھوگ کر پرتھوی پر آکر سب جگت کرکے مکت ہوجاتا ہی
بیل کے اوپر سوار اور چندر کلا سے سوبھایمان تتپورش کو استھاپن کرنیوالا پرش
دس ہزار اشومیدھ جگ کے پھل کو پاکر بمان مین بیٹھکر شو لوک مین جاتا ہی اور وہان
بہت دنون تک اتم اتم سکھ بھوگ کر مکت پاتا ہی - نندی وغیرہ سب گن اور
پاربتی جی سہت شری مہادیو جی کو استھاپن کرنیوالا سورج کے برابر پرکاشمان بمان
پر براجمان ہوکر اپسراؤن کا ناچ دیکھتا ہوا شو جی کے لوک مین جاکر گنون کا سردار ہوتا ہی -
ہزار بھجا یا چار بھجا سے جگت شری پاربتی جی سہت نرت کرتے ہوئے بھرگ آدمن اور بھوتون
کے گروہ سمیت برکھبھ دھوج برہما بشن اندر چندر وغیرہ دیوتاؤن سے نمسکار کیے گئے مُن
اور ماترکاؤن سے چارون طرف سے گھرے ہوئے شری مہادیو جی کو استھاپن کرنیوالا پرش
سب جگت تپ دان تیرتھ دیو پوجن وغیرہ کے پھل سے کروڑ گنا زیادہ پھل پاکر شو لوک مین
جاکر اتم اتم بھوگ کرو شری پرشٹ مین مگن ہوتا ہی - ننگے - جٹا جوٹ - تین نیتر - سفید
رنگ - سانپ کی کردھنی پہنے مردے کی کھوپری ہاتھ مین لیے ہوئے - سیاہ اور ٹیڑھے بالون
سے سوبھایمان شری مہادیو جی کو استھاپن کرنیوالا شو سایجیہ مکت پاتا ہی - گھاسر کو

مارنے والے شری پاربتی جی سمیت وشونتر برن رکت رنیتر چندر بھوشن مستک پر گنگا کا پرواہ رکھے ہوئے ناگ یگیوپویت اور کپال ہاتھون مین لیے ہوئے سنگھ کے چمڑے کا دوپٹہ اور ہرن کے چمڑے کا کپڑا پہنے تیز جنگلی دارھین ہنگ ہنکار آدی مہا شبدون سے سب دِشاؤن کو گونجتے ہوئے بالکھلیہ اوڑھے ہاتھون مین کمنڈل لیے ہنستے بولتے اپنے تیج سے بڑے اندھکار کو مٹاتے ہوئے گنون کے ساتھ ناچتے اور زیورون سے بہت سجے ہوئے شیو جی کو اپنے مقدور کے موافق مدھ سے استھاپن کرنیوالا بہت دنون تک شیولوک مین رہ کر بڑے بڑے سکھ بھوگ کرانت مین رودر سے گیان پاکر مکت ہوجاتا ہی۔ ار دعہ نار یشور چتر بھج بردان ابھے دان ترشول اور پدم اپنے ہاتھون مین لیے زنانے اور مردانے سب زیورون سے سجے ہوئے شری شنکر جی کی مورت کو بھگت سے استھاپن کرنے والا شیولوک مین جاتا ہی وہان آنما وغیرہ سِدھیان پاکر پرلے تک بڑے اچھے سکھ بھوگ کرانت مین مکت پاتا ہی۔ چیلے اور سیلون کے چیلون سہت اپدیش کرتے ہوئے اور سمادھیہ لکلیش نام شیو مورت کو استھاپن کرنے والا شیولوک مین جاکر سو جگ تک اتم بھوگون کو بھوگ کر مکت ہوجاتا ہی۔ دھیان مدرا سے مکت چنا کی بھسم لگائے ترپنڈ دھارے منڈ مالا پہنے برہما جی کے بالون کا جنیو پہنے اور بائین ہاتھ مین برہما جی کا کپال لیے بشن جی کا اوتار نرسنگھ جی کی کھال اوڑھے شری شامسند جی کو استھاپن کرنیوالا سنسار ساگر سے مکت ہوجاتا ہی۔ اونکار نمو نیل کنٹھائے (

ॐ नमो नीलकंठाय

اس اٹ پوتر آٹھ اچھر والے منتر کو ایکبار بھی کہنے سے سب پاپ اپ پاپ دور ہوجاتے ہین اور اسی منتر سے بھگت کے ساتھ شیو پوجن کرنیوالا پُرش شیولوک مین جاکر آنند سے رہتا ہی۔ سدرشن چکر سے جلندھر دیت کو دو ٹکڑے کرتے ہوئے شیو جی کو استھاپن کرنے والا منش شیو سایُجیہ مکت پاتا ہی۔ بشن جی کے اپنے کمل نیتر سے پوجنے پر پرسن ہو کر بشن جی کو سدرشن چکر دیتے ہوئے شری شیو جی کو استھاپن کرنے والا شیولوک مین رہتا ہی۔ نکمبھ نام گن کی پیٹھ پر دہنا پانون رکھے ہوئے سنگھاسن پر بہا جانب بائین طرف شری پاربتی جی کو بیٹھائے ہوئے سامنے کے گنے پہنے اندھکاسر

جنکے آگے ہاتھ جوڑے کھڑا ایسے شری نندی جی کو بھکتی سے استھاپن کرنیوالا پُرش
تو سایُجیہ مُکتی کو پاتا ہی یعنی شو جی مین ملجاتا ہی۔ شری پاربتی جی سہت چندرما سے پر
براجمان رتھ پر سوار برہما جی جنکے رتھوان ترپُر کے سنگھار کے لیے دھنکھ پر بان چڑھائے
ہوئے ایسے شری سداشو جی کو استھاپن کرنیوالا پُرش شولوک مین جاکر ماننو دوسرا
شو ہی ہوکر آنند بہار کرتا ہی جب تک اُسکی اِچھا ہو تب تک اُتم اُتم بھوگ بھوگ کر انت
مین گیان پا کر مُکت ہوتا ہی۔ سُکھ سے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے مستک پر گنگا جی اور چندرما
دھارن کیے ہوئے بائین طرف شری پاربتی جی کو بٹھائے ہوئے ایسے شری شنکر جی
کو استھاپن کرے اور اُنکے آس پاس گنیش۔ اسکند۔ درگا۔ سورج۔ چندرما۔ براہمی۔
ماہیشوری۔ کوماری۔ ویشنوی۔ باراہی۔ اندرانی۔ چامُنڈا۔ ویر بھدر۔ اور بھیرونشور کی
مورتی استھاپن کرے تو شو سایُجیہ مُکتی پاوے۔ مہا جوالا کی مالاؤن سے سب طرف سے
گھرے ہوئے لنگ اُسکے بیچ مین چندر شیکھر شو لنگ کے اوپر ہنس روپ برہما اور لنگ
کے نیچے کی طرف باراہ روپ بشن بھگوان جی دہنی طرف ہاتھ جوڑے کھڑے اور بیچ کے
سمندر مین براجمان ایسے شو لنگ کو استھاپن کرنے والا شو سایُجیہ مُکتی پاتا ہی
چھیتر پال اور باسُدیو کو بھی استھاپن کرنیوالا شولوک مین جاکر رہتا ہی۔ فقط

ادھیائے ستہتر

شونک وغیرہ رشی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے لنگ پرتشٹھا کا برنن اور اور
لنگون کے بھید اور لنگ استھاپن کا پھل جو آپ نے برنن کیا وہ آپکے مُکھ سے ہمنے
سُنا اب آپ مٹی سے لیکر جواہرات تک شوالے بنانے کے پھل جو ہوتے ہون اُنکو بھی
آپ برنن کیجیے۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو گیان والے شو بھکت لوگ تو استری
پتر وغیرہ کے بندھن سے بھی نہین بندھتے اُنکو شوالے وغیرہ سے کیا مطلب ہی اور
شو بھکت لوگ اینٹ پتھر وغیرہ سے شوالے بناکر سُندر ستھان پر بیٹھکر برہما بشن وغیرہ
دیوتاؤن کے پوجیہ شری سداشو جی کے لوک کو جاتے ہین بالو سے لیکر
کنکر پتھر مٹی وغیرہ کسی چیز کا شو لنگ بناکر جو پُرش بھکتی سے نت پوجتے ہین اور

اسی طرح شِوالے بھی بناتے ہین وے سا کُتات رُودَر ہو جاتے ہین اسلیے دَھرم ارتھ
کام کی سِدّھ کے لیے بھکتی سے شِوالے بنانا چاہیے کیسر ناگر اور ور اوڑ وغیرہ جو تو الگون
کے بھید شلپ شاستر (فن دستکاری) مین پرسدّھ ہین اُنمین سے ایک پرکار
کا بھی شِوالے بنانے والا پُرش شِولوک مین جاکر رہتا ہی کیلاس نام مندر جو پرمیشور
کا بنواوے وہ کیلاس کے برابر بمان پر براجمان ہوکر کیلاس کو جاتا ہی - جو پُرش بھکتی
سے اُتّم مدھیم ادھم جیتھا شکتی مندر نام سکان شِوجی کے لیے بنواوے وہ مندراچل پربت
کے برابر کا شمان اپسراؤن سے بھرا ہوا دیوتاؤن کو بھی دُرلبھ ایسے بمان پر بیٹھکر شِولوک
مین جاکر من مانا سکھ بھوگ کر گیان پاکر گیتنت ہوتا ہی - میرو نام شِومندر جو بنواوے
وہ سب جگت تپ دان بید پاٹھ کے پھل سے بھی بہت زیادہ پھل پاکر شِوجی کی طرح
شِولوک مین آنند بہار کرتا ہی - نکھدھ نام شِومندر جو کوئی بھکتی سے بنواوے وہ بھی ضرور
ہی شِولوک پاوے - ہِم شیل نام شِومندر جو کوئی بنواوے وہ ہِمالے پربت کے برابر اونچے
بمان پر بیٹھکر شِولوک مین جاکر دیویہ گیان پاکر گنون کا سوامی ہوتا ہی - نیلاوَرِشکر نام مندر
بنوانیوالا بھی رُودرلوک مین جاکر رُودرون کے ساتھ کریڑا (کھیل) کرتا ہی - مہیندر شیل
نام مندر جو کوئی بھکتی سے بنواوے وہ بھی مہیندر پربت کے برابر اُتّم بمان پر بیٹھکر شِولوک
مین سُندر بھوگ کر بھگیون کو بکھ کی طرح تیاگ کر گیان پاکر شِو سایُجیہ مکت
پاتا ہی - سونے یا جواہرات سے وا اوڑ - ناگر - کیسر - کوٹ منڈپ - سمُدر پکھ وغیرہ
بھیدون مین سے کسی ایک قسم کا بھی شِومندر بنانے والے کا پُنیہ ہم سو جگ مین بھی
نہین کہہ سکتے گرا ہوا کھنڈت ٹوٹا پھوٹا شاستری مہادیو جی کا مندر جو پُرش پہلے کی
طرح بنوا دیوے اُسکو پہلے بنوانے والے سے بھی زیادہ پُنیہ ہوتا ہی اپنی جیو کا (روزی)
کے لیے بھی جو پُرش شِوالے مین سیوا کرے وہ بھی اپنے بھائی بندون سمیت سورگ کو جاتا ہی
جو اپنے بھوگ کے لیے ایکبار بھی شِوالے مین سیوا کرے وہ بھی اُتّم بھوگ پاوے کاٹھ اینٹ
پتھر وغیرہ سے ایک شِوالے بھی بھکتی کے ساتھ بنانے والا ضرور ہی شِولوک مین جاکر
رہتا ہی دھرم ارتھ کام موکش ملنے کے لیے اور شِوجی کے پرسن ہونے کے لیے ایک

شوالے تو اپنے مقدور کے موافق بنوانا ہی چاہیے جو شوالے بنوانے کا مقدور نہو
تو شوالوں میں ماربارجن (جھاڑو دینا) کیا کرے تو بھی سب کامنا پوری ہوتی ہیں ملائم
اور باریک جھاڑو سے جو شوالے میں بہارے تو جھاڑو بہار بنوالا ایک مہینہ میں ہزار چاندراین
برت کا پھل پاوے گوبر سے جو شوالے کو لیپے تو سال بھر کے چاندراین کا پھل پاوے شولنگ کے
چاروں اور آدھ کوس تک شو چھیتر ہوتا ہے اسمیں جو کوئی مرجاوے وہ شوسایجیہ مکت پاوے یہ
سوایمبھو جوتر لنگ کا پرمان ہے اور کیول سوئمبھو لنگ کا چھیتر پرمان اس سے آدھا ہے ارتھات
لنگ کے چاروں طرف پاؤ پاؤ کوس تک شو چھیتر ہوتا ہے منن کے استھاپن کیے ہوئے لنگ
کے چھیتر کا پرمان اس سے آدھا ہے اور منکھ کے استھاپن کیے ہوئے لنگ یا جتی یعنی
سنیاسی کے آو اس کا پرمان اس سے بھی آدھا ہے اور شوجی کے شویت وغیرہ اوتار
چھیتروں میں نراوتار چھیتر میں اور انکے چیلوں اور چیلوں کے چیلوں کے استھاپن کیے
ہوئے شولنگ چھیتر میں بھی وہی آدھ کوس کا چھیتر پرمان ہے ان چھیتروں میں جو کوئی
پران تیاگ کرے وہ شولوک کو پاوے شری پربت میں اور اسکے آس پاس میں جو پران
چھوڑے وہ شوسایجیہ مکت پاوے ابمکت چھیتر ارتھات کاشی کیدار پریاگ کرچھیتر
پربھاس پشکر اونتی ارتھات اجینی امرناتھ وغیرہ سب شوچھیتر ہیں انمیں پران
تیاگ کرنے سے شولوک ملتا ہے کاشی میں پران تیاگ کرنیوالا جیو کبھی گربھ میں نہیں پڑتا
(یعنی پھر جنم نہیں لینا پڑتا) شری شیل ـ ابمکت ـ کیدار ـ سنگمیشور ـ شالنگ جمبکیشور
شنکنیشور ـ گوکرن ـ مہاسکلیشور ـ گمیشور ـ ہرتیہ گریہہ ـ نندیشور وغیرہ شوچھیتروں
میں پران تیاگ کرنے سے مکت ملتی ہے نانکموآر کھہ یا دیو شوچھیتروں میں جو
پرش نیم کرکے شریر کو سکھاوے یا سوئمبھو چھیتر میں تپ وغیرہ سے دیہ کو سکھا کر پران تیاگ
کرے وہ ضرور ہی پرم گت پاوے شوچھیتر میں آگ جلا کر بھگت سے شوجی کی پوجا
کرکے اس جلتی ہوئی آگ میں اپنی دیہہ کو ہوم دے وہ بھی پرم گت پاوے بھوجن
کو تیاگ کر ارتھات نراہار برت کرکے شوچھیتر میں پران چھوڑے وہ مکت پاوے
اور جو اپنے دونوں پانوں کاٹ کر شوچھیتر میں جا پڑے وہ بھی مکت ہوجاوے

شِو چھیتر کے درشن سے بڑا پُن ہوتا ہی اور چھیتر مین جانے سے درشن سے دس گنا پُن ہوتا ہی
چھونے اور پرکرما کرنے سے اُس سے بھی سو گنا پُن ہوتا ہی شولنگ کو جل سے اسنان
کراوے تو اُس سے بھی دس گنا ادھک پُن ہوتا ہی دُودھ سے اسنان کرانے سے سو گنا
دہی سے اسنان کرانے سے ہزار گنا مدھ یعنی شہد سے اسنان کرانے سے سو گنا شکر
سے اسنان کرانے مین بھی سو گنا اور گھی سے اسنان کرانے مین اننت پُن ہوتا ہی
شِو چھیتر کے پاس بہنے والی ندی کے کنارے پر بیٹھکر نراہار (بے اہار) برت کرکے جو دیہہ تیاگ
کرے وہ شولوک کو جاے کیونکہ شِو چھیتر کے پاس کے باولی کنوان تالاب ندی وغیرہ
سب شِو تیرتھ ہوتے ہین شِو تیرتھون مین اسنان کرنے سے منُکھ کے سب پاپ کٹ
جاتے ہین پراتہ کال کے سمے شِو تیرتھ مین اسنان کرنے سے منُکھ اشومیدھ جگ کے پھل کو
پاکر رُدر لوک کو جاتا ہی مدھیان سمے (وقت دوپہر) اسنان کرنے سے گنگا اسنان کے برابر
پھل ملتا ہی سایںکال (وقت شام) کو اسنان کرنے والا پُرش پاپون سے چھوٹ کر شو پد کو
پاتا ہی شو تیرتھ مین ایک دن بھی تینون کال (صبح و دوپہر و شام) اسنان کرنے والا
جیو ضرور ہی شولوک مین جاکر رہتا ہی اگلے زمانہ مین ایک سور کتّے کے ڈر سے شِو تیرتھ
مین گر کر مر گیا وہ مہادیوجی کا گن ہوا جو لوگ بھکتی سے شو تیرتھ مین اسنان کرتے ہین
اُنکے پُن کا کون حساب ہی پراتہ کال شولنگ کا درشن کرنیوالا پُرش سب سے اُتم گت
پاتا ہی دوپہر کے وقت درشن کرنیوالا جگ کا پھل پاتا ہی اور شام کے وقت شولنگ کے
درشن سے من بانی کرم سے کیے ہوئے چھوٹے بڑے پاپ سب چھوٹ کر بہت سے جگیون کا پھل
پاکر مکت ہو جاتا ہی سنکرانت کے دن شِولنگ کے درشن سے من مین کیے ہوئے پاپ چھوٹ
جاتے ہین دکھن اُتّر اَین ارتھات کرک مکر کی سنکرانت اور میکھ تلا کی سنکرانت کے
دن شولنگ کی پوجا کرنے سے پرم گت کو پاتا ہی سوم شونتر کی رِیت سے جو پُرش شوالے
کی دھیرے دھیرے تین پرکرما کرتا ہی وہ ایک ایک پد (قدم) پر اشومیدھ جگ کے پھل کو
پاتا ہی جو کوئی بلند آواز سے شوجی کا نام لیتا ہی وہ بھی شو استھان مین جاتا ہی سُندر ہرے
گوبر سے زمین کو لیپ کر اُسمین موتی لعل اندرنیل نیل اسپھٹک تانبا سونا چاندی وغیرہ

سے کے چورن (سفوف) اور نیلے پیلے وغیرہ رنگوں سے دس ہاتھ کے پھیلاؤ مین کرنیکا بہت بہت اچھا کمل لکھکر اس سے باما آدِ نو شکتیون سہت شری مہادیو جی کا آباہن کر کے پوجن کرے اور باہر پانچ چھ آٹھ آٹھ دس اور دس آبرن دیوتاؤن کی سلسلہ کے موافق پوجا کرے اور نیبد چڑھا کر پرمیشور کو بار بار پرنام کرے تو پرتھوی دان کا پھل ہو بڑوھن پُرش پیلی ریت سے چاول کے آٹے سے کمل لکھکر پوجا کرے تو وہ بھی پرتھوی دان کا پھل پاوے جواہرات کے آٹے سے بارہ دل کا کمل بنا کر اسکے بیچ مین بھاسکر کی اور دلون مین بارہ آدِتیون کی پوجا کرے اور بھاسکر کے آس پاس اور گرہون کو پوجے تو سورج لوک کو جاوے اسی طرح چھ دل کا کمل بنا کر بیچ مین برہم رُوپنی پرکرت اسکے دہنے طرف ستوگن بائین طرف رجوگن آگے تموگن کو استھاپن کرکے پوجا کرے اور پانچ مہا بھوت اور پانچ تنماترا بھگوتی کے دہنے طرف اور پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اُتر طرف مین اور چھ دلون مین آتما انتر آتما جگل بدھ اہنکار اور مہت تتو کی پوجا کرے تو سب جگون کا پھل پاوے یہ پرکرت منڈل کا بدھان ہے کہا ہے اب ہے مہیشور وہ سب کام سدھ کرنیوالا اور بھی منڈل پوجن کہتے ہین گو کے چمڑے کے برابر زمین کو سُندر گوبر سے لیپ کر چتر سر منڈل بنا کر اُتم سگندھ جل سے چھڑک کر اسکے چارون طرف سونے وغیرہ کے چار کھمبے کھڑے کرے اُنکے اوپر بتان (سایبان) اور چھتر لگا کر بتان کو موتیون کی مالا سونے کے اردھ چندر اشوتھ پتر چھوٹے ہوئے لال اُجلے نیلے کمل وغیرہ سے سجا کر سفید رنگ کی دھوجا اور سفید رنگ کے برتن اور بھرے ہوئے پانی کے گھڑے پھل پتی پھول وغیرہ کی مالا سفید کپڑے پچاس گھی کے چراغ پانچ پرکار کے دھوپ آدِ سے منڈل کو سجاوے اسکے بیچ مین ایک ہاتھ کے بستار مین طرح طرح کے رتن چورن یا رنگون سے پچاس دل کا ایک کمل بناوے اسکی کرنیکا مین شری پاربتی جی سہت شری شو جی اور پورب آدِ دل سے لیکر رُدرون کے نام سے اکار آدِ پچاس اچھر دلون مین استھاپن کرے اور ان چھرون کے آدِ مین پرنو اور انت مین نمہ شبد لگا دیوے اس طرح سے کمل بنا کر سب اپچارون سے اسکے بیچ مین شامب سدا شو کا بھکتی سے پوجن کرے اور انت مین ات شو بھکت پچاس

براہمنوں کو طرح طرح کے پدارتھ بھوجن کرا کے جپ مالا جنیئو دنڈ کمنڈل کنڈل چھتری انگوچھا آسن پگڑی کپڑا وغیرہ انکو دے اور شوجی کو مہاچرو بھوگ لگا کر کالے رنگ کی ایک گئو اور ایک بیل چڑھاوے اور بھی جو سامگری منڈل کی ہو وہ سب شری مہادیو جی کو ارپن کرے اور اودنگ وغیرہ ہر ایک اچھر کو پڑھکر منڈل کا بسرجن کرے اس پرکار سے بھگتی سے جو منڈل پوجن کرے وہ بدھ پوربک انگ سہت بید پڑھنے سے جو پھل ہوتا ہی جو تشٹوم سے لیکر اشوجبت تک جگ کرنے سے جو پنّ ہوتا ہی آشرم کرم سے نیتر بید اکرا شری اور اگن سمیت بان پرستھ آشرم مین جاکر چاندراین وغیرہ برت کرکے انت مین سب کرمون کا سنیاس (ترک) کرکے برہم بدیا کو پڑھکر گیان پانے سے جو پھل جوگیون کو ہوتا ہی وہ اس برن منڈل کے درشن ہی سے ملتا ہی چاہیے جسطرح سے شوالے کے کسی طرف گوبر سے زمین کو لیپ کر رنگ سے جو کھونٹا منڈل بناوے اور اسمین شو پاربتی جی کا آباہن کرکے چندن پھول اچھت وغیرہ اپچارون سے بھگتی کے ساتھ پوجن کرے تو سب پاپون سے چھوٹ جاے جو پرش شوجی کے گربھ گرہ ارتھات نج مندر کو چندن کپور وغیرہ خوشبودار چیزون سے لیپے اور انکو پھولون وغیرہ سے سج کر چار طرح کی دھوپ دے اور پیچھے بھگتی سے شوجی کی استت کرے وہ پرش شولوک مین جاکر شو کرور کلپ تک اتم اتم بھوگون کو بھوگ کر گندھرب لوک مین آوے وہان بھی بہت دنون تک آنند سے رہ کر زمین پر آکر چکرورتی راجا ہو۔ ہے منیشور اودیو شری مہادیو جی پرکے اور ستھت اور انتیت کے کرنے والے ہین اور سرب بیاپی اور سب بھوتون کے بیج بھی ہین شورپ برہم سے موکش روپ امرت لینا اچت ہی اور بکنٹ انگیکت نت اور اچنت ایسے شری سدا شوجی کا پوجن نت ہی کرنا ضرور ہی۔ فقط

ادھیاے اٹھہتر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و پانی کو کپڑے سے چھانکر تب شوالے مین لینا لوٹنا وغیرہ کرنا چاہیے نہین تو پھل نہین ہوتا پانی کپڑے مین چھنا ہوا بلغیر چھنے کا زیادہ کرکے ندی کا پوتر ہوتا ہی سب دیو کارج اور پتر کارج شدھ جل سے کرنا چاہیے بہت ہی باریک

چھوٹے چھوٹے جیو جل مین رہتے ہین اسلیے بغیر چھانے ہوئے جل سے کام کرنے مین وے سب جیو مر جاتے ہین اور کرنے والے کو وہ سب پاپ ہوتا ہے جھاڑو جو لھا چکی اوکھلی اور جل کے استھان مین ہمیشہ گرہستھون سے ہنسا (جان کشی) ہوتی ہے پرنتو جہان تک ہو سکے ہنسا نہ ہونے کا اُپاے کرنا چاہیے کسی جیو کو نہ مارنا بڑا دھرم ہے ابھی دان سے لینے سے ہوتا ہے ... انون سے اُتم ہے اسلیے سدا ہنسا سے بچنا چاہیے سب جیو من بچن کرم سے ہنسا نکرنے والے کی سدا رکچھا کرتے ہین اور ہنسا کرنے والے کے سب دشمن ہو جاتے ہین بید کے جاننے والے براہمن کو تینون لوک سنکلپ کرکے دینے سے جو پھل ہوتا ہے اُسکا کروڑ گنا پھل اہنسا کرنے والے (جان نہ مارنیوالے) کو ہوتا ہے من بچن کرم سے سب لوک کا بھلا کرنے والا اور دیال (رحیم) پرش رُدّر لوک کو جاتے ہین۔ شبھ سے کٹمب کو اپنے بیٹے پوتون کی طرح جو پرش سوامی کی طرح رکچھا کرتے ہین وے بھی رُدّر لوک مین جاتے ہین اسلیے اہنسا پرم دھرم ہے اسوجہ سے کپڑے سے چھانے ہوئے جل سے اسنان وغیرہ کرنا اُچت ہے تینون لوک کے جیوون کو مارنے سے جتنا پاپ ہوتا ہے اُس سے بھی زیادہ پاپ شو اسے مین ایک جیو کے مارنے سے ہوتا ہے شو جی کے لیے اُتنی ہنسا کرنا (پھول توڑنا) چاہیے جگ مین پشو ہنسا اور چھتریون کو دشٹ ہنسا کرنا چاہیے پرنتو جوگی اور برہم بادی پرشون کو ہنسا کرنا نہین چاہیے برہم بادی پرش کو سب کرمون کے تیاگ کرنے سے کسی جیو کی ہنسا کرنا نہ چاہیے استری چاہے پاپ بھی کرتی ہو تو بھی اُسکی رکچھا ہمیشہ کرنا چاہیے گھات (قتل) نکرنا چاہیے اُتم کے کل مین پیدا ہوئی استری سدا پوِتّر ہے اسی سے اُتم گوتر کی استری کے مار ڈالنے سے برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہے کوئی بھی استری بدھ کرنے کے قابل نہین ہے اور اسی سے نرمیدھ وغیرہ جگ مین بھی استری کو نہ مارنا چاہیے چارون برنون مین میلی کچیلی خوبصورت بدصورت دشٹا کیسی ہی استری ہو مار ڈالنے کے قابل نہین ہے اُسکو اگنی کے برابر جاننا چاہیے بید کے خلاف برت اور چلن وغیرہ رکھنے والے بید شاستر کے دھرم سے پھرے ہوئے پاکھنڈی پرشون کو براہمن وغیرہ اُتم برن کبھی نہ چھووے اور نہ اُنسے بات چیت کرے

ثبت کیا کہین ایسے پرشون کا درشن کرکے بھی سورج بھگوان کا درشن کرے تب درشن کرنیوالا شدھ ہوتا ہی پرنت ایسے دشٹ پرشون کو بھی مارنا اچت نہین ہی ار تھات انکی رچھیا ہی کرنی اچت ہی وے بھی مارڈالنے کے قابل نہین ہین پرسنگ سے اپنے پر ... ن کا ستسنگ پاکر جو پرش بھگت سے ایکبار بھی شو پوجن کرے تو وہ بھی شو لوک مین بہار نواس کرے اور جو پرش دیا سے اور ... کی بھگت سے خالی ہوتے ہین وہ ہمیشہ دکھ ہی بھوگ کرتے ہین اور جو پرش دیا کرتے ہین اور شری شو جی کے بھگت بھی ہین ایسے بھاگوان پرش اس لوک مین اتم اتم بھوگ بھوگ کرانت مین مکت ہوتے ہین استری اور پتر وغیرہ مین جیسا جی آدمی کا لگتا ہی اگر ویسا ہی جی کبھی شو مین بھی لگ جاسے تو سورگ کو تم اپنے پاس ہی سمجھو فقط

ادھیاے ۸۹ نواسی

شونک وغیرہ رشی پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی کلجگ کے منشیہ چنچل بدھی تھوڑی عمر تھوڑی طاقت بھی تھوڑی ست بھی تھوڑا ابدھ ... بھی تھوڑی بھاگ بھی چھوٹا ہی ایسے لوگ شو جی کا ارادھن کیونکر کرسکتے ہین کیونکہ ہزارون برس تک دیوتا لوگ تپ کرتے ہین تو بھی شو جی کا درشن نہین پاتے ہین ان کیڑے مکوڑے سے منشیون کی کون گنتی ہی یہ بات منیون کی سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشور دیہ تو آپ ٹھیک ہی کہتے ہین مگر تو بھی شردھا کرنے سے شری شو جی مہاراج کا درشن اور سمبھاشن (بات چیت) ہوسکتا ہی جو پرش بغیر بھگت کے بھی پرسنگ سے شو پوجا کرتے ہین انکو بھی پرمیشور بھاونا کے موافق پھل دیتا ہی جو پرش اچھشٹ ہوکر شو پوجن کرے وہ پشاچ لوک مین جاتا ہی کرودھ کرکے پوجنے والا راچھس لوک کو۔ ابچھ یعنی نہ کھانیوالی چیز کو کھاکر پوجا کرنے والا جچھ لوک کو گانے مین بھولا ہوا ہوکر شو پوجن کا کرنے والا گندھرب لوک کو۔ عورت پر فریفتہ اور شراب کے نشے مین مست ہوکر پوجا کرنیوالا پرش سوم لوک کو جاتا ہی گایتری منتر سے شو جی کا پوجن کرنیوالا پراجاپتیہ لوک کو پاتا ہی پر نوسے پوجن کرنیوالا برہم لوک اور آور سے پوجن کرنیوالا بشن لوک کو پاتا ہی جو پرش ایکبار بھی شردھا کرکے شو پوجن کرے وہ شو لوک مین جاکر رودرون کے ساتھ آنند بہار کرے

شولنگ کو پوتر جل سے شدھ کر کے دھرم گیان بیراگ اور ایشورج روپ پیٹھ کے اوپر
اونکار روپ کمل اور کمل کے اوپر چندر سورج منڈل اور اگن منڈل قائم کر کے اُنکے اوپر
شولنگ کو استھاپن کرے پھر پادیہ ارگھ آچمن ارپن کر کے گنگا جل وغیرہ اتِ نرمل جل
سے اسنان کرا کر دودھ دہی گھی شہد اور شکر (یعنی پنچامرت) سے اسنان کراوے پھر
شُدھ جل سے اسنان کرا کے سفید کپڑے سے پونچھکر اپنے سامنے اُسی پیٹھ پر براجمان کر
چندن کستوری گورو چن وغیرہ لیپ پر چڑھاوے اور طرح طرح کے خوشبودار پھول اور
اکھنڈت (جو ٹوٹی نہو) بیل پتر لال کمل نیلا کمل پنڈریک یعنی سفید کمل اور تگر اور ملکا۔
چمپا۔ چمیلی۔ بکل۔ کربیر۔ سمی۔ دھتورہ۔ اگست۔ اپامارگ۔ کدمب کے پھول اور
طرح طرح کے زیور پرمیشور کو چڑھا کر پانچ طرح کی دھوپ سے دھپا کر کھیر دہی بھات
اور گھی سے پرپلت مونگ چاول یا طرح طرح کے رس جو ملسکین اور بہت طرح کے پھل
شری شوجی کو چڑھاوے یا بہت سفید چار سیر پکے چاولوں کا بھات گھی شکر سہت شری
مہادیوجی کو نیویدیہ چڑھاوے نیویدیہ لگانے کے بعد آچمن کرا کر پان چڑھاوے اور پکرما کر کے
باربار نمسکار کرے اور استت کر کے ایشان تت پرش اگھور بامدیو اور سدیوجات
منتروں سے شوجی کی پوجا کرے اس بدھ سے پوجن کرنے سے شری مہادیوجی پرسن
ہوتے ہین جن درختوں کے پھول پتی وغیرہ شوجی کو چڑھائی جاوین وے درخت اور
جن گئووں کا دودھ دہی وغیرہ شوجی کے نمت لگے وے گئو دبن پرم گت پاتی ہین۔
جو ایک بار بھی شوجی کا پوجن کرے وہ شولوک مین پراپت ہو اور پھر سنسار کے آواگمن سے
چھوٹ جاے پوجے ہوئے شولنگ کے ایکبار بھی درشن کرنے سے سب پاپ چھوٹ
جاتے ہین اور پوجا کرتے ہوئے دیکھے اور اسکو لوٹکے نہین وہ بھی شولوک مین جاے
جو پرش شولنگ کے آگے گھی کا چراغ ایکبار بھی جلاوے وہ اُس گت کو پاوے جو کہ
لوگون کو بھی درلبھ ہے۔ پتھر یا دھات یا لکڑی کا دیپ برچھ (جیسے جھاڑ) شوجی کے
آگے روشن کرے تو اپنے سو کل (یعنے سو پشت) کا ادھار کرے لوہا تانبا چاندی سونے
کا دیپک جو بھگتی سے مہادیوجی کو چڑھاوے وہ دس ہزار سورج کے برابر پرکاشمان بمان

مین براجمان ہوکر شیولوک کو جاوے کاتک کے مہینے مین جو شیو جی کو گھی کا چراغ چڑھاوے
اور پوجے ہوئے شیولنگ کا شردھا سے درشن کرے وہ برہم لوک مین نواس کرے۔
آباہن۔ سانّدھ استھاپن اور پوجن رُدر گائتری سے کرے آسن پر نوسے اور اسنان
پنچ برہم منتر یا رُدر سے شیولنگ کو کراوے اُنکے دہنے طرف پر نوسے برہما جی کا اور بائین طرف
گائتری سے بشن جی کا پوجن کرے پھر پنچ برہم منتر اور پرنوسے سنسکرت اگن مین ہوم
کرے اسطرح ہت شیو پوجن کرنیوالا پرش برہم سایُجیہ مکت کو پاتا ہی۔ شیو جی کے مکھ سے
سنکر جو لنگ پوجن کی بدھ بید بیاس جی نے برنن کی وہ ہمنے بچھے سے آپ سے برنن کی۔ فقط

ادھیائے نوے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی بشن بہت کے درشن کرنے سے
پشُو ہونے کی پھانسی سے کیسے چھوٹ سکتا ہی اور دیوتاؤن نے پشُو بنا کیسے تیاگ
کیا۔ سب آپ ہمکو سنا دیجیے منیون کا پرشن سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو
ایک سمے کیلاس پربت کے شکھر پر بھوگ نامے نگر مین شری پاربتی جی سمیت شری
شیو جی براجمان تھے اسی اوسر مین سب دیوتا اکٹھے ہوکر اُنکے درشن کو آئے اور ہنس پر
چڑھکر برہما جی اور گروڑ پر چڑھکر بشن جی اُنکے ساتھ آئے کیلاس مین پہونچکر اندر جمراج
سِدھ سادھ وغیرہ دیوتا لوگ شیو جی کو پرنام کرتے بھئے اور پیچھے بشن جی بھی گروڑ سے
اُترکر اتی منوہر کیلاس پربت پر چڑھنے لگے تو دیکھا کہ دھو۔ کتھا۔ ڈھاک۔ آم چندن
آدی اتم اتم پر چھون سے پربت بھرا ہوا ہی چارون طرف جھرنے جھر رہے ہین برچھون پر
کوکلا آدی پنچھی اپنی اپنی میٹھی بولی سے من کو لبھا رہے ہین تالابون مین ہنس
بلبل بہار کر رہے ہین گر مرپنچھی بہت خوش ہوکر پانی مین کلیل کر رہے ہین کسی طرف
سے کنرون کے گانے کی میٹھی میٹھی آواز سُن پڑتی ہی کہین پھولے ہوئے بکل۔
اشوک تلک کرنک۔ کدمب۔ تمال وغیرہ درختون پر بھونرا گنجار کر رہے ہین پھولے ہوئے
کملون کی خوشبو اور ٹھنڈے پانی کی بوندون کو لیے ہوئے بہتی ہوئی ہوا محنت کو دور
کر رہی ہی اسطرح چارون طرف پربت کی شوبھا کو دیکھتے ہوئے سب دیوتاؤن سمیت

شری بشن جی شکھر کے اوپر پہونچے اور وہان شوجی کے بہار کے لیے بشوکرما کا بنایا ہوا
بہت اُتّم نگر دیکھا اور دور سے پرنام کیا استری پُرش ہاتھی گھوڑے رتھ اور گنون سے
بھرے ہوئے منیون سے جڑے ہوئے بہت اونچے سونے کے مکان جسمین موجود تھے
ایسے اُس اُتّم نگر مین سب دیوتاؤن سمیت برہما جی اور بشن جی پرسن ہوکر شوجی کو پرنام
کر کے اندر گئے اندر جا کر دوسرا پُر دیکھا جسمین بڑے بڑے اونچے منیون کے محل
اور طرح طرح کے اُپبن بنے ہوئے ہین اسمین جا کر تیسرا نگر دیکھا جہان ہیرا پنّا موتی
وغیرہ کے جالی جھروکھے مکانون مین لگے ہین گھنٹے لگے ہوئے ہنڈولے لٹک رہے ہین
اُنمین گنون کی استریان اَت سندری جھول رہی ہین کسی طرف مردنگ بین وغیرہ
باجے بج رہے ہین اَپسرا ناچ رہی ہین مکانات ایسے دلفریب ہین کہ جنکے آگے
اندر کے مکان بھی شرمائے جائین اُن مکانون کے اوپر بہت ہی سندر استریان جنکے
نیتر مد سے بھرے ہوئے ہین ہاتھون مین پھول پھل اچھت لیے کھڑی ہین وے سب
بھگوان کو دیکھکر اُنکے اوپر پھول برسانے لگین اور بہت خوش ہو کر ناچنے گانے لگین کوئی
کوئی بھگوان کو دیکھکر ایسی موہت ہوگئین کہ بستر اور کنچلی سیتھل ہوگئے تب ہنسکر ہاؤ بھاؤ
کرنے لگین اِس طرح چارون طرف اُن چتر سندریون کا چمتکار دیکھتے ہوئے بشن
بھگوان سلسلہ سے چوتھے پانچوین چھٹوین ساتوین آٹھوین نوین اور دسوین نگر مین
پہونچکر بہت ہی شوبھایمان شری شوجی کا گیارھوان مکھ نگر دیکھا جو سورج منڈل کے
برابر بہان اور اسپھٹک سونا رتن وغیرہ کے منڈپ اور اونچے اونچے نگر دوارون سے
چارون اور شوبھایمان ہو رہا تھا اور جسمین کہیں بڈیا دھر گندھربون کے گھر ایسے اُتّم بنے
تھے کہ اُنمین رہنے کے لیے دیوتاؤن کا بھی من چلتا تھا وہ نگر بڑے مضبوط اٹھائیس
فصیلون سے گھرا ہوا تھا اور اُسکے اندر پدم راگ (لعل) وغیرہ اُتّم اُتّم منیون سے بنے
ہوئے بہت سے محل گنیش جی اور اسکند جی کے تھے اور چندن وغیرہ کے بن اور اُنمین کھیل
بہار کے لیے باولی تالاب وغیرہ بنے ہوئے تھے جنمین سونے کی سیڑھیان لگین اور ہنس
کارنڈو چکوا چکئی وغیرہ پنچھی جل مین اور مور کوکلا وغیرہ کنارے پر تالابون کی کنجون

مین بہار کرتے تھے اور اُن باولیون کے جل مین بہت مٹھی بولنے والی سب زیور پہنے
ہونے چھاتیون کے بوجھ سے جھکی ہوئین مد کی بھری ہوئین ہزارون گنون کی کنیا اور
اپسرا جل بہار کرتی تھین اور گانے کی ریت سے سُر ملا کر گا رہی تھین یہ شوجی کی بھوت دیکھکر
سب دیوتا بڑا تعجب کرنے لگے اور دوسری طرف دیکھا تو ہزارون گن جنگلون مین بہار
کر رہے ہین اور سونے کی سیڑھیون سہت ہیرا پنا بلور وغیرہ کے بان ارتھات سات کھنڈ
کے محل من کو ہرتے ہین جنکے اوپر کمل کی ایسی آنکھین پدم گربھ کے سمان رنگ چندرما کا ایسا
سُندر مکھ ہار گھونگھرو وغیرہ عمدہ عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اچھے اچھے رنگ کے نہت باریک
اور ملائم کپڑے پہنے رت مین چتر استریان تمریاد ھرون کنرون جھون گندھربون کی استریان کھڑی
ہین اِس طرح دیوتاؤن کی استریون اور گنون کے اَیشورج کو دیکھے ہوئے سب دیوتا مد
مین ہزارون سورج کے سمان پرکاشمان شوجی کے محل کے دروازے پر پہونچے وہان جو نے
کا ڈنڈا لیے ہوئے نندیشور کو دیکھکر سب نے پرنام کیا اور اونچی آواز سے جے جے کار بھی کیا
اُنکو دیکھکر بہت پرسن ہو کر نندی جی کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگو آپ سب لوگون کے سوامی
ہین جس کام کے واسطے آپکا آنا ہوا وہ ہمسے کہیے ہم ابھی شری مہادیو جی کے پاس جاکر
آپکی درخواست کو عرض کرینگے یہ سُنکر دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ترپر کے جلا دینے کے سمے شری
مہادیو جی نے ہم سبکو پشُو ہونے کی آگیا دی تھی تب ہم بہت ڈرے ہمکو بہت ڈرے ہوئے دیکھکر
شری مہادیو جی نے پاشُپت برت کا اُپدیش کیا اور کہا کہ اِس برت کو بارہ برس خواہ
بارہ مہینے یا بارہ دن ہی کے کرنے سے پشُو پنا چھوٹ جاتا ہے سو اب پشُو پاش چھوٹنے
کے لیے ہم سب یہان آئے ہین آپ جلد شری مہادیو جی کا درشن ہمکو کرا دیجیے۔ یہ بنتی
دیوتاؤن کی سُنکر نندی جی نے بشن وغیرہ دیوتاؤن کو شری مہادیو جی کا درشن کرایا تب تو
سب دیوتا پریت سے بارم بار نمسکار کر ہاتھ جوڑ پشُو پاش سے چھوٹنے کے لیے کہنے لگے مہادیو جی
نے اُنکی بنتی مانکر پشُو پنے سے چھوٹنے کے لیے سب منی اور دیوتاؤن کو پاشُپت برت کا
اُپدیش پھر کیا اُس دن سے دیوتا لوگ پاشُپت اور اُنکے سوامی شری مہادیو جی
پشُو پت کہلائے دیوتا لوگ بھی شری مہادیو جی سے اُپدیش پاکر بارہ برس تک

پاشُن پت برت اور تپ کرکے لِنگ پاش سے چھوٹ گئے اور شو جی کو پرنام کرکے سب اپنے اپنے لوک کو گئے۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و یہ سب کتھا شری برہما جی نے سنت کمار جی سے کہی اور سنت کمار جی نے شری بید بیاس جی کو سُنائی اور شری بید بیاس جی سے ہین نے پائی اور آپکو سُنائی اِس کتھا کو جو کوئی سُنے یا اُنہوں کو سُناوے وہ پشُن رُوپ سنسار سے چھوٹ جاوے یعنی مُکت ہو جاوے۔ فقط

ادھیاے اکیاسی

رِکھ لوگ کہتے ہین کہ ہے سُوت جی یہ پاشُن پت برت تو آپ نے برنن کیا پرنت اگلے زمانے مین جو دیوتاؤن نے لِنگ برت کیا تھا اُسکو بھی ہم سُنا چاہتے ہین مُن لوگون کا پرشن سُنکر سوت جی بولے کہ ہے مُنیشور وہی بات سنت کمار جی نے نندی جی سے پُوچھا تھا نندی جی نے جو اُنسے کہا تھا وہی ہم آپکو سُناتے ہین۔ نندی جی کہتے ہین کہ دیوتا و سِدھ گندھرب چارن اور مُن سب نے اَستِ اُتم اور پشُن پاشُن کو چھڑانیوالا و وادش لِنگ نام برت اگلے زمانہ مین کیا ہی جو برت بھوگ موکش اور من کی کامنا کا دینے والا ہی اور بھکتون کا ڈر مٹاتا ہی اُسکو انگون سہت بیدون کو سُنکر شری شو جی نے پیدا کیا ہی سب دانون سے اور دس ہزار اشومیدہ جگ سے بھی زیادہ پھل دینے والا ہی سب منگلون کا داتا ہی بُخار وغیرہ بیماریون اور دُکھن کا دُور کرنے والا ہی سنسار سمُدر مین ڈوبے ہوئے جیوُن کا اُدھار جس برت کے کرنے سے ہوتا ہی اور برہما بشن وغیرہ دیوتاؤن نے جس برت کے کرنے سے من کا چاہا ہوا پھل پایا ہی اِس برت کی بِدھ ہم آپ سے کہتے ہین ہے سنت کمار جی آپ سُنئے۔ کہ چیت کے مہینے سے برت کو شروع کرے کرنگا اور کیشرون سہت سُندر سونے کا کمل بنا کر اُسکی کرنگا مین اسپھٹک کا استھول شو لنگ ارگھا سمیت استھاپن کرے چندن وغیرہ سِلے ہوئے سُگندھت جل سے لِنگ کو اسنان کراکے خوشبو پھول اچھت وغیرہ چڑھا کر رُدر گاتیری سے بیل پتر سفید کمل نیلا کمل سُرخ کمل کا پھول اور شوئیت آرک کرنگار کنیر نگ پُشپ وغیرہ جو ملین وہ سب چڑھاوے پھر نیبید لگا کر آرتی کرکے اگھور منتر سے دکھن طرف اگر اور

ستدیوجات سے پچھم طرف - منتر شلاً بامدیو منتر سے اُتر کی طرف اور چندن اور تت پُرش
منتر سے پورب کی طرف ہرتال چڑھاوے اور سفید و سیاہ اگر اور گوگل کا اُت سُگندھ
سہت دھوپ دیوے اور ستار نام دھوپ بھکت سے دیوے پھر مہا چرُ یا چار سیر اَن
کا نیبید شری مہادیو جی کو لگا کر اُشنت پڑھکر بسرجن کرے یہ تو سب مہینوں میں
سامان (برجہ اوسط) شولنگ برت کا بدھان ہے اور بشیش (خاص) یہ ہے کہ بیساکھ
مین ہیرے کا لنگ - جیٹھ مین پنّے کا - اساڑھ مین موتی کا - ساون مین نیل من کا -
بھادون مین لعل کا - کنوار مین گومید کا - کاتک مین مونگے کا - اگھن مین بیدُوریج کا - پوس مین پُکھراج
کا - ماگھ مین سورج کانت کا - اور پھاگن مین اسپھٹک کا لنگ پوجنا چاہیے سب مہینوں
مین سونے کے کمل یا چاندی کے کمل اور اگر چاندی کا نہو تو کمل کے پھول ہی سے پوجا کرے لنگ بھی
رتن ہی کا اُتم ہوتا ہے جو رتن نہ ملے تو سونا چاندی تانبا لوہا پتھر لکڑی مٹی وغیرہ کسی چیز کا لنگ
بنا کر پوجا کرے اور سبکے نہونے مین سب گندھ سہت چمنک لنگ ہی بنا کر پوجے ہیمنت رت
مین بیل پتر سے شو پوجن کرے سونے یا چاندی کا کمل چڑھاوے اور ہزار پھول کمل کے
بھی چڑھاوے جو ہزار پھول نملین تو پانچ سو اڑھائی سو یا ایکسو آٹھ ہی کمل کے پھول چڑھاوے
بیل پتر مین لچھمی اور نیل کمل مین اُمبکا اور سفید کمل مین اسکندر اور کمل مین ساکشات شو جی رہتے ہین
پرنت بیل پتر کو کبھی شو پوجا مین ناغہ نہ کرے نیلوتپل اُتپل اور کمل بھی جو ملین پرمیشور کو ارپن
کرے کمل سے سب بس مین ہوتے ہین من شلا سے سب کامنا پوری ہوتی ہین اگر گوگل
وغیرہ کے دھوپ دینے سے پاپ دور ہوتے ہین اور دیپ بندن (یعنی آرتی) کرنے سے روگ
دور ہوتے ہین چندن چڑھانے سے سب سدھ ملتی ہین سوگندھک دھوپ سفید سیاہ اگر کی
دھوپ اور ستار ہی دھوپ ساکشات نرباں سدھ دیتی ہے سفید سورج مکھی کے پھول مین
برہما جی کر ویکار مین سرسوتی کر بیر مین گنیش جی ایک نام پھول مین ساکشات نارائن اور سب
خوشبودار پھولون مین شری بھگوتی کا نواس ہے اِس کارن اِن پھولون سے اور دھوپ
دیپ وغیرہ سے جو کچھ ملسکے پرمیشور کا پوجن کرے پھر بھکت سے گھی اور بیجن سمیت کھیر
اور مہا چرُ نیبید چڑھاوے چار سیر یا دو سیر بھات یا مونگ بھات کا نیبید چڑھاوے

نیند سے کے بعد آچمن دے کر چھتری مرچھل پنکھا وغیرہ اُپچار شوجی کو ارپن کرے طرح طرح کے
اُپہار کی چیزیں جو بھوجن کے بعد کھائی جاتی ہیں پانی سے پوتر کر کے شری شنکر جی کو دے
دودھ سے سب دیوتاؤں کے لیے بشن بھگوان نے امرت نکالا ہے اَنّ سے سب جگت کا
نباہ ہے اور جیوؤں کو اَنّ دینے سے پرمیشور سنتشٹ ہوتے ہیں اسلیے دودھ اور اَنّ سے پرمیشر
کا پوجن کرنا ضرور چاہیے اُپہار سے آسودگی ہوتی ہے خوشبودار پانی میں برن دیوتا رہتے
ہیں جلہری (ارگھا) میں مہت تتو وغیرہ سمیت پرکرت (مایا) رہتی ہے۔
ہر مہینہ کی پورنماسی اور اماوس کو پرمیشور کی پریت کے لیے یہ برت کرنا چاہیے۔
ست شوچ یعنے پاکیزگی دیا شانت سنتوکھ اور دان سے برت سپھل ہوتا ہے۔
اس طرح ایک برس تک برت پورا کر کے برت کا اُدیاپن کرے گئودان اور برکھوتسرگ کر کے
بید جاننے والے براہمنوں کو بھوجن دیوے اور سب سامگری سمیت پوجا ہوا لنگ شوچھیتر میں
استھاپن کرے یا براہمن کو دے دیوے اس برت کو جو پُرش بھگت سے سب مہینوں
میں کرے وہی تپسیوں میں بڑھکر ہے اور کروڑ سورج کے برابر پرکاشمان بمان میں بیٹھکر شولوک
میں جاتا ہے اور ہمیشہ وہاں ہی رہتا ہے ایک مہینہ بھی جو اس برت کو کرے وہ بھی شو سایُجیہ
مکت پاوے اسمیں کچھ سندیہ نہیں یہ سب پھل جب ہوتا ہے جب کسی پھل کی اچھا نہ رکھکر
نہ کام برت کرے اور جو پُرش کسی پھل پانے کی اچھا سے یہ برت کرے تو اسکی مراد بھی
ایک برس میں ضرور ہی پوری ہو جائے دیوتا پتر اِندر گن وغیرہ کا اُتم پد اس برت
کے پربھاو سے ملے ودیارتھی ودیا پاوے سکھ کی اچھا والا سکھ عمر چاہنے والا پوری عمر پاوے
دولت کی خواہش سے اس برت کو کرے تو خزانہ پاوے اور جو جو کامنا کرے وہ سب
مہینہ کا برت کرنے سے ہی اُسکو ملے پتر استری سیندر ودیا یا دھرم وغیرہ کے بھلے کے لیے
اَت پوتر اور آنند دایک یہ برت شوجی ہی نے بنایا ہے اس برت کو کر کے پرتیدن شوجی
کا پوجن کرے اور پوجا کے انت میں بیٹھے ہوؤں سمیت پرکرما کر کے بھگت سے بار بار پرنام
کرے اور ہاتھ جوڑ کر جنکو ہم نام استوتر شری شوجی کے آگے پڑھے جس کا نام استوتر سب
جگت کے بھلے کے لیے سب دیوتاؤں سمیت شری برہما جی نے کیا ہے یہ استوتر بہت ہی

ذریعہ ہو یعنے کسی کو نہیں مل سکتا ہو۔ فقط

ادھیاے بیاسی

سوت جی کہتے ہیں کہ ہے مہیشور و سب سدھیون کا دینے والا اور پرم پوتر جو بیپوہن نام استوتر شری مہیشور کے مکھ سے سنت کمار جی نے سُنا اور سنت کمار جی سے بید بیاس جی نے اور بید بیاس جی سے ہمنے سُنا ہو وہ ہم آپ کو سُناتے ہیں بھگتی سے سُنیئے۔

(بیپوہن نام استوتر بزبان سنسکرت)

नमः शिवाय शुद्धाय निर्मलाय यशस्विने । दुष्टान्तकाय शर्वाय भ-
वाय परमात्मने ॥१॥ पंचवक्त्रो दशभुजो यक्षः पंचदशैर्युतः । शुद्ध
स्फटिकसंकाशः सर्वाभरणभूषितः ॥२॥ सर्वज्ञः सर्वगः शान्तः
सर्वोपरि सुसंस्थितः पद्मासनस्थः सोमेशः पापमाशु व्यपोहतु ॥३॥
ईशानः पुरुषश्चैव चाघोरः सद्य एव च । वामदेवश्च भगवान् पापमा
शु व्यपोहतु ॥४॥ अनंतः सर्वविद्येशः सर्वज्ञः सर्वदः प्रभुः । शि
वध्यानैकसंपन्नः स मे पापं व्यपोहतु ॥५॥ सूक्ष्मः सुरासुरेशानो
विश्वेशो गणपूजितः । शिवध्यानैकसम्पन्नः स मे पापं व्यपोहतु
॥६॥ शिवोत्तमो महापूज्यः शिवध्यानपरायणः । सर्वगः सर्व
दः शांतः स मे पापं व्यपोहतु ॥७॥ एकाक्षो भगवानीशः शि
वार्चनपरायणः शिवध्यानैकसम्पन्नः स मे पापं व्यपोहतु ॥८॥
त्रिमूर्तिर्भगवानीशः शिवभक्तिप्रबोधकः शिवध्यानैकसंप
न्नः स मे पापं व्यपोहतु ॥९॥ श्रीकंठः श्रीपतिः श्रीमान्
शिवध्यानरतः सदा । शिवार्चनरतः साक्षात् स मे पापं व्यपो
हतु ॥१०॥ शिखंडी भगवान् शांतः शवभस्मानुलेपनः
शिवार्चनरतः श्रीमान् स मे पापं व्यपोहतु ॥११॥ त्रैलोक्यनमि
ता देवी सोल्काकारा पुरातनी । दाक्षायणी महादेवी गौरी हैम-

वती शुभा ॥ १२ एकपर्णाग्रजा सौम्या तथा चैवैकपाटला ।
अपर्णा वरदा देवी वरदानैकतत्परा ॥ १३ ॥ उन्मा सुरहरा साक्षा
त्कौशिकी वाकपर्दिनी । खड्ग गधारिणी दिव्या कराग्रतरुप
ल्लवा ॥ १४ ॥ नैगमेयादिभिर्दिव्यैश्चतुर्भिः पुत्रकैर्वृता । मेन
यानंदिनी देवी वारिजा वारिजेक्षणा ॥ १५ ॥ अंबाया वीतशोक
स्य नंदिनश्च महात्मनः । शुभावत्याः सखीशैला पंचचूडा वर
प्रदा ॥ १६ ॥ स्रष्ट्यर्थं सर्वभूतानां प्रकृतिस्त्वं गताव्यया । त्रयो
विंशति मिरतत्त्वै महदाद्यैर्विजृंभिता ॥ १७ ॥ लक्ष्म्यादि शक्तिभि
र्नित्यं नमिता नंदनंदिनी मनोन्मनी महादेवी मायावी मंडनप्रि
या ॥ १८ ॥ मायया जगत्सर्वं ब्रह्माद्यं सचराचरं । क्षोभिणी मो
हिनी नित्यं योगिनां हृदि संस्थिता ॥ १९ ॥ एकानेकस्थिता लो
के इंदीवरनिभेक्षणा । भक्त्या परमया नित्यं सर्वदेवैरभिष्टुता ॥ २० ॥
गणेंद्रांभोजगर्भेंद्र यमवित्तेश पूर्वकैः । संस्तुता जननी तेषां स
र्वोपद्रवनाशिनी ॥ २१ ॥ भक्तानामार्तिहा भव्या भवभावविनाशि
नी । भुक्तिमुक्तिप्रदा दिव्या भक्तानामप्रयत्नतः ॥ २२ ॥ सा मे
साक्षान्महादेवी पापमाशु व्यपोहतु । चंडः सर्वगणेशानो मुखा
च्छंभोर्विनिर्गतः । शिवार्चनरतः श्रीमान्स मे पापं व्यपोहतु ॥ २३
शालंकायनपुत्रस्तु हलमार्गोत्थितः प्रभुः । जामाता मरुतां देवः
सर्वभूतमहेश्वरः ॥ २४ ॥ सर्वगः सर्वदृक् शर्वः सर्वेशसदृशः
प्रभुः । सनारायणकैर्देवैः सेन्द्रचन्द्रदिवाकरैः ॥ २५ ॥ सिद्धै
श्च यक्षगंधर्वैर्भूतैर्भूतविधायकैः । उरगैर्ऋषिभिश्चैव ब्रह्मणा च
महात्मना ॥ २६ ॥ स्तुतस्त्रैलोक्यनाथस्तु मुनिरंतः पुरस्थितः स
र्वदा पूजितः सर्वैर्नन्दी पापं व्यपोहतु ॥ २७ ॥ मेरुमंदरकैलास

तदकूटप्रभेदन: । ऐरावतादिभिर्दिव्यैर्दिग्गजैश्च सुपूजित: ॥
॥ २८ ॥ सप्तपातालपादश्च सप्तद्वीपोरुजंघक: । सप्तार्णवांकुश
श्चैव सर्वतीर्थोदर: शिव: ॥ २९ ॥ आकाशदेहो दिग्बाहु: सोमसूर्या
ग्निलोचन: । हतासुरमहावृक्षो ब्रह्मविद्या महोत्कट: ॥ ३० ॥
ब्रह्माद्याघोरशैर्दिव्यैर्योगपाश: समन्वित: । वृद्धो हृत्पुण्डरी
काख्येस्तंभे वृत्तिं निरुध्य च ॥ ३१ ॥ नागेंद्रवक्त्रो य: साक्षात
गणकोटिशतैर्वृत: । शिवध्यानैकसंपन्न: स मे पापं व्यपोह
तु ॥ ३२ ॥ भृंगीश: पिंगलाक्षोसौ भसिताशस्तुदेहयुक् ।
शिवार्चनरत: श्रीमान् स मे पापं व्यपोहतु ॥ ३३ ॥ चतुर्भिस्तनु
भिर्नित्यं सर्वासुरनिवर्हण: । स्कन्द: शक्तिधर: शांत: सेनानी: शि
खवाहन: ॥ ३४ ॥ देवसेनापति: श्रीमान् स मे पापं व्यपोहतु । भ
व: शर्वस्तथेशानो रुद्र: पशुपतिस्तथा ॥ ३५ ॥ उग्रो भीमो महादेव
शिवार्चनरत: सदा ॥ एता: पापं व्यपोहन्तु मूर्तय: परमेष्ठिन:
॥ ३६ ॥ महादेव: शिवो रुद्र: शंकरो नीललोहित: । ईशानो विजयो
भीमो देवदेवो भवोद्भव: ॥ ३७ ॥ कपालीशश्च विज्ञेयो रुद्रा रुद्रांश
संभवा: । शिवप्रणामसंपन्ना व्यपोहन्तु मलं मम ॥ ३८ ॥ विकर्तनो वि
वस्वांश्च मार्तण्डो भास्करो रवि: । लोकप्रकाशकश्चैव लोकसाक्षी
त्रिविक्रम: ॥ ३९ ॥ आदित्यश्च तथा सूर्यश्चांशुमांश्च दिवाकर: । एते
वै द्वादशादित्या व्यपोहन्तु मलं मम ॥ ४० ॥ गगनं स्पर्शनं तेजो रस
श्च पृथिवी तथा । चन्द्र: सूर्यस्तथात्मा च तनव: शिवभाषिता ॥ ४१ ॥
पापं व्यपोहन्तु मम भयं निर्नाशयन्तु मे । वासव: पावकश्चैव यमो
निर्ऋतिरेव च ॥ ४२ ॥ वरुणो वायुसोमौ च ईशानो भगवा
न् हरि: । पितामहश्च भगवान् शिवध्यानपरायण: ॥ ४३ ॥

एतं पापं व्यपोहन्तु मनसा कर्मणा कृतम्। नभस्वान्स्पर्शनो बायुरनिलो मारुतस्तथा॥४४॥ प्राण: प्राणेश जीवेशो मारुता शिव भाषिता:। शिवार्च्चनरता सर्वे व्यपोहन्तु मलं मम॥४५॥ खेचरी बसचारी च ब्रह्मेशो ब्रह्म बल्लधी:। सुखेण: शाश्वत: पुष्ट: सुपुष्ट श्च महाबल:॥४६॥ एते वै चारणा शंभो पूजया तीव भाविता:। व्यपोहन्तु मलं सर्व पापं चैव मया कृतम्॥४७॥ मंत्रगो मंत्र बित्प्राज्ञो मंत्रराट् सिद्धपूजित:। सिद्धवत्परम: सिद्ध: सर्वसिद्धि प्रदायिन:॥४८॥ व्यपोहन्तु मलं सर्वे सिद्धा: शिव पदार्चका:। यक्षेश्वरा धनदो जृंभको मणिभद्रक:॥४९॥ पूर्णो मंद्रेश्वरो माली शिति कुंडलरेवच। नरेन्द्रश्चैव यक्षेशा व्यपोहन्तु मलं मम॥५०॥ अनंत: कुलिकश्चैव बासुकिस्तक्षकस्तथा। कर्कोटको महापद्म: शंखपालो महाबल:॥५१॥ शिवप्रणामसंपन्ना: शिवदेहविभूषणा:। मलं पापं व्यपोहन्तु विषं स्थावर जंगमं।५२॥ बीणाज्ञ: किन्नरश्चैव सुरसेन: प्रमर्दन:। अतीशय: सप्रयोगी गीतज्ञश्चैव किन्नर:॥५३॥ शिव प्रणाम संपन्ना व्यपोहन्तु मलं मम। विद्याधरश्च विबुधो बिद्याराशिर्विदां बर:॥५४॥ बिबुद्धो बिबुध: श्रीमान्कृतज्ञश्च महायशा:। एते विद्याधरास्सर्वे शिवध्यानपरायणा:॥५५॥ व्यपोहन्तु मलं घोरं महादेव: प्रसादत:। बामदेवो महाजंभ: कालनेमिर्महाबल:॥५६॥ सुग्रीवो मर्दकश्चैव पिंगलो देवमर्दन:। प्रह्लादश्चाप्यनुह्राद: संह्राद: कलिबाष्कलौ॥५७॥ जंभ: कुंभश्च मायावी कार्तवीर्य: कृतं जय:। एते सुरा महात्मानो महादेवपरायणा:॥५८॥ व्यपोहन्तु भयं घोर मासुरं भाव

मेवच । गरुत्मान् खगतिश्चैव पक्षिराट् नागमर्दनः ॥ ५९ ॥
नागशत्रुर्हिरण्यांगो वैनतेयः प्रभंजनः । नागाशीर्विषनाशश्च
विष्णुवाहन एव च ॥ ६० ॥ एते हिरण्यवर्णाभा गरुडा विष्णुवा
हनाः नानाभरणसंपन्ना व्यपोहन्तु मलं मम ॥ ६१ ॥ अगस्त्यश्च
वशिष्ठश्च अंगिरा भृगुरेव च । कश्यपो नारदश्चैव दधीचिश्च्यव
नस्तथा ॥ ६२ ॥ उपमन्युस्तथान्ये च ऋषयः शिवभाविताः
। शिवार्चनरतास्सर्वे व्यपोहन्तु मलं मम ॥ ६३ ॥ पितापि
तामहाश्चैव तथैव प्रपितामहाः । अग्निष्वात्ता बर्हिषदस्तथा
मातामहादयः ॥ ६४ ॥ व्यपोहन्तु भयं पापं शिवध्यानपरा
यणाः । लक्ष्मीश्च धरणी चैव गायत्री च सरस्वती ॥ ६५ ॥ दुर्गा
उषा शची ज्येष्ठा मातरः सुरपूजिताः । देवानां मातरश्चैव गणानां
मातरस्तथा ॥ ६६ ॥ भूतानां मातरस्सर्वा यत्र या गणमातरः
प्रसादाद्देवदेवस्य व्यपोहन्तु मलं मम ॥ ६७ ॥ उर्वशी मेनका
चैव रंभा रति तिलोत्तमाः । सुमुखी दुर्मुखी चैव कामुकी काम
वर्द्धिनी ॥ ६८ ॥ तथान्याः सर्वलोकेषु दिव्याश्चाप्सरसस्तथा
शिवाय तांडवं नित्यं कुर्वन्त्योऽतीव भाविताः ॥ ६९ ॥ देव्यः
शिवार्चनरता व्यपोहन्तु मलं मम । अर्कः सोमोंऽगारकश्च बुध
श्चैव बृहस्पतिः ॥ ७० ॥ शुक्रः शनैश्चरश्चैव राहुः केतुस्तथैव च
व्यपोहन्तु भयं घोरं ग्रहपीडां शिवार्चकाः ॥ ७० ॥ मेषो वृषोऽ
थ मिथुनस्तथा कर्कटकः शुभः । सिंहश्च कन्या विपुला तुला
वै वृश्चिकस्तथा ॥ ७२ ॥ धनुश्च मकरश्चैव कुंभो मीनस्तथैव च ।
राशयो द्वादश ह्येते शिवपूजापरायणाः ॥ ७३ ॥ व्यपोहन्तु भयं
पापं प्रसादात्परमेष्ठिनः । अश्विनी भरणी चैव कृत्तिका रोहिणी तथा ॥ ७४ ॥

श्रीसन्मृगशिरश्चार्द्रा पुनर्बसु पुष्य सार्पकाः । मघा वै पूर्वफा
ल्गुराय उत्तराफाल्गुणीतथा ॥ ७५ ॥ हस्त चित्रा तथा स्वाती विशा
खा चानुराधिका । ज्येष्ठा मूलं महाभागा पूर्वाषाढ़ा तथैव च ॥ ७६ ॥
उत्तराषाढ़िका चैव श्रवणा च श्रविष्ठिका । शतभिषक् पूर्वभाद्रा
च तथा प्रोष्ठपदा तथा ॥ ७७ ॥ पौष्णं च देव्यः सततं व्यपोहन्तु
मलं मम । ज्वरः कुंभोदरश्चैव शंकुकर्णो महाबलः ॥ ७८ ॥
महाकर्णः प्रभातश्च महाभूत प्रमर्दनः । श्येनजिच्छिवदूतश्च
प्रमथाः प्रीतिबर्द्धनाः ॥ ७९ ॥ कोटिकोटि शतैश्चैव भूतानां मातर
स्सदा । व्यपोहन्तु भयं पापं महादेव प्रसादतः ॥ ८० ॥ शिवध्या
नैक संपन्नो हिमराडम्बुसन्निभः । कुंदेंदु सदृशाकारः कुंभ
कुंदेंदु भूषणः ॥ ८१ ॥ बड़वानल शत्रुर्यो बड़वामुखभेदनः ।
चतुष्पाद समायुक्तः क्षीरोदइव पाण्डुरः ॥ ८२ ॥ रुद्रलोके स्थि
तो नित्यं रुद्रैस्सार्धं गणेश्वरैः । वृषेंद्रो बिश्वधृक् देवो बिश्वस्य
जगतः पिता ॥ ८३ ॥ वृतो नन्दादिभिर्नित्यं मातृभिर्मखमर्दनः ।
शिवार्चनरतो नित्यं सामे पापं व्यपोहतु ॥ ८४ ॥ गंगा माता जग
न्माता रुद्रलोके व्यवस्थिता । शिवभक्ता तु यानन्दा सा मे पापं
व्यपोहतु ॥ ८५ ॥ भद्रा भद्रपदा देवी शिवलोके व्यवस्थिता ।
माता गवां महाभागा सा मे पापं व्यपोहतु ॥ ८६ ॥ सुरभिस्सर्वतो
भद्रा सर्व पाप प्रणाशिनी । रुद्रपूजारता नित्यं सा मे पापं व्यपोह
तु ॥ ८७ ॥ सुशीला शीलसंपन्ना श्री प्रदा शिव भाविता । शिवलोके
स्थिता नित्यं सा मे पापं व्यपोहतु ॥ ८८ ॥ वेद शास्त्रार्थ तत्त्वज्ञः
सर्व कार्याभि चिंतकः । समस्तगुण संपन्नः सर्वदेवेश्वरात्मजः
॥ ८९ ॥ ज्येष्ठः सर्वेश्वरः सौम्यो महाविष्णु तनुः स्वयम् ॥

आर्यः सेनापतिः साक्षात् गहनो मखमर्दनः ॥९०॥ ऐरावतगजा
रूढः कृष्णकुंचितमूर्धजः। कृष्णांगो रक्तनयनः शशिपन्नग
भूषणः ॥९१॥ भूतैः प्रेतैः पिशाचैश्च कूष्माण्डैश्च समावृतः।
शिवार्चनरतः साक्षात् स मे पापं व्यपोहतु ॥९२॥ ब्रह्माणी चैव मा
हेशी कौमारी वैष्णवी तथा। वाराही चैव माहेन्द्री चामुण्डाग्ने
यिका तथा ॥९३॥ एता वै मातरः सर्वाः सर्वलोकप्रपूजिताः।
योगिनीभिर्महापापं व्यपोहंतु समाहिताः ॥९४॥ वीरभद्रो म
हातेजा हिमकुन्देन्दुसन्निभः। रुद्रस्य तनयो रौद्रः शूलासक्त
महाकरः ॥९५॥ सहस्रबाहुः सर्वज्ञः सर्वायुधधरः स्वयम्। त्रेता
ग्निनयनो देवस्त्रैलोक्याभयदः प्रभुः ॥९६॥ मातृणां रक्षको
नित्यं महावृषभवाहनः। त्रैलोक्यनमितः श्रीमान शिवपादार्चनेरतः
॥९७॥ यज्ञस्य च शिरश्छेत्ता पूष्णो दंतविनाशनः। वह्नेर्हस्त
हरः साक्षाद्भगनेत्रनिपातनः ॥९८॥ पादांगुष्ठेन सोमांगपेष
कः प्रभुसंज्ञकः। उपेन्द्रेन्द्रयमादीनां देवानांग तक्षकः ॥९९॥
सरस्वत्या महादेव्या नासिकोष्ठावकर्तनः। गणेश्वरो यः सेनानीस
मे पापं व्यपोहतु ॥१००॥ ज्येष्ठा वरिष्ठा वरदा वराभरणभूषिता
महालक्ष्मीर्जगन्माता सा मे पापं व्यपोहतु ॥१०१॥ महामोहा
महाभागा महाभूतगणैर्वृता। शिवार्चनरता नित्यं सा मे पापं व्य
पोहतु ॥१०२॥ लक्ष्मीः सर्वगुणोपेता सर्वलक्षणसंयुता। सर्व
गा सर्वदा देवी सा मे पापं व्यपोहतु ॥१०३॥ सिंहारूढा महादेवी
पार्वत्यास्तनया व्यया। विष्णोर्निद्रा महामाया वैष्णवी सुरपू
जिता ॥१०४॥ त्रिनेत्रा वरदा देवी महिषासुरमर्दिनी। शिवार्च
नरता दुर्गा सा मे पापं व्यपोहतु ॥१०५॥ ब्रह्माण्डधारका

रुद्रा सर्वलोकप्रपूजिता: सन्त्यज्य मानसा: सर्वे व्यपोहन्तु मयं मम ॥१०६॥ भूता: प्रेता: पिशाचाश्च कुष्माण्ड गणनायकाः कूष्माण्डकास्तथा पापं व्यपोहन्तु समाहिता: ॥१०७॥ इति

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و ہر مہینے شِو پوجا کرکے انت مین اس اُستوتر کو پڑھے اور رُدروں پر نام کرکے پوجا سماپت کری اِس اُستوتر کو کے پڑھنے سے دَھن بھوگ پُتر یا بجَی چُھترا استری وغیرہ سب چاہے ہوئے پھل ملتے ہین اور بھی جو کامنا ہون وہ سب بہت جلد سِدّھ ہو جاتی ہین اور دیوتاؤن کی پریت ہوتی ہی جو کوئی روگ چھوٹنے کے واسطے اس اُستوتر کو پڑھی اُسکا روگ جاتا رہی اکال مِرتُ نہو سانپ وغیرہ نہ کاٹے تیرتھ دان جگ برت وغیرہ کے پُن سے کروڑ گنا پُن اِس اُستوتر کے پڑھنے سے ہوتا ہی گئوہتیا - برہم ہتیا بیر ہتیا ماتا ہتیا پتا ہتیا شرناگت گھات (اپنی پناہ میں آئے ہوئے کو مار ڈالنا) وِشواس گھات (جو اپنے بھروسے پر ہو اُسکو مار ڈالنا) اور کرتگھنتا وغیرہ اور بھی بڑے بڑے پاپ اس استوتر کے پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اور اور انت مین شِو لوک ملتا ہی۔

اَدّھیائے تراسی

شونک وغیرہ رِشی کہنے ہیں کہ ہے سوت جی لِنگ پُران کے پرسنگ (تذکرہ) مین آپکے مکھ سے سب پاپون کا ہرنیوالا کنٹھ ہین نام استوتر ہمنے سُنا اب آپ برتون کا برنن کیجیے - مُن لوگون کی یہہ بات سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو بہت منگل دینے والا لے جو نندی جی نے سنت کمار جی سے کہے اور سنت کمار جی نے بیاس جی سے کہے اور بیاس جی سے ہمنے سُنے وہ اب ہم آپ کو سُناتے ہین کہ دونون پاکھ کی اشٹمی اور چتُردشی کو دِن مین اُپباس کرے اور سائنکال شِو پوجن کرکے رات کو بھوجن کری ایک برس تک اِس طرح برت کرنے سے سب جگ کے پھلون کو پاکر شِو لوک کو جاتا ہی جب دونون مین اُپباس کرکے شِو پوجن کری اور رات کو پرتھوی پر انّ وغیرہ رکھکر کھای برتن مین نہ کھای تو اُسدن کے برت سے تین برت کا پھل پاوی مہینے کے دونون پنچمی اور دونون پر یوا کو اُپباس

کری اور شو پوجن کرکے رات کو صرف دودھ پی کر رہجائے تو اشومیدھ جگ کا پھل پاوی کرشن پچھ کی اشٹمی سے کرشن چتردشی تک ہر روز رات کو بھوجن کری تو سب بھوگون کو بھوگ کر برہم لوک کو جاوی جو پرش ایک برس تک ہر ایک پرب مین یعنی اماوس اور پورنماسی کو نکت برت کری اور برہمچاری ہوکر کرودھ کو جیت کر شوجی کا دھیان کیا کری اور برس کے اخیر مین براہمن بھوجن کراکر برت سماپت کری وہ ضرور ہی شولوک کو جاوے اپباس سے زیادہ پن بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے مین ہوتا ہی اور بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے سے زیادہ پن اجاچت مین یعنی جو کچھ بغیر مانگے مل جائے اسی مین اپنا نباہ کرنے مین ہوتا ہی اور اجاچت سے بھی ادھک پن نکت برت (یعنے برت کرکے رات کو بھوجن کرنے) مین ہوتا ہی اسواسطے نکت برت سب سے اتم ہی پور باہن کال (یعنی قبل دوپہر) مین دیوتا لوگ بھوجن کرتے ہین اور مدھیان کال (وقت دوپہر) مین رکھی لوگ بھوجن کرتے ہین اور مدھیان (دوپہر) کے بعد پتر لوگ اور سانیکال کے سمی گہیک وغیرہ بھوجن کرتے ہین اسلیے سب کے بھوجن کے سمی کو گذار ان کر رات کو بھوجن کرنا اتم ہے ہبشیہ لگھو یعنے ہلکا کھانا رات کو کھاوے اور ست شوچ دیا برہمچرج زمین پر سونا اور اگن ہوتر کری تب برت کا پورا پھل ہوتا ہی۔

ہے منیشور و اب ہم ہر مہینے کے برت کہتے ہین جنکے کرنے سے دھرم ارتھ کام اور موکش ملتی ہی اور سب پاپ بھی چھوٹ جاتے ہین۔ جو پرش پوس مہینے مین سچ بولنے والا اور کرودھ کو جیتنے والا ہوکر ہر روز چاول گیہون وغیرہ ہبشیہ ان رات کے سمی بھوجن کری اور دونون اشٹمیون کو اپباس کری اور زمین پر سووی اور پورنماسی کے دن گھی وغیرہ سے شری شوجی کو اشنان کراکر دودھ گھی چاول وغیرہ نیویدیہ لگاوی اور اتم براہمنون کو اچھی اچھی چیزین بھوجن کراوی شانت پاٹھو پڑھی کپل برن کا گئو دکشنا دیوی (یعنی مثل) شوجی کو چڑھاوی وہ اگن لوک مین جاکر سندر بھوگون کو بھوگ کر مکت پاوی۔

جو پرش ماگھ مہینے مین اندریون کو جیت کر رہی اور رات کو گھی کھچڑی کھاوے دونون چتردشی کو اپباس کری اور پورنماسی کے دن شوجی کو گھی اور کمبل چڑھاوی اور سیاہ گئو وبیل مہادیوجی کو ارپن کری براہمن بھوجن کراوی وہ جم لوک مین جاکر آنند سے نواس کرے۔

پھاگن مین شیاماک گھی دودھ وغیرہ چیزین رات کو بھوجن کرے چتردسی اور اشٹمی کو اپواس کرکے پورنماسی کو بھگتی سے شیو پوجن کرکے لال رنگ کا گوتھن چڑھاوے اور براہمن کو بھوجن کرادے وہ چندر لوک کو پاوے۔ چیت مہینے مین رات کے وقت گھی دودھ بھات کھا کر گوشالا مین زمین پر سووے پورنماسی کو شیو پوجن کرکے سفید رنگ کا گوتھن چڑھاوے اور براہمن بھوجن کرادے وہ نررت لوک مین جاوے۔ اسی طرح بیساکھ مہینے مین نکت برت کرے اور پورنماسی کو پنچ گبیہ (یعنی گئو کا گوبر گئو کا موتر گئو کا دودھ گئو کا دہی اور گئو کا گھی) اور پنچامرت سے اشنان کراوے اور بھگتی سے سب پوجا کرکے سفید رنگ کا گوتھن اَرپن کرے اور براہمنون کو پریت سے بھوجن کراوے تو اشومیدھ جگ کا پھل پاوے۔ جیٹھ مہینے مین گھی شہد اور لال چاول رات کے سمے بھوجن کرے اور آدھی رات تک گئو کی سیوا کرے اور پورنماسی کو شیو پوجا کرکے چڑھاوے اور دھوین کے رنگ کا گوتھن اَرپن کر براہمن بھوجن کراوے وہ بایو لوک مین رہے۔ اسی طرح اساڑھ مہینے مین بھی نکت برت کرے اور رات کو گھی شکر سہت ستو اور دہی دودھ بھوجن کرے پورنماسی کے دن گھی سے شیو لنگ کو اشنان کراکے بدھ سہت پوجا کرے اور گورے رنگ کا گوتھن اَرپن کر بید جاننے والے براہمنون کو شردھا سہت بھوجن کراوے تو برن لوک کو پاوے۔

ساون مین نکت برت کرکے دودھ اور ساٹھی کے چاولون کا بھات رات کے سمے بھوجن کرے اور پورنماسی کے دن گھی وغیرہ سے شیو لنگ کو اشنان کراکر پوجا کرے اور چیت کبرا اور سفید پاؤن کا گوتھن (یعنی گئو بیل) اَرپن کرکے براہمن بھوجن کراوے تو بایو لوک مین جاوے اور بایو (ہوا) کی طرح سب جگہ جانیکی سامرتھ ہو جاوے۔ بھادون مین نکت برت کرکے ہون شیش رات کے سمے بھوجن کرے اور دن مین برچھ کے نیچے رہے پورنماسی کو شیو پوجن کرکے نیلے کندھے کا بیل اور گئو اَرپن کرکے براہمن بھوجن کراوے تو جچھ لوک پاوے اور جچھون کا راجا ہو۔ کنوار مین نکت برت کرکے گھی سہت بھوجن کرے اور پورنماسی کو شیو پوجن کرکے نیلے رنگ کی چھاتی والا اونچا بیل اور گئو شری شیو جی کو دے اور براہمن بھوجن کراوے تو ایشان لوک پاوے۔ کاتک مین نکت برت کرکے رات کو دودھ بھات

اور کبھی بھوجن کرے پورنماسی کو شو پوجن کرکے چڑھادے اور کپل برن کا گو متھن اَرپن کرے اور
بھگت سے براہمنون کو بھوجن کرادے تو سو یچ لوک مین نواس کرے - اگھن مین نکت
برت کرکے رات کے سمے کھی دودھ سمیت جو کھاے اور پورنماسی کو شو پوجن کرکے پاندربرن
کا گو متھن اَرپن کر بید جاننے والے اور دھرمی براہمنون کو بھوجن کرادے تو نہ سند پہہ چندرلوک
مین نواس کرے - اہنسا - (جان نہ مارنا) سچ بولنا - چوری نہ کرنا - برہم چرج - (یعنی ترک
مجامعت) دیا - چھما - ترکال اسنان - اگن ہوتر - زمین پر سونا - رات کو بھوجن کرنا - دونون
پاکھو کی چتردسی اور اشٹمی کو اُپباس - یہہ ہر مہینہ مین شو برت کی سادھارن پدہ دہام طریقہ
ہے چاہے اس پدہ سے ایک برس تک برت کرے چاہے ہر مہینہ کی جدا الگ پدہ
کہی ہے اُس ریت سے برت کرے ایسا کرنے والا گیان سمیت جوگ کو پراپت ہوکر
شو سایجیہ مکت کو پاتا ہے - فقط

اُمامہیشور برت

سوت جی کہتے ہین کہ سے مہیشور داستری اور پرشون کے کلیان کے لیے شو جی کا کہا ہوا
اُمامہیشور نام برت ہم کہتے ہین آپ سنیے ایک برس تک پورنماسی اماوس چتردسی اور
اشٹمی کو نکت برت کرکے رات کو ہبتیہ (پترانّ) بھوجن کرے اور شوجی کی پوجا کرے
اسی طرح ایک برس تک برت کرکے سونے یا چاندی کی اُمامہیشور کی مورت بنواکر پدہ
پورنیک پرتشٹھا کرے اور اپنے مقدور کے موافق براہمنون کو بھوجن کراکے دکھشنا دیوے
اور مورت کو رتھ مین بیٹھا کر چھتر اور چنور وغیرہ لگا کر شوالے مین لیجاوے اور وہان مورت
استھاپن کرکے برس بھر کا برت نیویدن کرے وہ پرش شو سایجیہ مکت پاوے اور استری
ایسا کرے تو بھگوتی کے پاس جاوے اور جو کنیا اتھوا بدھوا استری برہم چرج سے رہ کر اشٹمی
اور چتردسی کو ایک برس تک اُپباس کرے اور برس کے انت مین اوپر کہی ہوئی ریت سے
مورت بنوا کر شوالے مین استھاپن کر براہمنون کو بھوجن کرادے اور برت نیویدن کرے تو
استری شری پاربتی جی کے پاس نواس کرے - جو استری صرف چتردسی کو سال بھر تک برت
کرے اور جو اوپر کہی ہوئی ریت سے چاہے جس چیز کی مورت بنواکر پوجا کرے اور براہمن بھوجن

کراسکے برت کو آرپن کری وہ بھی مہیس جی کے لوک جاوے - جو استری سال بھر تک اماوس کے
دن نراہار برت کری اور برس کے انت مین شو لنگ کو اشنان کراکے بھگت سے سفید سنداں
کمل چڑھاوی اور ایک چاندی کا کمل جسکی کرنکا سونے کی ہو مہادیو جی کو نیویدن کری اور ایک
ترشول بھی چڑھاوی وہ جانے اور بغیر جانے ہوئے بھرون ہتیا (اسقاط حمل) وغیرہ پاپون کو اسی
ترشول سے چھید ڈالے اور شری پاربتی جی کی سایجیہ مکت کو پاوے اور جو پرش اس برت
کو کری تو رودر لوک کو پاوی جو استری یا پرش ایک برس تک اماوس اور پورنماسی کو اپباس
کری اور برس کے انت مین سب خوشبودار چیزون کے ساتھ پرتما کو نیویدن کری وہ ضرور
ہی شری پاربتی جی کی سایجیہ مکت پاوے پرنت استری برت اپباس جپ تپ دان
وغیرہ سب کرم پت کی آگیا سے کری کیونکہ استری کو کبھی سوتنتر تا یعنے خود مختاری آزادگی
نہین ہی - کاتک کی پورنماسی کو چھما اہنسا اور برہم چرج وغیرہ گنون سے سنجگت ہوکر
ایک بھگت برت کری ارتھات ایک بار بھوجن کرے اور ایک بھار کانسے تل دان
کرکے براہمن کو دیوی گھی اگر سہت بھات شری شوجی کو نیویدن لگاوی اور بھی جتھا شکت
براہمنون کو دان دیوی تو وہ استری شری پاربتی جی کے پاس جاکر نواس کری -
چھما - ست - دیا - دان - پوتر رہنا - اندریون کو روکنا - اور شو پوجن یے سب
برتون مین ضروری ہین -
اب نندی جی کی کہی ہوئی اگھن سے کاتک تک ہر مہینے کی پدہو کہتے ہین کہ اگھن کی پورنماسی
کو ایک بہت اتم اونچا سفید رنگ کا بیل سج سنگار کرکے شو جی کو جو استری چڑھاوے
وہ شری پاربتی جی کے پاس جاوے - پوس مین اوپر کہی ہوئی سب پدہو کرکے ترشول
ارپن کری - ماگھ مہینے مین سب پھکتون سے بھگت رتھ پر میشور کی پوجا کرکے ارپن کری اور
براہمن بھوجن کراوے - پھاگن مین سونے چاندی یا تانبے کی مورت بنواکر پدہو سہت
شوالے مین استھاپن کرے اور براہمن بھوجن کراوی - چیت مہینے مین شو پاربتی
اور اسکند جی کی مورت بنواکر پدہو سے استھاپن کری - بیساکھ مین چاندی کا کیلاس
پربت بناکر اسمین رتن جڑت شوالے بناکر شری شو جی شری پاربتی جی گنیش جی اسکند جی

ور گرہوں کو بدھ سے استھاپن کرکے براہمن بھوجن کراوے اور اُس کیلاس کو شیو الے پر
رکھے ۔ جیٹھ مہینے مین لنگ مورت شیو جی کی تانبے وغیرہ کی بناوے اور دونون طرف
ہاتھ جوڑے کھڑے ہوے برہما اور بشن جی کی مورت بناوے یا لنگ کے اوپر نیچے ہنس اور
باراہ کا روپ بناکر بدھ سے پرتشٹھا کرے براہمن بھوجن کراوے اور اُس مورت
کو شیو الے مین استھاپن کرے ۔ آساڑھ مہینے مین سُندر پکا ایک گھر بنوا کر اُسمین سب
طرح کے اَنّ سب رس اوکھلی مُوسل وغیرہ گرہستی کی چیزین واسی داس کپڑا گہنا سجیا برتن
وغیرہ رکھکر اُس گھر کو چارون طرف سے اچھے کپڑے سے منڈھے اور شیو لنگ
کو گھی وغیرہ سے اسنان کراکے سب اُپچارون سے پوجا کرکے ایک ہزار براہمنون
کو بھوجن کراوے اور بید جاننے والے اور بدیا اور بنے سے بھرے ہوئے کلین ایک برہم
چاری براہمن کو بُلاکر بھگت سے اُسکی پوجا کرکے ایک اچھے کُل کی سُشیلوان اور روپ
وان کنیا سے اُسکا بیاہ کراکر وہ گھر اُسکو دیوے اور کھیت باغ اور گئو بیل بھی اُس گھر کے
ساتھ براہمن کو دیوے تو وہ اِستری گئو لوک مین جاکر بھوانی کے پاس جاکر نواس کرے
اور بھوانی کے برابر اُس استری کا پربھاو ہو اور ایک کلپ تک وہان آنند کرکے بھوانی
مین ملجائے ۔ ساون مہینے مین سب دھاتون سے جگت بتان رچکر برن کا دھوجا لگا
کر تِل پربت شیو جی کو ارپن کرے اور جتھا شکت براہمن بھوجن کراوے وہ بھی اُوپر کہے ہوئے
سب پھل پاوے ۔ اسی طرح بھادون مین چاول کا پہاڑ شیو جی کو چڑھاوے اور براہمن
بھوجن کراوے ۔ کنوار مین دھان کا پہاڑ بناکر سُرن اور بستر سہت شیو جی کو ارپن کرے
اور براہمن بھوجن کراوے تو وہ کیلاس مین جاکر وہ استری شری پاربتی جی کے پاس ہی رہے
کاتک کی پورنماسی کو سب اَنّ سب بیج سب رس دھات رتن وغیرہ لگے ہوئے چار
کھمبھون سہت سائبان چھتر دھوجا وغیرہ سے سجا ہوا طرح طرح کے شنکھ وغیرہ باجے
ناچ گیت بید گھوش اور بہت آنند سے سُمیر پربت بناوے اُسکے اوپر اور بیچ مین دھات کے شیو
استھاپن کرے دکھن مین چھتر مُکھ برہما اُتر مین نارائن اور آٹھو دشاون مین اندر وغیرہ
لوکپال استھاپن کرکے اُنکی بدھ سے پوجا کرے شیو جی کی پوجا کرکے اُنکے دہنے ہاتھ مین ترشول

اور بائین ہاتھ مین پھانسی اور شری پاربتی جی کے ہاتھون مین سونے کا کمل اور بشن جی کے
چارون ہاتھون مین شنکھ چکر گدا پدم اور برہما جی کے ہاتھون مین مالا اور کمنڈل اور اِندر کے
بجر۔ اگنی کے برچھی۔ جم کے ونڈ۔ نرِرت کے تلوار۔ برون کے ناگ پاش۔ بایو کے
لاٹھی۔ کُبیر کے گدا۔ اور ایشان دیو کے ہاتھون مین پھرسا دیوے۔
اِسطرح شوجی کے اور دیوتاؤن کی پوجا بستار سے کرکے براہمن بھوجن کراوے اور شوجی
کو مہا چرو بھوگ لگاوے۔ وہ پربت شوجی کو ارپن کرے اس مہامیر پربت کو جو استری بھکت سے بدھ
پورباک کرے وہ سمیرپربت مین جاکر بھگوتی کی سایُجیہ مُکت پاوے۔ اور کاتک کی پورنماسی کو بھی
سب زیورون سے آراستہ سونے وغیرہ کی پاربتی دیبی بناوے اور سب لچھنون سہت
شری شوجی کی مورت بناوے اور اُنکے آگے سُروا ہاتھ مین لیے ہَون کرتے ہوئے برہما جی
سب زیورون سے آراستہ کنیادان کرنے والے نارایِن لوکپال اور سِدھ بدیادھر
وغیرہ بدھ سے بناکر استھاپن کر شوالے مین اپنا برت اُنکو ارپن کرے تو وہ استری بھگوتی کی
دیہہ مین ملکر شوجی کے پاس رہ کر آنند بہار کرے۔ ہے منیشورو اگہن سے لیکر کاتک تک
شوجی کا کہا ہوا یہہ برت استری پُرشون کے بھلے کیو اسطے ہمنے کہا ہے اِس برت کو ہر
مہینے کرے یا ایک بھگت برت ہی کرے تو وہ استری دیبی لوک مین اور پُرش شولوک مین
نواس کرے یہ شوجی کی آگیا ہے اِسمین کچھ سندیہہ نہین۔

اَدّھیاے پچاسی

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو سب برتون مین شوپوجن کرکے بدھ سے پنچ اچھری
بدیا کا جپ کرے تب ہی برت سپھل ہوتا ہے یہہ بچن سوت جی کا سنکر رکھو لوگ پوچھنے لگے
کہ ہے سوت جی پنچ اچھری بدیا کون ہے اُسمین کیا پربھاو ہے اور اُسکے جپ کرنے کی کیا
بدھ ہے یہہ ہماری سننے کی اِچھا ہے آپ برنن کیجیے۔ سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو شری
پاربتی جی سے جیسا شری شوجی نے کہا ہے وہ ہم آپ کو سناتے ہین کہ ایک سمے کیلاس پربت
پر شری پاربتی جی نے شری مہادیوجی سے کہا کہ ہے دیودیو مہیشور مین پنچ اچھری منتر کا مہاتم
سنا چاہتی ہون آپ کرپا کرکے مجھکو سناوین یہہ بنتی شری پاربتی جی کی سُنکر شری مہادیوجی

کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی پنچ اچھری منتر کا پورا ماہاتم تو کوئی سو کروڑ برس مین بھی
نہین کہہ سکتے ہین پرنت سنچھیپ سے ہم سناتے ہین کہ پرلے کال مین دیوتا اسر ناگ راچھس
وغیرہ سب جاندار ان ساکن و متحرک مٹ جاتے ہین اور پرکرت روپ تم بھی ہم
مین لے جاتی ہو تب ہم اکیلے رہتے ہین کوئی دوسرا باقی نہین رہتا اوسوقت بید شاستر
ہماری شکت سے پالے ہوئے پنچ اچھری منتر مین رہتے ہین پھر جب ہم دو روپ کرتے
ہین تب ہماری پرکرت ہی مایا کا شریر دھارن کرکے نارائن روپ سے سمدر مین شین
کرتی ہے اونکے نابھ کمل سے پنچ مکھ برہما جی پیدا ہوئے برہما جی نے اپنے مین سرشٹ پیدا کرنے کی
سامرتھ نہ دیکھکر بڑے تیجوان دس مانسی پتر پیدا کیے اور ہمسے پرارتھنا (التجا) کی کہ مہاراج
ان میرے پتر ون کو آپ جگت پیدا کرنے کی سامرتھ دیجیے یہ بات برہما جی سے سنکر اونکے
بھلے کے لیے ہمنے اپنے پانچ مکھون سے پانچ اچھر کہے اون اچھرون کو برہما جی نے بھی
اپنے پانچ مکھون سے کہا اور باچیہ باچک بھاؤ کرکے پرمیشور کو جانا ارتھات ان پانچ اچھرون
سے تینون لوک مین پوجیت شیو باچیہ ہے اور یہ پانچ اچھر کا منتر شو جی کا باچک (یعنے
کہنے والا) ہے اس طرح اوس منتر کو اور اوسکی بدھ کو جانکر بہت کال تک جپ کرکے سدھ کو پاکر
جگت کے بھلے کے لیے اپنے پترون کو بھی برہما جی نے اوس پنچ اچھری منتر کو سکھا
دیا وے سب بھی برہما جی سے اوس پنچ اچھری منتر کو پاکر ہمارا آرادھن کرنے لگے تب
کرتے کرتے بہت دنون مین ہم پرسن ہوئے اور دیبیہ گیان اور اَنِما وغیرہ آٹھ سدھیان
اور طرح طرح کے بردان ہمنے اونکو دیے ہے پاربتی جی برہما جی کے وے مانسی پتر
میر پربت کے بیچ وان نام شکھر مین جو ہمکو بہت پیارا ہے تپ کرنے لگے دیوتون کے ہزار
برس تک صرف ہوا پی کر جگت پیدا کرنے کی اچھا سے بڑا بھاری تپ کیا تب اونکی مضبوط
بھگت دیکھکر ہم پرگھٹ ہوئے اور لوک ہت کے لیے پنچ اچھری منتر کا رکھ چھند دیوتا
بیج کھنڈ نگ نیاس دِگ بندھ اور بنیوگ اونکو ہمنے اپدیش کیا وے رکھ بھی
منتر کا ماہاتم سنکر انشٹھان کرنے لگے اور اوسی کے پربھاو سے دیوتا منشیہ اسر
چار برن بر نون کے دھرم وغیرہ جو کچھ پہلے کلپ مین تھا اون سب کو پیدا کیا

پنچ اَچھری منتر کے پربھاو سے لوک بید رِکھ دیوتا وغیرہ سب جگت قائم ہی - اب ہم اُس پنچ اچھری منتر کا پربھاو کہتے ہین ساودھان ہوکر سُنو پنچ اچھری منتر تھوڑا سا ہی مگر اُسکے بہت ارتھ ہین اور بید کا سار مُکت کا دینے والا آگیا سدھ سب سِدّھ دینے والا دیو لوک چِت کو پرسن کرنے والا شُبھ راز تھ گمبھیر شلوک سے کہنے کے لائق سب کا منا سادھنے والا سب بدیاؤن کا بیج سب منترون مین آدِ منتر بہت چھوٹا اور برگد کے بیج کی طرح بہت بڑا اور پرمیشور کا بچن ہی پنچ اچھری ہی شروع مین پرنو لگا دینے سے کھٹ اچھری ہوجاتا ہی کھٹ اچھری منتر مین بھی باچیہ باچک بھاؤ کرکے شری شوجی براجمان رہتے ہین شری شوجی باچیہ ہین اور منتر باچک ہی یہ باچیہ باچک بھاو انادی (ہمیشہ سے) سِدّھ ہی جہان کہین بید مین یا شیواگم مین کھٹ اچھر منتر ہی وہ پنچ اچھر ہی سے بنا ہی اِس سے پنچ اچھری مکھیہ ہی جس پُرش کے ہِردے مین پنچ اچھری منتر ہی اُسکو اور کسی منتر یا بڑے بڑے شاسترون سے کچھ مطلب نہین جو بُدھمان بِدھ سے پنچ اچھری منتر کو جپے اُسنے سب منتر جپ لیے سب شاستر اور سب بید پڑھ لیے اتنا ہی شوگیان ہی اِتنا ہی پرم پد ہی اور اتنی ہی برہم بدیا ہی اِسلیے نِت پنچ اچھری منتر کو جپا کرے پرنو سہت پنچ اچھری منتر ہما . اہردے سے گُپت سے بھی گُپت ہی اور موکش گیان کا سب سے اُتّم سادھن ہی - اب ہم اِس منتر کے رِکھ چھند دیوتا بیج شکت سور برن اور ہر ایک اچھر کا استھان کہتے ہین - بامدیو رِکھ ہین پنکت چھند ہی - اور ساکشات ہم اِس منتر کے دیوتا ہین پنچ بھوت کے پیدا کرنے والے نکار (न) وغیرہ پانچ اچھر بیج ہین سرب بیاپی اور اَبناشی پرنو بھی بیج ہی اور تُم (یعنے شری پاربتی جی) اِس منتر کی شکت ہو تمھارے پرنو اور ہمارے پرنو مین کچھ بھید ہی تمھارا پرنو سب منترون کا شکت بھوت ہی اکار اُکار مکار ہمارے پرنو مین استھت ہین اُکار مکار اکار کرم کرکے ہین تمھارا پرنو تِرماترک پلُت اور اُتّم ہی اُونکار کا اُدات سور برہما رِکھ - شوِیُت شریر - دیبی گائتری چھند - پرماتما دیوتا ہی پہلا دوسرا چوتھا اچھر اُدات پانچوان سورت اور تیسرا انکھ ہی - نکار (न) کا پیت برن پورب مکھ استھان اندر دیوتا گائتری چھند گوتم رِکھ ہی - مکار (یعنی म) کا کرشن برن (کالا رنگ) دکھن مکھ استھان

انشٹپ چھند - اتری رکھی اور رودر دیوتا ہین - تسکار یعنی شین (श) کا دھوین کا ایسا رنگ
ہی چھچم مکھ استھان - بشوامتر رکھی - ترشٹ چھند - بشن دیوتا ہین - واکار (वा) کا سونے
کا رنگ اُتر مکھ استھان - برہتی چھند - انگرا رکھی - رتنا جو) دیوتا ہین - یکار (य) کا لال
رنگ - اوپر مکھ استھان - براٹ چھند - بھردواج رکھی اور اسکندجی دیوتا ہین - اب
سب پاپ ہرنیوالا اور سیدھ دینیوالا ن ۔ کا نیاس کہتے ہین نیاس تین طرح کا ہی
اُتپت استھت سنگھار - اُتپت نیاس برہم چاریون کو کرنا چاہیے استھت نیاس گرہستھون کو اور
سنگھار نیاس سنیاسیونکو کرنا چاہیے اور انگ نیاس کر نیا س اور دیہہ نیاس کے بھید سے
بھی نیاس تین طرح کا ہی پہلا کرنیاس پھر دیہہ نیاس اسکے بعد انگ نیاس کرے - سر سے
پانؤن تک اُتپت نیاس - پانؤن سے سر تک سنگھار - نیاس اور ہردی اور مکھ اور کنٹھ مین
نیاس استھت (پالن) نیاس کہلاتا ہی یہ تینون نیاس کرم سے برہم چاری اور جتی اور
گرہستھون کو کرنا چاہیے - سرشٹ دیہہ کو مول منتر پڑھکے چھووے یہہ دیہہ نیاس ہی دیہہ نیاس
سب کے لیے برابر ہی ہی دہنے انگوٹھے سے بائین انگوٹھے تک سرشٹ نیاس ہی اسکے خلاف
سنگھار نیاس ہی انگوٹھے سے کنشٹھا (چھنگنیان خنصر) تک نیاس دونون ہاتھون مین کرنا
استھت نیاس ہی گرہستھون کو یہہ بھوگ موکش کا دینے والا ہی کرنیاس کرکے دیہہ نیاس کرے
اور پیچھے انگ نیاس کرے یہہ سادھارن بدھ ہی منتر کو اونکار سے پُٹت کرکے سب انگھون مین
اور دونون ہاتھون کی دسون انگلیون مین نیاس کرے ہاتھ پانؤن دھوکر آچمن کرکے پورب
مکھ یا اُتر مکھ بیٹھکر ایکاگرچت ہوکر نیاس کرے - بیرگھو - چھند - دیوتا - بیج - شکت
پرماتما اور گرو کا اُسمرن کرے منتر سے دونون ہاتھ سمارجن کر ہاتھون کے تل مین پرنو کا نیاس
کرے انگلیون کے آدِ انت مدھ کے پورون مین سب بیجون کا نیاس کرے اُتپت وغیرہ
تین کرم سے آشرم کے موافق نیاس کرے پھر پرنو سے منتر کو سنپٹ کرکے منتر کو پڑھکر دونون
ہاتھون سے پانؤن کے تلوے سے لیکر سر تک دیہہ کو چھووے - مستک مکھ کنٹھ ہردی گیہ اور
پیرون مین منتر برنون کا نیاس کرے یہہ سرشٹ نیاس ہے پانون گیہ ہردی کنٹھ مکھ اور
مستک مین نیاس کرے یہ سنگھار نیاس ہے -

سرشٹ

ہردی گہچ پانون مستک مکہ اور کنٹھ مین نیاس کرے یہ اشٹ نیاس ہے اس طرح نیاس
کرکے نکار (न) وغیرہ پانچ اچھرون سے اپنے پانچ مکہ قرار دے چار مکہ تو چارون
دشاؤن مین اور ایک مکہ اوپر کو قائم کرے پھر کفر تک نیاس کرے - ہردے سر شکھا
کوچ نیتر اور استرن استھانون مین منتر کے چھہ اچھرون کا نیاس کرے اور ان اچھرون
کے انت مین کرم سے نمہ - سواہا - بکھٹ - ہنگ - بوکھٹ اور پھٹ یہ شبد
(الفاظ) لگا لیوے اس طرح نیاس کرکے دگ بندھن کرے گیتس ناتر کا درگا اور چھیتر پال
چارون دشا اور کونون کے سوامی ہین انگوٹھے اور ترجنی (ستبابہ یعنی انگوٹھے
کے پاس کی انگلی) سے چٹکی بجا کر رچھہ وسوم (रक्ष व्योम) یہ کہکر انکو پرنام کرے
کنشٹھہ مدہ انگشٹھ (بیچ کی انگلی) اور ترجنی وغیرہ انگلیون مین انگوٹھا کرکے نیاس کرے
یہہ نیاس سب پاپ ہرنے والا سدہ دینے والا اور سب رچھا کرنے والا ہے کیا ہوا اسکا
نیاس کرنے سے شوجی کے برابر وہ منکھ ہو جاتا ہے اور جنم جنمانتر کے سب پاپ کٹ
جاتے ہین اسطرح نیاس کرنے سے شدہ دیہہ ہوکر گرو سے پایا ہوا پانچ اچھر والا منتر
جپے - - اب منتر کا سپھل ہونا اور نشپھل ہونا کہتے ہین کہ گرو کا بغیر بتایا ہوا (یعنی جو منتر
کسی گرو سے نہ لیا ہو آپ ہی آپ کہین سے لے آیا ہو) بغیر کریا کا - بغیر شردھا کا - بغیر من
لگائے ہوئے دوسرے کے کہنے سے بغیر دچھنا کے ہر وقت جپنا نشپھل ہوتا ہے - گرو کا بتایا ہوا
کریا سہت - شردھا سہت - من لگا کر - دچھنا سہت اور وقت مقررہ پر جپ کرنا یہہ منتر سپھل
ہوتا ہے - منتر کے تتو ارتھ کے جاننے والے گیانی گنی دھیان جوگ مین لگے ہوئے اور
براہمن گرو کے پاس جا کر شدھ بھاونا سے من بچن کرم کرکے اور دھن دے کر چیلہ گرو کو
پرسن کرے اور جو مقدور ہو تو ہاتھی گھوڑے رتھ رتن کھیت گھر گہنا کپڑا ان اور طرح طرح
کی چیزین گرو کو ارپن کرے جو سدہ چاہے تو بت ساٹھیہ یعنی کنجوسی نہ کرے اور پیچھے اسکے
اپنی آتما کو بھی گرو کے ارپن کر دے اِس پرکار کپٹ نہ کرکے گرو کو پرسن کرکے ان سے
منتر لیوے گرو بھی اہنکار رہت خوشامد کرنیوالا اچھا چلن رکھنے والا برت اپواس کرنے
مین مستعد اور کلین تلکہ کو پا کر برس دن تک اسکی پریچھا لیکر اسکو اسنان کرا کر براہمنون کی

پوجا کرکے اُتّم مہورت مین یُت۔ یا ندی وغیرہ کے کنارے پر یا گئوشالہ یا دیو استھان یا گھر یا
اور کسی پوتر استھان مین شِکرٹ اور برہما کے منتر کو کہے اور شِکھ سے بھی کہلاوے اِس طرح
منتر کا اُپدیش کرکے شو ست ... منت۔ شِو بھگوشنت۔ پر یوشنت۔ ایسا اُچارن
کرے شِکھ بھی اِس طرح منتر اور شِتیہ آیان کو پاکر سنکلپ سہت پُرسچرن کرے اور پُرسچرن
کے بعد جب تک جیوے تب تک ہر روز ایک ہزار آٹھ بار جپ کر تب بھوجن کیا کرے تو یہ
بھی اُتّم گت پاوے پُرسچرن کے منتر کے اچھرون سے چوگنا لاکھ جپ کرے رات
کے وقت بھوجن کرے اور سب طرح کے نیم سے رہے جو پُرش بدھ کو چاہے وہ پُرسچرن
کرے یا ہر روز جپ کا نیم کر لیوے پرنت جو پُرش پُرسچرن کرکے نت جپ کا نیم کرے وہ
سب سے اُتّم ہے اور سب ... کی سدھ پاتا ہے اچھا آسن باندھکر پورب مکھ یا اُتّر
مکھ بیٹھکر ایک چت ہوکر چپ چاپ جپ کرے جپ کے آدِ اور انت مین پرانایام کرے
اور انت مین ایک سو آٹھ بیج کا جپ کرے سانس روک کر چالیس بار پنچ اچھری منتر کا جاپ
کرے یہ پرانایام کہلاتا ہے پرانایام سے سب پاپ چھوٹ ہوتے ہین اِندریان بس مین آجاتی
ہین اسلیے پرانایام ضرور کرنا چاہیے گھر مین جپ کا پھل اُتنا ہی ہوتا ہے جتنا کرے اور گئوشالہ
مین سو گنا پھل اور ندی کے کنارے پر لاکھ گنا اور سمندر کے کنارے پر یا تالاب
جو آدمی کا کھدایا نہو دیوتون کا کھدایا ہوا ہو اسکے کنارے پر اور پہاڑ کے اوپر اور دیوتا
کے استھان مین جپ کا پھل کروڑ گنا ہوتا ہے اور شری شِوجی کے پاس بیٹھکر جپ کرنے
سے اننت پھل ہوتا ہے (بے انتہا) شِو۔ سورج۔ گرو۔ گئو۔ جل۔ دیپک۔ اسکے پاس بیٹھکر جپ
کرنا بہت اُتّم ہے۔ اُنگلیون پر جپ کی گنتی کرنے سے ایک گنا پھل اور لکیر (خط) سے
آٹھ گنا۔ جیا پوتا کی مالا سے دس گنا پھل شنکھ کی مالا سے سو گنا پھل مونگے کی مالا سے
ہزار گنا پھل۔ اسپھٹک (بلّور) کی مالا سے دس ہزار گنا پھل۔ موتی کی مالا سے لاکھ گنا
پھل۔ کمل بیج کی مالا سے دس لاکھ گنا پھل۔ سونے کی مالا سے کروڑ گنا پھل اور
کُشا کی گانٹھ اور رُدراکش کی مالا سے اننت (بے انتہا) پھل جپ کرنے کا ہوتا ہے۔
موکش کے لیے پچیس دانہ کی مالا۔ طاقت کے لیے ستائیس دانہ کی۔ دشمن کے لیے

تمیز کی ۔ ابھچار کے لیے پچاس کی اور سب کامون کے لیے ایک سو آٹھ دانہ کی مالا اچھی
ہوتی ہی بسی کرن کے لیے پورب مکھ ۔ ابھچار کے لیے دکھن مکھ ۔ دھن کے لیے پچھم مکھ
اور شانت کے لیے اُتر مکھ بیٹھکر جپ کرے ۔ انگوٹھا موکش کا دینے والا جو ترجنی یعنے انگوٹھے
کے پاس کی انگلی دشمن کو مٹاتی ہی بیچ کی انگلی دھن دیتی ہی انامیکا یعنی چھنگنیان کے پاس کی
انگلی شانت دیتی ہی ۔ اور چھنگنیان جپ کرنے مین رچھا کرنیکے لائق ہی ۔ انگوٹھے کو سب کے ساتھ
لگاوے کیونکہ بغیر انگوٹھا لگانے جپ نشپھل ہوتا ہی ۔ سب جگیون مین جپ جگ اُتم ہی کیونکہ
اور سب جگیون مین جیو مرتے ہین اور جپ جگ کرنے مین کوئی جیو مارا نہین جاتا ہی
سے اور سب جگ یعنے دان تپ وغیرہ جپ جگ کے سولھوین حصہ کو بھی نہین پہونچ
سکتے یہ سب ماہاتم باچک یعنے باواز جپ کرنے کا کہا ہی اُپانش جپ یعنے آہستہ آہستہ
جپ) کا پھل اِس سے سو گنا زیادہ ہی اور مانس جپ یعنے من ہی من مین جپ کرنا
کہ جسمین زبان بھی نہ ہلے) کا پھل ہزار گنا زیادہ ہی ۔ جو صاف لفظ اور حرفون سے
اُدات انُدات سورِت یعنے اونچے نیچے مدہم سور سے منتر کو کہتا ہوا جپ کرے وہ باچک
جپ کہلاتا ہی دھیرے دھیرے منتر کو کہے جسمین تھوڑے تھوڑے اونٹھ ہلین اور دوسرے
کو بھی کچھ کچھ سن پڑے وہ اُپانش جپ کہلاتا ہی من ہی مین منتر کہے اور بدھ سے منتر کے
ارتھ کو سمجھتا جاوے وہ مانس جپ ہی باچک جپ سے اُپانش جپ اور اُپانش جپ سے
مانس جپ اُتم ہی جپ کرکے اسٹت کرنے مین دیوتا پرسن ہوتے ہین اور بھکت یعنے
بھوگ کرنے کی چیزین اور مکت دیتے ہین ۔ جچھ راچھس پشاچ گرہ وغیرہ جپ کرنے والے
سے ڈر کر دور رہتے ہین پاس نہین آتے ہین بہت جنمون کے کیے ہوئے پاپ جپ کرنے
سے دور ہو جاتے ہین جپ کرنے سے بھگت اور مکت ملتی ہی جپ کرنے سے آدمی موت
کو بھی جیت لیتا ہی اسطرح جپ کا پربھاؤ جانکر سداچار (اچھے چلن) سے رہکر نرنتر جپ کرتا رہے
تو ضرور ہی اُسکا بھلا ہو اب ہم سداچار کا بیان کرتے ہین کیونکہ آچار سے خالی آدمی کے سب
سادھن دکرم نشپھل ہو جاتے ہین پرم دھرم پرم تپ پرم تیاگ اور پرم گت آچار ہی ہی آچار
ہواسطے مہرشیون کو کہین ڈر نہین ہوتا اور بغیر آچار والے کو سب جگہ ڈر رہی سداچار

اختیار کرنے سے پُرش رکھہ اور دیوتا بنجاتے ہین اور اُسکو ترک کر دینے سے کیڑون یعنے کیڑے
مکوڑے وغیرہ کا جنم پاتے ہین بغیر آچار کے آدمی کی دُنیا مین بدنامی ہوتی ہی اِسلیے اپنا بھلا
چاہنے والے پُرش کو ضرور سداچار (نیک چلن) ہونا چاہیے ہی پاربتی جی جو پُرش دُراچاری
(بدچلن) بہت ناپاک اور پاپی اور گیان کی نِندا کرنے والا بھی اپنے برن آشرم کے
دھرم مین ہوا ور آچار سے رہے تو وہ بھی ہمکو پیارا ہی اور جو اُتم پُرش آچار سے رہے اُسکا
کیا کہنا ہی وہ تو ہمارے اَت پریم کا برتن ہی ہی جو پُرش اپنے اَچھّے کرمون کو کرتا ہی وہ ہمکو پیارا
ہی - سندھیا نہ کرنے سے براہمن کا براہمن پنا جاتا رہتا ہی - جھُوٹھ کبھی نہ بولے اور ست کو
کبھی نہ چھوڑے ست پرمہم ہی اور اَست برہم دوشن ہی - اَست - کٹھور بچن شٹھ پنا چغلی اِنسے
ہمیشہ بچار ہے پرائی استری پرایا دھن اور جیو مارنا اِنکو من بچن کرم سے چھوڑ دے - شودر کا انّ
دیوتا کے لیے نِیند کا انّ باسی انّ شرادھ کا انّ اور جس انّ کے بہت سے مالک ہون اور جو انّ
بہت آدمیون کے لیے بنایا گیا ہو اور راجا کا انّ - اِتنے انّ کبھی نہ کھاوے شُدھ انّ کھانے
سے انتہ کرن شُدھ ہوتا ہی پانی اور مٹّی سے انتہ کرن شُدھ نہین ہوتا انتہ کرن کے شُدھ ہونے
سے سِدھی ملتی ہی اِسلیے انّ شُدھ ضرور چاہیے جسطرح بھُنے ہوئے بیج جمنے کی طاقت نہین رکھتے
اِسی طرح دان لینے سے برہم بادی براہمن بھی سب کرم کرنے مین بے طاقت ہو جاتا ہی راجا
کا دان زہر کے برابر ہی اِسلیے بدھمان پُرش راجا کا دان نہ لیوے راجا کے دان کو کتّے
کے مانس کے برابر سمجھے - بغیر اسنان کیے جپ نہ کرے اور بغیر اگن پوجا کیے بھوجن نہ کرے پتّے
کے اوپر رکھکر اور رات کو بغیر چراغ کے بھوجن نہ کرے - ٹوٹے برتن مین - راستہ مین - پتت
منکھون کے پاس - شودر کا جھوٹھا - اور لڑکون کے ساتھ بھوجن نہ کرے - شُدھ گھی ملا ہوا
اور منتر پڑھا ہوا بھوجن ایک چت ہو کر مون (چپ) ہو کر کھاوے اور یہہ دھیان کرے کہ شِوجی
مہاراج بھوجن کر رہے ہین - صرف مُنھ سے چوپایون کی طرح پانی نہ پیوے - کھڑے ہوکر
نہ پیے اُنجلی سے اور بائین ہاتھ سے اور دوسرے آدمی کے ہاتھ سے بھی پانی نہ پیے
اور سجّیا کے اوپر بیٹھکر بھی پانی نہ پیے - بیڑا - مدار کی تج - تعوہر کھمبا - چراغ - آدمی
اور اور بھی چاند اور دن کی چھاہین (سایہ) مین نہ جاوے اکیلا راستہ مین نہ چلے ہاتھون سے

ندی مین نہ تیرے کنوان مین نہ اُترے اور کنوین کو پھاندے بھی نہین اونچے درخت پر نہ چڑھے
سورج اگن جل دیوتا گرو کے سامنے سب شبھ کرم اور جپ کرے اُنکے پر وُکش یعنے غیبت
مین نہ کرے اگن مین پانون نہ سینکے اگن سے اونچے پر نہ بیٹھے اور اگن مین کوئی مل
(غلیظ وغیرہ) نہ ڈالے ہاتھ سے پانون کو نہ چھوے پیرون سے پانی کو نہ مارے پانی مین
شریر کا مل (یعنے غلیظ پیشاب کھنکھار وغیرہ) نہ ڈالے پانی کے کنارے بیٹھکر شریر کا سب مل
(فضلہ میل) صاف کرکے تب اشنان کرے ناخن بال نہانے دھونے کا پانی کبھی نہ چھوے
اور اور بھی ناپاک چیزون کو نہ چھوے بکرا کتہ گدہا اونٹ بلی جھاڑو اور جھاڑو کی دھول
چھونے سے بشن بھگوان یعنے بغیر لچھمی کے ہوجائینگے تو پھر اور کی کون گنتی ہے اسلیے انکو نہ چھوے
بلی کو جو کوئی اپنے گھر مین رکھتا ہے وہ چانڈال کے برابر ہوتا ہے بلی کے سامنے جو براہمن بھوجن
کراوے وہ بھی اشدھ ہوتا ہے سوپ کی ہوا مُنھ کی ہوا اور کُتے کی پون لگنے سے سکرت جاتی
رہتی ہے پگڑی باندھے انگرکھا پہنے بال کھولے ننگا ہو کر تل کرکے آبرت (یعنے میلا) اشدھ شریر
ہو کر بات چیت کرتا ہوا جپ نہ کرے کرودھ مد بھوکہ آلس جمہائی کتہ اور نیچ کا درشن نیند اور
بات چیت یہ سب جپ کے دشمن ہین جو جپ کے سمے ان مین سے کوئی بات ہوجاوے تو
سورج کا درشن کرے اور پرانایام اور آچمن کرکے جپ کرے سورج چندر ما گرہ نچھتر تارا
یہ سب جوت ہین اِنکے درشن سے پاپ مٹ جاتے ہین پانون پھیلا کر کُکٹ آسن سے
بیٹھکر بغیر آسن کے سوئے ہوئے بچھونے پر شودر کے پاس اور کھاٹ یعنے چارپائی پر بیٹھکر
جپ نہ کرے کُشا کا آسن شیر کی کھال کا کٹھ کا پیڑھا تال کا پتا کپڑا یا رُوئی سے بھرا ہوا
بہت نرم بچھونا بچھا کر اُسکے اوپر بیٹھکر منتر کے ارتھ کو خیال کرتا ہوا جپ کرے اور تین
کال گرو کی پوجا کرے جو گرو وہی شو جو شو وہی گرو ہین جیسے شو ویسی بدیا جو بدیا وہی گرو ہین
اِسلیے شو بدیا گرو ان تینون کا پھل برابر ہی ہے سب دیوتاؤن سہت سب شکت سہت سگن
نرگن گرو ہی ہے اسلیے کلیان چاہنے والا پُرش گرو کی آگیا کو سر پر رکھے من بچن کرم سے
کبھی گرو کا کہنا نہ ٹالے گرو کی آگیا پالنے والا گیان سمت پاتا ہے چلتے بیٹھے کھاتے پیتے
جو کرم کرے سب گرو کی آگیا سے کرے دو کرم گرو کے سامنے کرے دیوتا اور گرو سے

سامنے جیٹھا اِشٹ یعنے خاطرخواہ آسن پر نہ بیٹھے یعنے عاجزی سے بغیر آسن ہی کے بیٹھ جائے
گرو سا کشات دیوا اور گرو کا گھر دیو مندر ہے پاپیون کو چھونے سے جسطرح آدمی کو پاپ لگتا
ہو اِسی طرح گرو کو چھونے سے آدمی کو دھرم ملتا ہو جیسے آگ کے سنگ سے سونے کا میل
دور ہو جاتا ہو اِسی طرح گرو کے سنگ سے پاپ کے سب پاپ دور ہو جاتے ہین جسطرح
آگ کے پاس جانے سے گھی گل جاتا ہو اِسی طرح گرو کے پاس جانے سے پاپ بہہ
جاتے ہین جسطرح آگ لکڑی کو جلا دیتی ہو اِسی طرح گرو بھی پرسن ہو کر پاپون کو جلا دیتے
ہین گرو کے پرسن ہونے سے برہما بشن شو دیوتا مُنی سب کرپا کرتے ہین مَن بچن کرم سے
گرو کو کبھی ناخوش نہ کرے گرو کے غصّہ کرنے سے عمر دولت عقل اور سب اچھے کرم جل جاتے
ہین اور جپ تپ جگ دان وغیرہ سب نشپھل ہو جاتے ہین گرو سے لڑائی کے بچن کبھی نہ
بولے جو لڑ اُٹھے تو رَورو نرک مین جاے تن دھن مَن اور بچن سے کبھی گرو کی بات کو
برتھا نہ کرے گرو کا ایک عیب بیان کرے تو ہزار عیب اُسکو لگین اور گرو کا جس برتن کرے
تو چیلے بھی جس کی کھان ہو جاے کہے اور بغیر کہے آگے پیچھے ہمیشہ من بچن کرم سے گرو کا بھلا
کرے اور جو برائی کرے تو نیچ گت کو پاوے اِسلیے گرو ہمیشہ پوجنے اور نمسکار کرنے کے قابل
ہو اِسطرح گرو کا بھلا کرنیوالا اُپھچار سہت شنکھ منتر کے بینوگ کا آدھکاری ہو بینوگ نہ جاننے سے
منتر مُربل ہو جاتا ہو ابھیشٹ کاج (خاطرخواہ کام) مین منتر کو لگا دینا بینوگ کہلاتا ہو بینوگ
سے اس لوک پرلوک کے پھل ملتے ہین آیکھو (عمر) آروگیہ (تندرستی) راج پاٹ ایشور ج
بگیان سورگ اور موکش سب بینوگ سے ملتے ہین پرُوکش ابھکھیک اگھ مرکھن
آدا اسنان اور سندھیا کے پیچھے گیارہ بار منتر پڑھکر کرے پہاڑ کی چوٹی پر ایک لاکھ اور
بڑی ندی کے کنارے پر بیٹھکر پوِتر ہو کر دو لاکھ جپ کرے دُوب کے انکر تِل اور گُرچ (یعنے
گلوے) کا دس ہزار ہوم کرنے سے بڑی عمر ملتی ہو اشوتھ نام درخت کو چھو کر دو لاکھ جپ
کرے سنیچر کے دن اشوتھ برچھ کو چھو کر ایک سو آٹھ بار منتر کو جپے تو اکال موت دور ہو جاے
سورج کی طرف منھ کرکے ایک چت ہو کر لاکھ جپ کرے اور ہر روز مدار کی لکڑی سے
ایکسو آٹھ ہوم کرے تو روگ سے چھوٹ جاے سب بیادھ مٹنے کیواسطے ڈھاک کی لکڑی کا

دس ہزار ہون کرے نت سورج کے سنکھ پوتر جل کو ایک سو آٹھ بار منترت کرکے پیوے تو ایک
مہینہ مین پیٹ کے سب روگ دور ہون اناج یا اور کھانے کی چیزون پر گیارہ بار منتر پڑھکر
بھوجن کرے پنچ اچھری منتر کو گیارہ بار پڑھ لینے سے زہر بھی امرت ہوجاتا ہے۔ پورناہن کال
(روقت جل) دوپہر مین ایک لاکھ جپ کرے اور نت ایک سو آٹھ ہون اور سورج کے
سنکھ اپستھان کرے تو تندرست ہو۔ ندی کے جل سے گھڑے کو بھر کر اور اسکو چھو کر دس
ہزار جپ کرے اور پھر اس جل سے اسنان کیے تو سب روگ دور ہون۔ ڈھاک کی
اٹھائیس لکڑیون کا نت ہون کرے او۔ اٹھائیس بار اناج کو منتر کرکے بھوجن کرے تو ہمیشہ
تندرست رہے۔ چندر سورج کے گرہن مین سمدر مین گرنے والی ندی کے کنارے
بیٹھکر گرہن لگنے سے چھوٹنے تک جپ کرے اسطرح پرشچرن کرکے براہمی کے رس کو ایک ہزار
آٹھ بار منترت کرکے پیوے تو سب شاستر جاننے والی بدھ پاوے اور سرسوتی اسکی زبان پر
رہے۔ گرہ اور نچھترون کے ناقص ہونے مین دس ہزار جپ کرے اور ایک ہزار آٹھ بار منتر
پڑھکر ہون کرے تو گرہ نچھترون کے ناقص ہونے سے جو دکھ ہوا ہو وہ دور ہوجاے اور برا
سپنا (خواب بد) دیکھکر دس ہزار جپ کرے اور گھی سے ایک سو آٹھ ہون کرے تو شانت ہو
گرہن کے سمے لنگ کی پوجا کرکے دس ہزار جپ ایک چت ہوکر پوترتا سے کرے اور جو اپنی کامنا ہو
وہ مانگے تو ضرور اسکی کامنا پوری ہو۔ ہاتھی گھوڑا گئو وغیرہ جانور کے بیمار ہوجانے مین
ایک مہینہ تک دس ہزار سمدھا کی آہت دے تو ان جانورون کی بھی بیماری جاتی رہے اور
چوپایون کی ترقی ہو۔ اتپات اور نچھتر کے دیے ہوئے دکھ پلاس سمدھا (ڈھاک کی لکڑی) سے
دس ہزار ہون کرنے سے مٹ جاتے ہین۔ ابھچار کی بادھا مین بھی یہی کیے تو اس ابھچار
کرنے والے کو دکھ پہونچے بہیڑے کی لکڑی سے ایک سو آٹھ ہون کرے بدویشن ہوجاے
منتر کے اچھرون کو الٹا پڑھکر لہو یا زہر ملے ہوئے لون سے ہون کرے تو ضرور ہی بدویشن ہو

اب سب پاپ دور ہونے کے لیے پرائشچت (کفارہ) کہتے ہین پاپ دور ہونے بغیر
سب کریا نشپھل ہوتی ہے اور گیان بھی نہین ملتا اسواسطے پاپ دور کرنا ضرور چاہیے پہلے
اور نچھمی کے شدھ ہونے کے لیے ہاتھ جوڑکر ہمارا دھیان کرے اور گیارہ بار منتر پڑھے

جل سے چارون طرف چھینٹے دے اور ایک سو آٹھ بار منتر پڑھتے ہوئے جل سے پاپ چھوٹنے کے لیے اسنان کرے تو سب پاپ چھوٹ جائین اور تیرتھ اسنان کا پھل پاوے سندھیا چھوٹ جانے پر ایک سو آٹھ بار منتر کو جپ لیوے۔ گانون کا سور۔ چانڈال (رذیل آدمی) مرغا۔ کتہ وغیرہ کا چھوا ہوا ان کھاوے تو ایک سو آٹھ بار جپ کرے تو شدھ ہو جاوے۔ برہم ہتیا چھوٹنے کے لیے ایت (دس ہزار) لاکھ (یعنے سو کروڑ) ور خواہ ایک ارب) جپ کرے۔ پاتک نبرت ہونے کے لیے اس سے آدھا اور اپ پاتک دور ہونے کے لیے اس سے بھی آدھا جپ کرے اور سب چھوٹے چھوٹے پاپون کے دور ہونے کے لیے پانچ ہزار جپ کرے پرم گپت شوبودھ کے پرکاش کرنے والے آتم بودھ ہونے کے لیے یعنے اپنے ہردے مین شوجی کے درشن کے لیے) پانچ لاکھ جپ کرے تو پانچون پران اپان وغیرہ پونون کو جیت لے پھر پانچ لاکھ جپ کرے تو پانچ اندریون کو جیت لے تیسری بار ایک چت ہوکر پانچ لاکھ جپ کرے تو پانچ بھونون کو جیت لے چوتھی بار پانچ لاکھ جپنے سے پنچ مہابھوتون (تمام دنیا) کو جیت لے چار لاکھ جپنے سے کرن ارتھات من بدھ اہنکار اور چت کو جیتے پچیس لاکھ جپ کرے تو پچیس تتون کو جیت لے آدھی رات کو نربات استھان (یعنے جہان ہوا نہو ایسی جگہ) مین دس ہزار جپ کرے تو برہم سدھ پاوے اور اسی طرح ایسے استھان مین جہان ہوا اور غل نہو بیٹھکر آدھی رات کو ایک لاکھ جپ کرے تو ساکشات شری شو پاربتی جی کا درشن پاوے اور وہ اپنی دیہہ کے پرکاش سے دیپک کی طرح اندھیرے کو دور کرے اور اسکے اندر باہر پرکاش ہو جاوے ارتھات اگیان جاتا رہے۔ سب طرح کی دولت ملنے کے لیے نت دس ہزار جپ کرے پنچ چھت منتر کا ایک کروڑ جپ کرنے سے ہمارا سایجیہ ملتا ہر یعنے مکت ہوکر شوجی مین مل جاتا ہر جس سے بڑھکر اور کوئی پھل نہین ہر۔

شری شوجی مہاراج کہتے ہین کہ ہے پاربتی جی یہ سب پنچ اچھری منتر کا بدمعان سمجھنے کہا اسکو جو کوئی پڑھے یا سنے یا سناوے یا دیوتا یا پتر کرم مین اسکو پڑھے وہ اپنے پترون سمیت شولوک مین جاکر رہے۔ فقط

ادھیائے چھیاسی

اِسطرح پنچاچھری منتر کا پربھاؤ شنکر شونک وغیرہ رِکھ لوگ بہت پرسن ہوکر پوچھنے لگے
کہ ہے سوت جی برکت (بیراگی) پرشون کے لیے جب جگت سے بھی دھیان جگت اُتم ہی
یہہ بات نہہ پاپ براہمن لوگ کہتے ہین اس کارن اب آپ دھیان جگت کو برنن کیجیے
یہہ سُنکر سوت جی بولے کہ ہے مینشورو ایک سمے کال کوٹ بکھ کو پی کر شری پاربتی جی سہت
شری سداشوجی میرپربت کی گپھا مین بیٹھے تھے اُس سمے سنندن وغیرہ سب مُن شری
مہادیوجی کے درشن کو آئے اور درشن کرکے اُستت کرنے لگے کہ مہاراج آپ نے یہہ بڑا
کٹھن کال کوٹ بکھ پی کر اس سنسار کی رکچھا کی اور آپ نیل کنٹھ ہوئے جو آپ اِس بکھ کو نہ
پی لیتے تو یہہ سنسار اسکی آگ سے سب جلکر بھسم ہو جاتا۔ یہہ بات مُن لوگون کی سُنکر شری
مہادیوجی ہنسکر کہنے لگے کہ ہے مینشورو یہہ بکھ (زہر) تو بہت کٹھن نہین ہے پرنتو سنسار روپ
بکھ بڑا کٹھن ہے اُسکو جو سنگھار کرے وہ بڑی تعریف کے لائق ہے کال کوٹ تو کہنے ہی
کو بکھ ہے بڑا بھاری بکھ تو سنسار ہے اسلیے اُسکے مٹانے کا اُپاے کرنا چاہیے اپنے اُدھکار
کے موافق سنسار تامس اور راجس بھید سے دو طرح کا ہے موڑھ چت والے پرشون
کے لیے طرح طرح کی اِچھا اور راگ دویش سے بھرا ہوا یہہ بڑا دارُن سنسار ہے اور
اُن پرشون کے دھرم ادھرم بھی راگ دویش کے بس مین ہین اِسلیے آگیان سے
بھرا ہوا اور کبھی نہ چھپے ہونے والا یہہ تامس سنسار موڑھ پرشون کے لیے ہے بُدھمان پرش
بھی شاستر سے سورگ وغیرہ کا حال جانکر اُسکے ملنے کے لیے دھرم کرتے ہین یہہ راجس
سنسار ہے پر تامس اور راجس وہ نون ہی دُشٹ ہین جو سب طرح سے اِنکا تیاگ کرے
وہ برکت (آزاد) کہلاتا ہے بید کا سرا اور رِکھ لوگون کو نہہ کام کرم کا پھل دینے والا
ادھیاتم شاستر ہی شاستر ہے آگیانی پرش کہتے ہین کہ کرم کا کرنا بھی تو بید ہی سے ہوتا
ہے پرنتو بید تو نہہ کام کرم کرنیکو کہتا ہے ارتھات بید کا کہا ہوا کرم کرے اور اُس کرم کا
پھل (عوض) نہ چاہے سب جیوون کے لیے سنسار آگیان سے ہے نہہ کام کرنے سے جیو
کی گلاارتھات اُبدیا (آگیان) جاتی رہتی ہے اور اُبدیا یعنے اگیان والے جیو تین طرح کے

ہین پاپ کرنے کے نرک مین رہنے والے اور پُن کرکے سورگ مین رہنے والے اور تیسرے
پُن اور پاپ دونون کرنے والے سنساری جیو ہین سنساری جیو چار طرح کے ہین اُدبھج (جو
زمین توڑ کر نکلتے ہین درخت وغیرہ) سویدج (جو پسینے سے پیدا ہین جوان چلوا وغیرہ)
انڈج (جو انڈے سے پیدا ہوتے ہین کبوتر وغیرہ) جرایُج (جھلی سے پیدا ہین آدمی وغیرہ)
نہ اولاد سے نہ کرم کرنے سے نہ دولت سے مُکت ہوتی ہے صرف تیاگ (ترک) سے ہوتی ہے
تیاگ کے بغیر یہہ جیو بہت سے جونیون مین بھٹکتا پھرتا ہے اگیان کے دوش سے اور کرمون کے
پھل کے موافق چربی ہڈی کھال لہو گوشت وغیرہ سے بنے ہوئے جسم مین جاتا ہے گربھ مین رہ کر
جون (مقام پیدائش) کی راہ سے پیدا ہو کر زمین کے اوپر لڑکپن جوانی بڑھاپے مین اور
مرتے وقت طرح طرح کے دُکھ یہہ جیو بھگتا ہے غور کرکے دیکھو تو عورت وغیرہ کی صحبت بھی
بڑے دُکھ کی جڑ ہے دُکھی پُرش کا ایک دُکھ دوسرے دُکھ کے پیدا ہونے سے کم ہو جاتا ہے
لذتون کی خواہش لذتون کے خوب استعمال کرنے سے کم نہین ہوتی بلکہ اور زیادہ ہوتی
ہے جسطرح آگ گھی ڈالنے سے نہین بجھتی ہے بلکہ اور بڑھتی ہے اسلیے بچار کرکے دیکھو تو دولت کے
جمع کرنے سے یا جمع کی ہوئی دولت کی نگہبانی کرنے سے یا اسکے خرچ کرنے سے دُکھ ہی ہوتا
سُکھ نہین ہوتا اور پشاچ لوک راچھس لوک جچھہ لوک گندھرب لوک چندر لوک پرجاپت
لوک اور برہم لوک آدمین کہین سُکھ نہین کیونکہ ایک تو انکا ناش ہو جاتا ہے دوسرے ان
لوگون مین ایک سے دوسرے کا درجہ کم یا زیادہ ہونے سے آپسمین حسد پیدا ہوتا ہے
اور سب دُکھون کی جڑ حسد ہے اسلیئے دولت وغیرہ اور ان سورگ وغیرہ لوکون کی اِچھا
کا تیاگ کرتا ہے اُتم ہے آٹھ گُن پرتھوی کا ایشوریج — سولہ حصہ جل کا — چوبیس حصہ تیج کا بتیس
حصہ بایو کا — چالیس حصہ آکاش کا — اڑتالیس حصہ مانس — چھپن گُن اہنکار — اور
چونسٹھ گُن پراکرت ارتھات پردھان کا — ایشوریج بھی برہم جاننے والے جوگیون کو دُکھ ہی
دینے والا ہے بچار کرکے دیکھو تو گُن اور گُنون کے سوامی بھی دُکھی ہی ہین آدِ مدھ انت
اور بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی حال استقبال) مین سب کو دُکھ ہی ہے دُشٹ وِشیون مین
طرح طرح کے دُکھ ہین پر مُت اگیانی لوگ گذرے ہوئے دُکھ کو بھول جاتے ہین

بھوکھ روپ روگ کے دور کرنے سے اَنّ بھی سُکھ دینے والا نہین ہی جسطرح اور روگون کی
دوا ہی اسی طرح اناج بھی بھوکھ کی دوا ہی کچھ سُکھ کا اُپاے نہین ہی جاڑا گرمی ہوا برسات
وغیرہ سے بھی جیو دُن کو ہمیشہ دُکھ ہی ہوتا ہی پرنت مورکھ لوگ اس بات کو نہین سمجھتے ۔
پُنّ چُک جانے پر سُورگ بھی دُکھ دینے والا ہی راگ دویش (بغض و حسد) سے دُکھ سے دُکھی
لوگ پُنّ چھے ہو جانے پر بغیر جڑ کے درخت کی طرح سُورگ سے زمین پر گرتے ہین اور دیوتا
ہوکر سُورگ سے پھر زمین پر گرنا بڑا ہی دُکھ ہی نرک مین ہمیشہ دُکھ ہی ہی بندھ کے کیے ہوئے
کرم کے نہ کرنے سے برہم چاریون کو بھی دُکھ ہی ہی جسطرح موت سے ڈرے ہوئے ہرن (شکار)
کو کہین چین نہین پڑتا اِسی طرح وصیانی مہاتما جتی لوگ سنسار کے ڈر سے ڈرے ہوئے (یعنے
خوف زادن و مُردن سے) نیند بھر نہین سوتے پَشُو پنچھی کیڑے مکوڑے ہرن ہاتھی گھوڑے
وغیرہ سب جیو دُکھی ہین ایک تیاگی (یعنے جسکو کسی پھل کی اِچھا نہین) سُکھی ہے ۔ بمانون پر
چڑھنے والے دیوتا استھان سے ایھانی مُن وغیرہ بھی دُکھی ہین راجا راچھس وغیرہ
کوئی سُکھی نہین دیوتا اور دَیت آپسمین فتح پانے کی آرزو سے ہمیشہ دُکھی رہتے ہین برن اور
آشرم بھی صرف تکلیف ہی دینے والے ہین آشرم ۔ جُپ ۔ تپ ۔ برت ۔ سانکھیہ ۔ بڑی
بھاری تپسیا اور طرح طرح کے دان کرنے سے بھی آتما کو بُودھ نہین ہوتا صرف گیان سے
آتم بُودھ ہوتا ہی اِسلیے سب جتنون سے پاش پت برت مین مصروف ہوکر کھشم مین ستوگ
اور سنچ اَرتھ گیان مین سمپن شیو تتو مین دل لگا وے تو دُیّا اور کرم کے بندھن کو توڑنے
والے اور مُکت دینے والے گیان کو پاکر پُرش سب دُکھون سے چھوٹ جاتا ہی پر ابتدیا
ارتھات اَدّھیاتم بدیا سے بید کو جان سکتا ہی اپَرا بدیا سے نہین جان سکتا ہی ۔ دو بدیا
ایک پرا دوسری اپرا ۔ رگ بید ۔ یجر بید ۔ سام بید ۔ اتھرت بید ۔ سکشا ۔ کلپ
بیاکرن ۔ نِرکت ۔ چھند ۔ اور جوتش یہ سب اپرا بدیا ہین ۔ اور اکشر اور شیہ اگراہیج
اگوتر ۔ آبرن ۔ اچکشُو ۔ اشرو تر ۔ اپان پاد ۔ اجات ۔ ابھوت ۔ اشبد ۔ ااسپرش
اروپ ۔ ارس ۔ اگندھ ۔ اپیے ۔ اپرتشٹھ ۔ اج ۔ اپران ۔ امنک ۔ اسنگرھ دوب
اکوہیت ۔ اپرمیے ۔ ااستھول ۔ ادیرگھ ۔ اہرسو ۔ اپار ۔ انکبن ۔ اچیت ۔ ان پاربرشٹ

اَدویت ۔ اَننت ۔ اگوچر ۔ اَکسپرت ۔ نِت ۔ سَرب بیاپی ۔ بِبھُو ۔ مہان ۔ اور آنندمے آتما
پرابڈ یا ہو اُسکے سوائے اور کسی طرح سے پراودیا کا برنن نہین کرسکتے ۔ پرمارتھ مین
پراپرا بھی نہین ہو سب اودیا کی بناوٹ ہو ۔ سب جگت مین ہون اور سب جگت مجھ مین
ہو مجھسے پیدا ہوتا ہو مجھ مین قائم ہو اور مجھی مین مل جاتا ہو میرے بغیر دنیا مین کوئی چیز
نہین ہو ست اُست کو ایکاگر چت ہوکر آتما مین دیکھے تو باہر کوئی چیز دیکھنے کے قابل نہین
رہتی ناف سے ایک بالشت اوپر ہردے کا کمل منھ نیچے کیے ہوئے ہو وہی اِس سنسار
کا بڑا بھاری استھان ہو اُس ہردے کمل کی جڑ دھرم ہو گیان اُت سُندر بال ہو اٹھاو غیرہ
آٹھ سدھیان کل بیراگ کرنکا اور دِشا اُسکے چھید مین جنمین پران وغیرہ بایو رہتی ہین پران
وغیرہ بایو سے ملا ہوا جیو بہت طرح سے دیکھتا ہو بدن کے ہر ایک مقام مین پران کو رکھنے
والی دس ناڑی (نبض) ہین اور تمام بدن بھر مین سب چھوٹی بڑی ناڑی بہتر ہزار ہین جب
جیو اندریون مین رہے تب جاگرت اوستھا مین ہو اور جب کنٹھ مین جیو رہے تب سوپن اوستھا
مین ہو اور جب ہردے مین ہو تب سکھپت اوستھا ہو اور جب مستک مین جیو رہے تب ترییا
اوستھا ہو ۔ اِن چارون اوستھا کے سوامی سلسلہ سے برہما بشن ایشور اور مہیشور ہین ۔ کوئی
ایسا بھی کہتے ہین کہ سب اِندریون کو کرکے برتمان پُرش جاگرت کہلاتا ہو اور من بدھ و اہنکار
چت اِن چارون مین جیو کے رہنے سے سوپن اوستھا ہو اور سب اِندریون کے آتما مین
ملجانے سے سکھپت اوستھا ہو اور سب کارنون اور تھات اِندریون سے الگ ہوجانے
سے ترییا اوستھا کہلاتی ہو اور پرم کارن شُدھ تتیاتیت ہو ۔ جاگرت سوپن سکھپت ترییا آدھ
بھوتک آدھیاتمک اور آدھ دیوک سب مین ہی ہون یہی جاننے کی اِچھا والے پُرش کو جاننا
چاہیے پانچ گیان اِندری پانچ کرم اِندری من بدھ اہنکار اور چت یہ چودہ طرح کا آدھیاتم
ہو شروتبیہ ۔ اسپرستیبیہ ۔ درشتبیہ ۔ رستبیہ ۔ گھراتبیہ ۔ بکتبیہ ۔ اداتبیہ ۔ گنتبیہ ۔ بسرگایت
آنندتبیہ ۔ منتبیہ ۔ بودھبیہ ۔ اہنکرتبیہ ۔ چنتبیہ ۔ یہ سب ادھیاتم کے بیچ کے
آدھ بھوت کہلاتے ہین ۔ سورج ۔ پرتھوی ۔ بایو برن ۔ چندرما ۔ برہما ۔ رُدر
چھیترگیہ ۔ اگنی ۔ اِندر ۔ بشن ۔ متر ۔ پرجاپت اور دِشا یہ چودہ آدھ دیوک ہین

راگنی ۔ سدرشنا ۔ بجیا ۔ سومنیا ۔ موگھا ۔ وِدّرا ۔ امرتا ۔ ستیا ۔ مدھما ۔ راشی ۔ شکا ۔ اسرا ۔ کرتکا ۔ اور بھاسوتی ۔ یے چودہ ناڑی ہین اِنکے بیچ مین رہنے والے اور اِنکے ایک یعنے چلانے والے پران ۔ اپان ۔ بیان ۔ اُدان ۔ سمان ۔ بیرمبھو ۔ نکھیہ ۔ انترجام پربھنجن ۔ کورنگ ۔ شوبت ۔ شوین ۔ کرشن ۔ اور ناگ ۔ یے چودہ بایو ہین نیترون مین درشتبیہ مین آدتیہ مین ناڑی مین پران مین بگیان مین آنند مین ہردے مین آکاش مین جو آتما اکیلا ان سب مین رہتا ہی وہ مین ہی ہون اِس کارن اجر امر آننت اشوک امرت دھرو اور پربھو اُس آتما کی ارتھات میری اُپاسنا کرنا چاہیے ۔ چودہ بھیدون مین وہی نواس کرتا ہی اور وے سب اُسی مین مل جاتے ہین کوئی چیز اُس سے الگ نہین ہی جو ایک پرماتما سربگیہ سرب بیاپی سب کا پربھو انترجامی سدا سے سب کسی سے پوجا گیا اور بید اور طرح طرح کے شاسترون مین کہا گیا ہی وہ مین ہی ہون یہہ جگت اُسکا ان یعنے خوراک ہی اور وہ کسی کا ان نہین آپ ہی اِس جگت کی رچھا کرتا ہی آپ ہی اُسکو کھا لیتا ہی سب پرتیون مین پران اپان گرنتھ روپ وہی ہی اور سب گیان سادھن مین ہی ہون اور ان مے آدی پنچ کوش روپ وہ پرماتما لیئے مین ہون بھوتا تا ان مے ہی اِندریا تما پران مے سنکلپ آتما منومے کا لاتما بگیان مے اور پرمیشور آنندمے مین ہی ہون ۔ سب جگت مجھ مین ہی بچارسے سب جگت پرتنتر اور مین سوتنتر ہون بچار کرنے سے ایک ہونا بھی قائم نہین رہتا دو ہونے کی کون کہے اَنتہ پراگیہ ارتھات سوپن اوستھا کی ساکشی وہی پراگیہ جاگرت کا ساکشی ابھی گیت ارتھات دونون کا ساکشی پراگیہ سکھپت ساکشی اور بگیان گھن ارتھات ترئیا کا ساکشی گیان سے بچار کرنے سے کوئی نہین ہی پرمارتھ سے بدت بید یہ اور نربان بھی نہین ہی نربان کیول نشیدھی لبس انامے امرت اجھر برہم پرماتما پر اپر نربکلپ نرابھاس اور گیان یے شبد پرسپر پایے ہین ارتھات سب کا ایک ہی ارتھ ہی اتنہ بکرتی جب پرسن ہو کر ایک رس مین ہو جاے وہی گیان ہی اور سب اگیان ہی اسمین کچھ سندیہہ نہین گرو کی کرپا سے نرمل گیان ہوتا ہی جسمین راگ دویش کام کرودھ ترشنا استت وغیرہ کا لگاؤ نہین وہی گیان مکت کا کارن ہی اگیان روپ کی

کے ساتھ مل جانے سے پُرش مَیلا ہی اُس اگیان کے مِٹ جانے ہی سے مُکت ہوتی ہی اور
کسی طرح سے کروڑ جنم مین بھی مُکت ہونا کٹھن ہی بغیر گیان کے پُنّ اور پاپ کا ناش نہین
ہوتا اِسلیے مُکت کے واسطے گیان کا ابھیاس کرنا اُچت ہی گیان کے ابھیاس سے
بدھ نرمل ہو جاتی ہی گیان سے ترپت (آسودہ) اور سب سے الگ رہنے والے جوگی
کو اس لوک اور پرلوک مین کوئی کرم کرنے کو باقی نہین رہتا کیونکہ وہ برہم گیانی کرم
ابھیاس کو چھوڑ کر گیان پانے کے سبب سے جیتے ہی مُکت ہو جاتا ہی اور جو برن آشرم
کے دھرم کا ابھمان کر کے گیان کو چھوڑ کر اور کرمون کو کرتا ہی وہ اگیانی ہی سنسار کا کارن
اگیان ہی اور شریر دھارن کرنا ہی سنسار ہی موکش کا کارن گیان ہی اور مُکت پُرش آتما مین
رہتا ہی اور اگیانی پُرش کو کرودھ ہرکھ لوبھ موہ دنبھ دھرم ادھرم وغیرہ ہمیشہ گھیرے
رہتے ہین اِسی سے دیہہ دھارن کرنا پڑتا ہی اور دیہہ دھارن کرنے سے طرح طرح کے دکھ
بھوگنے پڑتے ہین اس کارن سب دکھون کا مول یعنے جڑ اگیان ہی جوگی لوگ گیان
سے اگیان کو دور کرین تو کرودھ وغیرہ انکو نہو اور کرودھ دھرم ادھرم وغیرہ کے
نہ ہونے سے سب دکھون کی جڑ دیہہ دھارن کرنا نہ پڑے آدھیاتمک آدھی بھوتک آدھی
دیوک ان تینون دکھون سے چھوٹ کر مُکت ہو جاے اِس طرح کے گیان نہ ہونے سے
دھیان بھی نہین ہو سکتا صرف کہنے ہی سے گیان نہین ہوتا صرف گرو کی کرپا سے
گیان ہوتا ہی گرو کی کرپا پا کر چتربیوہ ارتھات بشو تیجس پراگیہ اور تُریہ روپ کو جانکر
دھیان کا ابھیاس (محاورہ) کرے سبیج (ارتھات سو بھاو سے آپ ہی آپ) اور اگنتک
(ارتھات باہر سے لگے ہوئے) اور مَن اور بچن اور شریر سے کیے ہوئے سب طرح کے
پاپون کو گیان روپ اگنی جلا دیتی ہی جیسے سوکھی لکڑی کو آگ جلا دیتی ہی گیان سے بڑھکر
پاپ دور کرنے کا اور کوئی اُپاے نہین ہی اِسلیے سب سنگون کو چھوڑ کر سدا گیان ہی کا
ابھیاس کرے گیانی کو سب پاپ بچ جاتے ہین یعنے بہت طرح کے پاپ کر کے بھی گیانی
نِشپاپ ہی بنا رہتا ہی جیسا گیان ویسا ہی دھیان اِسلیے دھیان بھی اچھی طرح سے کیا
کرے نربیج اور سبیج دو طرح کا دھیان ہی چھہ پرکار چار پرکار دس پرکار بارہ پرکار

اور سولہ پرکار سے دھیان کا ابھیاس کرے سکھیے ارتھات سالمب دھیان مین خالص سونے
کا ایسا رنگ بغیر دھوین کے انگار کی طرح کروڑ بجلی کے برابر روشن زرد سرخ سفید رنگ
ایسا سداشو روپ کا دھیان کرے اور نرلمب دھیان مین برہم رندھر (سوراخ ۱۲) کے بیچ چت کو ٹھراوے
اور سفید زرد وغیرہ کچھ بھی نہ دھیان کرے ہنسا نہ کرنے والا سچ بولنے والا برہمچاری دڑھ
برت سنتشٹ پوترا اور ہمارا بھگت پرش گرو کی کرپا سے دھیان کو پاکر دھیان کیا کرے
جب جوگی پرش دھیان کے سمے نہ تو کچھ دیکھے نہ سنے نہ سونگھے اور اسپرش کو جانے
د یعنے کوئی اسکے بدن کو چھوے تو بھی اسکو خبر نہو صرف آتما ہی مین لین (محو) ہو جاے
ایسے دھیان کا نام سم رس ہے - پرتھوی تتو مین برہما - جل تتو مین بشن - اگن تتو مین کال
رودر - بایو تتو مین مہیشور - اور آکاش تتو مین ساکشات سداشو جی کا دھیان کرے - پرتھوی
مین شرب - جل مین بھو - اگن مین رودر - بایو مین اگر - آکاش مین بھیم - سورج منڈل مین
ایشان - چندر منڈل مین مہادیو - اور سب پرشون مین پشپت ان آٹھ روپون سے ہم
سب کہین موجود ہین - شریر مین کٹھنتا پرتھوی کا انش - رطوبت جل کا انش - تیج اگن کا -
سنچار ارتھات ہلنا چلنا بایو کا - اور چھدر ارتھات اوکاش آکاش کا انش ہے - شبد کا گیان
آکاش سے پیدا ہوا ہے اسپرس کا بایو سے روپ کا اگن سے رس کا جل سے اور گندھ کا گیان
پرتھوی سے پیدا ہوا ہے دہنے نیتر مین سورج بائین مین چندرما اور ہردے مین بجھ ارتھات
پرماتما کا دھیان کرے - گھٹنون تک پرتھوی تتو ہے نابھ (ناف) تک جل تتو ہے گلے تک
اگن تتو - ماتھے تک بایو تتو - اور ماتھے سے چوٹی کے سرے تک آکاش تتو ہے اور اسکے
اوپر ہنس نام برہم ہے آکاش روپ اور آکاش مین براجمان شوجی ہین اسطرح سادھک پرش
دھیان کرے حقیقت مین غور کرنے سے جیو - پرکرت (مایا ۱۲) - ست رج تم - مہت تتو - اہنکار -
تنماترا اندری پنچ مہابھوت ایک بھی نہین ہین سب مایا کا پرپنچ ہے مین ہی سب جگت مین پھیل
رہا ہون اسی سے استھان کہاتا ہون میرے ڈر سے سورج اُدے ہوتا ہے ہوا چلتی ہے چندرما
اُجیالا کرتا ہے آگ جلتی ہے پانی بہتا ہے زمین سب کو اپنے اوپر لیے ہوئے آکاش اوکاش
(گنجایش) دیتا ہے اور سب جگت اپنی مرجادا مین میری آگیا سے ٹھہرا ہوا ہے ہے منیشورو

یہی دھیان کرنا چاہیے کہ وہی سدا شو سب روپ سے سب جگت مین پھیلا ہوا ہی سنسار
روپ بکھ سے تپے ہوئے پرشون کے کلیان کے واسطے گیان سہت دھیان ہی امرت
ہی ارتھات گیان اور دھیان سے ہی سنسار کی بادھا یعنے جنم مرن کی مصیبت دور
ہوتی ہی اور کوئی دوسرا اپاے نہین ہی دھرم سے گیان گیان سے بیراگ بیراگ سے
پرم ارتھ کا پرکاش کرنے والا دھیان سہت پرم گیان پیدا ہوتا ہی ستوگنی پرش کو گیان
اور براگ سے جوگ سدھ ہوتا ہی اور جوگ سدھ ہونے سے مکت ملتی ہی اس شو روپ
ابناشی پد کو اگیان روپ اندھیرے نے ڈھک رکھا ہی اسواسطے ستوگن کی شکتی سے اگیان
کو دور کرکے شو روپ کو دیکھے اور ارچن پوجن کرے جو ستوگنی میرا بھکت میری پوجا کرتا
ہوا اپنے دھرم مین مضبوط ہمیشہ آنند سے ایک چت ہوکر دھیرج رکھنے والا جاڑا گرمی کا دکھ
سہنے والا سب جیون کا بھلا کرنے والا سہج سوبھاو دیوتا رگھو اور پترن کے رن سے
چھوٹا ہوا اشانت چت ابھمان نہ کرنے والا اتم خصلت برہمان دھرم جاننے والا ابایون
سے دور ہو وہ ممکشو ارتھات موکش ہونے کا ادھکاری ہی وہ اپنے پورب جنم کے
پن سے براہمن کے گھر مین جنم پاکر بڑھاپے تک دھرم کرتے ہوئے اتم گرو کی کرپا سے
گیان کو پاتا ہی جس پرش مین اتنے گن نہون وہ بھی گرو کی نہ کپٹ سیوا کرے تو سورگ
مین جاکر اتم اتم بھوگون کو بھوگ کر بھارت ورش یعنے اس بھرت کھنڈ مین جنم لیکر
جوگیون کے ست سنگ سے گیان کو پاتا ہی یے دونون کرم اگیانی پرشون کی مکت کے
لیے کہے ہین جو پرش سب سنگ چھوڑ کر دڑھ برت ہوکر اس مارگ پر چلے وہ سنسار
روپ کال کوٹ بکھ سے چھوٹ جاے ہی مہیشور و یہ گیان اور دھیان کا ماہاتم ہمنے سنچھیپ
سے کہا یہہ پاشپت جوگ ہمارا کہا ہوا گپت رکھنا چاہیے ہر کسی سے نہ کہنا چاہیے بھسم آدھاری
جوگی کو اسکا اپدیش کرنا چاہیے اس سنسار کے پرم ادکھدھ پاشپت جوگ کو جو کوئی پڑھے
یا سنے وہ برہم سایجیہ مکت پاوے اسمین کسی طرح کا سندیہ نہین ہی - فقط

آدھیاے ستاسی

شو [illegible]جی کہتے ہین کہ ہے میشور وسنندن وغیرہ منی یہہ شوجی سے شنکر پر نام کرکے پھر پوچھنے لگے کہ مہاراج آپ نے کہا کہ جگت مین ایک مین ہی ہون اور سب جگت مجھو [illegible] ہی اور مین سوتنتر (آزاد) ہون پھر آپ ہمالے پربت کی بیٹی شری پاربتی جی کے سا[illegible] طرح کے بھوگ بلاس کیون کر رہے ہین یہہ بھید آپ کرپا کر ہمسے کہیے یہہ بات سنکر شری مہادیوجی ہنسکر شری پاربتی جی کی طرف دیکھکر منی لوگون سے کہنے لگے کہ ہمکو کبھی بندھ اور موکش نہین ہی ہم اپنی اچھا سے شریر دھارن کرتے ہین جیوہی اکرتا - اگیان سپرش آن - اور مایا سے ملا ہوا ہی اسی سے طرح طرح کے اچھے برے کرمون مین پھنسا رہتا ہی آتما مین گیان دھیان بندھ موکش وغیرہ نہین ہی جو بدھمان ہمکو بندھ اور موکش سے دور سمجھے وہ آپ بھی بندھ اور موکش سے دور ہو جاے ہی میشور وہین ہین یہ یعنے جاننے کے لائق ہون اور یہہ پاربتی جی پایا ہین یہی پرگیا - شرت - اسمرت - دھرت - نشٹھا - گیان شکت - کریا شکت - اچھا شکت - آگیا - پرا پدیا اور اپرا پدیا ہین یہہ پاربتی جی جیوکی پرکرت اور بکرت نہین ہین ست است کے بھید سے رہت یعنے تقریر سے باہر ساکشات مایا ہین اگلے زمانہ مین میرے مکھ سے آگیا نکلی اُسمین پرویش کرکے مین نے جگت کا ہت خیال کیا وہی آگیا روپ یہہ پاربتی ہین ستائیس تتون کے بھید سے اس پاربتی سمیت مین سب جگت مین پھیل رہا ہون اُسی دن سے موکش کی بھی چال نکلی -

سوت جی کہتے ہین کہ ہی میشور واتنا کہکر شری شوجی نے شری پاربتی جی کی طرف دیکھا شری پاربتی جی نے بھی پرمیشور کا مطلب خاص جانکر منی لوگون کے ہردے سے مایا کو کھینچ لیا تب منی لوگ بھی مایا کے میل سے چھوٹ کر یعنے نرمل ہوکر شری پاربتی جی کو بڑے آنند سے پرنام کرکے مکت ہوگئے - بیسے میشور و شوجی اور پاربتی جی مین کچھ بھید نہین ہی وہ ایک پرمیشور ہی دو مورت رکھے ہوئے ہی پرمیشور کی آگیا سے جب بدھمان پرش اسنگ یعنے مایا رہت ہو جاے تب ہی مکت ہو جاتا ہی نہین تو کڑورجنمون مین بھی مکت ہونا کٹھن ہی بوڑھے بوڑھے منی لوگون نے مکت کے اپاے کہے ہین پرنت جو پرمیشور کی کرپا

ہو تو چھن بھر مین مکت ہو جاے سب پاپ ایک طرف رکھے رہین اسمین کچھ سندیہ نہین مہیشور کی کرپا سے گربھ کے اندر کا جیو پیدا ہوا جیو بالک جیو جوان جیو بوڑھا جیو انڈج جیو جو انڈے سے پیدا ہوتا ہو اور ادبھج جیو جو زمین مین توڑ کر نکلتا ہو مثل درخت وغیرہ سویدج جیو جو پسینے سے پیدا ہوتا ہو مثل جوان چلو وغیرہ جرائج جیو جو جھلی سے پیدا ہوتا ہو مثل آدمی وغیرہ سب طرح کے جیو مکت ہو سکتے ہین بندھ اور موکش کے دینے والے شری سدا شوہی ہین بھو لوک بھوہ لوک سورگ لوک مہر لوک جن لوک تپ لوک ست لوک یہ ساتون لوک اور کروڑون برہمانڈا ور برہمانڈون کے آٹھو آبرن سب مہیشور کے شریر ہین ساتون دیپون مین سمدرون مین پربتون مین ملنون مین بایو اور بہت سے لوکون مین جتنے جانداز ان ساکن و متحرک رہتے ہین وے سب شری شوجی کے انش ہین اور ان سب کی مکت شوجی ہی ہین سب رودر ہی ہین انکو نمسکار ہو سب سنسار شوجی سے پیدا ہوا ہو یہ بھوانی شری شوجی کی آگیا روپ ہین انھین بھوانی کی کرپا سے مکت ملتی ہو اسطرح آسمان مین پھرنے والے سدھ لوگ آپسمین پرسن ہو کر کہتے ہین جب شری سدا شوجی اپنی آگیا روپ شکت سے کرپا کر کے دیکھتے ہین تب وے آسمان مین پھرنے والے سدھ پرمیشور مین لین ہو جاتے ہین یعنے مکت ہو جاتے ہین ۔ فقط

ادھیاے اٹھاسی

شونک وغیرہ رکھو لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی سادھو لوگون کو کون جوگ کرنے سے مکت ملتی ہو اور جوگیون کو انما وغیرہ سدھ کس طرح ہوتی ہو یہہ آپ مفصل بیان کیجیے۔

یہہ بات سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو اب ہم پشپت درلبھ جوگ کہتے ہین آپ لوگ ساودھان ہو کر سنیے کہ پہلے اپنے ہردے مین سدا شوجی کو استھاپن کرکے سدیوجات وغیرہ پانچ روپون سے دھیان کرے پھر چندرما سورج اگن سے سنجکت چھبیس تتو روپ شکتیون سے سجا ہوا پہلے آٹھ دلون سمیت اسکے اوپر سولہ دل پھر اسکے بھی اوپر بارہ دل کے کمل آسن کا دھیان کرکے اسکے بیچ مین انما وغیرہ آٹھو سدھ باما وغیرہ آٹھو شکت بامدیو وغیرہ آٹھو رودر اور پنچ مکھ رودر اور شری پاربتی جی سہت اشٹ مورت سدا شوجی کا دھیان

کرے اُتم گیان پاکر اسطرح پرمیشور کے سوروپ کا دھیان کرے یہہ پاش پت بھوگ موکش
اور انماؤ غیرہ آٹھ سدھیون کا دینے والا ہی اِسکے سوائے چاہی کروڑ اپائے کرو پرنت
سدہ نہین ہوتی انماؤ غیرہ سدھیون مین جوگیون کے لیے آٹھ گن ایشورج ہین انکو ہم
سلسلہ سے کہتے ہین آپ لوگ سُنیے - انما - لگھما - مہما - پراپتِ - پراکامیا - ایشتو - بشتو - اور
کاما بسایتو - یہہ انماؤ غیرہ ایشورج تین طرح کے ہین ساہدیہ - نربدیہ - - اور
سوکشم - پنچ بھوت سا ہونا ساہدیہ ہی اِندری من اور آہنکار روپ ہوجانا نربدیہ ہی اور
بھوت تنماترا روپ ہوجانا سوکشم ہی یے تینون بھید سوکشم انماؤ غیرہ ایشورجون مین ہوتے
ہین اب سوکشم روپ سے استھت انماؤ غیرہ ایشورجون کا روپ کہتے ہین جیسا
پرمیشور نے کہا ہی جو ایشورج تینو لوک مین قائم ہی انکت ارتھات مایا کا ہی اور سب
بھوتون مین جسکا نیم ہی تین لوک مین جو بل سب بھوتون کو درلبھ ہی وہ جوگی کو ملتا ہے
یہہ انما نام ایشورج ہی - اکاش کو نا گھہ جانا سمندر کو تر جانا اپنی اچھا کے موافق روپ
رکھ لینا اور سب جاندارون سے زیادہ تیز و چالاک ہونا یہہ سب لگھما نام ایشورج مین
ہوتے ہین تینون لوک کے سب جیو جوگی کی استت کرین پوجا کرین یہہ مہما نام ایشورج
ہی تینون لوک کے سب جیوون مین اپنی اچھا سے چلے جانا پراپت نام ایشورج ہی - اپنے
خاطر خواہ مطلبون کو بلا خوف کسی خلل کے حاصل کر لینا پراکامیا نام ایشورج ہی - تینون
لوک کے جیوون کو دکھ اور سکھ دینے مین صاحب طاقت ہوجائے اور سب طرح کی دیہہ دھر
سکنے یہہ ایشتو نام ایشورج ہی - تینون لوک کے سب جیو بس مین ہوجاین یہہ بشتو نام
ایشورج ہی - تینون لوک مین جوگی کی اچھا سے چراچر روپ پیدا ہون اور اُسکی اچھا
نہو تو نہون یہہ کاما بسایتو نام ایشورج ہی - یے آٹھ ایشورج ہین - شبد اسپرش
روپ - رس - گندھ اور من جوگی کی اچھا سے اپنا اپنا کام دیتے ہین اور اچھا نہو تو
سے نہین دیتے جوگی نہ پیدا ہو نہ مرے نہ ٹوٹے نہ چھیدے نہ جلے نہ موہ اُسکو ہو نہ لیپ ہو نہ لیپت
ہو نہ چھچھن ہو نہ اسکو پکار ہو گندھ رس روپ شبد اسپرش رنگ اور آواز سے رہت
ہوکر بکھیون کو بھوگ کرے اور ان بکھیون مین لپت نہو اپنی بھاو سے جیو بھت سوکشم سے

جیو ۱۲ عروج ۱۲

ماریکا ۱۲ ذرہ ۱۲ آلودہ ۱۲ گذشت ۱۲

سوکشم ہونے سے تیاگی ہوتا ہی اور سب کا تیاگ کرنے سے بیاپک ہوتا ہی اور بیاپک ہونے سے وہ جیو پرش ہی پر نام دیہہ کا ہی سب دیہون مین رہنے سے پرش کہاتا ہی سوکشم ہونے ہی سے جیو پرم ایشورج کو پاتا ہی اِس کارن سوکشم ایشورج ارتھات اُنکا نام ایشورج سب سے اُتم ہی پاشپت جوگ کے کرنے سے جوگی سب ایشورج اُنکو پاکر مکت ہوجاتا ہی۔ ہے مُنیشورو اِس طرح پاشپت جوگ بھگت اور مکت اور بشو سا بھیہ کا دینے والا ہی جو جوگی اُتم چِتن کو چھوڑکر بھوگ (لذات دُنیوی) کی اِچھا سے کرم مین کے وہ بھی راجسی تامسی بھوگونکو بھوگ کر انت کال مین مکت ہوجاتا ہی۔ اچھے کرم کرنے سے سورگ مین اُتم پھل بھوگ کرتا ہی وہان سے زمین پر آکر منکھ کا جنم پاتا ہی اِسواسطے اُتم پد اور پرم سُکھ برہم ہی ہی برہم کی تر نتر سیوا کرہی جگ کرنے مین ایک تو بڑی محنت ہوتی ہے دوسرے اُسکا پھل بھی ہمیشہ نہین رہتا ارتھات سورگ کا سُکھ بھوگ کر چکنے کے بعد پھر زمین پر آکر پیدا ہونے اور مرنے کا کشٹ بھوگنا پڑتا ہی اِسلیئے موکش ہی پرم سُکھ ہی برہم تتوا سہرن مین ہوکر دھیان کرنیوالا جوگی سیکڑون منونترون مین بھی نیچے نہین گرتا پرم پد ہی مین بنا رہتا ہی دیہہ بشو نام والا۔ بشو تومکھ۔ بشو پاد شرو گریو ارتھات جسکے چارون طرف مکھ پانون سر اور گردن ہی۔ بشو روپی۔ بشو کا سوامی۔ بشو گندھ۔ بشو مال۔ بشو مبھر وہ پرش سورج کی کرنون سے پرتھوی کو تپاتا ہی وہی پیدا کرتا ہی وہی سنگھار کرتا ہے سبکو حکم دینے والا باریک سے باریک موٹے سے موٹا ہی اُس سُبرن برن رتو نے کا رنگ تیج ست پرکاشمان نرگن نت سرب بیاپی سرب سار پرماتما کو جوگ جگت سے دیکھ سکتے ہین اندریون سے اُسکو کسی طرح نہین جان سکتے وہ پرماتما ہاتھ پانون پیٹ پسلی زبان وغیرہ رہت ہی بغیر آنکھ کے سب جگت کو دیکھتا ہی بغیر کانون کے سُنتا ہی بغیر بدھ کے سب کچھ جانتا ہی سب جگت کو وہ جانتا ہی پر سب جگت اُسکو نہین جانتا اِس سے وہ پرش سب سے اُتم اور سب سے بڑا ہی اچیتن یعنی جڑ سرب گت سوکشم اور سب جگت کو پیدا کرنیوالی پرکرت یعنی مایا کو بھی جوگی لوگ دیکھتے ہین اُس برہم کے چارو نطرف ہاتھ پانون آنکھ سر کان اور مکھ ہین اور سب جگت مین موجود ہے ہمیشہ سے ہی سب جیوون کا پرم پرش ہی ایسے رشو کو

جو پدیاوان جوگ کرکے جانے وہ کبھی موہ کے بس نہو بھوتا تھا مہاتما پرماتما سربا تما اپناشی اُس برہم کا دھیان کرنیوالا کبھی مایا موہ کے جال مین نہین پڑتا جسطرح سب موزتیو نمین پھرتے ہوئے پون کو کوئی باندہ نہین سکتا اسی طرح سب شریر و نمین رہنے سے وہ پرش بھی بند ہو نہین سکتا پرارتھات شریر مین شئین کرنے سے پرش کہلاتا ہی سورگ مین رہنے والا جیو بھی پن چک جانے پر تھوڑے سے کرم باقی رہنے سے براہمن کے گھر جنم لیتا ہی پہلے استری پرش کے سنگ ہونے سے بیج (نطفہ) گرنے سے گربھ مین وہ جیو آتا ہی گربھ کے سمی بیج گرنے کے پہلے وہ بیج جوش کھا کر گھومتا ہی پھر بلبلہ بن جاتا ہی جیسے چاک پر رکھکر گھمائی ہوئی مٹی کے پنڈے کی گھڑا وغیرہ سورت بن جاتی ہی اسی طرح جیو سمیت وہ بیج کا بلبلہ پنچ بھوتون سمیت بایو کے بل سے آدمی وغیرہ کی صورت بن جاتا ہی گربھ سے باہر نکلتے ہوئے اُس جیو کو جب تک ہوا نہ لگی تب تک وہ جیو ہر وقت یہی خیال کیا کرتا ہی کہ جو اِس گربھ مین رہنے کے دُکھ سے کسی طرح میرا اُدّھار ہو جاوے تو مین شری سداشو جی کی پناہ مین جاؤن اور نرنتر (بلا وقفہ) برابر شری مہادیو جی کے پوجن مین لگا رہونگا اِسی طرح کے بہت سے بچار کرتا ہی پرنت جنم لینے کے بعد بھول جاتا ہی آکاش سے ہوا پیدا ہوتی ہی ہوا سے پانی اور پانی سے پران اور پران سے بیج (نطفہ) پیدا ہوتا ہی خون تینتیس حصہ اور نطفہ چودہ حصے ملکر حمل قائم ہوتا ہی وہ حمل پانچ طرح کی ہوا سے گھرا ہوا باپ کی صورت کے موافق بنتا ہی حاملہ جو کچھ کھاتی ہی رسی کھانے کا رس ناف کی راہ سے حمل مین جا کر اُس حمل کو پالتا رہتا ہی اِسطرح نو مہینے بڑی تکلف کے ساتھ اُس حمل کو بسر ہوتے ہین اُسکے سب اعضا جھلی سے لپٹے رہتے ہین جب وہ حمل بڑا ہو جاتا ہی تب حمل کے مقام مین نہین سماتا ہی اور نیچے کی طرف مونہہ کیے عورت کے پیشاب کے مقام کی راہ سے باہر نکلتا ہی یہہ حال تو جیو کا پیدا ہونے کے وقت ہوتا ہی اور مرنے کے بعد اپنے برُے کرمون کے موافق ایس پتترین اور شالمل چھیدن پوی بھجن وغیرہ بڑے بڑے کٹھن نرکون مین پڑکر جم راج کے دیے ہوئے دُکھ بھوگ کرتا ہی اِس طرح جیو اپنے کیے ہوئے پاپون کے پھل سے دُکھ بھوگ کرتے ہین اور شبھ کرم سے سُکھ پاتے ہین۔ یہہ جیو سبکو چھوڑ کر اکیلا ہی پرلوک کو جاتا ہی اور کرم کا

پھل بھی اکیلے ہی بھوگ کرنا پڑتا ہی بھائی بندھ استری پتر آدی کوئی کام نہین آتے اسلیے
اچھے کرم کرنا چاہیے جس سے سُکھ ملی پرلوگ جانے کے سمے جیو کے ساتھ کرم جاتا ہی اور
سب یہان ہی کے ساتھی ہین پاپی منکھ طرح طرح کے دکھ پاکر نرک مین پڑے پڑے
پکارتے ہین پرنت کوئی انکو نہین بچاتا ہی من بچن کرم سے نرنتر جسکا سیون کرتا ہی اسیکے
موافق پھل پاتا ہی اسلیے اچھا کرم کرنا ہی اچت ہی برے کام کا نتیجہ برا ہی کرمون کے ساتھ
جیونکا عقیدہ (تعلق) اناد سے (جسکی ابتدا نہین ہمیشہ سے) ہے اسی کے موافق چھ طرح
کے تامس سنسار کو جیو بھوگتے ہین یعنی آدمی سے چوپایہ چوپایہ سے ہرن ہرن سے پنچھی
پنچھی سے سانپ سانپ سے درخت پتھر وغیرہ کا جنم پاتے ہین پھر درخت پتھر وغیرہ سے
جنم لیتے لیتے آدمی کے جنم تک پہنچتا ہی اسطرح کمھار کے چاک کی طرح گھومتا پھرتا پھرتا
منکھ سے اشتھاور (ساکن یعنی درخت وغیرہ) تک تامس سنسار مین بھرمتا رہتا ہی۔
ساتوک سنسار برہما جی سے لیکر پشاچ تک سورگ مین رہنے والے جیون کے واسطے ہی
برہم سنسار مین صرف ستوگن ہی اور استھاور مین صرف تموگن ہی اور بیچ کے چودہ لوکون مین
رجوگن پردھان ہی نازک مقامون پر صدمہ پہنچنے سے جیو پرمیشور کو یاد کرتا ہی اس لیے دھرم
کے سبب سے منکھ کا جنم پاتا ہی اس سے منکھ کا جنم پاکر پرمیشور کا دھیان کرنا ضرور چاہیے
جس سے پھر وہ بھاری دکھ نہ دیکھنا پڑے اس چودہ بھون والے سنسار کے دکھ شکھ کو بچار کر اور
اس سے ڈر کر دھرم کرتا ہی جس سے اس بڑے بھاری ڈراونے سنسار ساگر سے پار اتر جاے
سنسار چکر سے چھوٹنے کے لیے جوگ کیا کرے جس سے آتما کو دیکھے یہ آتما جوت سوروپ
شوجی کا روپ ہی اور بھوساگر سے پار اترنے کے لیے پل ہی اسواسطے سب جیوون کے ہردے
مین براجمان سب کے مکھ اگن سوروپ سنسار ساگر کے پل شری شوجی کا دھیان کرے شری شوجی
اپنی شکت سہت پرتھوی وغیرہ آٹھ مورت اور انکے ابھمانی بھو وغیرہ آٹھ سوروپ اور باما وغیرہ
آٹھ شکت اور بامدیوا وغیرہ اپنے آٹھ روپون سہت براجمان ہین انکو اپنے ہردے مین دھیان
کرے اور جگت کے نباہ کے لیے اپنے کو چھوٹا کر ہردے مین جو اگن ہی اس مین پانچ آہت دے
پہلے شدھ جل سے آچمن کرکے مون ہوکر کے اتم پیٹھ پر بیٹھکر ہردے مین اگن کا دھیان کرے

اِن پانچ منتروں سے ہَوَن کرے منتر یہ ہین - پرانائے سواہا - اَپانائے سواہا - بیانائے سواہا - اُدانایائے سواہا - سمانائے سواہا - (منتر بخط

प्राणाय स्वाहा, अपानाय स्वाहा, व्यानाय स्वाहा, उदानाय स्वाहा, समानाय स्वाहा ॥

اِن پانچ منتروں سے پانچ آہُتِ دیوے ارتھات بھوجن کرتے سمے پہلے پانچ گراس گھی سمیت اوپر لکھے ہوئے منتروں سے بھوجن کر لے تب پھر اپنی مرضی کے موافق کھانے لگے بھوجن کر کے پھر اچمن کرے اور ہردَے کو چھو کر شری رُدر سے بیہہ بنتی کرے کہ ہے رُدر بھگوان سب جیووں کے پران اَپان گانٹھ رُوپ تم آتما ہو اور اَہنکار کے مالک ہو اور دُکھ کے ہرنے والے ہو اِسواسطے میرے ہردَے مین آؤ اِسطرح رُدر سے بنتی کرکے اپنی آتما کو ترپت کرے کیونکہ پران کو بھی زندگی دینے والا رُدر ہی ہے رُدر پران مین رہتے ہین اِسلیے آپ بھی پران سمیت ہین - پرانائے سواہا - رُدرائے سواہا - اِیشائے سواہا - شوائے سواہا - برہماتمنے سواہا - ان پانچ منتروں سے شرادھ مین آہُت دیوے -

प्राणाय स्वाहा, रुद्राय स्वाहा, ईशाय स्वाहा, शिवाय स्वाहा, ब्रह्मात्मने स्वाहा ॥

اور بیہ بنتی کرے کہ ہے شوجی میرے ہردَے مین آؤ سب کے ہردَے آکاش مین آپ جگت کے کارن انگوٹھے کے برابر رُوپ سے براجمان ہین آپ سب جگت کے پربھو سب دیوتاؤں کے بڑے دیوتا اور سَرب بیاپی ہین اِسلیے میرے اوپر بھی آپ پرسن ہون اور میرے واسطے آپ کومل (نرم - ملایم) ہوں اور بیہ اِنّ آپ کو پہنچے اِس طرح پرمیشور سے کہے سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور رُو بیہ برہماجی کا کہا ہوا جوگا چار اور اَتماؤ غیرہ آٹھ سَدَ مَعیان ہمنے آپ سے برنن کیا بھسم سے اسنان کرکے بھسم لگائے رہو اور اِس پاشُ پت گیان کو اچھی طرح سے جانے - اِس اُتم گیان کو دیوتا یا پِتر کرم مین جو پُرش بھگت سے سُنے یا براہمنوں کو سُنادے وہ ضرور ہی اُتم گت پاوے - فقط

ادھیاے نواسی

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم شوچ (طہارت سپاکی) اور آچار کا لچھن کہتے ہین جسکے اختیار کرنے سے آدمی شدھ آتما ہوکر پرلوک مین اُتم گت پاتا ہی سب بیدون کا سارا اور برہم گیانیون کا سرلبں سب لوک کے بھلے کے واسطے برہما جی نے سنجیپ سے شوچ کا لچھن کہا ہی جسکے اختیار کرنے سے مُن لوگ بھی دکھ کو نہین پاتے موکش چاہنے والے پرش کو مان اور اپمان (عزت و ذلت) بکھ اور امرت ہین ارتھات مان تو بکھ اور اپمان امرت ہی۔ گرو کی بھلائی مین رہ کر ایک برس تک گرو کے پاس رہے اور نیم مین کبھی غرور نکرے اسطرح ایک برس تک گرو کے پاس رہ کر اُتم گیان پاکر گرو کی آگیا لیکر دھرم کے ساتھ اِس بھارت ورش مین گھومی ارتھات بسطرح سے دھرم مین کچھ نقصان نہ پہنچے اسطرح سے گھومی پھرے سانپ بچھو کانٹا وغیرہ دیکھکر پیر رکھے چھانا ہوا پانی پیے سچ بولا کرے جس کام مین اپنا من گواہی دے وہ کام کرے مچھلی پکڑکر بیچنے والے کو جتنا پاپ چھہ مہینے مین ہوتا ہی اتنا پاپ بغیر چھانے ہوئے پانی پینے والے کو ایک دن مین ہوتا ہی اسواسطے پانی کو کپڑے سے چھان کر پیے اور جو بغیر چھانا ہوا پانی پی لیے تو پانسو جپ اگھور منتر کا کرے یا شری شوجی کو گھی سے اسنان کرا کر پوجن کرے تین پرکرما کرے تب شدھ ہو جوگی کو چاہیے کہ کسی کے گھر مہمانی کھانے نجاے اور نہ شرادھ مین اور نہ جگت مین کسی کے گھر بھوجن کرے ایسا کرنے سے جوگی اہنسک (جان کشی نکرنیوالا) ہوتا ہی۔ گرہستون کے گھر مین جب آگ کا دھوان نہ رہے اور اُس گھر کے سب آدمی بھوجن کرچکین تب جوگی بھیکھ مانگنے کے واسطے جاے اور روز روز انھین گھرون مین نہ جاے کیونکہ اسمین بیعدری ہوتی ہی ایسی بھیکھ لے جس سے دھرم مین دوش نہ لگے۔

بان پرستھ اور بیکھانسون کو کے گھر مین بھیکھ لے تو بہت اچھا ہی نہین تو جیتندری بیدپاٹھی شردھاوان سیتل سوبھاو مہاتما گرہستھ براہمنون کے گھر سے بھیکھ لے یا اور بھی جو کوئی اچھا پرش اپنے دھرم مین رہتا ہو اسکے گھر سے بھیکھ لے سب ذات سے بھیکھ لینا

اَدِھَم برتَ اَنیچ پیشَم ہی جو آگو ارتھات پتلا بھات چھاچھ دُو دھ جَو کی رُوٹی وغیرہ پکا ہوا پھل مول اجرشل گُھیّان۔ شکرقندی وغیرہ باریک اناج کَن تلون کی کھلی اور ستو یہ اُتم پچھا ہین اسلیکہ اسنے سے جوگی کو جلد سِدّھ ہوتی ہی جو پرش ہر روز اپباس کرے اور مہینہ پورا ہونے پر کُشا کی نوک سے ایک بوند پانی کا اٹھا کر مُکھ مین ڈال لے اور کچھ نہ کھاے اسکو جو پُنّ ہوتا ہی اُس سے بھی اودھک پُنّ نیاے سے لی ہوئی بھیکھ کے بھوجن کرنیوالے کو ہوتا ہی بڑھاپا موت گربھ مین رہنے نرک سے ڈرے ہوئے جوگی کو سب سے اُتم بھیکھ ہی ارتھات بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے سے کسی طرح کا بھی پاپ نہین ہوتا صرف وہی دودھ وغیرہ کھا کر تپسیا کرنے والے اور اپنے بدن کو سُکھانے والے بڑے بڑے تپسوی بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے والے پُرش کے سولھوین حصہ کی بھی برابری نہین کر سکتے جو پرم پد کو چاہے تو بھسم سے اسنان کرکے اِندریون کو جیت کر بھیکھ مانگ کر بھوجن کرکے پاشُپت برت کرے جوگیون کو چاندراین برت اُتم ہے ایک دو تین چاندراین برت اپنی طاقت کے موافق کرے۔ چوری نکرنا۔ برہم چریہ رکھنا لوبھ نکرنا۔ تیاگ۔ اور کسی جیو کو نہ مارنا یہ پانچ برت بھکھاریون کے لیے ہین انمین سب سے اُتم برت اہنسا یعنی جیو نہ مارنا ہی۔ کرودھ نکرنا۔ گرو کی سیوا کرنا۔ پوتر رہنا تھوڑا کھانا اور روز روز بید کا پاٹھ کرنا۔ یہ نیم ہین ماتا۔ پتا۔ اپنا سوبھاؤ۔ دھن دولت وغیرہ چیزین اور کیے ہوئے کرم اگلے اور پچھلے۔ یہ سب دیوتاؤن کے بنائے ہوئے جوگیون کے لیے بندھن ہین جسطرح جنگل مین ہاتھی پکڑنے کے لیے منکھ لوگ بندھن بناتے ہین اسیطرح یہ بندھن جوگیون کے لیے ہین۔

سب جگت سورگ کے دینے والے ہین جگون سے جپ اُتم ہی جپ سے گیان اور گیان سے بھی اُتم راگ دویش اور سنگ سے رہت دھیان ہی جسکے کرنے سے منکھ کو پرم پد ملتا ہی۔ دم۔ شم۔ ست۔ نہ پاپ۔ مون۔ سب جیوون کے ساتھ سیدھے سوبھاو رھنا اور اُتم گیان ان سبکو نرمل بدھ والے مہاتما لوگ شو کہتے ہین۔ سانت چیت۔ برہم گیانی۔ آلس نہ رکھنے والے۔ پوتر۔ اِندریون کو جیتنے والے مہاتما۔ اور ایکانت مین

رہنے والے پرش اس پاش پت جوگ کو کرپاتے ہین یہہ بات بڑے بڑے رکھ لوگ
کہتے ہین جسطرح آنکس سے روکا ہوا ہاتھی اپنے خاطر خواہ ملک مین پہنچتا ہی اسیطرح
بنہ پاپ اور کرم سے رہت جوگی اس شدھ مارگ سے موکش کو پہنچتا ہی۔
شانت سوبھاو۔ سدا آچار مین رت (یعنی نیک چلن) اور اپنے دھرم کو پالنے والے انکے
سب لوکون کو تانگہ کر برہم لوگ مین پہنچتے ہین۔ ہے منیشورو سب جگت کے
اُپکار کے لیے برہما جی نے جو سناتن دھرم کہا ہی وہ آپ لوگ سُننے ہم کہتے ہین۔ کہ
گروکے اُپدیش اور مرجادا پر چلنے والے بوڑھے پرشونکو دیکھکر اٹھکر پرنام کرنا چاہیے [قدیم]
گرو اور دیوتا کو تین بار اشٹانگ دنڈوت پرنام کرکے تین پرکرما کرے۔ اور بھی جو اپنے
سے بڑے ہون ان کو پرنام کرے اور انکا کہنا مانے بدھمان پرش کو ناستک باتین۔ بل
مین گھسنا۔ دفینہ کا مقام ڈھونڈھنا۔ بھوت پریت وغیرہ کے منترون سے اوقات بسر کرنا
(یعنی اس پیشہ سے روٹی کمانا) منتر سے سانپ وغیرہ کا پکڑنا۔ دوسرے کی نقل کرنا۔ اسی
طرح کے اور بھی نیچ کرم کرنا نچاہیے کپٹ کنجوسی وغیرہ برے کام کبھی نہ کرے بہت ہنسا
برے کام کا آغاز۔ سادھارن طرح سے اپنی اچھا کے آچار مین مصروف رہکر ان کامون کو
چھوڑدے اور گرو کے سامنے تو ضرور ہی ترک کردے گرو کے کہنے کے خلاف نہ کیے
گرو کے اکچھت بچن کو بھی برا نہ مانے من سے بھی گرو کا برا نچاہی جتی لوگون کا آسن۔ کپڑا
کھڑاون۔ ونڈا۔ مالا۔ سونے کا مقام وغیرہ۔ برتن اور رنگت کی چیزونکو کبھی پانون سے
نہ چھوے دیوتا اور گرو سے دشمنی کبھی نہ کرے اور جو کبھی بھولے سے ہوجاے تو پرنو کا دس
ہزار جپ کرے اور جان بوجھکر دیوتا اور گرو سے دشمنی کرے تو ایک کروڑ جپ کرنے سے شدھ
ہوتا ہی مہا پاپ چھوٹنے کے لیے بھی بدھ کے ساتھ کروڑ جپ کرے پاپی پرش اچھا آچرن
کرے اور اسکا آدھا جپ کرے تو شدھ ہوجاے اور چھوٹے پاپ والا پرش بھی برت کرکے اس سے
آدھا جپ کرے تو شدھ ہوجاے سندھیا کا وقت گذر جانے پر تین بار پرنو کہنے سے
براہمن شدھ ہوجاتا ہی اور سب دن کے کرم کے چھوٹ جانے پر ایک سو جپ کرنے سے
شدھ ہوتا ہی آچار مین بھولے لینے اور نہ کھانے کے لائق کسی چیز کو کھانے اور نہ کہنے کے لائق

بات کا کہنے والا پُرش ایک ہزار جپ کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی گوّا اُلو کبوتر وغیرہ پنچھیون کو مارنے
والا ایک سو آٹھ جپ کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی پرنت تتو جاننے والا اور برہم بادی براہمن پرنو
کے خیال کر لینے ہی سے شُدّھ ہوجاتا ہی اِسمین کچھ بناوٹ نہین کیونکہ آتما کو جاننے والے پُرشون
کو کبھی پاپ نہین لگتا ہی وہ ہمیشہ سونے کے موافق بے لگاو ہوتے ہین اِسی سے جگت بھر
مین دھیان کرنے والے پُرش شُدّھ ہین اُنکو پرائشچت وغیرہ کرنے کی کوئی ضرورت نہین
کیونکہ شُدّھ پدارتھ کا پھر شُدّھ کرنا کچھ ضرور نہین وہ تو آپ شُدّھ ہو ٹھنڈھا اور بغیر چھپیا کا
اور کپڑے سے چھنا ہوا پانی لیکر اُس سے سب کریا کرے رنگ بو اور رس مین خراب ناپاک
جگہہ کا کیچڑ پتھر وغیرہ سے میلا جس پانی مین سوال ہو چھوٹے سے تالاب کا پانی اور
سمندر کا پانی اِسی طرح سے اور جو خراب پانی ہو اُسکو کام مین نہ لاوے شُدّھ کپڑا پہنکر دیو پوجا
گرو سیوا وغیرہ اچھے کام کرے جسکے کپڑے شُدّھ نہون وہ پُرش بھی شُدّھ نہین ہوتا جن
کپڑون کی ضرورت دیو پوجا وغیرہ مین ہوتی ہو اُنکو روز روز دھو ڈالنا چاہیے باقی اور کپڑے
جب میلے ہون تب دھونا چاہیے دوسرے کا پہنا ہوا کپڑا کبھی نہ پہنے ریشم اور اُون کے کپڑے
ہوا وغیرہ خشک چیزہی سے پاک ہوتے ہین (یعنے انکو دھونے کی ضرورت نہین ہی) اَسی
کے کپڑے سفید سرسون سے اَنگش پٹ ارتھات زری زردوزی کا مدانی وغیرہ بیل کے پھلون
سے اور کمل وغیرہ ریٹھا کے پھلون سے شُدّھ ہوتے ہین چمڑے اور سن کے کپڑے اور
بینت کے کپڑے کی پاکی رُوئی کے کپڑون کی طرح ہوتی ہی درخت کی چھال اور چھتر چینور وغیرہ
کی پاکی بھی کپڑون کی طرح ہوتی ہی کانسے کے برتن راکھ سے شُدّھ ہوتا ہی لوہا چھار سے
تانبا اور رانگا اور سیسا کھٹائی سے پاک ہوتے ہین سونا چاندی مَنِ پتھر سنکھ وغیرہ کا برتن
پانی سے شُدّھ ہوتا ہی بہت میلی چیزین بھی آگ اور پانی کے سنجوگ سے شُدّھ ہوجاتی ہین
سب رسون کی پاکی مٹھکر چھان لینے سے اور ترن اور لکڑی وغیرہ کی چیزین پانی چھڑکنے
سے پاک ہوجاتی ہین سروا وغیرہ جگ کے برتن اور اوکھلی موسل وغیرہ گرم پانی سے پاک
ہوجاتے ہین سینگ اور کاٹھ اور دانت کی بنی ہوئی چیزین چھیلنے سے پاک ہوجاتی ہین
اکٹھا چیزون کی پاکی پانی کے چھینٹے سے ہوتی ہی اور جو چیزین الگ الگ ہون اُنہین ایک ایک کو

شدھ کرنا چاہیے کہ اناج کے ڈھیر مین جتنا اشدھ ہو اُتنے کو نکالکر باقی اناج کو کُشا کے پانی
کا چھینٹا دے دے تو باقی رہا اناج شدھ ہو جاتا ہی ساگ مول پھل وغیرہ کو بھی اناج
کی طرح سے شدھ کر لینا چاہیے گھر پانی چھڑکنے اور گوبر کے لیپنے سے شدھ ہوتا ہی مٹی
کا برتن پھر آگ مین پکا لینے سے شدھ ہوتا ہی زمین کھودنے لیپنے بہارنے اور پانی چھڑکنے
اور گئوون کے رہنے سے پاک ہوتی ہی زمین پر گرا ہوا پانی پاک ہی مگر اتنا ہو کہ ایک گئو
کی پیاس بجھانے بھر کو ہو اور اُسکا رنگ و بو و رس خراب نہو گیا ہو اور کوئی ناپاک چیز
اُسمین نہ پڑی ہو دودھ دوہتے وقت بچھڑے کا منہ اور درخت سے پھل گراتے وقت
پنچھیون کا مکھ اور شکار کے وقت ہرن مارنے کے سمے کتّے کا مکھ اور رت (جماع) کے سمے
گرہستھون کے لیے اپنی استری کا مکھ پوتر (پاک) ہوتا ہی دھوبی کے دھوئے ہوئے
کپڑون کو کُشا کے پانی سے چھڑک کر تینون برن آشرم کے بھاگ سے ذات کے تفاوت
سے بچنے کے لیے بازار مین رکھی ہوئی چیزین پاک ہین اور کھان سے پیدا ہوئی چیزین بھی
پاک ہین۔ سایہ ہوا دھول زمین آگ مکھی اور بید پڑھتے وقت جو تھوک کی چھینٹین منھ سے
اُڑین پاک ہین سوتے کے بھوجن کرکے تیا پانی پی کر چھینک مار کے اور بید پڑھنے کے سمے
تھوک کے آچمن کرنے سے شدھ ہوتا ہی آچمن کرتے ہوئے پانی کی چھینٹ جو دوسرے
پُرش کے پانون پر پڑ جاے تو وہ اشدھ نہین ہوتا (کیونکہ زمین پر سے اُڑی ہوئی چھینٹ
ناپاک نہین ہوتی) اپنے برن آشرم کے دھرم سے گرا ہوا ننگا مُرغا سور کوا کتّا اونٹ گدھا چنڈال
مرگھٹ کا یوپ ارتھات کاٹھ کا کھمبا حیض والی عورت زچہ (جسنے بچہ جنا ہو) اور چانڈالی وغیرہ
کو چھو کر نہانے سے پاک ہوتا ہی اور اپنی عورت سے جماع کرکے بھی نہانے سے پاک ہوجاتا
ہی جس پُرش کو جنم یا مرن کا سوتک لگا ہو وہ بھی اگر حیض والی عورت کو چھو لے تو وہ بھی اسنان
کرے تب شدھ ہو۔ جتی بان پرستھ نیشٹھک برہمچاری راجا اور راجا کا منتری (وزیر) وغیرہ
کو سوتک نہین لگتا مگر راجا کو ضروری کامون کے وقت سوتک نہین لگتا اور وقت مین
تو سوتک لگتا ہی ہی بیگھانس اور سنچین کرنے والے براہمنون کو صرف اسنان کر لینے
سے سوتک چھوٹ جاتا ہی اور جنکو سوتک کا گیان نہو اُنکو اور جو پُرش جگ مین گرو ہو

اُسکو بھی سوتک نہین لگتا۔ جگ کرنے والے اور جنھون نے بید کی ایک بھی شاکھا پڑھی ہو
وے ایک دن مین شُدّھ ہوتے ہین مگر یہ شُدّھ ضروری کام مین کہی ہر سب منگل جو ستھے
دِن شدھ ہوتے ہین جنم اور مرن کا سوتک سادھارن منکھون کے لیے تین دن کا ہر پرنت
باندھون کو دس دن تک سوتک رہتا ہر۔ جو بالک گیارہ دن کے اندر کا مرجاے
اُسکا سوتک صرف نہانے سے چھوٹ جاتا ہر اور جو گیارہ دن کے بعد اور چھ مہینے کے اندر
مرے اُسکا ایک دن سوتک رہتا ہر اور جو چھ مہینہ کے بعد اور سات برس کے اندر کا
بالک مرے اُسکا سوتک تین دن تک رہتا ہر اِسکے بعد جلنیو ہو جانے پر جو برہمن بالک مرے
تو اُسکا سوتک دس دن تک ہوتا ہر جنم لیتے ہی جو بالک مرجاے تو اُسکا سوتک ماتا کو دس
دِن اور پتا کو تین دن تک ہوتا ہر نار چھیدنے سے پہلے مرجاے تو تین دِن اور پیچھے پتا
کو بھی دس دن تک رہتا ہر تین برس سے پہلے جو کنیا مرجاے تو اُسکے باندھو لوگ تو صرف
نہانے ہی سے شُدّھ ہو جاتے ہین اور پتا کو تین دن تک سوتک رہتا ہر آٹھ برس تک
باندھون کو ایک رات تک سوتک رہتا ہر بارہ برس کی عُمر سے پہلے اِستری مرجاے
تو باندھون کو تین رات تک سوتک رہتا ہر سات پُشت گذرنے کے بعد سپنڈتا نہین رہتی
دس دِن گذر جانے پر جو کسی بندھو کا مرجانا سُنے تو تین دن تک سوتک ہوتا ہر چھ مہینہ کے اندر
سُنے تو ایک دِن ایک رات اور دوسرا دِن سوتک ہر برس سے پہلے سُنے تو ایک دِن
سوتک اور برس دِن کے بعد سنے تو صرف نہانے سے شُدّھ ہو مُردہ کو چھونے سے تین
رات تک سوتک رہتا ہر لیکن جو اُسکے باندھو نہون تو اُسکے چھونے والے ارتھات لیجانے
والے اور جلانے والے صرف نہا لینے سے ہی پاک ہو جاتے ہین مُردے کے ساتھ جانیوالے
بھی اسنان کرکے تھوڑا گھی کھا لینے سے پاک ہو جاتے ہین آچاریج (گرو) اور شروتری کے
مرنے مین تین دِن کا سوتک ہوتا ہر ماتُل ارتھات ماما اور اپنے اوپر اُپکار کرنیوالے پرش
کے مرنے مین ایک پکھنی ارتھات ایک دِن اور ایک رات اور دوسرا دن سوتک ہر۔ راجا اور
راجا کا منتری اور پردیش مین رہنے والے صرف نہا لینے ہی سے شُدّھ ہو جاتے ہین ۔
چھتری کو بارہ دن تک سوتک رہتا ہر اور وہ چھتری جسکے راج تلک ہو گیا ہو اُسکو سوتک

نہین ہوتا لڑائی اور پرلے مین بھی مرے ہوئے پُرش کا بھی سوتک نہین مانا جاتا ہی۔
بیش پندرہ دِن مین اور شودر ایک مہینہ مین شدّھ ہوتا ہی۔ ہر منیشور و یہ چیزون کے
پاک کرنے کا طریق اور سوتک کا حال ہمنے سنچھیپ سے کہا جتی لوگون ارتھات سنیاسیون
کو سوتک نہین لگتا۔ ترِیتا جگ سے عورتون کو ہر مہینے حیض ہونے لگا ہی اور ست جگ
مین سب استریون کے ساتھ پیدا ہوتے تھے اور ساتھ ہی رہتے تھے جسطرح اُتّر کُرو کے
رہنے والے رہتے ہین برن آشرم کا دھرم اسی بھارت وَرش مین ہی اور جمبو دیپ کے
آٹھ کھنڈون مین اور رمابیت سبیت وغیرہ ورشون مین نہین ہی پرنت شاک دیپ وغیرہ
پانچ دیپون مین بھارت ورش ہی کی طرح ہی ست جگ مین رس کے پینے سے گذر ہوتی تھی
ترِیتا مین گھر کے درختون سے بسر ہونے لگی پرنت اِستریون کے رِت دوش سے گنگھول کے
راگ و دیش وغیرہ عیبون سے اور بیب کا دیوے کے مَیتھن وغیرہ کرنے سے [حیض ۱۲] اور کٹھور بچن
بولنے سے [حسد ۱۲] وہ برِت روجہ معاش۔ رزق) جاتی رہی۔ جَو وغیرہ [جماع ۱۲] چودہ طرح کے اناج گانون
اور جنگل مین پیدا ہونے لگے پرنت اِستریون کے رجو دوش (یعنے حیض) ہونے کے
سبب سے وے بھی سب جاتے رہے تھے تب برہما جی نے پھر اُنکو پیدا کیے اِس وجہ
سے حیض والی عورت بہت ہی ناپاک ہوتی ہی اُسکے ساتھ بات تک بھی نہ کرنا چاہیے۔
پہلے دن رجسولا اِستری چانڈالی (بھنگن) کے برابر ہوتی ہی دوسرے دن برہم گھاتنی کے
برابر تیسرے دن آدھی برہم ہتیا اُسمین رہتی ہی [حیض والی ۱۲] چوتھے دن شدّھ ہوتی ہی پھر پندرہ دن
تک شدّھ رہتی ہی پانچوین دن سے دیوتا اور پتر کے کرم کے لائق ہوتی ہی۔ رِت تو
سولہ رات تک رہتا ہی پرنت اُسکو پیشاب کی طرح ناپاک سمجھکر پاکی کرنا چاہیے [عورت حیض ۱۲] خون
دیکھ پڑتا رہے تو پانچ دن تک بھی اُسکو چھونا نہ چاہیے بیسوین دن سے پھر رجسولا
(حیض والی) ہی ہو جاتی ہی لیکن ظاہر ایک مہینہ پورا ہونے پر ہوتی ہی۔ نہانا دھونا پونچھنا
گانا۔ رونا ہنسنا۔ سواری پر چڑھنا۔ تیل لگانا۔ جوا کھیلنا۔ بدن مین چندن اُپٹن
وغیرہ لگانا۔ دن مین سونا۔ داتون کرنا۔ مَیتھن (مجامعت) کرنا۔ من بچن سے دیوتا
کی پوجا کرنا یا نمسکار کرنا۔ اِسی طرح کے اور بھی کام حیض والی عورت نہ کرے

ایک رَجَسوَلا اِستری دوسری رَجَسوَلا اِستری کو چھو کر اور اُسکے ساتھ بات چیت کرکے
بستروں کے تیاگ کو برجیت کرے۔ رَجَسوَلا اِستری اسنان کرکے دوسرے پُرش کو
نہ دیکھے سورج بھگوان کا درشن کرے برہم کو رچ سیج کیتھیہ یا گئو کا دودھ اپنے پوتر ہونے
کے لیے پیے رَجَسوَلا اِستری سے چوتھی رات کو سنگ (صحبت) کرے تو تھوڑی عمر والا
بدیا سے رہت برت توڑنیوالا اپنے برن آشرم کے دھرم کو چھوڑ دینے والا پرائی اِستری
سے گمن کرنیوالا اور بڑا دردری پتر پیدا ہوتا ہے کنیا پیدا ہونے کی اچھا ہو تو پانچوین رات
کو اِستری سے سنگ کرے گربھ مین خون زیادہ ہونے سے کنیا اور بیج (نطفہ) زیادہ ہونے
سے پتر پیدا ہوتا ہے اور جو دونون برابر ہون تو نامرد لڑکا پیدا ہوتا ہے پانچوین رات مین
گمن کرے تو کنیا پیدا ہو چھٹوین رات مین گمن کرنے سے پتر اچھا پیدا ہوتا ہے پُو نرک کو کہتے
ہین اور تر تارنے کو کہتے ہین جو کہ پتر پتا کو نرک سے بچاتا ہے اس سے پتر کہلاتا ہے ساتوین
رات مین بانجھ کنیا پیدا ہوتی ہے آٹھوین رات مین گمن کرنے سے سب گنون والا پتر پیدا
ہوتا ہے نوین رات مین کنیا دسوین رات مین پنڈت پتر گیارھوین رات مین کنیا بارھوین رات
مین صحبت کرنے سے بڑا دھرماتما اور بید شاستر پر چلنے والا پتر پیدا ہوتا ہے تیرھوین رات
مین گمن کرنے سے بڑی دشت کنیا پیدا ہوتی ہے اسواسطے تیرھوین رات مین عورت سے
صحبت نکرے چودھوین رات مین پتر پندرھوین رات مین پتی برتا کنیا اور سولھوین رات
گمن کرنے سے گیانی پتر پیدا ہوتا ہے اِستریون کے میتھن کے سمئے جو بایان سُر چلتا ہو تو کنیا
پیدا ہوتی ہے اور جو دہنا سُر چلتا ہو تو پتر پیدا ہوتا ہے یا پ گرہ نو لگن پوتر ہو پرسن ہو کر
شُدھ ہو اِستری کے ساتھ بھوگ کرے تو اچھی اولاد پیدا ہو۔ ہے منیشورو جتی لوگون کے
دھرم سنگرہ مین یہ سدآچار ہین سب کے واسطے کہا اِسکو جو کوئی پوتر ہو کر سنے یا نہ یا پ
براہمنو کو سنا دے وہ برہم لوک مین جا کر برہما جی کے پاس نواس کرے۔ فقط

ادھیاے نوَے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم جتی لوگون کے لیے پاپ دور کرنیوالا پرایشچت

شری شوجی کا کہا ہوا کہتے ہین - دن رات مین من بچن اور بدن سے تین طرح کے پاپ ہوتے ہین جنسے سب سنسار بھرا ہوا ہی جتی کرم کے پرایشچت ہین اِس کارن اَت چنچل من کو ایک چھن بھر تو جوگ مین لگاوے جوگ بڑا بل ہی منکھون کے لیے جوگ سے بڑھکر دوسرا کوئی شبھ ایک کرم نہین پرنت پرمادی منکھون کو جوگ درلبھ ہی پنڈت لوگ جوگ کی بڑائی کرتے ہین جوگی لوگ بدیا سے اودیا کو جیت کر اُتم ایشور کو پاکر برہم اور مایا کے بلاس کو بچار کر شری پد کو پہونچتے ہین سنیاسیون کے لیے جو برت اور اُپ برت ہین اُنکے چھوٹ جانے سے پرایشچت کرنا چاہیے - کام کے غلبہ سے استری گمن کرنے پر پرانا یام کرکے سنتاپن برت کرکے کرچھر برت کرے پھر اپنے آشرم مین آکر رہے تب سنیاسی شدھ ہوتا ہی -

دھرم کے ساتھ جھوٹ بولنے مین بہت پاپ نہین ہی مگر جہانتک ہوسکے وہانتک جھوٹ بولنے سے بچنا ہی اچھا ہی جو کبھی جھوٹ بولے تو ایک دن رات اُپباس کرے اور سو پرانا یام کرے تب شدھ ہو - جتی کو چاہیے کہ چوری اور جھوٹ بولنا اِنسے بچا رہے کبھی نہ کرے چاہے بڑی بھاری بپت بھی پڑے چوری سے بڑھکر کوئی اور ادھرم نہین ہی کیونکہ چوری بھی ایک طرح کی ہنسا ہی کیونکہ منکھون کے باہری پران دھن ہی اِس سے دھن ہرنیوالا اُسکے پران ہی ہرتا ہی جو دُشٹ سنیاسی ایسا کرے وہ پچھتاتا ہوا سال بھر تک چاندرائن برت کرے اور ایک برس کے بعد بھی افسوس کرتا ہوا زمین پر گھومتا پھرتا رہے تب اُس پاپ سے چھوٹتا ہی من بچن کرم سے جتی کبھی جیو کو نہ مارے جو بھولے سے کوئی کیڑا مر جاوے تو کرچھر اتی کرچھر یا چاندرائن برت کرنے سے شدھ ہوتا ہی استری کو دیکھکر جو جتی کا بیج گر جاوے تو سولہ پرانا یام کرنے سے شدھ ہوتا ہی دن مین جو براہمن کا بیج گر جاوے تو تین رات اُپباس اور سو پرانا یام کرے رات مین ہو تو بارہ پرانا یام کرنے سے شدھ ہو - ایک گھر کا انّ اور مدماش اور صرف نمک اور کچا انّ جتی کو کھانا نہ چاہیے اُنکا کھانے والا پراجاپتیہ برت اور کرچھر برت کرنے سے شدھ ہوتا ہی اور بھی جو من بچن کرم سے پاپ ہو جاوے اُسکا پرایشچت اچھے پرشون سے پوچھکر کرے تو شدھ ہو سنیاسی شدھ ہو کر گھومے سونے اور لوہے کو مٹی کے برابر سمجھے لوبھ نہ کرے سب جیو و غیرہ پرماتما کو سمجھے وہ اُتم پد کو پاتا ہی جہانسے پھر جنم نہین ہوتا فقط

اُوَدھیاے اِکیانوے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے شَشونُو واب ہم ارِشٹون کو کہتے ہین جنکے جاننے سے جوگیون کو موت کا حال معلوم ہوجاتا ہی۔ اَرُندھتی دُھرو آکاش گنگا اور چھایا پُرش جبن کسی کو نہ دیکھہ پڑے وہ ایک برس سے زیادہ نہین جیتا۔ سورج تو بغیر کرن کے اور آگ مین کرن جسکو دیکھہ پڑین وہ گیارہ مہینے سے آگے نہین جیتا۔ جو کوئی پیشاب غلیظ سونا چاندی ظاہر مین یا سپنے مین قی کرے وہ دس مہینے جیتا ہی۔ سونے کے درخت گندھرب نگر بھوت پریت وغیرہ کو دیکھنے والا نو مہینے جیتا ہی۔ موٹا آدمی یکایک دبلا ہوجاے یا دبلا آدمی یکایک موٹا ہوجاے یا جسکا سوبھاو بدل جاے وہ آٹھ مہینے جیتا ہی۔ دھول مین یا کیچڑ مین جسکے پیرون کا نشان پورا نہ بنے گھنڈت بنے وہ سات مہینے تک جیتا ہی کوّا کبوتر گِدھ یا اور کوئی گوشت کھانیوالا پرند جسکے سر پر بیٹھ جاے وہ چھہ مہینے تک جیتا ہی جسکے اوپر کوّون کی پنگت گرے یا دھول برسے وہ پانچ چار مہینے جیتا ہی۔

جو بغیر بادل کے دکھن طرف بجلی چمکتی ہوئی دیکھے اور پانی کے اندر اندر دھنک کو دیکھے وہ تین مہینے اور دو مہینے تک جیے جسکو اپنی صورت پانی مین یا آئینہ مین نہ دیکھہ پڑے یا بغیر سر کے صورت دیکھہ پڑے وہ ایک مہینہ جیتا ہی جسکے بدن مین مُردے کی یا چربی کی بدبو آنے لگے وہ ایک پاکھ (پندرہ دِن) سے زیادہ نہین جیتا۔ نہاتے ہی جس کی چھاتی سوکھ جاے یا ماتھے سے دھوان نکلے وہ دس دِن جیتا ہی ہوا جسکے بدن مین نہ لگے اور پانی کے چھینٹے دینے سے جسکے رونگٹے نہ کھڑے ہون اسکی موت پاس ہی جانو۔ جو سپنے مین ریچھ اور بندرون سمیت رتھ پر چڑھکر ناچتا گاتا ہوا دکھن طرف کو جاے وہ جلد ہی مرے کالی عورت کالے کپڑے پہنے ہوئے گاتی ہوئی سپنے مین جسکو دکھن طرف لیجاے اسکی موت پاس ہی جانو۔ سپنے مین اپنے گلے کے بیچ سوراخ دیکھے اور ننگے شرمن ارتھات جین سنیاسی کو دیکھے تو موت کو آگئی سمجھو۔ سپنے مین جو کیچڑ کے سمندر مین ڈوب جاے وہ جلد ہی مرے۔ راکھ۔ انگار۔ بال۔ سوکھی ندی اور سانپون کو جو سپنے مین دیکھے وہ دس دن بھی نہ جیے۔ کالا رنگ ڈراونی صورت ایسا پرش ہتھیار اٹھائے ہوئے جس

کسیکو پتھرون سے سپنے مین مارے وہ بھی نہ جئیے۔ سورج آوے کے سمے ہر روز سامنے اگر جس کسی کے شوا ابولے اُسکی بھی عمر آخر ہوئی جانیے۔ اسنان کرتے ہی جسکے ہردے مین درد ہونے لگے اور دانت کانپنے لگین وہ جلد ہی مرے۔ دِن مین اور رات مین جو بار بار ڈرے اور جسکو چراغ کی بو نہ معلوم ہو اُسکی بھی عمر آخر ہوئی جانو۔ جو دِن مین ستارے اور رات کو اندر دھنکھ دیکھے اور دوسرے کی آنکھون مین اپنی چھاہین نہ دیکھے وہ بھی نہ جیئے۔ جسکے ایک آنکھ سے پانی ٹپکنے لگے کان اپنی جگہ سے لٹک پڑین ناک ٹیڑھی ہو جاے وہ بھی جلد ہی مرے۔ جسکی زبان سیاہ اور سخت ہو جاے مکھ کا رنگ پیلا پڑ جاے اور گال پر پھنسی نکل آوے وہ بھی جلد مرے۔ بال کھول کر ہنستا گاتا ناچتا ہوا سپنے مین دکھن طرف جاے وہ بھی جلد مرتا ہی۔ جسکا بدن سفید میگھ یا سفید سر ستون کی طرح سفید رنگ ہو جاے اُسکی موت پاس آگئی جانو۔ جو اونٹ یا گدھے کے رتھ پر چڑھکر سپنے مین دکھن طرف جاے وہ بھی جلد مرے۔ یہ دو آثار بہت ہی برے ہین کہ ایک تو کانون مین آواز نہ سن پڑے دوسرے آنکھون سے دیکھ نہ پڑے اِن دونون مین سے ایک بھی ہو تو ضرور ہی موت آگئی جانو۔ جو کوئی سپنے کے بیچ گڑھے مین گر پڑے اور گڑھے کا مونہہ بند ہو جاے اور وہ گڑھے سے نہ نکلے تو جلد ہی مر جاے۔ جسکی درِشٹ لال ہو جاے اوپر کو ہو جاے اور چنچل ہو جاے مونہہ سوکھ جاے ناف مین سوراخ ہو جاے پیشاب بہت گرم اترے وہ بھی نہ جیئے۔ دِن مین یا رات مین جو پرش پرچھہ (ظاہر ظہور) مارا جاے اور مارنے والے کو نہ دیکھے اُسکی بھی عمر آخر ہوئی جانو۔ جو پرش آگ مین چلا جاے اور سپنے کے آخر مین اُسکو یاد نہو آوے وہ جلد ہی مرے۔ جو کوئی اپنے اوڑھے ہوئے سفید کپڑے کو سپنے مین سیاہ یا سرخ رنگ کا دیکھے وہ بھی اپنی موت قریب آئی جانے۔

اِن ارشٹون (آثار بد) مین سے کوئی ارِشٹ پیدا ہوا دیکھکر موت کو نزدیک آئی جانکر دُکھ کو چھوڑکر بدھمان پرش سنسار سے چت ہٹاکر (بیرکت ہو کر) گھر سے پورب طرف یا اُتر طرف جاکر ایکانت استھان مین جہان کسی کی بادھا نہو (یعنے کوئی مخل نہو) اور استر کنش (ارتھات گھر کی چھت وغیرہ) نہو وہان پورب مکھ یا اُتر مکھ ہو کر آسن پہ

بیٹھکر آچمن کرکے سوستک آسن باندھکر شری شوجی کو پرنام کرکے جوگ کرنے لگے گردن
اور سر اور تمام بدن کو سیدھا کرکے سب طرف سے نگاہ کو روک کر زبات استھان مین
رکھے ہوئے چراغ کی طرح بے حس و حرکت ہو کر کام ترشنا پریت (جہان ہوا نہو ۱۲) سنکلپ دکھ وغیرہ گونون سے
دور کرکے ساتوک دھیان کرے کال کے کرمون کو لنگ شریر دن مین جانکر گیان اگنی
درشٹ اسپرش شرون من بدھ اور ہردے مین دھارن کرے اس جوگ دھارن کو
دو ادھس (باصرہ ۱۲) ادھیا (لامسہ ۱۲) تمک (سامعہ ۱۲) کہتے ہین سٹو یا پچاس دھارنا مستک مین کرے اس پرکار دھارنا جوگ
سے جھکے ہوئے جوگی کا بایو اوپر کو آتا ہی اونکار کہتا ہوا اس پون کو دیہہ سے بھرے تو جوگی
اونکار مے ہو کر برہم سایجیہ مکت کو پاتا ہی - اب اونکار بننے کا لچھن کہتے ہین کہ اس پر نو مین
تین ماترا مین یعنی ارتھات مکار ( ) ایشور ہی پہلی ماترا رجس دوسری تامس تیسری
ساتوک اور الشوار روپ آدھی ماترا نرگن ہی ارتھات تینون گنون سے رہت ہی تیسری
ماترا گاندھار سور سے پیدا ہی اسی سے گاندھاری کہلاتی ہی چینٹی کے چلنے کے اسپرش
کی طرح اسکی خفیف چال سر مین معلوم ہوتی ہی یعنی چینٹی سا رینگتا ہوا جان پڑتا ہی جب
اونکار کی دھن مستک سے نکلے تب جوگی اونکار مے ہو کر ابناشی برہم مین ملجاتا ہی
پرنو دھنکھ اور آتما بان اور برہم نشانہ ہی ساودھان ہو کر ایسا نشانہ لگا وے کہ آتما
روپ بان برہم مین گھس جاے ارتھات آتما برہم مے ہو جاے اونکار روپ ایک اچھر
پد بدھ مین ٹھہرا ہوا ہی اونکار ہی تین لوک تین بید تین اگن اور بشن بھگوان کے تین کرم
ارتھات پادنیاس ہی - ساڑھے تین ماترا اونکار مین ہین اونکار کی پربر ناد تحریک سے
جوگی پربرہم مین ملجاتا ہی پرنو مین اکار اچھر ہی اکار سند ھ کو بھو چپا الشوار سہت مکار کو کہے
مکت اونکار ترماترا ہی اونکار مین اکار بھو لوک ہی اکار بھوو لوک اور ججن مکار
سور لوک ہی تین لوک اونکار ہی اسکا سر سورگ پد براہم ماترا یا دروشر لوک ہی پرنت
شو پد بغیر ماترا اسکے ہی اس بھانت کے گیان سے وہ رشی پد کی اپاسنا کے لائق ہوتا ہی
انکشو شکہ کی اچھا والا پرش اس آما تراد یعنی شو پد اور اچھر پد کی اپاسنا جتن سے کرے
پہلی ماترا ہرسٹو دوسری دیرگھ تیسری پلت ہیے تین ماترا اسلسلہ سے جاننی چاہئین جتنی طاقت ہو

اُتنی دھارنا بِدھان پُرش کرتے ہین اندری مَن اور بُدھ کو اُردھ ماترا رُوپ سے جو آتما ہین دھیان کرے وہ ہر مہینہ مین سَو برس تک اَشومیدھ جگ کرنیکا پھل پاتا ہی نہ وہ پھل بڑی تپسیا کرنے سے مِلتا ہی نہ بڑی بڑی دَچھنا سمیت جگیون سے مِلتا ہی جو ماترا سے مِلتا ہی پر نوین چُولیت ماترا ہی اُسی کا دھیان گرہستھ اور جوگیون کو کرنا چاہیے اُما وغیرہ آٹھ طرح کی سِدھ ملنے کے لیے بھی اُسی کا دھیان کرے اِس طرح جو پُرش اندریون کو جیت کرا اور پوتر ہوکر آتما کو جانے وہ سب پدارتھون کو جاتتا ہی اِسواسطے پاشُ پت جوگ کرکے آتما کا دھیان کرے آتم گیانی سدا اپوتر ہوتے ہین رِگ بید یجر بید سام بید اور اُپنکھد ان سب کو ادھیاتم چنتن کرنے والا براہمن جوگ کے گیان سے جانتا ہی لِنگ دیہہ سے رہت ہوکر دیومی ہوجاتا ہی اور جنم مرن سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہی جسطرح پکّا ہوا پھل ہوا سے درخت کو چھوڑ کر دور گرتا ہی اِسی طرح رُدّر کے پرنام سے پاپ آدمی کو چھوڑ دیتا ہی رُدّر کا نمسکار جیسا سب پھلون کا دینے والا ہی ایسا اور دیوتا کا نمسکار نہین ہی اِس سے مَن بچن اور دیہہ سے نمرتا پُوریک (ملائمت وعاجزی کے ساتھ) اِندریون کے بستار کرنیوالے برہم شری مہیشور کی اُپاسنا کرے اِس طرح دھیان کرتا ہوا جو کوئی شریر کو تیاگ کرے وہ اپنے تین کل سمیت شری شوجی کی سایُجیہ مُکت کو پاوے یا اپنے مرنے کے آثار کو دیکھکر موت نزدیک آئی ہوئی جانکر مُکت چھیتر لینے کاشی جی مین جاکر کسی طرح سے دیہہ کو تیاگ کرے یا شری پربت مین شریر کو تیاگ کرے وہ پُرش بنہ سندیہہ شو سایُجیہ مُکت کو پاوے جیوون کو مُکت دینے والی کاشی پُری ہی اِسواسطے کاشی سیون ہمیشہ کرے اور مرنے کے وقت تو ضرور ہی کاشی پُری جو مُکت کا چھیتر ہی اُسمین جا پہونچے۔ فقط

اَدھیاے بانوے ۹۲

شونک وغیرہ رِکھ پُوچھتے ہین کہ ہی سُوت جی جو کاشی ایسا پُن چھیتر مُکت کی داتا ہی تو آپ اُسکا پربھاؤ ہمسے کہیے کیونکہ ابمُکت چھیتر کا ماہاتم بستار سے سننے کی ہماری اِچھا ہی مُن لوگون کی یہہ بات سُنکر سُوت جی بولے کہ ہی مُنیشور وجیسا کچھ شوجی نے کہا ہی ویسا ہم سنچھیپ سے کہتے ہین بستار سے تو کڑورن برس مین برہما جی بھی نہین کہہ سکتے ہین ہماری تو کیا سامرتھ ہی

اگلے زمانہ مین شری شوجی نے اپنا بواہ کرکے ہمالی کی پتری شری پاربتی جی اور نندی وغیرہ گنون کو ساتھ لیکر ہمالے کی چوٹی سے چلکر اَبمکت چھیتر کاشی مین آکر ابکلیشور لنگ کو دیکہکر وہان ہی رہ گئے - بارانسی - کروچھیتر - شری پربت - مہالے تنگیشور اور کیدار مین جو پرش سنیاس لیکر رہے وہ دوسرے جنم مین پاش پت جوگ کو پاتا ہی اسواسطے ابمکت چھیتر مین رہکر پاش پت جوگ کو کرے -

شوجی اپنی اچھا سے ایک اُتم بمان بناکر اُسمین شری پاربتی اور نندی جی سمیت بیٹھکر سب آنند بن شری پاربتی جی کو دکھلانے لگے اور پرسن ہوکر ابمکت چھیتر (یعنے کاشی) کا ماہاتم اور بڑائی آپ شری شوجی شری پاربتی جی سے کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی دیکھو یہ بہار آنند بن ارتھات ابمکت چھیتر پھولی ہوئی ٹہنیون اور طرح طرح کی بیلون سے چارون طرف سے شوبہا یمان ہورہا ہی پرینگ تمال کانٹون سمیت کیتکی کے درخت نہایت خوشبودار پھولون والے بکل اشوک پناگ وغیرہ ہزارون درخت پھولون سے لدرہے ہین جنمین بھونرون کی قطارین شہد پیتی ہوئی خوشی سے گونج رہی ہین کہین تالابون مین کمل پھول رہے ہین بہت میٹھی بولی بولنے والے ہنس سارس چکوا ٹٹیری وغیرہ کھیل رہے ہین کہین مور بول رہے ہین کہین پھولے ہوئے آم کے درختون پر بیلین لپٹ رہی ہین بڈیا دھر سِدھ چارن وغیرہ درختون کے نیچے بیٹھے ہوئے خوشی سے گارہے ہین اپسرا ناچ رہی ہین طرح طرح کے پنچھی اپنی میٹھی بولی بولکر من کو لبھا رہے ہین ہری دوب کو مشک والے ہرن چر رہے ہین سنگھ کی گرج سنکر بھی نہین ڈرتے ہین یہ بن پھولے ہوئے کمل اور کلیون اور کوکابیلی وغیرہ سے اور بھرے ہوئے تالابون سے بیل لپٹے ہوئے اونچے اونچے پھولے ہوئے درختون سے مور ہنس کوکلا وغیرہ کی میٹھی میٹھی بولیون سے اور شہد پیتے ہوئے متوالے بھونرون کی گنجار سے چت کو بہت آنند دے رہا ہی کہین باولیون کے کنارے پر کنرون کی استریان بہار کررہی ہین کسی طرف بدیا دھرون کی استریان درختون مین لٹکتی ہوئی ہنڈولون پر بیٹھکر جھول رہی ہین اور مدھر مدھر بانی سے گاتی ہین درختون کی گھنی اور ٹھنڈی چھاہین مین نرم نرم دوب کے اُنکر چر کر اور

ٹھنڈا پانی پی کر آلسائے ہوئے ہرن بیٹھے ہین ہنسون کے پرون کی ہوا لگنے سے کمل کے ریزے جو اڑ کر زمین پر گرے ہین اُس سے زمین زرد رنگ ہو رہی ہے کیلے کے درختون کے نیچے مور ناچ رہے ہین اور اُنکے گرے ہوئے پرون سے زمین رنگ برنگ ہو رہی ہے کہین درختون کے نیچے خوشنما پتھر کی چٹان پر کنّرون کی استریان بین بجا کر میٹھی آواز سے گا رہی ہین مُنی لوگون کے استھانون پر ہرے گوبر سے لیپی ہوئی زمین پر طرح طرح کے پھول بکھر رہے ہین اور اُنکے استھان درختون سے بھرے ہوئے بڑی شوبھا دے رہے ہین کہین پنس کے درخت جڑ سے لیکر اوپر تک پھل رہے ہین کہین اتمکتک نام بیلون کی کنجون مین سدھون کی استریان اپنے پت کے ساتھ بہار کر رہی ہین گھونگرو بج رہے ہین پرینگ اور آم کی پھنگون پر بھونریان گونج رہی ہین چاندنی کی طرح سفید رنگ کے تلک پشپ اور سیندور کم یا کسم کی طرح اشوک کے پھول اور سونہلے رنگ کی پکھریان کسم کی اور بھی گلنار کی طرح سرخ رنگ کے پھول اور کاجل کی طرح سیاہ پھول اور ہرے بیلے وغیرہ طرح طرح کے پھول زمین پر درختون سے گرتے ہین اس بن مین پناگ کے درختون پر سیکڑون چڑیون کا بولنا اور اپنے پھولون کے گچھون کے بوجھ سے اشوک کے درختون کا جھک جانا اور پھولے ہوئے کملون پر بھونرون کا گنجار کرنا اور اَت منوہر اور محنت کو دور کرنیوالی گھنی بیلون اور کنجون کا ایکانت مین ہونا من کو ہرتا ہے۔

اِسطرح ترلوکی ناتھ شری مہادیوجی اَتِ منوہر بن کی شوبھا شری پاربتی جی اور گنون کو دکھلاتے ہوئے بن بہار کرنے لگے طرح طرح کے پھول لیکر شری پاربتی جی کے انگ انگ کو سنگار کرتے بھئے شری پاربتی جی نے بھی اپنے ہاتھون سے بہت اُتّم اُتّم پھول توڑ کر شری مہادیوجی کو سنگار کیا اسی طرح اور اور بھی گن لوگ آپسمین پھول لیلا کرنے لگے۔

شری پاربتی جی نے شری شوجی کی پوجا پھولون سے بھگت کے ساتھ کر کے اُس سُندر بن کی شوبھا دیکھکر نندی وغیرہ گنون سمیت ہاتھ جوڑ کر بہت ملائمت سے شری شوجی سے کہنے لگین کہ ہے مہاراج اِس اَتِ سُندر بن کی شوبھا دیکھکر میرا چت بہت ہی پرسن ہوا اب مین اِس ابکت چھیتر یعنے کاشی کا ماہاتم سُنا چاہتی ہون آپ کرپا کر کے اِس چھیتر کے

گن برنن کیجیے سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو یہ پرارتھنا شری پاربتی جی کی سنکر شری مہادیو جی پرسنّ ہوکر شری پاربتی جی کو اَت پریم سے پیار کر کے ہنسکر کہنے لگے کہ ہے پیاری یہ بارانسی نام ہمارا گُپت چھیتر ہی اور سب جیوونکو مُوکش دیتا ہی انیک چھُون کو دھارن کرنے والے سِدّھ لوگ ہمارے لوک مین جانیکی اچھا سے پاشُ پت برت کرکے اِندریونکو جیت کر اِسی چھیتر مین جوگ ابھیاس کرتے ہین بہت درختون سے بھرا ہوا طرح طرح کے پچھیون کی آوازون اور کمل کو کا بیلی وغیرہ سمیت تالابون سے شوبھایمان اور اپسرا اور گندھرب اور سِدّھ یا دھرمون نے سیوت اِسی چھیتر مین ہمکو بھی رہنا بہت اچھا معلوم ہوتا ہی جس طرح ہمارے بھکت لوگ سب کرم ہمکو اَرپن کرکے اس چھیتر مین مُکت پاتے ہین اس طرح اور چھیتر مین مُکت نہین ہوتی یہان پران تیاگ کرنے سے سبکو مُکت ملتی ہی یہ ہمارا چھیتر گُپت سے گُپت ہی اِسکا پرمھا و برہما وغیرہ دیوتا او مُکت چاہنے والے سِدّھ لوگ جانتے ہین یہ پرم چھیتر ہی پرم گت ہی ہم نے کبھی اِس چھیتر کو تیاگ نہین کیا او نہ کبھی تیاگ کرینگے اِسی سے اِسکا نام اَبمکت چھیتر ہی نیمکھارکر چھیتر پُشکر گنگا دوار وغیرہ چھیترون کے استھان یا سیون کرنے سے مُکت نہین ملتی اور یہان مُکت ملتی اِسی کارن اور چھیترون سے یہ چھیتر اُتم ہی پریاگ مین مُکت ملتی ہی یا یہان مُکت ملتی ہی پرنتُ پریاگ سے بھی یہ چھیتر بڑھکر ہی دھرم کی اُتپتی ستّ ہی او مُکت کی اُتپتی شمشان ہی یہ سب جانتے ہین پرنتُ ایسے چھیتر کی اُتپتی کو کچھ بھی نہین جانتے اِس چھیتر مین کھاتے پیتے سوتے کھیل بہار کرتے اور بھی بھلے برے کام کرتے کسی سمے جیو شریر کو تیاگ کرے پرنتُ مُکت ہی پاتا ہی ہزارون پاپ کرکے پشاچ ہوکر کاشی مین رہنا اچھا ہی پر سورگ مین اِندر وغیرہ ہوکر رہنا اِسکے آگے کچھ بھی نہین اِسلیے مُکت کے واسطے ابمکت چھیتر ہی مین رہنا چاہیے ہمارا بھکت بڑا تپسوی جیگی کھبیہ نام مُن اِسی چھیتر کے ماہاتم سے پرم سِدّھ ہو گیا جیگی کھبیہ نام گپھا جوگیون کے لیے اُتم استھان ہی اُس گپھا مین بیٹھکر ہمارا دھیان کرنے سے جوگ کی آگ نہایت روشن ہوتی ہی او سو پرم پد دیوتاؤن کو بھی درلبھ ہی اُسیکو جوگی لوگ پاتے ہین سب سِدّھانت جاننے والے اور اکلیت لنگ مُن اِسی چھیتر مین مُکت پاتے ہین جو اور استھانون مین بہت درلبھ ہی جو یہان رہتے ہین

انکو ہم جوگ کا اُپدیش کرتے ہین اور اپنی سایُجیہ مکت دیتے ہین کیونکہ اسی چھیتر مین ہمارا آرادھن
کرکے سِدھ ہوا ہی سمبرت مُن اور پراشر کے پتر ہمارے پرم بھگت بید بیاس اسی چھیتر
مین ہمارا آرادھن کرکے سِدھ ہو جاینگے اور بیاس جی اسی چھیتر مین رہا کرینگے سب دیوتا
اور رِکھیون سمیت برھما جی اور بشن جی اور سورج اور اندر وغیرہ سب دیوتا یہان ہی
رہکر ہماری اُپاسنا کرتے ہین اور بھی بڑے بڑے جوگی گپت روپ سے یہان ہکر ایکاگر
چت ہوکر بھگت سے ہمارا آرادھن کرتے ہین جو بِکھئی اور ادھرمی پرش بھی یہان
پران تیاگ کرین تو وہ بھی جنم مرن کے جھگڑے سے چھوٹ جاتے ہین پھر نرمل چت
جیتیندری برتی ہمارے بھگت لوگ سب سنگ چھوڑکر جو یہان رہین اور پران تیاگ کرین
تو انکو مکت ہو جانا کون دُرلبھ ہی ہزار جنم مین بھی جوگی کو وہ پھل نہین ملتا جو یہان پران
تیاگ کرنیوالے سادھارن جیو کو ملتا ہی یہان برھما جی نے دِبیہ کیلاس بھون نام ہمارا مندر
استھاپن کیا ہی اِس استھان کا نام گوپیہ پشکر ہی اِس استھان مین آکر جو کوئی ہمارا درشن
کرے وہ سب پاپون سے چھوٹ جاوے اور پرم گت پاوے یہان ہی برھما جی نے گُرون
کے پوتر ودھ سے کپلاہرد (کپل دھارا) نام تیرتھ بنایا ہی اور برکھبھ دھوج روپ سے
ہمارا استھاپن کیا ہی جو کپلاہرد نام تالاب مین نہاکر برکھبھ دھوج کا درشن کرے وہ
بڑا بھاگی ہو بھدرتوے نام تیرتھ برھما جی نے بنایا وہان ہی سب دیوتاؤن نے
آرادھن کرکے ہمکو پرسن کیا اور یہ پرارتھنا کی کہ ہے ناتھ آپ اُپشم کو پراپت ہون اِس
کارن اُپشم نام لِنگ برھما جی استھاپن کرنے لگے بیچ مین بشن جی نے آکر وہی لِنگ
آپ استھاپن کر دیا تب برھما جی اپنے من مین خفا ہوکر بولے کہ ہمارے لائے ہوئے
لِنگ کو آپ نے کیون استھاپن کر دیا یہ سنکر بشن جی نے کہا کہ ہے برھما جی ہماری بھگت
شری شو جی مین بہت ہی اِس کارن یہ لِنگ ہم نے استھاپن کر دیا پرنت آپ اپنے من مین کچھ
اُداس نہون یہ لِنگ آپ ہی کے نام سے مشہور ہوگا ہے پاربتی جی تب سے لِنگ ہرنیہ گربھ کہلایا
جو اِسکا درشن کرے وہ ہمارے لوک کو جاوے دوسرا لِنگ سورلینیشور نام برھما جی نے
استھاپن کیا اِسکے پاس جو کوئی پران کو تیاگ کرے وہ جنم مرن سے چھوٹ جاوے اور

جو گیون کی گت پائے اس استھان مین دیوکنٹک بڑا دشٹ دیت ہم نے باگھ کا روپ رکھکر
مارا اس کارن اس استھان مین ہم بیاگھریشور نام سے براجمان ہوئے بیاگھریشور کا درشن
کرنیوالا کبھی بری گت کو نہین پاتا ہے ہے پاربتی جی اُتپل اور بدل نام دو دیت بڑے بلوان تھے
انکی موت برہما جی نے استری کے ہاتھ سے بنائی تھی اس کارن اُن دونون کو تمنے اپنے
کندک سے مارا وہ کندک لنگ روپ ہوکر رہا تب ہم نے بھی آکر اس لنگ مین نواس کیا اُس
سے یہ استھان بڑا پن دینے والا جیشٹھ استھان کہلایا اسکے چار ونطرف دیوتاؤن نے بہت
سے لنگ استھاپن کیے یہان جو کوئی درشن کرے وہ دوسرے جنم مین ہمارا گن ہو تمہارے
پتا ہمالے نے یہ چھیتر ہمارا پیارا جانکر شیلیشور نام لنگ یہان استھاپن کیا اُسکا درشن کرنے والا
دُرگت کو نہین پاتا سب پاپون کی دور کرنے والی برنا ندی اس چھیتر مین بہتی ہوئی گنگا جی کے
ساتھ سنگم کرتی ہی دونون ندیون کے سنگم پہ برہما جی نے سنگمیشور نام لنگ استھاپن کیا ہی
جو کوئی سنگم مین اسنان کرکے پوتر ہوکر سنگمیشور کا درشن کرے وہ پھر جنم نہ پاوے ۔ یہ چھیتر
کے بیچ مین موکش چاہنے والے جوگیون اور سدھون کا استھان ہی یہان مدھمیشور نام
لنگ آپ ہی آپ پرگٹ ہوا ہی مدھمیشور کا درشن کرکے جنم سپھل ہوتا ہی یہ لنگ بھرگ کے
پتر شکراچارج نے اپنے نام سے استھاپن کیا ہی اس شکریشور نام لنگ کا درشن جو کوئی
کرے وہ سب پاپون سے چھوٹ جائے اور جنم مرن سے بھی چھوٹ جاے ۔ اگلے زمانہ
مین برہما جی سے بردان پاکر ایک دیت جمبک استھان سیار کا روپ رکھکر ستانے
لگا اُسکو ہم نے اس استھان مین مارا تب سے یہان جمبکیشور نام لنگ ہمارا دیوتاؤن نے استھاپن
کیا جمبکیشور کا درشن کرنے سے سب منورتھ پورے ہوتے ہین یے سب لنگ شکر وغیرہ
گرہون نے استھاپن کیے ہین انکے درشن سے بھی سب کامنا سدھ ہوتی ہین ۔ اس طرح
ہے پاربتی اس چھیتر مین ہمارے رہنے کے استھان کئی ہین پرنت مکھ مکھ تم سے کہے
ہین اور بھی گپت بات سنو کہ یہ چارون طرف چار کوس کا چھیتر ہی اسکے بھیتر جو کوئی
مرے وہ ضرور ہی مکت پاوے ہمالے پربت اور کیدار مین ہمارا درشن کرنے سے ہمارا گن
ہوتا ہی اور یہان تو مکت ہی ہو جاتا ہی پرتھوی پر کیدار اور مدھمیشور اور ہمالے پربت سے

تینون ہمارے یُگن چھیتر ہین پرنتُ یہ چھیتر اِن تینون سے بھی اُتّم ہی کیونکہ یہان بیٹھکر ہم نے تینون لوک بنائے ہین کبھی ہم نے اس چھیتر کو نہین چھوڑا ہی اسی سے اَبمکت کہلایا ابمکتیشور لنگ استھات بشوناتھ کا جو کوئی درشن کرے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوے پھر جنم نہو۔ شیلیشور۔ سنگمیشور۔ مدھمیشور۔ سوزلینیشور۔ گومپر کیشن۔ ایشان برکبھ دھوج۔ ہر یہ گریہ۔ آپ شانت۔ شنکریشور۔ بیاگھریشور جبکیشور اور جیشٹھ استھان اِن بشویشوتونکا درشن کرنے والا کبھی اِس کہ ساگر سنسار مین نہین آتا شوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور واتنا کہکر شری مہادیوجی نے چارون طرف دیکھا اُنکی درشٹ پڑتے ہی وہ سب بِشن بُت پر کاشمان ہوگیا اور بھسم لگائے ہوئے بڑے بڑے تپسوی تھا ماہیشور سیکڑون پاشن پت سِدھ آ آکر شری مہادیو کے چرن کمل کو پرنام کرکے آستانین شوجی کا دھیان ایسا کرنے لگے کہ گویا شوجی مین لین ہی ہوگئے اسی اوسر مین شوجی نے براٹ روپ دھارن کیا جیسے اِس روپ سے سب جگت کا پرلے ابھی کرینگے اُس روپ کی طرف شری پاربتی جی بھی نہ دیکھ سکین اور بچار کرنے لگین کہ یہ روپ تو ہم نے کبھی نہ دیکھا تھا ایسا روپ ہی یہ من مین بچار کرآپ بھی پرکرت روپ مین اَسِت ہوکر شری مہادیوجی کو دیکھنے لگین اور وے جوگی لوگ بھی شری شوجی کا دھیان کرتے ہوئے اِنگس شرہد کو بلاکر سب پاپون کے ہرنیوالے نیج اچھری منتر کے بیچ کو جپتے ہوئے پُرش روپ پرمیشور کے ہردے مین لگے اور شوجی نے بھی اپنا پہلا سروپ شوم روپ دھرلیا شری پاربتی جی یہ دیکھکر شری شوجی کے چرنون کو پرنام کرکے کہنے لگین کہ مہاراج یہ آپ کے شریر مین کون لگے آپ کرپا کرکے مجھسے کہے یہ سنکر شری مہادیوجی بولے کہ ہے پاربتی جو ہمارے بھگت لوگ برت کرکے اس چھیتر مین جوگ ابھیاس کرتے ہین اُنکے لیے ہم اِس روپ کو دھارن کرتے ہین اور چھیتر کے پربھاو سے اور ہماری دڑھ بھکت سے ایکہی جنم مین اُنپر ہم کرپا کر دیتے ہین اِسلیے برمھا جی وغیرہ سب دیوتا اور سِدھ تپسوری بید جاننے والے براہمن اِسی چھیتر کا سیون کرتے ہین ہر مہینے کی اشٹمی چتردسی چندر گرہن سورج گرہن

بکھوا ور اَین سنکرانت اور کاتک کی پورنماسی وغیرہ سب پربون مین نہا کر اس
چھیتر کا سب سیون کرتے ہین بارانسی یعنی کاشی مین اُتّر باہنی شری گنگا جی جو سب پاپون
کی دور کرنیوالی اور ہماری جٹا سے نکلی ہین اور تمھارے پتا ہمالے کا کنیا ہین آن مین پرب
کے دن جو جو تیرتھ آتے ہین اُنکے نام سنو کہ سیکڑون تیرتھون سمیت کرچھیتر پشکر
نیم سارنیہ۔ پریاگ راج۔ پرتھودک۔ دھرم چھیتر وغیرہ بہت سے تیرتھ اور دیوتا رکمہ سندھیا
ندیسب ندی سب تالاب ساتو سمندر۔ اور بھی سب دیو تیرتھ ہر ایک پرب مین بھاگیرتھی
گنگا مین آکر رہتے ہین ابمکیشور اور تربشب کے درشن کرکے کال بھیرون کے پاس پہنچکر
سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین پرتھوی کے سب پنیہ استھان پرب کے دنون مین
ضرور ہی ابمکت چھیتر (کاشی) مین آتے ہین۔ کیدار یشور۔ مہالیشور۔ مدھیشور پاش
پتیشور۔ سنک کرنیشور۔ دونون گوکرنیشور۔ دھرم چنڈیشور۔ بھدر یشور۔ استھا
نیشور۔ کالیشور۔ اجلیشور۔ بھیرویشور۔ اونکاریشور۔ امریشور۔ مہاکال تربکیشور
بھسم گاترنیشور وغیرہ ارسٹھ چھیتر ہمارے اس پرتھوی پر مکھ ہین یے سب
بارانسی (کاشی) مین پرب کے دن آتے ہین اسی سے اس کاشی چھیتر مین مرے ہوئے
جیو مکت پاتے ہین۔ گنگا اسنان کرکے بشوناتھ کا درشن کرے تو اُسی وقت ہزار دن
جگ کا پھل اُسکو ملتا ہی جتنے ہمارے چھیتر آکاش مین اور پرتھوی پر اور پرتھون
پر ہین اُن سب مین یہ چھیتر (کاشی) مکھ ہی۔ بید مین اب کے معنی پاپ کے ہین
پاپ سے مکت یعنی چھوٹا ہوا ہونے سے یہ چھیتر ابمکت چھیتر کہلاتا ہی۔
سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورا اتنا کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی سے کہنے
لگے کہ ہے پیاری اس ہمارے گھر ابمکت چھیتر کو بھی اچھی طرح سے دیکھ چلو اتنا کہکر
اور پاربتی جی کو سب ابمکت چھیتر دکھلاکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو اور سبگنونکو
ساتھ لیکر شری پربت کو گئے اور سرب بیاپی سرباتما شری مہادیو جی شری پاربتی جی
سمیت ابمکت چھیتر کاشی مین بھی رہے شری پربت مین جاکر شری پاربتی جی سے کہنے
لگے کہ ہے پاربتی جی گنڈسی پربت۔ بے شرویشور۔ آشا لنگ۔ ابلیشور پشن بھگوان

سے کیے استھاپن کیے ہوئے رامیشور۔ چھیتر کے دکھن دروازے مین کنڈلیشور۔ پورب
دروازے مین ترپُرانتک پربت کے ساتھ ہی بڑھنے والے اور سب دیوتاؤن سے پوجا
پانے والے بدھیشور۔ دیوتاؤن کے استھاپن کیے ہوئے اور تینون لوک مین سدھ
امرلیشور۔ گوچرمیشور۔ اندریشور۔ کسی کام کے لیئے برھماجی کے استھاپن کیئے ہوے
اُرمیلیشور۔ ہمارے رہنے کی جگہ سدھ پیٹ۔ برھماجی کے بنائے ہوئے آج بلیشور مین
ہمارے کھڑاؤن اور شرنگاٹک کے نشان۔ ارتھات ترکون شرنگاٹک نام پربت مین
شرنگاٹکیشور۔ شری دیبی جی کے استھاپن کیے ہوئے (یہان ۱۲) ملکارجن۔ جگ کے شروع مین
استھاپن کیے ہوئے رجیشور۔ گجیشور۔ بسیاکھیشور۔ کپوتیشور۔ شری رودر کے کروڑون
گنون سے سیوا کیے گئے اور سب سے ادھک کوٹیشور تیرتھ۔ دکھن مین برھماجی کا استھاپن
کیا ہوا دوپیدکل۔ اُتر مین بشن جی کا استھاپن کیا ہوا شیلیج۔ ہمارا استھاپن کیا ہوا
بڑا بھاری لنگ پچھم پربت مین برھمیشور۔ برھماجی اور سب مُن لوگون سے شوبھایمان
استھان کو ہم نے النکرت کیا۔ اِسلیے النگ گرہ استھان کہا یا اُس النگ گرہ کو اور
اُسکے پاس کے تیرتھ کو اور ہمارے بیوم لنگ کو اور اسکند جی کے استھاپن کیے ہوئے
مبیشور اور نند جی وغیرہ کے استھاپن کیے ہوئے گومنڈلیشور۔ اور دیوہرد کے آس
پاس اندر وغیرہ دیوتاؤن کے استھاپن کیے ہوئے اور بھی اُتم اُتم شولنگون کا تم
درشن کرو اور ہے پاربتی اُس ہاریپر کے پاس تمھارا ہار گرنے سے پیدا ہوئے ہارکنڈ تیرتھ کو
اور شودر دَرپر مین تمھارے پتا کے استھاپن کیے ہوئے اچلیشور کو۔ اور تمھاری بیٹی چنڈکا
دیبی کے استھاپن کیے ہوئے چنڈکیشور کو اور اُسکے پاس امبکا تیرتھ۔ ادکپیشور ادکپل دھارا
وغیرہ تیرتھون کو تم دیکھو ہے پاربتی جی ان تیرتھون مین جو کوئی ہمارا پوجن کرے وہ
ہمارے لوک مین رہے شری پربت مین جو براہمن پران تیاگ کرے وہ مکت پاوے جیسے
کاشی مین مکت ہوتی ہے ویسے ہی یہان بھی ہوتی ہے ان استھانون مین جو پُرش مدھو گھی سے بدھ
کے ساتھ مہا اسنان کراوے وہ ہماری سایُجیہ مکت کو پاتا ہے سولہ پل گھی سے اسنان ہے ۲
پل سے ابھینگ اپنے ترشول کی نوک سے دکھنا کراوے دو ہزار پل گئو کے گھی سے مہا اسنان

کراوے اور شکر وغیرہ سے لنگ کو شدھ کر کے پتر جل سے اشنان کراوے شکر وغیرہ سے لنگ کا مارجن کرکے سو جگت کا پھل پاتا ہی اشنان کرانے سے دس ہزار جگت کا پھل اور پچاس لاکھ جگت کا پھل اور شولنگ کے آگے گانے اور ناچنے سے بے انتا جگون کا پھل ملتا ہی مہا اشنان کے بدلے صرف آٹھ گنے شدھ جل سے یا سگندھ والے جل سے بھگت کے ساتھ اشنان کراوے اور پچیس پل شکر وغیرہ چیزون سے اُبٹن وغیرہ کرے تو بھی مہا اشنان کا پھل پاوے۔ بیل پتر اور شمی پشپ اور کنول وغیرہ اور سبھی طرح طرح کے پھول چڑھاوے پرنت بیل پتر کا کبھی تیاگ نکرے یعنی بیل پتر ضرور چڑھاوے اگر نیا بیل پتر نہ ملے تو پہلے دن کا چڑھایا ہوا بیل پتر ہی پانی سے دھوکر پھر شولنگ پر چڑھا دیوے چار دروں یا آٹھ دروں اچھت چڑھاوے اور اتنا ہی نیبید چڑھاوے پرنت دریدری براہمن کو ایک آڑھک ارتھات دروں کا چوتھا حصہ چڑھانے سے بھی سو دروں نیبید چڑھانے کا پھل ملتا ہی مردنگ مجیرا بانسری وغیرہ طرح طرح کے باجے بجاوے اور جاگرن کرے پھر اپنے پتر استری بندھو وغیرہ کو ساتھ لیکر پردکھنا کرکے ہاتھ جوڑکر یہ منتر پڑھکر پرارتھنا کرے۔ منتر یہ ہے۔

द्रव्य हीनं क्रिया हीनं श्रद्धा हीनं सुरेश्वर। कृतं वान कृतं वापि क्षन्तु मर्हसि शंकर॥

اور رُدر ادھیائے تورت اور شانت وغیرہ پڑھکر پنچ اچھری منتر کا جپ کرے اس پرکار جو پُرش مہا اشنان اور پوجا کرے وہ سب جگ اور سب تیرتھون کا پھل پاکر ہماری سایُجیہ مکت کو پاوے ہماری پریت کے لیے ہمارے بھکتونکو یہ مہا اشنان بدھ کے ساتھ ضرور کراتا چاہیے جو ایسا نکرین وہ ہمارے بھکت بھی نہین۔ یہ بچن شری شوجی کا سنکر شری پاربتی جی نے کاشی مین جاکر اوِمُکتیشور لنگ (یعنی بشوناتھ) کو دودھ اور گھی سے اسنان کراکر بھکت کے ساتھ پوجن کیا مندراچل تربت نے کاشی ہی مین بہت تپ کیا اس سے شوجی نے پرسن ہوکر اپنا رہنے کا استھان مندراچل مین بھی بنایا اور مندراچل ہی مین شوجی نے پرسن ہوکر بہت بھگت کے پتر اندھکاسر کو اپنا گن بنایا۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ سب کتھا کا خلاصہ ہم نے آپکو آدر سے سنایا

اِس چھیتر کے ماہاتم کو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ سب چھیتروں کا پُن پاوے اور جو پُرش پیشندر رہی براہمن کو سُناوے وہ بھی جگون کا پھل پاوے۔

ادھیاے ترانوے ۹۳

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ سوت جی اندھکاسُر کیونکر شوجی کا گن ہوا یہ آپ کہیے یہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو جس طرح اندھکاسُر شوجی کا گن ہوا اور جو بردان اُسنے پائے وہ سب ہم مختصر طور سے کہتے ہین آپ لوگ سُنیے۔
ہرنیاکشپ دیت کا پتر اندھکاسُر نام بڑا پراکرمی ہوا اُسنے بڑا بھاری تپ کرکے برہما جی کو پرسن کرکے بڑا پراکرم پایا اور امر ہوا اور سب لوکون کو جیت کر سورگ کو بھی جیت لیا اور اِندر کو بہت ستایا اور سب دیوتون کو مار پیٹ کر سورگ سے باہر باندھکر گرا دیا دیوتا لوگ بہت بیاکل ہو کر بشن جی کو ساتھ لیکر اندھکاسُر کے ڈر سے مندراچل پربت پر گئے اور شوجی کے آگے سب دُکھ رو کر سُنایا کہ ہے مہاراج اندھکاسُر نے ہماری بڑی دُردشا کی اب آپکے سواے کوئی ہمارا بچانے والا نہین ہے اِسی اوسر مین دیوتاؤن کے پیچھے لگا ہوا اندھکاسُر بھی مندراچل پربت پر جا پہنچا اندھکاسُر کو آیا ہوا جانکر شوجی مہاراج بھی اپنے گنون کو ساتھ لیکر اُسکے سامنے آئے اور برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا اور سب رکھ لوگ جے جے کار نے لگے شری مہادیو جی نے پہلے تو اندھکاسُر کے کروڑون دیتون کو جلا دیا پیچھے اندھکاسُر کو بھی ترشول سے چھید لیا تب تو سب دیوتا آنند سے گرجنے لگے مُن لوگ ناچنے لگے اور شری مہادیو جی کے اُوپر پھولون کی برکھا ہونے لگی ترشول مین چھدا ہوا اندھکاسُر بھی بچار کرنے لگا کہ مین نے اور جنمون مین شری شوجی کا آرادھن بہت کیا ہے اُسی بھگتی سے شوجی نے مجھکو اپنے ہاتھ سے ترشول مین چھید لیا جو کوئی مرتے وقت شری شوجی کو ایکبار یاد کرے وہ شوسایُجیہ مُکتی کو پاوے پھر بار بار شوجی کا نام لینے والے کا کیا کہنا ہے برہما بشن اندر وغیرہ سب دیوتا اِنکی ہی بپتا مین پڑے ہین اس سے اِنکی شرن ہی مین رہنا اچھا ہے یہ من مین بچار کر اندھکاسُر شوجی کی استُت کرنے لگا ترشول مین چھدے ہوئے اندھکاسُر کے مُکھ سے استُت کو سُنکر شوجی مہاراج پرسن ہوئے اور دیا سے

کہنے لگے کہ ہے دَیَت راج ہم تم سے پرسنّ ہین برُوان مانگو تب تو اندھکا سُر شری شوجی کا دیا سے بھرا ہوا بچن سُنکر گِڑگِڑا کر کہنے لگا کہ ہے مہا راج مین تو صرف آپکے چرنونکی دِرڑھ بھگتی چاہتا ہون شوجی مہاراج نے اُسکا درِڑھ وشوا‌س دیکھکر ترشول سے اُتار کر اپنی بھگتی دے کر گنون مین مکھیہ گن کیا اندر وغیرہ دیوتا بھی اَندھکا سُر کو شری شوجی کا گن ہوا دیکھکر اُسکو پرنام کرنے لگے۔ فقط

اُدھیاے چورانوے

سونک وغیرہ رِکھی لوگ اَندھکا سُر کی کتھا سُنکر پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اندھکا سُر کے پتا ہرنیا کش کو بشن بھگوان نے باراہ رُوپ رکھکر کسطرح مارا اور بشن جی کے باراہ اَوتار کی داڑھ شوجی کا زیور کیونکر ہوئی یہ آپ ہمکو بستار سے سُنائیے۔ مُن لوگون کی یہ بات سُنکر سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشوَرو ہرنیہ کشیپ کا بھائی اور اندھکا سُر کا باپ ہرنیا کش بڑا پرتاپی ہوا وہ سب دیوتاؤنکو جیت کر اس زمین کو اُٹھا کر رساتل لوک مین لیگیا اور وہان جا کر اپنے قید خانہ مین زمین کو قید کر دیا تب تو سب دیوتا لوگ ہرنیا کش سے مار کھا کر زمین کھو کر دُکھ پا کر بڑی اُدِھینتا (عاجزی) سے بشن بھگوان کی شرن مین گئے اور زمین کا قید خانہ مین پڑنا اور اپنا ہار جانا بشن بھگوان کو کہہ سُنایا بھگوان نے اُنکا بچن سُنکر زمین کا دُکھ ہرنے کیلئے لِنگ کی اُتپتی کے سمے برہماجی کے سنگ جو رُوپ رکھا تھا وہی جگ باراہ کا رُوپ رکھا اور اپنی تیز داڑھ سے ہرنیا کش کو مار کر رساتل سے زمین کو لے آئے اور اپنے استھان مین استھاپن کر دیا جسطرح سب کلیون مین کیا کرتے ہین تب تو سب دیوتا بہت پرسنّ ہوئے اور اندر وغیرہ دیوتاؤن سمیت برہماجی ہاتھ جوڑ کر استُت کرنے لگے۔ اَستُت بزبان سنسکرت۔

ब्रह्मोवाच ॥ प्राग्प्रवृत्ताय वराहाय दंष्ट्रिणो दरिइने नमः । नाराय-णाय प्रार्वाय ब्रह्मणो परमात्मने ॥१॥ कर्त्रे धात्रे धरायास्तु हर्त्रे देवारिणां स्वयम् । कर्त्रे नेत्रे सुरेन्द्राणां प्रास्त्रे च सक लस्यय च ॥२॥ त्वमष्टमूर्तिस्त्वमनन्तमूर्तिस्त्वमादिदेवस्त्व

मनन्त वेदितः त्वया कृतं सर्वमिदं प्रसीद सुरेश लोकेश वराह विष्णो ॥ ३॥ तथैक दंष्ट्राग्र मुखाग्र कोटि भागैक भागार्द्ध तमे नविष्णो। हताः क्षणात्कामददैत्य मुख्याः स्वदंष्ट्र कोट्या सह पुत्र भृत्यैः ॥ ४॥ त्वयोद्धृता देव धराधरेश धराधराकार धृता ग्रदंष्ट्रे। धराधरैः सर्वजनैः समुद्रैः सुरासुरैः सेवितचन्द्र वक्त्र ॥ ५॥ त्वयैव देवेश विभो कृतश्च जयः सुराणामसुरेश्वराणाम् अहो प्रदत्तस्तु वरः प्रसीद वागदेवता वारिज संभवाय ॥ ६॥ नवरो शिवदेव सकला मेरुश्च वसनयनद्वयेश शिखी पदद्वयेनि- हिता रसातलगता वसुन्धरा नवष्टस्तुतः सकल तारका दया॥ ७॥ जगतां हिताय भवता वसुन्धरा भगवान् रसानल पुटं गता तदा। अवलोकृता च भगवंस्तवैव ततः सकलं त्वयि वहिधृतं जगद्गुरो ॥ ८॥

اسطرح برہماجی نے بھگوان کی استُت کی بھگوان نے بھی پرسنّ ہوکر برہماجی کواور بھی سب دیوتون کو اچھے اچھے بروان دیے تب مُنِ لوگون نے پرتھوی کو اپنے استھان پر پہنچی دیکھکر بہت خوش ہوکر لیشن بھگوانکے پاس ہی کھڑی ہوئی پرتھوی کی استُت کرنے لگے۔

مُنیون کی استُت بزبان سنسکرت

अनेनैव वराहेण चोद्धृतासि वरप्रदे। कृष्णेनाकृष्टकार्येण प्रातर्हस्तेन विष्णुना ॥ १॥ धरणी त्वं महाभागे भूमिस्त्वं धेनु त्वयै लोकानां धरणीत्वं हि मृत्तिके हरपातकम् ॥ २॥ मनसा कर्मणा वाचा वरदे वारिजेक्षणे। त्वया हतेन पापेन जीवामस्त्वत्प्रसादतः ॥ ३॥

پرتھوی بھی یہ اپنی استُت مُن لوگون سے سُنکر پرسنّ ہوکر کہنے لگی کہ باراہ بھگوان کی داڑھ سے چھیدی ہوئی میری مٹّی کو جو کوئی اس منتر سے اپنے ماتھے پر لگاوے گا وہ

سب پاپون سے چھوٹ جائیگا اور بیٹا پوتا طاقت عُمر اور دولت وغیرہ اچھی اچھی چیزین
سب پاویگا اور مرنے کے بعد دیوتاؤن کے ساتھ رھکر عیش کریگا اِسطرح سب دیوتا اور
مُن لوگ پرتھوی سے بردان پاکر اپنے اپنے استھان کو گیے اور بھگوان بھی باراہ روپ
چھوڑ کر اپنی داڑھ کو پرتھوی پر گرا کر چھیر ساگر کو چلے گیے پرنتُ پرتھوی اُس داڑھ
کا بوجھ نہ سہہ سکی اور بے چین ہوکر کانپنے لگی تب تو شری مہادیوجی آئے اور پرتھوی
کا دُکھ دور کرنے کے لیے باراہ جی کی اُس داڑھ کو اُٹھا کر اپنے گلے کا زیور بنالیا اِسطرح بشن
بھگوان نے باراہ رُوپ رکھکر ہرنیاکُش کو مار کر پرتھوی کا اُدّھار کیا اور باراہ جی کی داڑھ
کو گلے مین شری مہادیوجی نے پہن لیا تھا پرلے کے سمے برہما بشن اِندر وغیرہ سب
دیوتاؤن کی دِیہون کا بھگت بتسل شری مہادیوجی اپنا زیور بنالیتے ہین ارتھات
اپنے بھگتون کی دِیہہ کو آپ دھارن کرتے ہین اِسی سبب سے باراہ جی کی داڑھ کو بھی
دھارن کرلیا اور شری مہادیوجی ہی براہمنو نکو مُکت دیتے ہین - فقط

اُدّھیاے پچانوے ۹۵

رِکھی لوگ پوچھنے ہین کہ ہے سوت جی ہرنیاکُش کے بڑے بھائی ہرنیہ کشیپ کو بشن
بھگوان نے نرسنگھ اوتار رکھکر کسطرح مارا یہ سب حال آپ کہیئے رکھیون کا سوال سُنکر
سوت جی بولے کہ ہے مُنیشور ہرنیہ کشیپ کے بیٹے پرہلاد جی ہوئے جو بڑے تپسوی ستّیا دی
دھرما تما اور مہاتما تھے اور لڑکپن ہی سے شری پُران پُرش بشن بھگوان کی پوجا
کیا کرتے تھے اور نرنتر گوبند نارائن وغیرہ نامونکو لیا کرتے تھے اُنکی یہ عادت دیکھکر
ہرنیہ کشیپ بہت غُصّہ کرکے ایک دِن کہنے لگا کہ ارے کپوت پرہلاد میرے پرتاپ
کے آگے اور دوسرا کون نارائن ہے اور اِندر چندرما برن کُبیر بایو سوم الیشان اگن جم
اور برہما وغیرہ دیوتا سب مجھ سے ڈرتے ہین میرے برابر اِنمین سے ایک بھی نہین جو تو
جینا چاہتا ہے تو میری ہی پوجا کیا کر اور سب دھندے چھوڑ دے نہین تو تیرا بھلا نہو گا
اِسطرح پِتا کے کٹھور بچن سُنکر بھی پرہلاد جی نے بشن بھگوان کا پوجن کرنا نہ چھوڑا اور نمو
نارائنائے یہی بچن کہتے رہے اور سب راچھسون کے لڑکونکو بھی برہم بدیا سکھانے لگے

تب تو ہِرنیہ کشِپ دَیتون سے کہنے لگا کہ دیکھو اِندر وغیرہ دیوتا بھی میرا حکم ٹال نہین سکتے
اور اِس وِشنُ بھکت پُتر نے میری آگیا میرے سامنے ہی نہ مانی اِسلیے اِس وِشنُ بھکت پُتر کو لیجا کر
کِسی طرح سے مار ڈالو ہِرنیہ کشِپ کا یہ حکم پاکر بڑے بڑے دُشٹ راکچھس طرح طرح کے
ہتھیار پرہلادجی پر چلانے لگے پرنتُ بھگوان کے پرتاپ سے سبکے وار خالی گئے اور اسی
اوسر مین ہرنیہ کشِپ کا سنگھار کرنے کیلیے وِشنُ بھگوان بھی نرسنگھ رُوپ رکھکر پرگٹ
ہوئے اور اپنے تیز ناخنون سے اپنے بڑے بھگت پرہلادجی کے دُشمن ہرنیہ کشِپ کا
پیٹ پھاڑ ڈالا اور زمین پر گرا کر اُسکو خوب پیس ڈالا اِسطرح چھن بھر مین دَیتون کا ناش
کرکے نرسنگھ بھگوان گرجنے لگے اُنکی بڑی بھاری گرج سے برہم لوگ تک سب کانپ
اُٹھے اور سب سِدھ سادھ برہما وغیرہ دیوتا لوگ بھی اپنے اپنے پران بچانے کے لیے
نرسنگھ جی کو چھوڑ کر ڈر کے مارے بھاگے اُس سمَے شری نرسنگھ جی ہزار کھ ہزار پانون
ہزار بھجا اور سورج چندرما اگنی رُوپ آنکھین کیے ہوئے سب جگت مین پھیل رہے تھے
اور گرج رہے تھے دیوتا لوگ گرتے پڑتے ہوئے شری نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگتے بھاگتے
لوکالوک پربت کے پاس پہنچے اور اُسکے اوپر چڑھکر سب سِدھ سادھ جم کُبیر اِندر اور
برہما جی وغیرہ شری نرسنگھ جی کی اُستت کرنے لگے۔

اُستت بزبان سنسکرت

देवाऊचुः ॥ परात्परतरं ब्रह्म तत्त्वात्तत्त्वतमं भवान् । ज्योतिषां
तु परं ज्योतिः परमात्मा जगन्मयः ॥१॥ स्थूलं सूक्ष्मं सुसूक्ष्मं च
प्राव ब्रह्म मयश्शुभः । वागतीतो निरालस्वो निर्द्वन्द्वो निरुपप्लवः
॥२॥ यज्ञभुग्यज्ञमूर्तिस्त्वं यज्ञानां फलदः प्रभुः । भवान् म
त्स्याकृतिः कौर्म मास्थाय जगतिस्थितः ॥३॥ वराहीचैव तां
सैंही मास्थायेह व्यवस्थितः । देवानां देवरक्षार्थं निहत्य
दितिजेश्वरम् ॥ ४ ॥ द्विजशापाच्छलेनैव मवतीर्णोऽ
सिलीलया । नदृष्टं यत्त्वदन्यं हि भवान्सर्वं चराचरम् ॥५॥

भवान्विष्णुर्भवान रुद्रो भवानेव पितामह: । भवानादिर्भवान
तो भवानेव त्वयंविभो ॥ ६ ॥ भवानेव जगत्सर्वं प्रलापेन किं मी
श्वर: । मायया बहुधासंस्थस द्वितीयमयंप्रभु ॥ ७ ॥ स्तोष्या
मस्त्वं कथं भासि देव देव मृगाधिप ॥

اس نرسنگھ استوتر کو جو کوئی پڑھے اور اسکے ارتھ کو سمجھے اور براہمنو نکو سُناوے
وہ بشن لوگ مین جا کر رہے اسطرح دیوتاؤں نے بہت استت کی پرنتُ نرسنگھ
بھگوان کا غصہ کم نہوا تب سب دیوتا اپنی رچھا کیلیئے مندراچل پربت مین شری شوجی کی
شرن (پناہ) مین گئے اور وہان جا کر شری پاربتی جی کے ساتھ کیل بہار کرتے ہوئے اور
سب گن گندھرب بدیادھر وغیرہ سے پوجے گئے شری مہادیو جی سے شری نرسنگھ جی
کا سب حال کہا اور شری مہادیو جی کو ڈنڈوت پرنام کرکے ڈرتے ہوئے گڑگڑاتے
ہوئے سب دیوتاؤں نے بہت شری برہما جی ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے ۔

استت بزبان سنسکرت

ब्रह्मोवाच ॥ नमस्ते काल कालाय नमस्ते रुद्र मन्यवे ।
नम: शिवाय रुद्राय शंकराय शिवायते ॥ १ ॥ उग्रो ऽसिसर्व
भूतानां नियंतासि शिवो ऽसिन: नम: शिवाय शर्वाय शंकराया
र्तिहारिणे ॥ २ ॥ मयस्कराय विश्वाय विष्णवे ब्रह्मणे नम: ।
अंतकाय नमस्तुभ्यमुमाया: पतये नम: ॥ ३ ॥ हिरण्यबाह
वे साक्षाद्धिरण्य पतये नम: । शर्वाय सर्व रूपाय पुरुषाय न
मोनम: ॥ ४ ॥ सदसद्व्यक्तिहीनाय महत: कारणायते । नि
त्याय विश्वरूपाय जायमानायते नम: ॥ ५ ॥ जाताय बहुधा
लोके प्रभूताय नमो नम: । रुद्राय नील रुद्राय कद्रुद्राय प्रचे
तसे ॥ ६ ॥ कालाय कालरूपाय नम: कालांगहारिणे । मीढुष्ट
माय देवाय शितिकंठायते नम: ॥ ७ ॥ महीयसे नमस्तुभ्यं हंत्रे देवारि

णांसदा। तारायच सुताराय तारणाय नमोनमः ॥८॥ हरिके
शाय देवाय शम्भवे परमात्मने। देवानां शम्भवे तुभ्यं भूतानांप्र
भवे नमः॥ ९ ॥ शम्भवेहै मबत्याख्य मन्यवे रुद्र रूपिणे। क
पर्दिने नमस्तुभ्यं कालकंठायतेनमः ॥ १०॥ हिरण्याय महेश्वा
य श्रीकंठाय नमोनमः। भस्मदिग्ध शरीरायदंड मुंडी श्वराय
च ॥ ११॥ नमो ह्रस्वाय दीर्घाय बामनाय नमोनमः नमउग्र
त्रिशूलाय उग्राय च नमोनमः ॥ १२॥ भीमाय भीम रूपाय
भीम कर्मरताय ते । अग्रे बधाय वै भूत्वा नमो दूरे बधायच ॥
॥ १३॥ धन्विने शूलिने तुभ्यं गदिने हलिने नमः। चक्रिणे
वर्मिणे नित्यं दैत्यानां कर्म भेदिने ॥ १४ ॥ सद्यायसद्य रूपाय
सद्योजाताय ते नमः। बामाय बाम रूपाय बामनेत्राय ते नमः॥
॥ १५॥ अघोर रूपाय बिकटाय बिकट शरीराय ते नमः। पुरुष
रूपाय पुरुषैकतत्पुरुषाय ते नमः ॥ १६॥ पुरुषार्थ प्रदानाय पत
ये परमेष्ठिने। ईशानाय नमस्तुभ्य मीश्वराय नमोनमः॥ ब्रह्म
णे ब्रह्म रूपाय नमः साक्षात् शिवाय ते॥ १७॥

یہ استُت کر کے برہماجی وغیرہ سب دیوتا شری مہادیوجی سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج
ہرنیہ کشپ نام دَیت کے مارنے کے لیے بشن بھگوان نے نرسنگھ روپ رکھا اور اپنے
تیز ناخنون سے اُس دیت کو مارا پرنتُ دیت کے مارے جانے پر بھی بشن بھگوان اپنے
بڑے بھینکر نرسنگھ رُوپ سے سب خلقت کو ڈروا رہے ہین اب اِس مین جو کچھ
کرنا مناسب ہو وہ آپ کیجیے آپ ہمیشہ دُشٹون کو ڈنڈ دے کر ہمارا بھلا کرتے رہے ہین
کال کُوٹ بِکھ سے آپ ہی نے ہماری رَچھّا کی ہے بھگوان آپکے جیرتر شُدہ ہین ہم سب
آپ کے کھیل کے لیے ہین اربھات آپ کے کھلونے ہین اور ہماری پیدائش اور قیامت
آپکے پلک کھولنے اور بند کرنے سے ہوتی ہی ہے شِوجی آپ کا کبھی ناش نہین ہوتا آپ

اَبناشی ہین ہے ہے ناتھرا اسوقت ہمکو بشن بھگوان نے بہت ستایا ہی سب سنسار کے
اُپکار کے لیے آپ اُنکو سنگھار کرین۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اِس طرح
دیوتاؤن کے وین بچن سُنکر شری شوجی نے اُنکو دُڑ کیا اور ہنسکر کہا کہ تم نِربھے رہو
(یعنی دُکھ نکرو) نرسِنگھ کا سنگھار ہم کرینگے یہ بات شری شوجی سے سُنکر اور شوجی کو
پرنام کرکے برھماجی اور اِندر وغیرہ سب دیوتا خوشی سے اپنے لوک کو گئے اور
شری شوجی نے شربھ نام پنچھی کا رُوپ رکھکر مغرور نرسِنگھ جی کے پاس جاکر اُنکے پران نکالے
تب بشن بھگوان بھی نرسِنگھ دیہہ کو چھوڑکر منکھ کا روپ رکھکر شری شوجی کو پرنام کرکے
اپنے لوک کو گئے اور سب دیوتاؤن سے پوجے ہوئے شربھ رُوپ شوجی بھی اپنے دھام
کو گئے۔ جو کوئی اِس شواستُوتر کو پڑھے یا سُنے وہ شولوک مین جاکر شری شوجی کے پاس
نِواس کرے۔ فقط

اَدّھیاے چھیانوے ۹۶

شونک وغیرہ رِکھ لوک پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی مہا تیجس شربھ کا رُوپ شوجی نے
کیونکر رکھا اور کیا کیا پَراکرم کیا یہ سب آپ بستار سے برنن کیجیے۔ یہ سُنکر سُوت جی
کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو شری مہادیوجی نے دیوتون سے اَننت کو سُنکر نرسِنگھ رُوپ
تیج کا سنگھار کرنے کے لیے بھیرو رُوپ تھا پیدا کرنیوالے اپنے اَنش بیر بھدر کو یاد
کیا اسی سمے بیر بھدر ٹھٹھا مارتے ہوئے اور نرسِنگھ روپ کروڑ گن ناچتے کودتے اُچھلتے
ہوئے گیند کی طرح برہماجی وغیرہ دیوتاؤن سے کھیلتے ہوئے اپنے ساتھ لاکر شری
مہادیوجی کے سامنے کھڑے ہوئے جنکے تین نیتر پرلے کے اگن کی طرح جلتے ہوئے اور جٹا
جوٹ مین چندر کلا دھارن کیے ہاتھون مین سب ہتھیار لیے اور بڑے زور سے
پہاڑ کی طرح سیاہ رنگ اور بری ڈراونی ملبی ڈاڑھی سے شوبھایمان اور ہاتھون کے
بہت تیز دو دو اژدہے جنکے اور اِندر دھنکھ کے سمان جنکی بھوہین اور نیلے میگھا یا کاجل کے
ہنکار کی آواز سے دشو دشاؤنکو بہرا کرتے ہوئے چندر کلا کی طرح ٹیڑھی اور سفید اور
ترشول گھماتے ہوئے ایسے گن آکر شری مہادیوجی سے کہنے لگے کہ مہاراج کس واسطے

ہمکو یاد کیا ہی جلد حکم دیجئے یہ بچن بیر بھدر سے سنکر شری مہادیوجی نے کہا کہ ہے بیر
بھدر اسوقت سب دیوتاؤن کو بڑا خوف ہو رہا ہی اِس واسطے اس نرسنگھ رُوپ
اگنِ کو تُم جا کر جلد شانت کرو پہلے تو میٹھے بچنون سے اُنکو سمجھاؤ جو نہ شانت ہو تو
بھیرو رُوپ دکھاؤ باریک کو باریک اور موٹے کو موٹے تیج سے سنگھار کرکے ہمارے
حکم سے نرسنگھ کا چمڑا اور سر ہمارے واسطے لے آؤ شری شوجی کا یہ حکم پاکر بیر بھدر
شانت روپ ہو کر نرسنگھ جی کے پاس گئے اور اُنکو اپنے اصلی بیٹے کی طرح
سمجھانے لگے کہ ہے نرسنگھ جی آپ نے جگت کے سُکھ کے لیئے اوتار لیا ہی اور پرمیشور نے
بھی جگت کی رچھا ہی کے لیئے آپکو اختیار دے رکھا ہی مچھ رُوپ رکھکر آپ نے جگت کی رچھا
کی کچھوا اور باراہ روپ ہو کر پرتھوی کو اُٹھا لیا اِس نرسنگھ رُوپ سے ہرنیہ کشیپ کو
مارا بامن رُوپ رکھکر راجا بل کو باندھا اِسطرح جب جب سنسار کو دُکھ پیدا ہوتا ہی تب
تب آپ اوتار لیکر سب دُکھ دُور کرتے ہین آپ سب جیوُون کے پیدا کرنے والے
اور سوامی ہین آپ سے بڑھکر کوئی شوجی کا بھگت نہین آپ نے سب بید اور دھرم
اپنے اپنے مارگ مین استھاپن کر رکھے ہین اور جِس واسطے آپ کا یہ اوتار ہوا وہ
بھی مارا گیا اب آپ ہمارے کہنے سے اِس خوف ناک صورت کو دور کیجئے سب
جگت کو بہت ڈر ہو رہا ہی سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشوُرو اسطرح بیر بھدر
جی نے ملائمت کے ساتھ نرسنگھ جی کو بہت کچھ سمجھایا پرنت اُنھون نے ایک نہ مانی اور
بڑا کرودھ کرکے بولے کہ ہے بیر بھدر تو جہان سے آیا ہی وہان ہی چلا جا اِس جگہ آج سب
جگت کا مین ابھی سنگھار کرتا ہون سنگھار کرنیوالے کا سنگھار نہین ہو سکتا سب کا
سنگھار اور سزا دینے والا ایک مین ہون میرا سنگھار کرنے والا اور سزا دینے والا
کوئی نہین میری ہی کرپا سے سب جگت اپنی مرجادا مین ٹھہرا ہوا ہی سب شکتیون کا
قائم کرنیوالا اور دُور کرنیوالا مین ہی ہون سب جگت مین جو دھن وان لچھمی وان اور
شکتی وان پُرش ہین وہ میرا ہی انش ہین دیوتا لوگ میری سامرتھ کو جانتے ہین
سب طرح کی شکتی (طاقت) والا اِندرا اور برھما جی وغیرہ دیوتا میرے ہی انش ہین

چترمکھ برھما میرے نابھ کمل سے پیدا ہوا اور برھما جی کے مستک سے شری شوجی پیدا ہوئے ہین رجوگن سے بھرے ہوئے برھما اور تموگن سے بھرے ہوئے ردر ہین سب کا پتا مین ہون مجھسے بڑھکر کوئی نہین سب سنسار سے بڑھکر سوتنتر یعنی خودمختار اور لڑتا ہوا اور سبکا سوامی (مالک) مین ہون میرے اس تیج کو کون سنگھار کر سکتا ہی اسسے میری شرن (پناہ) مین آیا ہوا تو خوشی سے اپنے گھر جا اس جگت کے ناش کرنے کے لیے تو مجھے کال ہی جان کال کا کال بھی مین ہی ہون ہے برہمدر سب دیوتا میری تیج سے جیتے ہین پر نت اب مین اس جگت کا سنگھار کرونگا۔ سوت جی کہتے ہین کہ نلیشور و نرسنگھ جی کی ایسی ابھمان کی باتین سنکر بیربھدر جی کرودھ کر مسکراکر کہنے لگے کہ ہے نرسنگھ جی سب جگت کے سنگھار کرنے والے شری شوجی کو کیا تم نہین جانتے یہ تمھارا واہیات بولنا صرف تمھارے ناش ہونے کا سبب ہی پہلے جو جو اوتار تمنے لیئے وہ اب کہان ہین اس لیئے تم بھی نشٹ ہو گے اس برائی کے سبب سے تمھارا کوچ جلد کیا جاویگا تم پرکرت ہو اور شری شوجی مہاراج پرش ہین انھون نے تم مین بیج ڈالا تب تمھارے نابھ کمل سے پنچ مکھ برہما جی پیدا ہوئے اور جگت پیدا کرنے کے واسطے برہما جی اپنے مستک مین ردر کا دھیان کرتے ہوئے تپ کرنے لگے تب ردر بھگوان پرسنّن ہو کر جگت پیدا کرنے کے لیے انکے مستک سے پیدا ہوئے اسمین کیا عیب ہی مہا بھیرودیو دیو شری مہادیو جی کا مین انش ہون اور عاجزی سے یا زبردستی سے تمھارا سنگھار کرنے کے لیئے شری شوجی مہاراج نے مجھکو آگیا دی ہی ایک ناچیز دیت کا پیٹ بھاڑنے سے تمکو اتنا غرور ہو گیا ہی کہ گرج گرج کر سب جگت کو ڈرا رہے ہو برا آدمی جو بھلائی بھی کرے تو وہ برائی کے برابر ہی ہے نرسنگھ جی جو تم شوجی کو اپنا پوتا (بیٹا) سمجھتے ہو تو نہ تم سنگھار کرنیوالے ہو نہ پالنے والے ہو صرف اگیان سے اپنے سوروپ کو بھول گئے ہو کمہار کے چاک کی طرح شری شوجی کی شکت سے گھومتے پھرتے ہو اپنے کو خودمختار مت سمجھو ہے مورکھ تیرے کچھ اوتار کا کیا حال اب تک شری شوجی نے اپنے ہار مین پرو رکھا ہی اور براہ اوتار کی داڑھ ردر نے اکھاڑی اور تجھکو بہت تکلیف دی تیرے بتشوگ بین روپ کو

شری شوجی نے اپنے ترشول کی نوک سے ہلا دیا دیکھو کہ جگت میں تیرے جگت روپ ہر کو میں نے کاٹ لیا تیرے پتر برہما جی کا پانچوان سراب تک کٹا پڑا ہی تو ہی بچار کرے کہ یہ رُدر کابل برہما جی کا دیا ہوا ہے کہ سوابھاوک (از خود) اُنمیں ہی شری شوجی سے بھکت راجا دِدھیچ نے تجکو ہرا دیا یعنی شکست دی یہ سب باتیں تو بھول گیا اور پھر تیرے سر میں کھلی اُٹھی یہ سدرشن چکر جس کے بل سے تو بڑا بلوان ہو رہا ہی تو نے کہاں سے پایا اور کسنے بنایا یہہ بھی بھول گیا پرلے کے سمے سب لوکون کا سنگھار میں نے کیا تو تو نیند کے بس ہوکر سمندر میں جاکر سو رہا اسی سے جان لے کہ جیسا تو سا تو کی ہی تجھسے لیکر گھاس پھوس تک سب جگت شری شوجی ہی کی شکت سے پیدا ہی تو اور اگن بھی شوجی ہی کی دی ہوئی شکت سے شکت وان بھی پرنتُ تم دونوں شری شوجی کے تیج کو دیکھ بھی نہ سکے بشن جی کے پرم پد کو استھول درشٹ ارتھات دویت بادی بھی دیکھ سکتے ہیں وت سے باہر روپ۔ اندر سے جینت روپ۔ اگن سے اشکند روپ جم سے نارائن روپ۔ برن سے بھرگ روپ اور کلنکی چندر ملسے بدھ روپ ہوکر تو پیدا ہوا تسپر بھی پرمیشور ہی بنا رہا تو کال ہی اور شوجی کال کے بھی کال ہیں شوجی کے انش ہی سے تجھے موت کی بھی موت ہوئی ہے شری شوجی سمیر پربت کا دھنکہ اٹھانے والے مہا بیر سونے کے رنگ شریمہ روپ جگت کے انشاسن (حکومت) کرنے والے ہیں کچھ تو انشاسن کرنیوالا نہیں ہی نہ برہما جی ہیں یہ سب باتیں اپنے من میں بچار کر اس بڑی صورت کو دور کر نہیں تو مہابھیرو روپ (نہایت خوفناک) شوجی کے کرودھ کا بجر تیرے سر پر پڑیگا۔ سوت جی کہتے ہیں کہ ہے منیشور وانتا سنتے ہی نرسنگھ جی غصہ کی آگ میں جل ہی تو اُٹھے اور بڑے زور سے گرج کر بیر بھدر جی کو پکڑنا چاہا اسی اوسر میں دشمنوں کو خوف دینے والے شری شوجی کے تیج سے پیدا ہوئے بیر بھدر جی کا روپ آکاش تک بڑھکر بڑا خوف ناک ہوگیا اُس روپ کا تیج سونا چندرما اگن بجلی سورج وغیرہ سب کے تیجوں سے بڑھکر تھا جسکی کوئی تمثیل نہیں ہی سب تیج اُس کے آگے مٹ گئے اور نرسنگھ اور رودر ہی کے دو روپ رہ گئے بڑا خوف ناک یہ سے گا۔

کرنے والا رُوپ پرمیشور کو بنائے ہوئے دیکھکر سب دیوتا جی جی کار کرنے لگے وہ رُدّر کا
رُوپ ہزار بھجا دھارن کیے ہوئے اور ماتھے پر چندرما براجمان تھا جس رُوپ کا آدھا
انگ ہرن کا اور آدھا انگ پچھی کا بڑے بڑے پنکھ اور تیز چونچ اور بجر کی طرح ناخن بڑی
بڑی اور بہت تیز داڑھ تنیا کنٹھ چار پاؤن پرلے کے اگن کی طرح روشن بدن اور بڑے
کُوپ سے بھرے ہوئے تین نیتر تھے اور پرلے کے میگھون کیطرح جسکا گرجنا تھا ایسے
بھنکار شبد کو کرتے ہوئے رُدّر رُوپ کو دیکھتے ہی نرسنگھ جی کا سب بل اور پراکرم
جاتا رہا اور جیسے سُورج کے آگے جگنُو ہو جائے ایسے نرسنگھ جی نے فروغ ہو گئے
شَرَبھ رُوپ شو جی نے اپنی دُم سے نرسنگھ جی کے پاؤن لپیٹ کر ہاتھونسے ہاتھ پکڑکر
چھاتی مین چونچ مارتے ہوئے جیسے سانپ کو گرُڑ لے اُڑے ایسے ہی دڑے ہوئے نرسنگھ
جی کو اپنے پنکھ کی مار سے بیاکل کرتے ہوئے آکاش کو لے اُڑے اور آکاش مین لیجاکر
پھر نرسنگھ جی کو زمین پر گرا دیا اور پھر اُٹھا لیا اسطرح بہت بار اُٹھا اُٹھا کر زمین پر
پٹکا جب نرسنگھ جی بہت بیاکل ہو گئے تب لیکر اُڑ چلے پھر تو سب دیوتا لوگ اُستت
کرتے ہوئے رُدّر کے پیچھے پیچھے چلے نرسنگھ جی بھی اپنے کو پرلبش اور شو جی کو اپنے
تئین اُٹھا لیجاتے ہوئے دیکھکر ہاتھ جوڑ شری شو جی کی اُستت کرنے لگے۔

اُستت جو بزبان سنسکرت جو نرسنگھ جی نے کی۔

नृसिंह उवाच ॥ नमो रुद्राय शर्वाय महाग्रासाय विष्णवे।
नमः उग्राय भीमाय नमः क्रोधाय मन्यवे ॥ १ ॥ नमो भवाय
शर्वाय शंकराय शिवाय ते । काल कालाय कालाय महा का
लाय मृत्यवे ॥ २॥ वीराय वीरभद्राय क्षयद्वीराय शूलिने।
महादेवाय महते पशूनां पतये नमः ॥ ३ ॥ एकाय नीलकंठा
य श्रीकंठाय पिनाकिने। नमोऽनंताय सूक्ष्माय नमस्ते मृत्युम
न्यवे ॥ ४ ॥ पराय परमेशाय परात्परतराय ते । परात्परा य
विश्वाय नमस्ते विश्वमूर्तये ॥ ५ ॥ नमो विष्णु कल त्राय

विष्णु स्वेत्राय मानवे। कैबर्ताय किराताय महाव्याधाय शा श्वते ॥ ६॥ भैरवाय शरण्याय महाभैरवरूपिणे। नमो नृसिंह संहर्त्रे कामकालपुरारये ॥ ७॥ महापापौघसंहर्त्रे विष्णुमायांतकारिणे॥ त्र्यम्बकाय त्र्यक्षराय शिपिविष्टाय मीढुषे ॥ ॥ ८॥ मृत्युंजयाय शर्वाय सर्वज्ञाय मखारये। मखेशाय वरेण्याय नमस्ते वह्निरूपिणे ॥ ९॥ महाघ्राणाय जिह्वाय प्राणापान प्रवर्तिने। नमश्चन्द्राग्नि सूर्याय मुक्तिवैचित्र्य हेतवे ॥ १०॥ बरदायावताराय सर्व कारणहेतवे। कपालिने करालाय पतये पुराय कीर्तये॥ ११॥ अमोघाय त्रिनेत्राय लकुलीशाय शंभवे। भिषक्तमाय मुंडाय दंडिने योगरूपिणे ॥ १२॥ मेघवाहाय देवाय पार्वतीपतये नमः। अव्यक्ताय विशोकाय स्थिराय स्थिरधन्विने ॥ १३॥ स्थाणवे कृत्तिवासाय नमः पंचार्थहेतवे बरदायैकपादाय नमश्चन्द्रार्द्धमौलिने ॥ १४॥ नमस्ते घुरराजाय बयसां पतये नमः। योगीश्वराय नित्याय सत्याय परमेष्ठिने ॥ १५॥ सर्वात्मने नमस्तुभ्यं नमः सर्वेश्वराय ते। एकद्वित्रिचतुष्पञ्चकृत्वस्तेस्तु नमो नमः॥ १६॥ दशकृत्वस्तु सहस्रकृत्वस्ते च नमो नमः। नमोपरिमितं कृत्वानंतकृत्वो नमो नमः ॥ नमो नमो नमो भूयः पुनर्भूयो नमो नमः॥ १७॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو ان ایکسو ساٹھ اُمرت بھرے ہوئے نامون سے
پرمیشور کی اَستُت کرکے نرسنگھ جی شُدہ انتہ کرن سے بنتی کرنے لگے کہ ہے مہاراج
جب جب مجھے اَہنکار سے اگیان ہو تب تب آپ دنڈ دین یہی مین چاہتا ہون تب تو
ویربھدر بھگوان اُنکی اَستُت اور بنتی سُنکر پرسنّ ہوئے اور کہا کہ ہے نرسنگھ جی اب تم شکت

یعنی بے طاقت ہوگئے اور پران تک ہار گئے اتنا کہکر نرسنگھ جی کا چمڑا بیر بھدر نے اُتار لیا اور بدن کی سفید ہڈی نکل آئی اور سر بھی کاٹ لیا یہ حال دیکھکر برھما جی وغیرہ سب دیوتا ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے بیر بھدر جی جس طرح میگھ سوکھے ہوئے درختون کو ہرا کر دیتا ہی اسی طرح آپ نے ہمکو جیودان دیا آپ کے ڈر سے آگ جلاتی ہی ہوا بہتی ہے سورج نکلتا ہی موت دوڑتی ہی ابنیکت جدا کاش گلاتیت سدا شو آپ ہی ہین یہ بات برہم کے جاننے والے کہتے ہین ہم جگت کے دھارن کرنے والے کون ہین سب آپ ہی کی دی ہوئی سامرتھ ہی آپ کے گن اور روپ ہم کیونکر برنن کرسکتے ہین ہے شو جی آپ سب آفتون سے ہمکو بچاتے رہتے ہین اس طرح کے بہت سے اوتار ہمارے بھلے کے واسطے آپ نے لیے جنکو دیکھکر کبھی ہمکو کسی سے ہمکو سندیہ نہین ہوتا اور ہمیشہ آپکا دھیان ہی کرتے رہتے ہین گنجا سے لیکر پربت تک آپکے بہت سے روپ ہین بید جاننے والے براہمن آپکے دو شریر کہتے ہین ایک شانت سوروپ دوسرا مہا گھور سوروپ - آپ سدا ہماری رچھا کیجیے آپ ہی نے اپنے تیج سے سب جگت بھر رکھا ہی برھما بشن اندر چندرما وغیرہ سب دیوتا اور رشیس آپ ہی سے پیدا ہوئے ہین ان سب کا اور نرسنگھ جی کا آپ ہی ناش کرنے والے ہین آٹھ مورت رکھکر سب جگت آپ ہی دھارن کیے ہوئے ہین ہے بھگوان ہماری رچھا کیجیے اور خاطر خواہ بردان بھی آپ ہمکو دیجیے یہ کہکر اور دیوتاؤن کی یہ بنتی سنکر بیر بھدر جی کہنے لگے کہ ہے دیوتاؤ جس طرح پانی مین دودھ اور گھی مین گھی ڈالنے سے ایک روپ ہوجاتا ہی اسی طرح شری شو جی مین بشن جی ملکر ایک روپ ہوجاتے ہین شو جی اور بشن جی مین کچھ بھید نہین - بشن جی کا یہ کہنا بلوان نرسنگھ اوتار جگت کا سنگھار کرنے لگا انکو نمسکار ہو اور جو پرش میرے بھگت ہون وہ ضرور انکا پوجن کرین اتنا کہکر سب دیوتاؤن کے دیکھتے دیکھتے ہی بیر بھدر بھگوان انتردھان ہوگئے اسی دن سے نرسنگھ کا چمڑا شری شو جی نے پہنا اور انکے منڈ (سر) کو اپنے منڈ مالا کے بیچ کا من بنایا سب دیوتا بھی پرسن ہوکر جس گئے تھے ہوئے اور شو جی کا شربھ روپ یاد کرکر اچرج کرتے ہوئے اپنے دھام کو گئے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے مینشور وبست پوتر دسن

دولت نیکنامی عمر تندرستی اور طاقت کا دینے والا بڑی شانت کا کرنے والا بیٹے اور پوتون کی برِدّھ کرنے والا دشمنون کو شکست دینے والا سب بل اور بیماری اور اکال موت کا دور کرنے والا سب اندرونی اور بیرونی کلیشون اور بدخوابی اور زہر اور نحوست ستارہ اور بھوت پریت وغیرہ کو دور کرنے والا بھوگ اور سِدّھا اور شوگیان کا دینے والا اور شولوک کا زینہ اور بشن مایا سے چھڑانے والا دیوتاؤن کو پرم ارتھ دینے والا دل کی آرزو پوری کرنے والا بِردّھ اور بندّھ بڑھانے والا یہ اتہاس ہے اِس واسطے اسکو سدا پاٹھ کرنا چاہیے یہ شوجی کا شرب بھروپ استھر بُدّھ والے بھگتون کو سنانا چاہیے اور ویسے ہی پنڈتون کو پڑھنا اور سننا بھی چاہیے شری شوجی کے سب اُتساہ کے دنون مین اور چترودشی، اشٹمی وغیرہ پرب کے دنون مین اِسکا پاٹھ کرنے سے شری شوجی کی سایجیہ مکت ملتی ہے - چور شیر - سانپ - سنگھ وغیرہ کے ڈر مین بھوچال مین ڈھول برسنے مین - بجلی گرنے مین - بڑی آندھی مین - بہت برسنے مین - بالکل نہ برسنے مین یعنی خشک سالی مین - راجا سے ڈر ہونے مین - آگ لگنے وغیرہ اُتپاتون مین اِس اتہاس کو دِڑھ برت شو بھگت پُرش پڑھے تو سب اُتپات دور ہون نرسنگھ جی کی کہی ہوئی اَستُت کو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ شولوک مین جاکر شوجی کا گن ہو - فقط

ادھیاے ستانوے ۹۷

شونک وغیرہ رِکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اگلے زمانہ مین شری شوجی نے بڑے پراکرمی جالندھر دیت کو کس طرح مارا یہ آپ ہمکو سنایے مُن لوگون کی یہ بات سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُن لوگو اگلے زمانہ مین سمندر سے پیدا بڑا پرتاپی ایک جالندھر نام دیت ہوا اُسنے بہت دنون تک بڑا بھاری تپ کرکے بڑا پراکرم پایا اور سب دیوتا گندھرب یچھ راکچھس ناگ وغیرہ کو جیت کر اُسنے برہما جی کو بھی جیت لیا اور جدّھ کرنے کے لیے بشن بھگوان کے پاس بھی گیا بشن بھگوان نے کئی دن تک اُسکے ساتھ بڑا بھاری جُدّھ کیا مگر آخر کو وے بھی ہار گئے اِس طرح بشن بھگوان کو بھی جیت کر بڑا ابھمانی جالندھر اپنے دیتون سے کہنے لگا کہ ہے دیتو سب دیوتا ہم نے جیت لیے صرف ایک شوجی ہی باقی رہگیے ہین

نندی وغیرہ گنون سمیت شوجی کو جیت کر برہما بشن شو اِندر کُبیر وغیرہ دیوتاؤن کا ورجب تم
سبکو دینا چاہتا ہون جالندھر کا یہ بچن سنا سب دَیِت خوش ہوکر گرجنے لگے جالندھر بھی دیتون
کی چترنگنی سینا ساتھ لیکر شری شوجی کے جیتنے کو چلا شوجی نے جالندھر کو دیکھکر اور برہماجی
کا دیا ہوا بردان (یعنی یہ کہ شوجی کے سِوائے اور کسی سے تیری موت نہوگی) خیال
کرکے کہنے لگے کہ ہے دَیِت راج جُدّھ کرنے سے تجھکو کیا پھل ملیگا میرے بانون سے چھدکر
تو مرجائیگا اِسواسطے جہان سے آیا ہی وہان ہی چلا جا یہ آت کٹھور بچن شری شوجی کا سُنکر
بڑے کرودھ سے شوجی سے کہنے لگا کہ ہے شوجی اِن باتون سے تمھارا پیچھا نہ چھوٹیگا تمکو
ضرور ہی ہمارے ساتھ جُدّھ کرنا پڑیگا یہ سُنکر شری شوجی نے اپنے پانون کے انگوٹھے سے
ایک بڑا سُدرشن چکر سمُدر ہی مین پیدا کیا اور اپنے مَن مین بچار کیا کہ یہ ہمارا پیدا کیا ہوا
سُدرشن چکر تینون لوک کے ناش کردینے کی طاقت رکھتا ہی ایک جالندھر اِسکے آگے کون
کیڑا ہی یہ بات من مین بچار کر ہنسکر شری شوجی نے جالندھر سے کہا کہ ہے دَیِت جو تو اپنے
بل کا بڑا ابھمان رکھتا ہی تو ہم نے اپنے پانون کے انگوٹھے سے جو یہ سُدرشن چکر اِس سمُدر کے
بیچ پیدا کیا ہی اِسکو باہر نکال کر اپنے کندھے پر رکھ لے اِس سے تیرے بل کی پرِچھا ہوجائیگی
تب ہم جُدّھ کرینگے شری شوجی کے یہ بچن سُنکر غصّہ سے آنکھیں لال لال کرکے گویا تینون لوک
کو ابھی جلا دیگا جالندھر کہنے لگا کہ ہے شو تجھکو اور نندی وغیرہ تیرے سب گنون کو اور سب
دیوتون سمیت اِندر کو اور اِس سب جگت کو اپنی گدا سے سنگھار کردینے کی طاقت رکھتا
ہون جس طرح بغیر زہر والے سانپون کو گُرڑ سنگھار کردیتا ہی۔ ہے شو میرے بانون کے آگے
کون ٹھہر سکتا ہی مین نے اپنے لڑکپن ہی مین اپنے تپ کے بل سے بشن کو جیت لیا اور
جوانی مین سب دیوتا اور مُنیون سمیت برہماجی کو جیت لیا اور اپنے تپ کے بل سے
تینون لوک کو جلایا ہی ہے رُدّر تو نے کبھی بشن کو بھی جیتا ہی کہ مجھ بشن کے جیتنے والے ہی
سے لڑائی کرکے اپنے پران دیا چاہتا ہی اِندر اگنی جم برن بابو وغیرہ سب دیوتا لوگ میری
بُو کو بھی نہین سہہ سکتے جیسے گرڑ کی بو پاکر سانپ بھاگ جاے اِس طرح سب دیوتا میری بو پاکر
بھاگ جاتے ہین سورگ مین اور پرتھوی پر جب کوئی جُدّھ کرنیوالا مجھے نہ مِلا تب مین نے

اپنی بھجاؤن سے پہاڑون کو اُٹھا یا مندراچل نیل پربت سمیر وغیرہ پربت اپنی بھجاؤن کی کھجلی مٹانے کو کئی بار اُٹھا اُٹھا لینے سے گر گر پڑے ہین ہمالے پربت مین گنگا کے پرباہ کو اپنی بھجاؤن سے کئی بار روک دیا ہی میری استریون کے سیوکون ہی نے اندر کے بجر کو باندھ دیا سمدر کو سکھا دینے والے بڑوا انل نام اگنی کا مکھ مین نے توڑ دیا تب سب جگت جل ہی جل ہوگیا ایراوت وغیرہ دگ گج اُٹھا اُٹھا کر سمدر مین پھینک دیے رتھ سمیت اندر کو گھما کر ایسا پھینکا کہ چار کوس پر جا گرا اپنی سمیت گرڑ کو ناگ پھانس مین باندھ لیا اپسرا وغیرہ آپسراؤن کو مین نے اپنے قیدخانہ مین قید کر رکھا ہی کسی طرح اندر کو بہت عاجزی اور منت کرتے ہوئے دیکھکر ایک اندرانی کو چھوڑ دیا اس طرح اپنے پراکرم لوکسان تک سناؤن مگر سب شو تو نے ابھی تک میرے پراکرم کو نہین دیکھا ہی اسی سے تو باتین بناتا ہی۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ بچن جالندھر سے سنکر شری شو جی نے کرودھ کر کے اپنے آنکھ کے کونے سے اسکی سب سینا اور رتھ کو جلا دیا مگر جالندھر کے دل مین ذرا بھی خوف نہ آیا اور کہنے لگا کہ ہے شو مجھکو سینا (فوج) سے کچھ مطلب نہین یہ تو صرف ایک شوبھا کے واسطے تھی مین اکیلا ہی تم سب کے مار ڈالنے کی طاقت رکھتا ہون دیوتا اور تیرے سب گن اور یہ باتین تو ہی میرے ساتھ جدھ کرنے کی طاقت نہین رکھتا جو تجھ مین کچھ بل ہو تو اُٹھ اور جدھ کرنے کو میرے سامنے کھڑا ہو جا۔ اتنا کہکر شری شو جی کے سامنے کھڑا ہوگیا اور اپنے چلکر اکھ ہو گئے بھائیون اور فوج کو کچھ بھی یاد نہ کیا اور اپنے من مین بچار کیا کہ اسکے بنائے ہوئے سدرشن چکر ہی سے اسکا سنگھار کرون یہ بات اپنے من مین ٹھان کر بڑے زور سے تال ٹھونک کر دونون ہاتھون سے بڑا زور کر کے اس چکر کو اُٹھا کر اپنے کندھے پر رکھ لیا کندھے پر رکھتے ہی وہ چکر اپنی بڑی تیز دھار اور بہت بوجھ کے سبب سے جلندھر کے بدن مین پار ہوگیا جس سے وہ جلندھر دو ٹکڑے ہو کر کاجل کے پہاڑ کی طرح زمین پر گرا اور اُسکے خون سے سب زمین بھر گئی تب شری شو جی نے اُسکا لہو اور مانس رودر نرک مین بھیجدیا جس سے وہان رکت کنڈ بنا۔ اس طرح جلندھر کا سنگھار دیکھکر سب دیوتا لوگ بہت خوش ہوئے اور شری شو جی کی استت اور جے جے

کرنے لگے۔ ہے منیشورو اس جلندھر کے سنگھار کی کتھا کو جو کوئی پڑھے یا سنے یا بھگت سے براہمنون کو سناوے وہ شولوک مین جاکر رہے اور شوجی کا گن ہو۔ فقط

ادھیائے ۹۸ اٹھانوے

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی وہ سدرشن چکر دیو دیو شری مہادیو جی سے بشن بھگوان نے کیونکر پایا یہ آپ برنن کیجے۔ سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو اگلے زمانہ مین دیوتا اور دیتون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اسمین دیتون نے برچھی موسل بان تلوار وغیرہ بہت سے ہتھیارون سے دیوتونکو دکھ دے کر ہرا دیا تب دیوتا لوگ لڑائی سے بھاگ کر بہت دکھی ہو کر بشن بھگوان کی شرن مین گئے انکو دیکھکر بھگوان نے کہا کہ ہے پترو تم لیسے ملین مکھ اور کھنے کپڑے سے رہت سوچ مین ڈوبے ہوئے کیون ہو اور اکٹھے ہو کر ہمارے پاس کیون آئے اسکا کارن جلد کہو بشن بھگوان کا یہ بچن سنکر دیوتا بولے کہ مہاراج ہم سبکو دیتون نے بہت ستایا ہی اسلیے ڈر کر ہم آپ کی شرن مین آئے ہین اب آپ ہی ہمارے ماتا پتا اور رچھا کرنیوالے ہین دیتون کو مار کر اس دکھ سے ہمارا ادھار کیجیے۔ بشنو۔ رودر۔ براہم۔ جامیہ۔ کوبیر۔ سومیہ۔ نیرت۔ بارن۔ بایبیہ۔ آگنیی۔ ایشان۔ بارکھک۔ سور۔ اینڈر۔ کبیر۔ جرمبھن۔ وغیرہ ہتھیار ونسے اور برداتون کے پربھاؤسے دیت لوگ امر ہو رہے ہین اسلیے ہم انکا کچھ بھی نہین کر سکتے اور بشوکرما نے سورج کے تیج سے جو چکر بنا کر آپکو دیا تھا جسکے زور سے آپ سب لڑائیون مین فتح پاتے رہے اسکو بھی دیتیچ نے کند (کھٹل) کر دیا اور جو سارنگ دنڈ وغیرہ آپکے ہتھیار ہین اسیطرح کے ہتھیار دیتون نے بھی برھما جی کے بردان سے بنالیے ہین اب کوئی ہتھیار آپکے پاس یا ہمارے پاس ایسا نہین ہی کہ جس سے دیتون کا سنگھار ہو شری شوجی نے جلندھر دیت کے مارنیکے لیے سدرشن چکر نام بڑا کٹھن ہتھیار بنایا تھا جو وہ آپ کو ملے تو دیت لوگ مارے جائین نہین تو اور کوئی دوسرا اپاے نہین ہی یہ سنکر دیوتاؤن سے بشن بھگوان کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگو شری شوجی کا آرادھن کر کے ہم جلد تمھارا دکھ دور کرینگے شری شوجی جلندھر کے مارنے کے واسطے جو سدرشن چکر بنایا تھا اسکو ہم شری شوجی کی کرپا سے پاکر دھند وغیرہ

اڑسٹھ سنوادیعنی چھ ہزار آٹھ سو) مکھ نگھ وتھونکو مار کر تم لوگون کا اُدھار کرینگے چنتا مت کرو ہے منیشورو بھگوان سب دیوتون سے یہ کہکر ہمالے پربت مین جاکر سُمیر پربت کیطرح بہت خوبصورت لِشوکرما کا بنایا ہوا شِولنگ اَستھاپن کرکے تورت سُوکت اور اُدّرادھیاے پڑھکر گنگا جل سے اسنان کراکر چندن پُھول نیبید وغیرہ سے اچھی طرح پوجا کرکے بھکتِ سے ہَون کر ہاتھ جوڑکر اَستُت کرنے لگے اور نجیو وغیرہ ہزار نامون کے شروع مین پرنو اور اخیر مین نمہ ملاکر ہر ایک نام سے ایک ایک کمل کا پھول شولنگ پر چڑھانے لگے اور اسی طرح روز روز ہَون کرکے اسی سہسر نام سے اَستُت کرنے لگے سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو وہ سہسر نام ہم آپ سے کہتے ہین سُنیئے - فقط

(شِو سہسر نام بِشن بھگوان کا بنایا ہوا زبان سنسکرت)

सहस्र नाम

श्री बिष्णुरबाच ॥ भवः शिवो हरो रुद्रः पुरुषः पद्मलोचनः अर्थितव्यः सदाचारः सर्वशंभुमहेश्वरः ईश्वरः स्थाणुरीशानः सहस्राक्षः सहस्रपात् ॥ १ ॥ बरीयान् बरदो वंद्यः शंकरः परमेश्वरः गंगाधरः शूलधरः परार्थैकप्रयोजनः ॥ २ ॥ सर्बज्ञः सर्वदेवादि गिरिधन्वा जटाधरः । चंद्रापीडश्चंद्रमौलिर्बिद्वान् बिश्वामरेश्वरः ॥ ३ ॥ बेदान्तसारसंदोहः कपाली नीललोहितः । ध्यानाधारोऽपरिच्छेद्यो गौरीभर्ता गणेश्वरः ॥ ४ ॥ अष्टमूर्ति विश्वमूर्तिस्त्रिबर्गः स्वर्गसाधनः । ज्ञानगम्यो दृढप्रज्ञो देवदेवस्त्रिलोचनः ॥ ५ ॥ बामदेवो महादेवः पांडुः परिदृढो दृढः । बिश्वरूपो बिरूपाक्षो बागीशः शुचिरंतरः ॥ ६ ॥ सर्बप्रणवसंबादी बृषांको बृषबाहनः । ईशः पिनाकी खट्वांगी चित्रबेषश्चिरंतनः ॥ ७ ॥ नमो हरो महायोगी गोप्ता ब्रह्मांग हृज्जटी । कालकालः कृत्तिबासाः सुभगः प्रणवात्मकः ॥ ८ ॥ उन्मत्त

केकस्थ सुधो दुर्वासाः स्मरशासनः । इन्द्रायुधः स्कंद गुरुः पर
मेष्टी परायणः ॥ ९ ॥ अनादिमध्यनिधनो गिरीशो गिरि बांधवः
। कुबेर बन्धुः श्रीकंठो लोक वर्णोत्तमो मृदुः ॥ १० ॥ सामान्य
देवः कोदंडी नील कंठः परश्वधी । विशालाक्षो मृग व्याधः
सुरेशः सूर्य तापनः ॥ ११ ॥ धर्म कर्माक्षमः क्षेत्रं भगवान् भग
नेत्र भृत् उग्रः पशुपतिस्तार्क्ष्य प्रिय भक्तः प्रियं वदः ॥ १२ ॥
दान्तो दयाकरो दक्षः कपर्दी काम शासनः । श्मशान निलयः
सूक्ष्मः श्मशानस्थो महेश्वरः ॥ १३ ॥ लोक कर्ता भूतपतिर्म
हाकर्ता महौषधी । उत्तरो गोपतिर्गोप्ता ज्ञान गम्यः पुरातनः ॥ १४ ॥
नीतिः सुनीतः शुद्धात्मा सोम सोमरतः सुखी । सोमपोऽमृतपस्सो
म्यो महानीतिर्महामतिः ॥ १५ ॥ अजातशत्रुरालोकः संभाव्यो ह
व्य वाहनः । लोक कारो वेद कारः सूत्र कारः सनातनः ॥ १६ ॥
महर्षि कपिलाचार्यो विश्व दीप्ति स्त्रिलोचनः । पिनाक पा
णि र्भूदेवः स्वस्तिदः स्वस्ति कृत्सदा ॥ १७ ॥ त्रिधा
मः सौभगः शर्वः सर्वज्ञः सर्वगोचरः । ब्रह्म धृक् विश्वसृक् स्व
र्गः कर्णिकारः प्रियः कविः ॥ १८ ॥ शाखो विशाखो गोशाखः
शिवो नैकः क्रतुसमः । गंगा प्लवोदको भावः सकलस्थपतिस्थिरः
॥ १९ ॥ विजितात्मा विधेयात्मा भूत वाहन सारथिः । सग
णो गण कार्यश्च सुकीर्तिश्छिन्न संशयः ॥ २० ॥ कामदेवः काम
पालो भस्मोद्धूलित विग्रहः । भस्म प्रियो भस्म शायी कामी कां
तः कृतागमः ॥ २१ ॥ समायुक्तो निवृत्तात्मा धर्म युक्तः सदाशि
वः । चतुर्मुखश्चतुर्बाहुर्दुरावासो दुरासदः ॥ २२ ॥ दुर्गमो दु
र्लभो दुर्गः सर्वायुध विशारदः । अध्यात्म योग निलयः सुतन्तु

स्तंतु वर्धनः ॥२३॥ अणुर्भो गोलोक षारंगो जगदीशो ऽ स्नतशनः।
भस्मशुद्धकरो मेरुराजस्वी शुद्धविग्रहः ॥२४॥ हिरण्यरेतास्त र
णिर्मरीचिर्महिमालयः। महाह्रदो महागर्भः सिद्धवृन्दारवंदि
तः ॥२५॥ व्याघ्रचर्मधरो व्याली महाभूतो महानिधिः।
अमृतांगाऽमृत वपुः पंचयज्ञः प्रभंजनः ॥२६॥ पंच विंशति
तत्त्वज्ञः पारिजातः परावरः। सुलभः सुव्रतः शूरो वाङ्मयैक
निधिर्निधिः ॥२७॥ वर्णाश्रमगुरुर्वर्णी शत्रुजिच्छत्रुतापनः
आश्रमः क्षपणः क्षामो ज्ञानवानचलाचलः ॥२८॥ प्रमाणभूतो
दुर्ज्ञेयः सुपर्णो वायुवाहनः। धनुर्धरो धनुर्वेदो गुणराशिर्गुणा
करः॥२९॥ अनन्तदृष्टिरानंदो दंडो दमयिता दमः। अभिवाद्यो
महाचार्यो विश्वकर्मा विशारदः ॥३०॥ वीतरागो विनीता
त्मा तपस्वी भूतभावनः। उन्मत्तवेषप्रच्छन्नो जितकामो जित
प्रियः ॥३१॥ कल्याणप्रकृतिः कल्पः सर्वलोकप्रजापतिः।
तपस्वी तारको धीमान् प्रधानप्रभुरव्ययः ॥३२॥ लोक
पालोंतर्हितात्मा कल्पादिः कमलेक्षणः। वेदशास्त्रार्थतत्त्व
ज्ञोनियमोनियमाश्रयः ॥३३॥ चन्द्रः सूर्यः शनिः केतु वि
रामोविद्रुमच्छविः। भक्तिगम्यः परंब्रह्म मृगबाणार्पणोऽन
घः॥३४॥ अद्रिराजालयः कांतः परमात्मा जगद्गुरुः। सर्वक
र्मालयस्त्वष्टा मांगल्यो मंगलावृतः ॥३५॥ महातपा दीर्घ
तपाः स्थविष्ठः स्थविरो ध्रुवः। अहः संवत्सरो व्याप्तः प्रमाणं
परमंतपः ॥३६॥ संवत्सरकरो मंत्रः प्रत्ययः सर्वदर्शनः।
अजः सर्वेश्वरः स्निग्धो महारेता महाबलः ॥३७॥ योगीयोग्यो
महारेताः सिद्धिः सर्वादिरग्निदः। वसुर्वसुमनाः सत्यसर्व

पापहरो हरः ॥३८॥ अमृतः शाश्वतः शान्तो बाणहस्तः प्र
तापवान्। कमण्डलुधरो धन्वी वेदाङ्गो वेदविन्मुनिः ॥३९॥
भ्राजिष्णुर्भोजनं भोक्ता लोकनेता दुराधरः। अतीन्द्रियो महा
मायः सर्वावासश्चतुष्पथः ॥४०॥ कालयोगी महानादो महो
त्साहो महाबलः। महाबुद्धिर्महावीर्यो भूतचारी पुरन्दरः ॥४१॥
निशाचरः प्रेतचारी महाशक्तिर्महाद्युतिः। अनिर्देश्यवपुः
श्रीमान् सर्वहार्य्यमितो गतिः ॥४२॥ बहुश्रुतो बहुमयो नि
यतात्मा भवोद्भवः। ओजस्तेजो द्युतिकरो नर्तकः सर्वकाम
कः ॥४३॥ नृत्यप्रियो नृत्यनृत्यः प्रकाशात्मा प्रतापनः। बु
द्धः स्पष्टाक्षरो मन्त्रः सन्मानः सारसंप्लवः ॥४४॥ युगादिकृद्यु
गावर्तो गम्भीरो वृषवाहनः। इष्टो विशिष्टः शिष्टेष्टः शरभः श
रभो धनुः ॥४५॥ अपांनिधिरधिष्ठानं विजयो जयकालवित्
प्रतिष्ठितः प्रमाणज्ञो हिरण्यकवचो हरिः ॥४६॥ विरोचनः
सुरगणो विद्येशो विबुधाश्रयः। बालरूपो बलोन्माथी विवर्तो
गहनो गुरुः ॥४७॥ करणं कारणं कर्ता सर्वबन्धविमोचनः।
विद्वत्तमो वीतभयो विश्वभर्ता निशाकरः ॥४८॥ व्यवसायो व्य
वस्थानः स्थानदो जगदादिजः। दुन्दुभो ललितो विश्वो भवा
त्मात्मनि संस्थितः ॥४९॥ वीरेश्वरो वीरभद्रो वीरहा वीरभृद्वि
राट्। वीरचूडामणिर्वेत्ता तीव्रनादो नदीधरः ॥५०॥ आज्ञाधा
रस्त्रिशूली च शिपिविष्टः शिवालयः। बालखिल्यो महाचापस्ति
ग्मांशुर्निधिरव्ययः ॥ ५१॥ अभिरामः सुशरणः सुब्रह्मण्यः
सुधापतिः। मघवान् कौशिको गोमान् विश्रामः सर्वशासनः
॥५२॥ ललाटाक्षो विश्वदेहः सारः संसारचक्रभृत्। अमोघदण्डी मध्य

स्थादिरगायो ब्रह्म वर्चसी ॥ ५३॥ परमार्थः परमयः शाबरो व्याघ्र
कोऽनलः। रुचि र्वररुचिर्बन्द्यो वाचस्पतिरहर्पतिः ॥ ५४॥
रविर्विरोचनः स्कन्दः शास्तावैबस्वतोजनः। युक्तिरुन्नत की
र्तिश्चशांतरागः पराजयः ॥५५॥ कैलासपति कामारि- सविता
रविलोचनः। विद्वत्तमो बीतभयो विश्वभर्ता निवारितः ॥ ५६॥
नित्योनियत कल्याणः पुण्यश्रवण कीर्तनः। दूरश्रवा विश्वसह
ह्यो ध्येयो दुःस्वप्न नाशनः ॥५७॥ उत्तारको दुष्कृतिहा दुर्धर्षो
दुःसहोऽभयः। अनादिर्भूर्भुवोलक्ष्मीः किरीटित्रिदशाधिपः
॥५८॥ विश्वगोप्ता विश्वभर्ता सुधीरो रुचिरांगदः। जन
नो जनजन्मादिः प्रीतिमान्नीतिमान्नयः ॥ ५९॥ बशिष्ठः का
श्यपो भानुर्भीमो भीमपराक्रमः। ऊणावः सप्तथाचारो महा
कायो महाधनुः ॥ ६०॥ जन्माधियो महादेवः सकलागमपा
रगः। तस्वा तत्त्वविबेकात्मा विभूष्णुर्भूति भूषणः ॥ ६१॥
ऋषिर्ब्राह्मणविज्जिष्णुर्जन्म मृत्यु जरातिगः। यज्ञो यज्ञपति
र्यज्वा यज्ञांतोऽमोघविक्रमः ॥ ६२॥ महेन्द्रो दुर्भरः सेनी य
ज्ञांगो यज्ञ बाहनः। पंचब्रह्म समुत्पत्ति र्विश्वेशो विमलोदयः
॥ ६३॥ आत्मयोनिरनाद्यंतोषड्विंशत्सप्तलोकधृक् गाय
त्रीबल्लभः प्रांशुर्विश्वबासः प्रभाकरः ॥ ६४॥ शिशुर्गिरिर
तः सम्राट् सुषेणः सुरशत्रुहा। अमोघोऽरिष्टमथनो मुकु
न्दो विगतज्वरः ॥ ६५॥ स्वयं ज्योतिरनुज्योतिरात्मज्योतिरचंच
लः। पिंगलः कपिलश्मश्रुः शास्त्रनेत्र त्रयीतनुः ॥ ६६॥ ज्ञानस्क
न्धो महाज्ञानी निरुत्पत्तिरुपल्लवः। भगो विवस्वानादित्यो योगा
चार्यो बृहस्पतिः ॥ ६७॥ उदारकीर्तिरुद्योगी सद्योगी सदसन्म

यः । नक्षत्रमाली राकेशः साधिष्ठानः षडाश्रयः ॥ ६८ ॥ पवित्रपाणिः पापारिर्मणिपूरो मनोगतिः । हृत्पुंडरीकमासीनः शुक्लः शान्तो वृषाकपिः ॥ ६९ ॥ विष्णुर्ग्रहपतिः कृष्णस्समर्थोऽनर्थनाशनः । अधर्मशत्रुरक्षय्यः पुरुहूतः पुरुष्टुतः ॥ ७० ॥ ब्रह्मगर्भो बृहद्गर्भो धर्मधेनुर्धनागमः । जगद्धितैषिसुगतः कुमारः कुशलागमः ॥ ७१ ॥ हिरण्यवर्णो ज्योतिष्मान्नानाभूतधरो ध्वनिः । अरोगो नियमाध्यक्षो विश्वामित्रो द्विजोत्तमः ॥ ७२ ॥ बृहज्ज्योतिः सुधामा च महाज्योतिरनुत्तमः । मातामहो मातरिश्वा नभस्वान्नागहारधृक् ॥ ७३ ॥ पुलस्त्यः पुलहोऽगस्त्यो जातूकर्ण्यः पराशरः । निरावरणधर्मज्ञो विरिंचिः विष्टरश्रवाः ॥ ७४ ॥ आत्मभूरनिरुद्धोऽत्रिर्ज्ञानमूर्तिर्महायशाः । लोकचूडामणिर्वीरश्चंडसत्यपराक्रमः ॥ ७५ ॥ व्यालकल्पो महाकल्पो महावृक्षः कलाधरः । अलंकरिष्णुस्त्वचलो रोचिष्णुर्विक्रमोत्तमः ॥ ७६ ॥ आशुशब्दपतिर्वेगी प्लवनः शिखिसारथिः । असंसृष्टोऽतिथिः शक्रः प्रमाथी पापनाशनः ॥ ७७ ॥ वसुश्रवाः कव्यवाहः प्रतप्तो विश्वभोजनः । जर्यो जराधिशमनो लोहितश्च तनूनपात् ॥ ७८ ॥ पृषदश्वो नभोयोनिः सुप्रतीकस्तमिस्रहा । निदाघस्तपनो मेघः पक्षः परपुरंजयः ॥ ७९ ॥ सुखानिलः सुनिष्पन्नः सुरभिः शिशिरात्मकः । वसन्तो माधवो ग्रीष्मो नभस्यो बीजवाहनः ॥ ८० ॥ अंगिरा मुनिरात्रेयो विमलो विश्ववाहनः । पावनः पुरजिच्छक्रस्त्रिविद्यो नरवाहनः ॥ ८१ ॥ मनो बुद्धिरहंकारः क्षेत्रज्ञः क्षेत्रपालकः । तेजोनिधिर्ज्ञाननिधिर्विपाको विघ्नकारकः ॥ ८२ ॥

अधरो नुत्तरो ज्ञेयो ज्येष्ठो निश्रेयसालयः । शैलो नगस्तनुर्देहो
दानवारिररिंदमः ॥ ८३॥ चारुधीर्जनकश्चारुविशल्यो लोक
शल्यकृत् । चतुर्वेदश्चतुर्भावश्चतुरश्चतुरप्रियः ॥ ८४॥ आ-
म्नायोऽथ समाम्नायस्तीर्थदेवशिवालयः । बहुरूपो महारूपः
सर्वरूपश्चराचरः ॥ ८५ ॥ न्यायनिर्वाहको न्यायो न्यायगम्यो
निरंजनः । सहस्रमूर्धा देवेन्द्रः सर्वशस्त्रप्रभंजनः ॥ ८६॥
मुण्डो विरूपो विकृतो दंडी दांतो गुणोत्तमः । पिंगलाक्षोऽथ हर्य्य
क्षो नीलग्रीवो निरामयः ॥ ८७॥ सहस्रबाहुः सर्वेशः शरण्यः
सर्वलोकभृत् । पद्मासनः परंज्योतिः परावरपरंफलम् ॥ ८८॥
पद्मगर्भो महागर्भो विश्वगर्भो विचक्षणः । परावरज्ञो बीजेशः
सुमुखः सुमहास्वनः ॥ ८९ ॥ देवासुरगुरुर्देवो देवासुरनमस्कृ
तः । देवासुरमहामात्रो देवासुरमहाश्रयः ॥ ९० ॥ देवादि
देवो देवर्षिर्देवासुरवरप्रदः । देवासुरेश्वरो दिव्यो देवासुर
महेश्वरः ॥ ९१ ॥ सर्वदेवमयोऽचिंत्यो देवतात्मात्मसंभवः । ई
ड्योऽनीशः सुरव्याघ्रो देवसिंहो दिवाकरः ॥ ९२॥ विबुधाग्रवरः
श्रेष्ठः सर्वदेवोत्तमोत्तमः । शिवज्ञानरतः श्रीमान शिखिश्रीसर्व
तप्रियः ॥ ९३॥ जयस्तंभो विशिष्टंभो नरसिंहनिपातनः । ब्रह्म
चारी लोकचारी धर्मचारी धनाधिपः ॥ ९४॥ नन्दी नंदीश्वरो
नग्नो नग्नव्रतधरः शुचिः । लिंगाध्यक्षः सुराध्यक्षो युगाध्य
क्षो युगावहः ॥ ९५ ॥ स्ववशः सर्ववशः स्वर्गः स्वरः स्वरमय
स्वनः । बीजाध्यक्षो बीजकर्ता धनकृद्धर्मवर्धनः ॥ ९६॥ दं
भोऽदंभो महादंभः सर्वभूतमहेश्वरः । श्मशाननिलयस्तिष्यः से
तुरप्रतिमाकृतिः ॥ ९७॥ लोकोत्तरस्फुटो लोकस्त्र्यम्बको —

नागभूषणः। अंधकारी मखद्वेषी विष्णुकंधर पातन : ॥ ९८॥
वीतदोषो क्षयगुणो दक्षारिः पूषदंतहृत्। धूर्जटिः खंड परशुः
सकलो निष्कलोऽनघः ॥ ९९॥ आधारः सकलाधारः पांडु राभो
मृडोनटः। पूर्णः पूरयिता पुण्यः सुकमारः सुलोचनः ॥ १००॥
सामज्ञेयः प्रियकरः पुण्य कीर्तिर नामयः। मनोजवस्तीर्थ कारो
जटिलो जीवितेश्वरः ॥ १०१॥ जीव तांतकरो नित्यो वसुरता व
सुप्रियः। सद्गतिः सत्कृतिः सक्तः कालकंठः कलाधरः ॥ १०२
मानी मान्यो महाकालः सद्भूतिः सत्परायणः। चंद्र संभूषणः
शास्ता लोकगूढो नराधिपः ॥१०३॥ लोक वंधुर्लोकनाथः कृतज्ञ
कृतिभूषणः। अनपाय्यक्षरः कांतः सर्व शास्त्रभृतांवरः ॥
॥ १०४ ॥ तेजोमयो द्युति धरो लोक मायो ग्रणीरणुः शुचि स्मितः
प्रसन्नात्मा दुर्जयो दुरतिक्रमः ॥ १०५ ॥ ज्योति र्म
यो निराकारो जगन्नाथो जलेश्वरः। तुम्बवीणी महाकायो
विशोकः शोकनाशनः ॥ १०६ ॥ त्रिलोकात्मा त्रिलोकेशः शु
द्ध शुद्धीरताक्षजः। अव्यक्तलक्षणोऽव्यक्तोऽव्यक्ता व्यक्तो विशांप
तिः॥१०७॥ वरशीलो वरतुलो मानो मानधनो मयः। ब्रह्मावि-
ष्णु प्रजापालो हंसा हंसगतिर्यमः ॥ १०८॥ वेधाधाता विधाता
च कर्ता हर्ता चतुर्मुखः। कैलास शिखरावासी सर्वावासी सतां
गतिः ॥१०९॥ हिरण्यगर्भो हरिणः पुरुषः पूर्वजः पिता। भू
तालयो भूत पतिर्भूतिदो भुवनेश्वरः ॥ ११०॥ संयोगी योगविद्ब्र
ह्मा ब्रह्मण्यो ब्राह्मणप्रियः। देवप्रियो देवनाथो देवज्ञो देवचिं
तकः॥१११॥ विषमाक्षः कलाध्यक्षो वृषांको वृषवर्धनः। निर्मदो
निरहंकारो निर्मोहो निरुपद्रवः ॥ ११२॥ दर्पहा दर्पितो हृष्टः सर्व

र्तु परिवर्तकः। सप्तजिह्वा सहस्त्रार्चिःस्ति ग्धः प्रकृतिदक्षिणाः
॥११३॥भूतभव्यभवन्नाथः प्रभवोभ्रातिनाशनः। अर्थोऽन
र्थो महाकोशः परकार्येकपंडितः॥ ११४॥निष्कंटकः कृता
नन्दोनिर्व्याजो व्याजमर्दनः। सत्ववान्सात्त्विकः सत्यकीर्ति
स्तंभकृतागमः॥ ११५॥ अकंपितोगुणग्राही नैकात्मानेक
कर्मकृत्। सुप्रीतः सुमुखःसूक्ष्मः सुकरोदक्षिणोऽनलः॥११६
स्कंधः स्कंधधरोधुर्यः प्रकटः प्रीतिवर्द्धनः। अपराजितः सर्वस
होविदग्धः सर्ववाहनः॥११७॥ अधृतः स्वधृतः साध्यः पूर्त
मूर्तिर्यशोधरः। बराहश्रृंगधृग्वायुर्बलवानेकनायकः॥११८
श्रुतिप्रकाशः श्रुतिमानेकबंधुरनेकधृक्। श्रीवल्लभः शिवारं
भाशांतभद्रः समंजसः॥११९॥ भूशायी भूतिकृद्भूतिर्भूष
णो भूतिवाहनः। अकायो भक्तकायस्थ कालज्ञानी कलावपुः
॥१२०॥ सत्यवृतोमहात्यागीनिष्ठा शांतिपरायणः। परार्थवृत्ति
र्वरदो विविक्तः श्रुतिसागरः॥१२१॥ अनिर्विण्णो गुणग्राही कलं
कांकः कलंकहा। स्वभावरुद्रो मध्यस्थः शत्रुघ्नो मध्यनाश
कः॥१२२॥ शिखण्डी कवचीशूली चंडीमुंडीच कुंडली। मेख
लीकवचीखड्गी मायीसंसारसारथिः॥१२३॥ अमृत्युः सर्व
दृक्सिंहस्तेजोराशिर्महामणिः। असंख्येयोऽप्रमेयात्मा वीर्य
वान्कार्यकोविदः॥१२४॥ वेद्योवेदार्थविद्गोप्ता सर्वाचारो मुनी
श्वरः। अनुत्तमो दुराधर्षो मधुरः प्रियदर्शनः॥ १२५॥ सुरेशः
शरणं सर्वः शब्दब्रह्मसतांगतिः। कालभक्षः कलंकारिः कंक
णीकृतवासुकिः॥१२६॥ महेष्वासो महीभर्तानिष्कलंकोवि
शृंखलः। द्युमणिस्तरणिर्धन्यः सिद्धिदः सिद्धिसाधनः॥१२७॥

नि वृत्तः संवृतः शिल्पो व्यूढोरस्को महाभुजः । एकज्योतिर्नि
रातंको नरो नारायणप्रियः ॥१२८॥ निर्लेपो निष्प्रपंचात्मा निर्व्य
ग्रो व्यग्रनाशनः । स्तव्यस्तवप्रियः स्तोता व्यासमूर्तिरनाकुलः ॥
॥१२९॥ निरवद्यपदोपायो विद्याराशिरविक्रमः । प्रशांत बुद्धिर
क्षुद्रः क्षुद्रहा नित्यसुन्दरः ॥१३०॥ धैर्याग्र्यधुर्यो धात्रीशः
शाकल्यः शर्वरीपतिः । परमार्थगुरुर्दृष्टिर्गुरुराश्रितवत्सलः ॥
रसोरसज्ञः सर्वज्ञ सर्वसत्त्वावलंबनः ॥१३१॥ इति

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشوروان ہزار ناموں سے بشن بھگوان نے شری مہادیوجی کی اُستت کی اور بھگتی سے پُوجا کر ہر ایک نام سے کمل کے پھول چڑھانے لگے اِسی اوسر مین شری مہادیوجی نے اُنکی بھگتی کی پریچھا کے لیے گنے ہوئے ہزار پھُولون مین سے ایک پھول غائب کر دیا بشن بھگوان نے جب سب کمل کے پھول چڑھا کر دیکھا تو ایک کمل گھٹ گیا معلوم ہوا تب بشن بھگوان نے کمل کا پھول اور نہ مِلنے سے بجاے کمل کے اپنی ایک آنکھ جو وہ بھی کمل کیطرح تھی نکالکر شری مہادیوجی پر چڑھا دیا اِس طرح بشن بھگوان کی دِڑھ بھگتی دیکھکر شری مہادیوجی کروڑ سُورج کے برابر پرکاشمان جٹا مُکٹ بِراجمان جوالا مال سے چارون طرف بیاپت تیز داڑھ بہت بھیانک رُوپ ہاتھون مین ترشول تیر ساگدا چکر گرز پھانسی بَر دان اور ابھے دان دھارن کیے ہوئے شیر کی کھال اوڑھے بدن مین بھبھوت لگائے ہوئے اگن کُنڈ سے پرگٹ ہوئے تب تو سب دیوتا لوگ شری شوجی کا ایسا بھیانک رُوپ دیکھکر مارے ڈر کے بھاگے اور سب جگت کانپ اُٹھا اور چارون طرف سو سو جوجن تک شری شوجی کے بڑے بھاری تیج سے سب دیش جل گئے اور اُوپر نیچے سب ہاہا کار مچ گیا تب بشن بھگوان بڑی بھگتی سے پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر آگے کھڑے ہوئے تب شری شوجی بشن بھگوان سے ہنسکر کہنے لگے کہ ہے بشن جی دیوتاؤن کا کام ہم جانتے ہین اور آپ نے بھی ہمارا پُوجن کیا بہت سیوا کی اِسلیے ہم آپ کو یہ سُدرشن چکر دیتے ہین اور ہم نے ایسا رُوپ بھیانک اِسواسطے آپکو دکھایا کہ سُدرشن چکر بھی ایسا ہی دشمنونکو بھی (خوف)

دینے والا ہوگا جو ہم شانت سروپ سے یہ سدرشن چکر آپکو دیتے تو یہ سدرشن چکر بھی شانت
ہو جاتا اور دیوتون کا کچھ کام سدھ نکرتا شانت پرش (نرم مزاج) کو تیجسوی سے
ساتھ جدھ کرنے کے سمے شانت ہی ہتھیار ہی پرنت بیری کے ساتھ جدھ کرنے کے سمے
شانتت کرنے سے اپنی طاقت کا نقصان ہوتا ہے اور دشمن کی طاقت بڑھتی ہے اسواسطے
جدھ کے سمے شانت نہونا چاہیے جو تم ہمارے اس روپ کا دھیان کرو تو بغیر ہتھیار
کے بھی جیت جاؤ - اتنا کہکر شری شیو جی نے ہزارون سورجون کے برابر روشن
سدرشن چکر بشن بھگوان کو دیا اور کمل کے پھولون کی طرح بہت خوبصورت آنکھ بھی وہی
اُسی دن سے بشن بھگوان پنڈریکاکش (کمل نین) نام سے مشہور ہوئے اور شیو جی نے
بشن بھگوان کے اُوپر پریم سے اپنا ہاتھ پھیر کر کہا کہ تم نے اپنی ڈرڑھ بھکت سے ہمکو بس کر لیا
اور جو کچھ چاہو وہ مانگو یہ سنکر بشن بھگوان نے کہا کہ ہے مہاراج مین یہی مانگتا ہون کہ آپ
مین میری اچل بھکت ہو یہ سنکر شیو جی نے انکو اپنے مین اچل بھکت دی اور کہا کہ ہے
بشن جی ہمارے پرساد سے تمکو سب لوگ اور دیوتا پوجا کیا کرینگے جب دچھ پرجاپت کی کنیا ستی
اپنے ماتا پتا پر کرودھ کرکے اپنا شریر تیاگ کرکے ہمالے کے گھر جنم لیگی تب اُس اپنی بہن کو
تم برہما جی کی آگیا سے ہمکو بیاہ دوگے اُس دن سے ہمارے رشتہ مند اور سب جگت کے
پوجنیہ ہو جاوگے اور ہمکو بھی اپنا متر سمجھوگے اتنا کہکر شری شیو جی انتردھان ہو گئے
اور بشن بھگوان بھی سدرشن چکر پاکر خوشی سے دیوتون کے پاس گئے اور وہان جاکے
برہما جی سے کہا کہ اس ہمارے کیے ہوئے سہسر نام استوتر کو جو کوئی پڑھے یا سنے
یا اُتم براہمنون کو سناوے وہ ہر ایک نام پر سونا دان کا پھل پاوے اور ہزار اشومیدھ
جگ کے پھل کو بھی پاوے اور جو گھی سے بھرے ہوئے کلشن سے اس سہسر نام کو پڑھتے ہوئے
شیولنگ کو اسنان کراوے وہ بھی ہزار اشومیدھ جگ کے پھل کو پاکر شری شیو جی کا پرم
پیارا ہو کر سب دیوتون کا پوجنیہ ہو بشن بھگوان کا یہ بچن سنکر برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا
اتنا کہکر اور شری شیو جی کو پرنام کرکے دونون اپنے اپنے دھام کو گئے - سوت جی کہتے
ہین کہ ہے منیشور و جو کوئی اس سہسر نام سے شیو جی کی پوجا کرے اور سہسر نام ہی کا

نر نشترجپ کیا کرے وہ پرم گت کو پاتا ہے اسمین کچھ سندیہ نہین ۔ فقط

ادھیاے ۹۹ ننانوے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپنے شری دیبی جی کے جنم لینے کا
جو ذکر کیا اُسکو ہم مفصل سُنا چاہتے ہین کہ جے بھگوتی نے شریر کو تیاگ کیا اور کس طرح
مینا کے گربھ مین جنم لیا اور کسطرح لِنگ بھگوان نے شری پاربتی جی کو شری شِو جی کے
ارپن (نذر) کیا اور کسطرح دچھ کا جگ بدھونس ہوا یہ سب آپ مفصل بیان کیجیے
ان لوگون کا یہ بچن سُنکر سب پُران کہنے والون مین اُتم سوت جی بولے کہ ہے منیشورو
یہ سب کتھا شری برہما جی نے سنت کمار جی سے کہی اور سنت کمار جی نے بید بیاس جی
کو سُنائی اور شری بید بیاس جی سے ہمنے پائی وہی کتھا ہم بستار سے آپکو سُناتے
ہین کہ بھگ روپ دیبی لنگ روپ سدا شوجی کی پرکرت ہی لنگ بھی سدا بھگ سہت
ہی اِن دونون سے جگت کی اُتپت ہی لنگ مورت سو نِگ پرکاش سدا شو تمو گن سے
پرے اِستھت ہی جلہری (ارگھا) کے سنجوگ سے شو لنگ اردھ ناریشور ہو جاتے ہین
پہلے اردھ ناریشور بھگوان نے برہما جی کو پیدا کیا اور اُنکو گیان سکھایا تب برہما جی نے
اردھ ناریشور بھگوان کو دیکھکر اور اُنھین سے اپنی پیدائش سمجھکر استت کرنے لگے اور
بار بار پرنام کرکے یہ بنتی کی کہ مہاراج آپ اپنے اس استری اور پُرش روپ کو الگ
الگ کیجیے برہما جی کی یہ بنتی سُنکر پرمیشور نے اپنے بائین انگ سے ستر وپا نام
استری کو پیدا کیا وہ شوجی کی پہلی استری ہوئی اور شوجی ہی کی آگیا سے ستی نام دچھ کی
لڑکی ہوئی اور شو جی کو بیاہی گئی کچھ دنون بعد اپنے پتا دچھ کی نندا کرکے اپنا شریر
تیاگ کرکے ہمالیہ کے استری مینا کے گربھ سے پیدا ہوئی نارد جی کے سراپ سے ابھمانی دچھ
پرجاپت اپنی جگ مین شری شوجی کی نندا کرنے لگا تب ستی بھگوتی نے اپنے پتا کے
مکھ سے شری شوجی کی نندا سُنکر جوگ کی ریت سے اپنا شریر جلا کر ہمالیہ تپ کرنے
سے پرسن ہوکر اُسی کے گھر مین پیدا ہوئین شوجی مہاراج بھی ستی جی کو جلگئی جانکر اور دچھ
کا سراپ مانکر دچھ کے جگ کو بھرشٹ کرتے بھئے جیون رکھ کے پہتر دچھ نے شری

شوجی کی کرپا سے لبشن بھگوان کو جیت کر انکو اور سب دیوتاؤن کو شاپ دیا کہ تم
سب سری سیوجی کی کرودہ کی اگن مین جل جاؤگے۔ فقط

ادھیاے سو

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی دچھ کے تاپ سے دچھ کی جگ
مین شری شوجی نے کیونکر بشن جی سمیت سب دیوتاونکو بھسم کیا سہ آپ برنن کیجیے مُن لوگون
من لوگون کی یہہ بات سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور دچھ کی جگ مین جو دیوتا
اور منی لوگ تھے سبکو شری شوجی نے جلا دیا ستی جی کے چھوٹ جانے سے دُکھی ہوکر
شری شوجی نے دچھ کی جگ ناش کر دینے کی آگیا بیر بھدر جی کو دی بیر بھدر جی نے
شوجی مہاراج کی آگیا پاکر اپنے بدن کے رویون سے کروڑون گن پیدا کرکے سبکو اپنے
ساتھ لیکر رتھ پر بیٹھکر شری برہما جی کو رتھوان بناکر دچھ کی جگ مین گئے اور سب
گن طرح طرح کے ہتھیار لیکر سواریون پر چڑھکر زمین کو کنپاتے ہوئے انکے آگے پیچھے چلے
ہمالے پربت مین ہردوار کے پاس کنکھل نام تیرتھ پر دچھ کی جگ ہو رہی تھی بیر بھدر
کے چلنے کے وقت نہایت تیز ہوا چلنے لگی جس سے درخت اُڑنے لگے زمین کانپنے لگی
پہاڑون کے کنگورے ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگے سمندر کا پانی بہت اُچھلنے لگا سورج اور گرہ
نچھترون کا تیج جاتا رہا آگ جلنے سے رہ گئی اس طرح کے بہت سے بڑے بڑے اُتپات
ہوئے بیر بھدر جی نے دچھ کی جگ مین جاکر دچھ سے کہا کہ سب دیوتا اور منی لوگون سمیت
تیرا ناش کرنیکو مجھے شری شوجی نے بھیجا ہے اتنا کہکر جگ کے استھان مین آگ لگوا دی
اور گن لوگ کرودھ کرکے جگ کے کھمبھون کو اکھاڑ اکھاڑ کر آگ مین پھینکنے لگے اور ہوتا اور
پرستوتا اور ادھورج اور رتوج وغیرہ کو گنون نے اُٹھا کر گنگا جی کی دھارا مین پھینک
دیا اِندر نے بجر اُٹھایا تب بیر بھدر جی نے اندر کی بھجا ٹھہرا دی بھگ نام آدیتہ کی
آنکھین اپنے ناخنون سے نکال لین گھونسا مار کر پوکھا کے دانت گرا دیے بیر کے انگوٹھے
سے چندرما کو مار گرایا بیر بھدر جی نے پھر کرودھ کرکے اندر کا سر بھی کاٹ لیا اور اگن کے
دونون ہاتھ توڑکر زبان کھینچ لی جمراج کا ڈنڈا چھین لیا سر پر لات ماری الیشان نام

دِگپال کو ترشول سے چھید ڈالا اِسطرح دیوتاؤن کا سنگھار کر کے مُنیونکو سمھالا اُسوقت جو
دیوتا یا مُن سامنے آیا اُسکو تلوار سے دو ٹکڑے کرڈالا تب بشن بھگوان جدّھ کرنیکو اُٹھے
بیر بھدر کا اور بشن بھگوان کا بڑا بھاری جُدّھ ہونے لگا جسمین تینون لوک کانپ اُٹھے
اور بشن بھگوان نے اپنی مایا سے شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے ہزارون تارا ین پیدا کیے
اور وے سب بیر بھدّر جی کے ساتھ لڑنے لگے بیر بھدر جی نے اُن سب نارائنون کو ہتھیارون
سے ہٹا کر ایک گدا بشن بھگوان کی چھاتی مین ایسی ماری کہ وہ مُرچھا کھا کر زمین پر گر پڑے
پھر تھوڑی ہی دیر مین سنبھلکر اُٹھے اور بہت کرودھ کر کے بیر بھدّر کے مارنے کیواسطے
سُدرشن چکر اُٹھایا پرنتُ بیر بھدر جی نے چکر سہت اُنکی بھجا روک دیا اور تین بانون سے سارنگ
نام بشنُ کا دھنکھ کاٹ لیا اور بڑے تیز ایک بان سے بشن بھگوان کا سر توڑ ڈالا اور اُس سر کو
اپنے مُنھ کی ہوا سے اُڑا کر آہونی نام اگنِ کنڈ مین ڈال دیا اِسطرح چھن بھر مین سب جگت
استھان کو جلا دیا کلش توڑ دیئے اور یوپ ارتھات جگت کے کھمبھ کو اُکھاڑ ڈالا اور جگ کے
سب سُبھا واونکو مار گرایا تب جگت بھی ڈر کر ہرن کا روپ رکھکر آکاش کیطرف بھاگا پرنتُ
بیر بھدر جی نے ایک بان سے اُسکا بھی سر اُڑا دیا اور دھرم پرجاپت کشیپ بہت پترون سمیت
اَرِشٹ نیم اَنگرا مُن کرشاشو اور جو جو اِدھر اُدھر بھاگتے ہوئے دکھائی پڑے سب کے سر مین لات
مار کر گرا دیا سرستی اور دیو ماتا کی ناک اپنے تیز ناخنون سے اُڑا دی اور دَچھ پرجاپت کا
سر کاٹ کر اگن مین جلا دیا اِس طرح ایک چھن بھر مین دَچھ کے جگت استھان کو مرگھٹ کے
برابر کر دیا اور بڑے کرودھ سے گرجنے لگے تب برہما جی ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے بیر بھدر جی
آپ نے سب جگ کا ناش کیا دیوتا اور مُن لوگ بھی مار ڈالے اب آپ غصّہ کو کم کرین اور
اپنے گنونکو بھی روکین برہما جی کا یہ بچن سُنکر بیر بھدّر جی شانت ہوئے اور اپنے
سب گنونکو بھی چارونطرف سے بُلا لیا اتنے مین نندی وغیرہ گنونکو ساتھ لیئے ہوئے شری
مہادیوجی وہان آئے اُنکو دیکھکر برہما جی نے بڑی اَستُت کی اور شری شوجی کو پرسن
ہونے جانکر جگت مین مارے گئے دیوتا اور مُنیونکو پھر زندہ کر دینے کے لئے بنتی کی۔
شری برہما جی کی بنتی سُنکر شری مہادیوجی نے جو جو پہلے مارے گئے تھے اور جنکے انگ بھنگ

ہو گئے تھے ان سبکو پہلے کی طرح کر دیا اور جیو دان دیا سرسوتی اور دیو ماتا کی ناک درست
کر دی اندر لشن اور وگیہ کا سر لگا دیا پرنتُ دچھ کا پہلا سر اگ مین جل گیا تھا اس سے
جگ کے پشُو کا سر کاٹ کر دچھ کے لگایا دچھ بھی جیودان پاکر ہاتھ جوڑ کر شری شو جی
کی استُت کرنے لگے شوجی نے اُسکی استت سے پرسنّ ہو کر دچھ کو اپنا گن بنایا اور طرح
طرح کے بردان دیئے نارائن برہما اندر وغیرہ سب دیوتا اور مُنی پرمیشور کی استُت
کرنے لگے اور شوجی بھی پرسنّ ہو کر ان سبکو من مانا بردان دے کر انتردھان ہوئے
اور دیوتا لوگ بھی خوش ہو کر اپنے اپنے گھر گئے۔ فقط

ادھیائے ایکسو ایک

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ستی بھگوتی ہمالے کی کنیا کسطرح ہوئی اور کیونکر شو جی
کو بیاہی گئی یہ آپ برنن کیجیے مُن لوگونکا یہ بچن سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو ہمالہ
نے بہت تپ کیا تب بھگوتی نے پرسن ہو کر ہمالے کے گھر جنم لیا ہمالے نے بھی بڑی خوشی سے
اپنی کنیا کے جات کرم وغیرہ سب سنسکار کیے بھگوتی اپنی چھوٹی دو بہنوں سمیت بارہ
برس کی عمر مین تپ کرنے لگی بھگوتی کا بڑا بھاری تپ دیکھکر بڑے بڑے رکھ لوگ بھی
اُنکی استُت کرتے تھے ان تینون بہنون مین بڑی کا نام پاربتی یا اَپرنا تھا دوسری کا ایک پرنا
اور تیسری کا نام ایک پاٹلا تھا پاربتی جی نے ایسا تپ کیا کہ شری شوجی اُنکے بس مین ہو گئے
اسی اوسر مین تارک نام دَیت بڑا پرتاپی ہوا جسکا پتر تارک اور پوتا تارکا کس بدّن مالی اور
کملاکش تھے تارک نے بڑا تپ کر کے برہما جی کو پرسن کر کے بہت پراکرم پایا اور تینون لوک کو
جیت کر بشن بھگوان کو جیتنے گیا بشن بھگوان کے ساتھ دیوتونکے ہزار برس تک دن رات
یُدھ کرتا رہا آخر کو جھنجھلا کر بشن بھگوان کو رتھ سمیت اُٹھا کر سو جوجن پر پھینک دیا تب
بشن بھگوان بھی ہار مان کر انتردھان ہو گئے اور تارک بھی اندر وغیرہ سب دیوتاؤنکو جیت کر
برہما جی کی کرپا سے تینون لوک کا مالک ہو گیا دیوتا لوگ سب اپنے اپنے استھانون سے
بکھر (محروم) ہو گئے تب اندر نے برہسپت سے کہا کہ مہاراج تارک کے پتر تارک نے ہم سبکو
یدھ مین جیت لیا اور استھان بھی چھین لئے سب دیوتا اپنے اپنے استھانونکے چھوٹ جانے

سے گھبرا رہے ہین ہمارے سب ہتھیار اُس کو شٹ و نیت کے پربھاو سے کُنٹھت یعنی کُند ہوگئے
اُسنے ہزارون برس تک بشن بھگوان سے جُدھ کیا آخر کو اُنھین بھی جیت لیا اُسکے آگے
ہم ایسے ٹوٹے بھی نہین ہو سکتے جُدھ کرنے کو کون کے برہسپت جی راجا اندر کے
لیے وین بچن سُنکر سب دیوتا اور اندر کو ساتھ لیکر برہما جی کے پاس گئے اور
اپنا سب دُکھ برہما جی کو کہہ سُنایا برہما جی نے اُنکی بنتا سُنکر کہا کہ ہے دیوتا لوگو تھارا
سب دُکھ ہم جانتے ہین اِس دُکھ کے چھوٹنے کا اُپاے سم کہتے ہین کہ دکچھ کی آگیا نہ ماننے سے
ستی جی نے اپنے شریر کو تیاگ کیا اور ہماچل کے گھر مین جنم لیا ہے اب ایسا اُپاے کرو کہ جس سے
ہماچل کی پتری پاربتی جی کے روپ سے شری شوجی کے من کا آکرکھن (کھینچا) ہو تب
اُنکے سنجوگ سے جو پتر پیدا ہوگا وہ سب دیو سینا کا سوامی اوتار کا تشر کا مارنیوالا ہوگا
یہ بات برہما جی سے سُنکر سب دیوتا اُن سمت اندر برہما جی کو پرنام کرکے سُمیر پربت کو گئے
وہان جاکر کامدیو کو بُلایا بُلاتے ہی کامدیو اپنی استری رتِ کو ساتھ لیے ہوئے آپہنچے اور
اندر کو اور برہسپت کو پرنام کرکے کہا کہ آپ نے کِس واسطے ہمکو یاد کیا ہے جلد حکم دیجیے یہ
بچن کامدیو کا سُنکر برہسپت بولے کہ ہے کامدیو ایسا اُپاے کرو کہ جس سے شری شوجی
سے شری پاربتی جی کا ملنا ہو تب ہمارا کام سِدھ ہو اور شوجی بھی بہُت دنون کے بجوگ
مین پاربتی جی کو پاکر پرسن ہونگے اور تمکو اُتم بر دان دینگے کامدیو یہ بچن برہسپت کا سُنکر
اُنکو اور اندر کو پرنام کرکے رتِ سمت شری شوجی کے آشرم کو گیا وہان جاکر بسنت رتِ
کو سہاے پاکر شوجی سے پاربتی جی کے ملنے کا بچار کرنے لگا اِس اوسر مین شوجی نے اُسکا
مطلب جانکر کرودھ کرکے اپنے تیسرے نیتر سے اُسکو دیکھا دیکھتے ہی کامدیو جلکر راکھ ہو گیا
تب رتِ بلاپ کرنے لگی رتِ کا بلاپ سُنکر شری شوجی کو دیا لگی تب کہا کہ ہے رت یہ تیرا پتی
بغیر جسم ہی کے سب کے جسم مین رہا کریگا اور جب بھرگ کے شاپ سے بشن جی بسدیو
کے پتر ہونگے تب اُنکا پتر پردمن نام تیرا پت کامدیو ہوگا اور تب ہی تجھسے ملیگا۔ اتنا
بچن شوجی کا سُنکر چت مین کچھ دھیرج رکھکر اپنے پت کے متر بسنت رتِ کو ساتھ لیکر
رتِ اپنے گھر کو گئی۔ فقط

ادھیائے ایک سَو دو

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورؤ شری پاربتی جی کی بڑی بھاری تپسیا سے پرسن ہو کر
اور برھما جی کا کہنا مان کر آشرمون (اگرستیہ آشرم وغیرہ) کے بھلے کے واسطے شری شوجی
نے شری پاربتی جی سے اپنا بواہ کیا مریچ وغیرہ رکھیون کو ساتھ لیکر برھما جی شری پاربتی
جی کے تپوبن مین گئے اور وہان جاکر شری پاربتی جی کی پرکرما کرکے سر جھکا کر ہاتھ جوڑ
کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی تم ایسی بڑی بھاری تپسیا کرکے سنسار کو کیون جلائے دیتی ہو
یہ سب سنسار آپ ہی نے پیدا کیا ہے اس سے اسکی رچھا کرنا آپ کو اُچت ہے اور ہے ماتا جنکے
ہم سب داس ہین وے مہادیو سوامی آپ ہی آکر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے تمھارے
بغیر مہادیو سوامی رہ نہین سکتے اتنا کہکر او شری پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے برھما جی تو اپنے
لوک کو گئے او شری مہادیو جی برہمن کا روپ رکھکر کرپا کرنے کے واسطے شری پاربتی
جی کے پاس آئے شری پاربتی جی نے بھی اپنی تپسیا کے بل سے اور انداز سے جانا کہ یے
برہمن کا روپ رکھکر شری شوجی مہاراج ہی ہین ایسا من مین نشچے کرکے بدھ کے ساتھ اُنکی
پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بھاؤنت کے ساتھ استت بھی کی شوجی بھی پرسن ہو کر ہنسکر کہنے لگے کہ
ہے پاربتی جی تمھارے تپ کرنے سے ہم بہت پرسن ہین ہمالے کے گھر آکر جلد تمسے اپنا بواہ
کرینگے کیونکہ مریادا کو بھنگ (قاعدے کو شکست) کرنا نچاہیے اتنا کہکر شری مہادیو جی انتردھان
ہوگئے او شری پاربتی جی بھی من مانا بردان پاکر اپنے پتا کے گھر آئین مینا اور ہمالے
(یعنی شری پاربتی جی کے مان باپ) بھی شری پاربتی جی کو دیکھکر بہت پرسن ہوئے اور
اُنکے تپ کی پرشنسا کرنے لگے ہمالے کو یہ معلوم نہ تھا کہ شری پاربتی جی کے اوپر شری مہادیو
جی کی کرپا ہوگئی اسلیے کچھ دنون کے بعد شری پاربتی جی کا سوئمبر ٹھہرایا اور سب دیوتا انکو
نیوتا بھیجکر بلوایا ہمالے کے نیوتا دینے سے برھما بشن اگن اندر سورج بھگ توشٹا اریما
پوشا ان جم برن بایو چندرما ایشان گیارہ رُدر سب بسن اشونی کمار آدیتیہ گندھرب
نرجھ ستیہ سادھیہ وسیشٹ کرم پرشن ناگ سمدر تد بید منتر استوتر چھند سرپ پپتا

جگت سورج وغیرہ گرہ اور تینتیس[٣٣] ہزار تینتیس[٣٢] سو تینتیس[٣٢] دیوتا شری پاربتی جی کے سوئمبر مین اکٹھے
ہوئے اس اوسر مین رتن جٹت سونے کے بمان پر شری پاربتی جی سوار ہوئین مالنی
نام سکھی نے اُنکے اوپر پورن چندرما کی طرح چھتر لگایا اور بجیا نام سکھی نے سورج مکھی پنکھا
لیا اور دو سکھیان دونون طرف ہاتھون مین چنور لیکر کھڑی ہوئین اور اپسرا ناچنے
لگین کنارب سدھ چارن بندی وغیرہ استت کرنے لگے شری پاربتی بھگوتی کی جیا نام سکھی
کلپ برچھ کے پھولون کی بنی ہوئی سوئمبر مالا کو لیے ہوئے کھڑی تھی اس اوسر مین شری
مہادیو جی بالک کا روپ رکھکر پاربتی جی کی گود مین آکر بیٹھ گئے اُنکو دیکھکر سب دیوتا کرودھ
کرکے کہنے لگے کہ یہ کون مورکھ بالک ہی جو اس سمے شری پاربتی جی کی گود مین آکر بیٹھ گیا
اندر نے کرودھ کرکے بجر اُٹھایا پرنتُ بالک روپ شو جی نے اپنی درشٹ ہی سے اُسکی
بھجا ستھمبھ کر دی تب اگن نے برچھی جمراج نے ڈنڈا نِرت نے تلوار برن نے ناگ پھانس بایو نے دھوجا
ایشان نے ترشول کبیر نے گدا چلانا چاہا مگر اُنکی طرح سب بے سامرتھ ہوگئے رُدر گن نے
ترشول آدیتون نے موسل آٹھ بسوُون نے شو جی کے اوپر مُگدر اُٹھائے اِن سبکو بھی شری
شو جی نے صرف نگاہ سے دیکھکر گونٹھل (کُند) کردیے تب سر ہلاتے ہوئے سُدرشن چکر لیکر
بشن بھگوان اُٹھے اُنکا سر اور سُدرشن چکر سمیت ہاتھ ایسے جڑ ہوگئے کہ کسیطرح نہ ہل سکے پوکھا
نے کرودھ کرکے دانت کٹ کٹا کر اُس بالک کیطرف دیکھا اِس سے اُسکے دانت گر گئے اِسطرح
سب دیوتا بل اور تیج کے جلتے رہنے سے اندر ہی اندر غصہ کی آگ مین جلنے لگے تب
برہما جی نے دیوتاؤن کی یہ دشا دیکھکر گھبرا کر دیوتاؤن کے ہارجانے کا سبب جاننے کیواسطے
دھیان کیا تو جانا کہ یہ ساکشات سری سداشو ہی بالک کا روپ رکھکر شری پاربتی
جی کی گود مین آ بیٹھے ہین اِنکے آگے دیوتاؤن کا پراکرم کیونکر چل سکتا ہی یہ من مین بچار کر
بہت جلد اُٹھکر بالک روپ سداشو جی کے چرنون پر گر کر برہما جی نے پرنام کیا اور بھگت
سے ہاتھ جوڑکے شری شو جی کی استت کرنے لگے۔ استت بزبان سنسکرت۔

ब्रह्मोवाच ॥ स्रष्टा त्वं सर्वलोकानां प्रकृतेश्च प्रवर्तकः। बु
द्धिस्त्वं सर्वलोकानामहंकारस्त्वमीश्वरः ॥ २॥ भूतानामि

क्रियाणां च त्वमेवेश प्रवर्तकः । त्वत्तो ब्रह्मा हरिस्तस्मात्सृष्टः पू
र्वं पुरातनः ॥२॥ वामहस्तान्महाबाहो देवो नारायणः परः ।
इयं च प्रकृतिर्देवी सदा ते सृष्टिकारणम् ॥३॥ पत्नीरूपं समा
स्थाय जगत्कारणमागता । नमस्तुभ्यं महादेव महादेव्यै नमो
नमः ॥४॥ प्रसादात्तव देवेश नियोगाच्च मया प्रजाः । देवाद्यास्तु
इमाः सृष्टाः मूढास्त्वद्योगमोहिताः ॥५॥ कुरु प्रसादमेतेषां
यथापूर्वं भवन्त्विमे ॥६॥ इति ॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و اس طرح برہما جی نے شری شوجی کی استت کرکے سب
دیوتاؤن سے کہا کہ ارے اگیانیو تم نہین جانتے کہ یہ بالک کا روپ رکھے ہوئے شری
سدا شوجی ساکشات براجمان ہین اب تم انہین کی شرن مین جاؤ جس سے تمھارا بھلا ہوئے
سنکر سب دیوتا شری شوجی کو بار بار پرنام کرنے لگے تب شری شوجی نے پرسن ہوکر
برہما جی کے کہنے سے انکا اپرادھ چھما کیا اور پہلے کیطرح سب کے انگ استھاپ کردیے اور آپ
نے اپنا تین نیتر والا روپ پرگٹ کیا اُس روپ کے تیج سے برہما بشن اندر چندرما سورج
ستہ ساوتر جمراج رُدر وغیرہ سب دیوتون کی نگاہ جاتی رہی اِسواسطے سب نے شری
شوجی سے یہی بنتی کی کہ مہاراج ہمکو دیبہ درشٹ دیجیے کہ جس سے ہم آپ کے اس سوروپ
کو اچھی طرح دیکھ سکین دیوتاؤن کی یہ بنتی سنکر شری شوجی نے سب دیوتاؤن کو اور
ہمالے کو دِبیہ درِشٹ دی تب برہما جی وغیرہ سب دیوتا اور ہمالے اور شری پاربتی جی
نے بھکت کے ساتھ شری شوجی کو پرنام کیا مُن لوگ استت کرنے لگے سدھ چارن وغیرہ
نے پھول برسائے اِس اوسر مین سب دیوتاؤن کے سامنے شری پاربتی جی نے سویمبر مالا
لیکر شری شوجی کے چرن کملون پر رکھ دی یہ دیکھکر سب دیوتا بہت خوش ہوئے اور شری
پاربتی جی کی بڑائی کرنے لگے اور برہما جی وغیرہ سب دیوتا شری پاربتی جی سمیت شری
سدا شوجی کے چرنون پر سر جھکا کر استت کرنے لگے۔ فقط

ادھیائے ۱۰۲ ایکسوتین

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو برہما جی نے ہاتھ جوڑ کر شری مہادیو جی سے کہا کہ مہاراج اب
آپ اپنا بواہ کیجیے یہ سنکر شوجی نے برہماجی سے کہا کہ بہت اچھا تم سب سامگری بواہ کی
اکٹھا کرو ہم بواہ کرینگے یہ شوجی کی آگیا پاکر برہما جی نے ایک رتن جٹت بہت اتم نگر
بنایا اور دِت - ادِت - دَنُ - کدُّور - کالکا - پلوما - سُرسا - سنگھکا - ونتا - سِدھ مایا -
کریا - دُرگا - سُدھا - سودھا - ساوِتری - گایتری - رجنی - دچھنا - دیوتی سواہا
بدھی - ردھی - بردھی - سرسوتی - راکا - کھو - سِنی بالی - انُمتی - دھرنی - دھارنی
الا - شچی - نارائنی وغیرہ سب دیوماتا اور دیوتون کی استریان شری شوجی کے بواہ کا
آنند سنکر بڑی خوشی سے وہان آئین اور ناگ - جچھہ - گندھرب - گرڈ - کنر - گن - سمندر - پربت
سمبت سر - ماس - رِت - بید - منتر - جگ - دھرم - پرنوا اور بہت سے دوارپالک
شری شوجی کے بواہ مین آئے ایک کروڑ اپسرا اور کئی کروڑ انکی داسی اور سب دیپون
مین جتنی ندی تھین وے سب استریون کا روپ دھرکر بڑی خوشی سے وہان آئین سفید
رنگ کے کروڑون گن شوجی کے بواہ مین آئے دس کروڑ گن ساتھ لیکر گراکش نام
گن آیا آٹھ کروڑ گن لیکر بدت اور چونسٹھ کروڑ لیکر بشاکھ اور نو کروڑ لیکر پارجاتر اور
چھ کروڑ لیکر سمباتنگ اور بکرتانن - اور بارہ کروڑ لیکر جوالاکیش اور سات کرور لیکر سمد -
اور آٹھ کروڑ سے دُندبھ پانچ کروڑ سے کپالی - چھ کروڑ سے سنداریک - کوٹ کوٹ سے
کنڈک اور کمبھک - آٹھ کروڑ سے بشٹمبھ - ہزار کروڑ سے شپل اور سناد - آٹھ کروڑ سے
آبیشٹن - سات کروڑ سے چندرتاپن - ہزار کروڑ سے مہاکیش - بارہ کروڑ سے کنڈی اور
پربتک سو سو کروڑ لیکر کال کالک مہاکال اور اگن - ایک ایک کروڑ سے اگن مکھ آدتیہ مورڈھا
اور دھناوہ - کروڑ کروڑ سے سنام کمنڈا موکھ اور کوکل ساٹھ کروڑ سے کاک پاد - اور
سنتانک - نو کروڑ سے مہابل مدھ پنگ اور پنگل - نوے کروڑ سے نیل اور پورن بھدر
ستر کروڑ سے چتر بکتر - اور کئی کروڑ گن ساتھ لیکر ردر شری شوجی کے بواہ مین آئے

ہزار کروڑ بھوت اور چونسٹھ کروڑ رُودر بج ساٹھ لیکر بیر بھدر جی آئے تیس کروڑ لیکر کرن
نوّے کروڑ ساتھ لیکر پنیا گکش شت منو اور کاشت کور۔ چونسٹھ کروڑ سے سکیشں برکبھ
اور برُدھ پاکش۔ اور چونسٹھ چونسٹھ کروڑ گنون کو ساتھ لیکر تال کیت کھڈاسیہ پنچاسیہ
سناتن۔ سمبرتک۔ چیتر۔ بکلیش۔ دیتیا سیہ۔ لوکانتک۔ دیتیانتک۔ مرت۔ ہرت
مرتنجی۔ کال ہا۔ کال۔ بکھاد۔ بکھدو۔ بدت۔ کانتک۔ اشن۔ بھاسک۔ اور شوجی
کے بڑے پیارے بھرنگی رشی آئے اسطرح اور بھی بے گنتی گن سورگ اور پاتال وغیرہ
سب لوگون کے رہنے والے بڑے پراکرمی سب ہزار ہزار بھجا والے جٹا مکٹ ہار
کنڈل وغیرہ گہنے سجے ہوئے ماتھے پر چندر کلا براجمان سب نیل کنٹھ اور ترلوچن کروڑ
سورج کے برابر پرکاش مان انیما وغیرہ سِدّھیون سمیت برہما بشن اور اندر کے برابر
بتکا پرتاپ سب شوجی کے بیاہ مین اکٹھا ہوئے تمبر نارد ہاہا ہوہو وغیرہ بہت سے
گندھرب طرح طرح کے باجے لیکر وہان آئے اور بڑے بڑے رکھی بھی شوجی کے بیاہ مین
آکر بید کے منتر پڑہنے لگے اس طرح بڑا بھاری جماو شوجی کے بیاہ مین اکٹھا ہوا اور چارون
طرف ناچ گیت ہونے لگا اتنے مین بشن بھگوان شری پاربتی جی کو سب زیورون سے سج
دھج کر برہما جی کے بنائے ہوئے نئے نگر مین لائے وہان برہما جی نے بشن بھگوان سے
کہا کہ ہے بشن جی آپ اور بھگوتی جی شری شوجی کے بائین انگ سے پیدا ہوئے ہین اور اُنکے
داہنے انگ سے ہم پیدا ہوئے ہین یہ ہمالی ہمالا لاانگر ہے اور جگت کے لیئے اس کو ہمنے پیدا کیا ہی
پھر شوجی ہی کی مایا سے بھگوتی ہمالی کی کنیا ہوئی اور بید شاستر کے دھرم کو چلانے
کیواسطے شری شوجی بیاہ کرنے کو آئے ہین سب جگت کی اور ہماری اور تمھاری یہ پاربتی
بھگوتی ماتا ہی اور شوجی پتا ہین شوجی ہی کی مورتیون سے سب جگت پیدا ہوا ہی کیون کہ
زمین آسمان آگ پانی ہوا سورج چندرما سب شوجی کی مورت ہین یہ پاربتی سفید سیاہ
لوہت رنگون سے سنجگت اجا ارتھات مایا ہی اور تم بھی پرکرت روپ ہو اب
ہمارے اور ہمالے کے کہنے سے پاربتی جی کو شوجی کے ارپن کرنا چاہیے آپکے ساتھ اور
ہمالے کے ساتھ یہ شوجی کا سمبندھ (رشتہ مندی) بہت اُتم ہی پدم کلپ مین آپکے نابھ کمل سے

ہم پیدا ہوئے ہین اور ہمالے ہمارا انش ہو اِس کارن ہمارے اور ہمالے کے بھی آپ گرو
ہین۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہمینیشو رو یہ برہما جی کا کہنا شری شوجی نے اور بشن بھگوان نے
اور سب دیوتاؤن نے مان لیا اور بشن بھگوان نے اُٹھکر شری شوجی کو پرنام کیا اور اونکے
چرن دھوکر چرنامرت کو اپنے اور برہما جی اور ہمالے کے ماتھے پر چھڑکا اور شری شوجی سے
کہا کہ مہاراج یہ پاربتی میری چھوٹی بہن ہو اِسکو آپ لیجیے یہ کہکر اور ہاتھ مین جل لیکر پاربتی جی
کو سنکلپ کرکے شری شوجی کو دے دیا اور بھگت سے اپنی آتما کو بھی شری شوجی کے
ارپن کیا سب بیدون کے جاننے والے کہنے لگے کہ دان کرنیوالا اور دان اور دان کی
چیز اور دان لینے والا اور دان کا پھل سب شوجی ہی ہین انکی مایا سے سب جگت
بھرا ہوا ہو اتنا کہکر مارے پریم کے بدن کے رُوئین کھڑے ہوگئے اور بار بار شری شوجی
کو پرنام کیا آکاش مین باجے بجنے لگے سِدھ اور چارن پھول برسانے لگے اپسرا ناچنے
لگین چارون بید مورت وان ہو کر استُتت کرنے لگے لاج سہت شری پاربتی جی کو دیکھکر شری
شوجی اور شری شوجی کو پریم سے دیکھ دیکھکر شری پاربتی جی من ہی من مین پرسنّ ہوتے تھے
اس اوسر مین شری شوجی نے بشن بھگوان سے کہا کہ ہم بہت پرسنّ ہین بردان مانگو تب بشن
بھگوان نے کہا کہ مہاراج آپ کے چرنون مین میری درڑھ بھگتی بنی رہے یہی بردان مانگتا ہون
شری شوجی نے پرسنّ ہوکر یہی بردان یعنی درڑھ بھگتی دیا اور انکا دوسرا نام برہما جی بھی رکھا
اِسی سمے مین برہما جی نے شوجی سے کہا کہ ہون وغیرہ بواہ کی بدھ کرنا چاہیے جو آپ آگیا دین تو ہم
ہون وغیرہ کرم کرین کیونکہ ہم آپکے بواہ مین آچاریہ ہین یہ بات برہما جی کی سنکر شری شوجی
نے کہا کہ ہے برہما جی جو کچھ اِس سمے کرنا اُچت ہو وہ آپ کیجیے ہم تو سب آپ ہی کا کہنا
کرینگے یہ آگیا شری شوجی سے پاکر برہما جی نے شوجی اور پاربتی جی کا ہاتھ ملایا اور بید
شاستر کے منترون سے مورت وان اگنی مین ہوم کرایا اور بر اور بدھو کو اگنی کی تین
کرما کراکے دونون کے ہاتھ الگ الگ کیے اور بشن بھگوان کے لائے ہوئے براہمنون کی
بدھ سے پوجا کی اس پرکار بواہ کراکے برہما جی نے شری شوجی کو پرنام کیا اور پادیہ
ارگھ آچمن مدھو پرک وغیرہ سے شری شوجی کا پوجن کیا اور اندر وغیرہ دیوتاؤن سہت

ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے بھرگ وغیرہ رکھ اور سورج وغیرہ گرہ سے اچھت تل چاولون سے
شوجی کا پوجن کیا بواہ ہونے کے بعد اگن کا بسرجن کیا۔ ہے منیشورو سنسار کے بھلے کے
واسطے یہ شو پاربتی جی کا بواہ ہوا جو کوئی اس شو بواہ کی کتھا کو بھگت سے پڑھے یا سُنے
یا بید او بیدانگ جاننے والے شُدھ براہمنونکو سُناوے وہ شوجی کا گن ہو اور سدا
شوجی کے پاس رہے جہان اس کتھا کو کوئی پڑھے وہان شوجی ضرور آتے ہین اسواسطے
ہے منیشورو اس کتھا کو اُتم استھان ہی مین پڑھنا چاہیے اسطرح شری شوجی بواہ
کرکے شری پاربتی جی کو اور نندی جی وغیرہ گنون کو ساتھ لیکر کاشی پُری مین آکر آنند
سے رہنے لگے وہان شری پاربتی جی نے ابمکت چھیتر (کاشی) کا ماہاتم پوچھا تب شری
شوجی کہنے لگے کہ ہے پیاری اس چھیتر کا ماہاتم کہان تک کہین جہان بڑے بڑے پاپی
مرنے ہی سے مُکت پاتے ہین اور استھانون مین کیے پاپ کاشی مین چھوٹ جاتے ہین
اور کاشی مین پاپ کرنے سے منشیہ نرک مین رہ کر پشاچ ہوتا ہے پرنت کاشی مین پشاچ
ہو کر رہنا سورگ مین اندر بن کے رہنے سے بھی اچھا ہے جس چھیتر مین ترپشیشور بشویشور
اونکاریشور کرت باسیشور وغیرہ شولنگ ہین وہان مکت کیون نہو اسطرح شری
شوجی نے چھیپے کاشی کا ماہاتم کہکر سب گنونکو چھوڑ کر شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر آنند بن
مین بہار کرنے لگے وہان ہی دیشون کو نگھن اور دیوتون کو سدھ دینے والے شری گنیش جی
پیدا ہوئے۔ ہے منیشورو یہ شوجی کے بواہ کی کتھا جیسی ہمنے بید بیاس جی سے
سُنی تھی ویسے ہی آپکو سُنادی اب آپ اور کیا سُنا چاہتے ہین وہ کہیے۔

ادھیائے ایکسو چار

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی شری گنیش جی کا جنم کسطرح ہوا اور
گنیش جی کا کیا پربھاو ہے یہ آپ برنن کیجیے یہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو
شری شو پاربتی جی تو بہار کرنے مین مصروف ہوئے اور دیوتا لوگ آپسمین بچار کرنے
لگے کہ دیت لوگ جگ تپ وغیرہ کرکے شری شوجی اور شری برہما جی کو پرسن کرکے من
مانا بردان لے لیتے ہین اور ہمیشہ ہم لوگونکو شکست دیتے ہین اسواسطے شری شوجی سے ہم سب

ونتی کرین کہ دیتیون کے کامون مین بگھن (خلل) اور ہمارے کامون مین انگھن کرنے کیواسطے
اور استریون کو پتر دینے کے لیے اور منگلون کے سب کام سدّھ کرنے کے لیے گنیش جی
کو پیدا کرین سب دیوتا لوگ یہ بات من مین ٹھان کر شری شیو جی کے پاس جا کر استت
کرنے لگے۔ (استت بزبان سنسکرت)

देवाऊचुः ॥ नमः सर्वात्मने तुभ्यं सर्वज्ञाय पिनाकिने । अन
घाय विरंचाय देव्याः कार्यार्थ दायिने ॥ १ ॥ अकार्यापार्थ का
माय हरेः कायापहारिणे । कायांतस्थामृताधारमंडलावस्थि
ताय ते ॥ २ ॥ कृतादिभेदकालाय कालवेगाय ते नमः । काला
ग्निरुद्ररूपाय धर्माद्यष्टपदाय च ॥ ३ ॥ काली विष्णुद्देहाय
कालिकाकारणाय ते । कालकंठाय मुख्याय वाहनाय वराय
ते ॥ ४ ॥ अंबिकापतये तुभ्यं हिरण्यपतये नमः । हिरण्यरेत
से चैव नमः शर्वाय शूलिने ॥ ५ ॥ कपालदंड पाशासिचर्मांकुश
धराय च । पतये हैमवत्याश्च हेमशुक्लाय ते नमः ॥ ६ ॥ पीतशु
क्लाय रक्षार्थं सुराणां क्षण वर्त्मने । पंचमाय महापंच यज्ञिनां
फलदाय च ॥ ७ ॥ पंचास्य फणिहाराय पञ्चाक्षरमयाय ते । पंच
धा पंचकैवल्य देवैरर्चितमूर्तये ॥ ८ ॥ पंचाक्षर दृशे तुभ्यं पर
त्परतराय ते । षोडशस्वर वज्रांग वक्त्राय अक्षयरूपिणे ॥ ९ ॥
कादिपंचकहस्ताय — चादिहस्ताय ते नमः । टादिपादाय रु
द्राय तादिपादाय ते नमः ॥ १० ॥ पादिमेढ्राय याद्यंगधातुसप्तक
धारिणे । शांतात्मरूपिणे साक्षात्क्षदंत क्रोधिने नमः ॥ ११ ॥ ल
वे रफहलांगाय निरंगाय च ते नमः । सर्वेषामेव भूतानां हृदि निस्व
नकारिणे ॥ १२ ॥ भ्रुवोरंते सदा सद्भिर्दृष्टाय अत्यंतभानवे । भानु
सोमाग्निनेत्राय परमात्मस्वरूपिणे ॥ १३ ॥ गुणत्रयोपरिस्थाय

तीर्थपादायतेनमः तीर्थ तत्वाय साराय तस्मादपि पराय ते ॥ १४॥
ऋग्यजुः सामवेदाय ॐकाराय नमोनमः । ॐकार त्रिशिखं
रूप आस्थायोपरिवासिने ॥ १५ ॥ पीताय कृष्णा वर्णाय रक्ताय।
त्यंतनेजसे । स्थान पंचक संस्थाय पंच धातु वह्निः ऊ मान्॥ १६॥
ब्रह्मणोविष्णवे तुभ्यं कुमाराय नमोनमः । त्वं वा धाः परमे
ष्ठायसर्वोपरि चराय ते ॥ १७ ॥ मूल सूक्ष्म स्वरूपाय स्थूल सू
क्ष्माय तेनमः । सर्व संकल्प शून्याय सर्वस्माद्रहिताय ते ॥ १८॥
आदिमध्यान्त शून्याय चित्स्वरूपाय नमोनमः । यमाग्नि वायु रुद्रो
तु सोम शक्र निशाचरैः ॥ १९ ॥ दिङ्मुखेदिङ्मुखे नित्यं सग
णैः पूजिताय ते । सर्वेषु सर्वदा सर्व मार्गैः संपूजिताय ते ॥ २० ॥
रुद्राय रुद्र नीलाय कद्रुद्राय प्रचेतसे । महेश्वराय धीराय नमः
साक्षाच्छिववापते ॥ २१ ॥ इति ॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اسطرح استت کرکے سب دیوتا کہنے لگے کہ ہے ناتھ اس
استت کے بہانہ سے آپکے چرترون کو ہمنے برنن کیا یہ آپ چھما کرین جو کوئی اس استت
کو پڑھے یا سُنے یا سُناوے وہ پرم دھام پاوے ۔ فقط

ادھیائے ایک سو پانچ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو شری شوجی مہاراج نے اس استت کو سُنکر دیوتاؤن
کو درشن دیا سب دیوتا لوگ شری شوجی کا درشن پاکر بہت خوش ہوئے اور
باربار پرنام کرنے لگے تب شری شوجی نے کہا کہ ہے دیوتا لوگو جو تمھاری کامنا
(مراد) ہو وہ مانگو ہم تم پر پرسنّ ہین جب سب دیوتاؤن کی طرف سے برہسپت کہنے لگے
کہ سب دیوتون کے دشمن دیت لوگ نربگھن ہوکر آپکا آرادھن کرتے ہین اور آپ بھی اُنپر
جلد ہی پرسنّ ہوجاتے ہین اب ہم سب دیوتاؤن کی یہی کامنا ہے کہ اُنکے کامون مین بگھن
ہوجایا کرے یہی بردان ہمکو دیجیے دیوتاؤن کی یہ بنتی سُنکر شری شوجی مہاراج نے

شری پاربتی جی کے گربھ سے پتر پیدا کیا جنکا مُکھ ہاتھی کا سا تھا اور ہاتھون مین ترشول اور پاش
(پھانسی) لیے ہوئے تھے اُنکے پیدا ہوتے ہی پھولون کی برکھا ہوئی سب دیوتا اور گن گنیش جی
کے چرنون کو پرنام کرنے لگے گنیش جی بھی اپنے ماتا پتا کے آگے آنند سے ناچنے لگے شری
پاربتی جی نے سُندر گہنے اور کپڑے سے گنیش جی کو سنگار کیا اور شری شِو جی نے جات کرم وغیرہ
سب سنسکار کیے اور گنیش جی کو اپنی گود مین لیکر مُکھ چوم کر پریم سے مستک سونگھ کر شری شو جی
کہنے لگے کہ ہے پتر دیتون کے ناش کے لیے اور دیوتا اور رکھشا اور برہم جاننے والے براہمنون
کے اپکار کے لیے تمھارا اوتار ہوا ہی پرتھوی پر جو کوئی بغیر دکچھنا کے جگ کرے اُسکے دھرم مین
تم بگھن کرو اور جو پُرش انیائے سے ادھین ادھیاپن بیاکھیان اور کرم کرے اُسکے پران ہرو اور
جو استری پُرش اپنے دھرم کو چھوڑ دین اُنکے کرم مین بگھن کرو اور ہے بنایک جو استری پرش ہمیشہ
بھگت سے تمھارا پوجن کرین اُنکو تم اپنے برابر کرو تمھارے بھگت لڑکے جوان بڈھے کیسے ہی ہون
اُنکی تم رچھا کرو سب جگت مین بگھنون کے سوامی ہو کر تم پوجا اور نمسکار پاؤگے جو پرش ہمارا یا بشن
جی یا برہما جی کا جگ کرکے پوجن کرینگے وے پہلے تمھارا پوجن کرینگے تمھارا پوجن کیے بغیر جو کوئی بید
شاستر کے موافق شُبھ کرم کریگا تو اُسکو بھی وہ اشُبھ ہو جاویگا چارون برن کے لوگ سب سدھ
ملنے کے واسطے سب طرح کے بھوجنون سے تمھاری پوجا کرینگے چندن پھول وغیرہ سے تمھاری
پوجا کیے بغیر دیوتون کے بھی کام سدھ نہونگے جو تمھاری پوجا کرینگے اُنکی پوجا دیوتا لوگ کرینگے
اگر ہم یا بشن یا اندر بھی کام کے شروع مین تمھاری پوجا نہ کرین تو تم اُسمین بھی بگھن ڈالو اسطرح
شری شو جی نے شری گنیش جی کو پیدا کرکے سب بگھنون کا سوامی بنایا اور طرح طرح کے بردان
بھی دیے شری گنیش جی بھی شری شو جی کو پرنام کرکے ہاتھ جوڑ کر اُنکے سامنے کھڑے ہوئے۔ سوت جی
کہتے ہین کہ ہے مینشور و اسکند جی کے بڑے بھائی شری گنیش جی کے پیدا ہونے کی کتھا ہمنے
کہی جو پرش اِسکو بھگت سے پڑھے یا سُنے یا براہمنون کو سُناوے وہ سُکھی رہے فقط

ادھیائے ۱۰۶ ایکسو چھہ

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی شری گنیش جی کی پیدایش کا حال ہمنے
سُنا اب آپ یہ کہیے کہ شری مہادیو جی نے نرت (ناچ) کسطرح کیا اور کس واسطے کیا

یہ بات سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو اگلے زمانہ مین بڑا پراکرمی دارُک نام ایک
دَیت تھا اُسنے دیوتا اور رِکھی لوگونکو بہت ستایا اُس دَیت کی موت استری کے ہاتھ
سے تھی اِس سبب سے سب دیوتا استری کا رُوپ رکھکر اُس سے جُدّھ کرنے لگے پرنتو
بھی نہ جیتے تب سب دیوتا بیاکُل ہوکر شری شوجی کی شَرَن مین گئے اور شری شوجی کو
بار بار پرنام کرکے دارُک دَیت کے اُپدرو کا حال سُنا کر کہا کہ مہاراج وہ استری ہی سے
مارا جاسکتا ہے اِس سبب سے ہمارا زور اُسپر کچھ نہین چل سکتا یہ برہما جی وغیرہ دیوتاؤن
کی بنتی سُنکر شری شوجی نے شری پاربتی جی سے ہنسکر کہا کہ ہے پیاری تم دیوتاؤن
کا دُکھ دُور کردو یہ بات شوجی سے سُنکر شری پاربتی جی اپنے ایک اَنش سے شوجی کے بدن
مین سما گئیین اور دُوسرے اَنش سے شری شوجی کے سامنے بیٹھی رہین شوجی کے پاس شری
پاربتی جی کو پہلے کی طرح بیٹھی ہوئی دیکھکر یہ بات برہما جی وغیرہ دیوتاؤن نے بھی نہ جانی کہ پاربتی
جی شوجی مین سماگئیین پاربتی جی کا جو اَنش شوجی کی دیہہ مین سماگیا وہ اُن کے
گلے مین ٹھہرے ہوئے زہر کے پربھاو سے سیاہ رنگ ہوگیا شری شوجی نے یہ بات
جانکر اُس اَنش کو کالی بھَوانی کے روپ سے اپنے تیسرے نیتر سے پیدا کیا۔ بہت
خوفناک صورت سیاہ رنگ گلے مین زہر رکھے ہاتھ مین ترشول لیے ماتھے پر چندرکلا
براجمان تین نیتر شوبھایمان طرح طرح کے سانپون کے گہنے پہنے ایسی کالی بھَوانی
کو دیکھکر سب دیوتا مارے ڈر کے بھاگے اور کالی بھگوتی کے ساتھ بہت سی دیبی سِدّھ
پشاچ وغیرہ شوجی کے تیسرے نیتر سے پیدا ہوئے اور کالی بھگوتی نے شری شوجی کی
آگیا پاکر بڑی جلدی سے دارُک دَیت کو مارڈالا پرنتُ کالی بھگوتی کے کرودھ کی اگن سے
سب جگت جلنے لگا تب شری شوجی بھگوتی کا کرودھ مٹانے کے واسطے بالک کا روپ رکھکر
اسمشان یعنی کاشی مین رونے لگے بھگوتی نے شوجی کی مایا سے موہت ہوکر اُس بالک
رُوپ شو کو گود مین لیکر اپنا اَستن اُسکے مُکھ مین دیا (یعنی اپنا دودھ پلایا) اُس بالک نے
بھی اَستن کے دُودھ کے ساتھ بھگوتی کا سب کرودھ کھینچکر پی لیا اُسی کرودھ کے پی لینے
سے وہ بالک روپ شو چھیتر پال ہوئے چھیتر پال کی بھی آٹھ مورت ہین اِسطرح شری شوجی نے

بالک روپ رکھکر بھگوتی کا اندودھ ہر لیا اور بھگوتی کی پرنیت ہی کے لیے شری شوجی نے سندھیا
سمے بھوت پریتون کو لیکر تانڈو نرت کیا شری شوجی کا اچھا ناچ دیکھکر بھگوتی بھی
اپنی جوگنیون سمیت ناچنے لگین اور بہت پرسن ہوکر بردان دیا شری کالی بھگوتی پاربتی
اور شری شوجی کو بار بار پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر جگت سے استت کرنے لگے سوت
جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ شوجی کے ناچنے کا حال ہمنے سنچھیپ سے کہا پرنت سنک وغیرہ
منی یہ بھی کہتے ہین کہ شوجی کا تانڈو (ناچ) صرف آنند کے واسطے ہے اور کچھ سبب نہین ہے
ہے منیشورو اب آپ کیا سننا چاہتے ہین وہ کہیے فقط۔

ادھیائے ایکسو سات

رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اپمنیو نام برہمن کو شری شوجی نے چھیر ساگر کسطرح
دیا اور اپنا گن کیونکر بنایا یہ آپ ہمکو سنایئے سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو اس
طرح کالی بھگوتی کے اوتار ہونے کے بعد اپمنیو نے شری شوجی کا آرادھن کیا اور اپنا من
مانا پھل پایا۔ ہے منیشورو اپمنیو نام ایک برہمن کا بالک تھا اسنے ایکبار اپنے ماما کے
گھر مین دودھ پیا اس سے دودھ کے مزے کو جان گیا ایکدن اپنے ماما کے بیٹے کو دودھ
پیتے ہوئے دیکھکر روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ہے ماتا مجھے بھی گئو کا دودھ بہت سا
گرم گرم لادے میرا بہت جی چاہتا ہے اسکی ماتا اپنے پتر کا یہ بچن سنکر اور اپنے دریدر
(کنگالی) کو یاد کرکے رونے لگی اور اپمنیو بھی دودھ ہی دودھ پکارتا رہا پتر کو دودھ کے
لیے بہت روتا ہوا دیکھکر اسکی ماتا نے ایک ایک کن بین کر (دانہ چنکر) کچھ اناج اکٹھا کر رکھا تھا
اسمین سے تھوڑا سا پیسکر پانی مین گھول کر اپمنیو کو دے دیا اور کہا کہ ہے پتر لے یہ دودھ
پی لے ماتا کا یہ بچن سنکر اپمنیو بولا کہ یہ بنایا ہوا دودھ مین نہین پیتا مین دودھ کا مزا جانتا
ہون اتنا کہکر رونے لگا تب اپمنیو کی ماتا بیاکل ہوکر اسکو گود مین لیکر اسکے آنسو پوچھنے
لگی اور کہنے لگی کہ ہے پتر سورگ پاتال پرتھوی وغیرہ سب کہین جواہرات کی ندیان بہتی ہین
پرنت بھاگ ہین (بے نصیب) آدمی کو نہین مل سکتے راج سورگ موکش دودھ وغیرہ اتم
اتم بھوجن اسطرح طرح کی نعمتین بغیر کرپا شری شوجی مہاراج کے نہین مل سکتین اور ادر

دیوتاؤن کا آرادھن کرنے والے پرش طرح طرح کے دکھ بھوگ کرتے ہین صرف شوجی ہی
کے آرادھن سے سب دکھون کا ناش ہوتا ہی ہے پتر مین نے شوجی کا آرادھن نہین کیا
اس سے مجھکو دودھ کا ملنا مشکل ہی اگلے جنم مین شری شوجی کے نمت یا بشن بھگوان کے نمت
جو کچھ دیا جاتا ہی وہی دوسرے جنم مین ملتا ہی یہ بات اپنی ماتا سے سنکر اپمنیو کہنے لگا کہ ہے
ماتا سوچ مت کرین بڑی تپسیا کرکے شری شوجی کو پرسن کرکے چھیر ساگر (دودھ کا سمندر)
کو اپنے قبضہ مین کرلون گا اتنا کہکر اور ماتا کو پرنام کرکے تپسیا کرنے پر مستعد ہوا اسکی
ماتا نے کہا کہ ہے پتر اتم چھیتر مین جاکر اچھی طرح سے شوجی کا آرادھن کر جس سے تیرے
سب منورتھ سدھ ہون یہ ماتا کی آگیا پاکر ہمالے پربت مین اناج جل کو تیاگ کر صرف
ہوا کو پی کر شری شوجی کے پرسن ہونے کے لیے تپسیا کرنے لگا تھوڑے ہی دنون مین اسکی
کٹھن تپسیا کے مارے سب جگت جلنے لگا تب دیوتا لوگ بشن بھگوان سے کہنے لگے کہ مہاراج
سب جگت بیاکل ہو رہا ہی اسکا کیا سبب ہی معلوم نہین۔ یہ بات دیوتاؤن کی سنکر بشن
بھگوان نے بچار کیا تو جانا کہ اپمنیو کی بڑی تپسیا کا یہ پربھاو ہی یہ سمجھ کر سب دیوتاؤن کو
ساتھ لیکر بشن بھگوان مندراچل پربت پر گیے وہان جاکر شری شوجی کو پرنام کر ہاتھ
جوڑکے کہنے لگے کہ مہاراج ایک براہمن کا بالک چھیر ساگر کے واسطے تپسیا کر رہا ہی اسکی
بڑی بھاری تپسیا کے مارے سب جگت بیاکل ہو رہا ہی اس لیے آپ اس بالک کو
تپسیا سے نبرت (خلاص) کرین بشن بھگوان کا یہ بچن سنکر شری شوجی اندر کا روپ رکھکر
ایراوت ہاتھی پر چڑھکر سب دیوتاؤن کو ساتھ لیکر اپمنیو کے استھان پر گئے اور سورج
بھگوان نے انکے اوپر چھتر لگایا اپمنیو اندر کو دیکھکر پرنام کرکے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے
دیوراج آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی آپ کے آنے سے یہ میرا استھان پوتر ہوا اپمنیو کا بچن
سنکر اندر روپ شوجی نے کہا کہ ہے منی بالک تیرے تپ سے ہم پرسن ہین جو تیری اچھا ہو
وہی بردان مانگ لے یہ سنکر اپمنیو نے کہا کہ ہے مہاراج مجھکو شری شوجی مین دڑھ بھگت ہو
یہی بردان چاہتا ہون یہ بات سنکر اندر روپ شوجی نے ہنسکر کہا کہ ہے اپمنیو سب دیوتاؤن کا
راجا اور تینون لوک کا سوامی مین ہون مجھکو تو نہین جانتا اب تو میرا بھگت ہو جا اور ہمیشہ

میرا ہی پوجن کر جس سے سب طرح کا کلیان ہو نرگن شِو سے کیا لیگا یہ اَت کٹھور بچن سُنکر
اُپمنیو بولا کہ ارے تو اندر کا روپ بنائے ہوئے کوئی دُشت دَیت ہی اور میری تپسیا
مین بگھن کرنے کو آیا ہی تو شِو جی مہاراج کی نِندا کرتا ہی اِس سے مین جانتا ہون کہ تو کوئی
راچھس ہی صرف اتنا تو نے ٹھیک کہا کہ شِو جی نرگن ہین تجھ سے شِو جی کی نِندا سُنکر مجھے بھی
بہت پاپ لگا اسلیے تجھکو مار کر مین بھی اپنا شریر تیاگ کرونگا جو کوئی شِو جی کی نِندا کرنے
والے کو مار کر آپ بھی مرجاتا ہی وہ شِو لوک مین جاتا ہی اور جو شِو جی کی نِندا کرنے والے
کی زبان نکال لے تو اکیس کُل سمیت مُکت پاوے ہی دُشت دَیت اب مین چھیر ساگر کی اچھا
چھوڑ کر پہلے شِو استر سے تجھکو مار کر پھر آپ بھی مرتا ہون اتنا کہکر بھسم کی مُٹھی اگھور استر
منتر پڑھکر اندر رُوپ شِو جی کے اوپر چھوڑی اور اپنا شریر جلا دینے کے واسطے اگنی دھارنا
کا دھیان کرنے لگا اِس اوسر مین بھگت بتسل شری مہادیو جی نے سومیہ دھارن کر کے
اگن دھارنا کو مٹا کر اُپمنیو کے شریر کی رچھا کی اور نندی جی کی تحریک سے چندرک نام گن
نے شری شِو جی کے شریر سے اگھور استر کو ہر لیا اور شری شِو جی نے اپنا چندر سیکھر رُوپ
اُپمنیو کے آگے پرگٹ کیا اُسی سمے چھیر ساگر دودھ ساگر گھرت ساگر اور طرح طرح کے
کھانے چبانے کی چیزون کے پہاڑ اُپمنیو کے چارون طرف ہو گئے تب اَت دیال شری مہادیو جی
نے ہنسکر اُپمنیو سے کہا کہ ہے پُتر اپنے بھائی بندون سمیت سب نعمتون کو خاطر خواہ اپنے
کام مین لاوے اُپمنیو یہ پاربتی تیری ماتا ہی اور ہمنے تمکو اپنا پُتر بنایا اور دودھ دہی
گھی شکر وغیرہ نعمتون کے سمندر اور سب طرح کے کھانے چبانے کی چیزون کے پہاڑ ہمنے تمکو
دیے اور تمکو امر کر کے اپنا گن بنایا اب اور بھی جو بردان چاہو مانگو اتنا کہکر شری شِو جی
نے اُپمنیو کو اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر مُکھ چوم کر ماتھا سونگھ کر شری پاربتی جی کی گود مین دیا
شری پاربتی جی نے بھی پرسن ہو کر برہم بدیا اور جوگ ایشور ج اُسکو دیا۔ اُپمنیو بھی شری
شِو جی کا پُتر بنکر طرح طرح کے بردان پاکر پریم اور آنند سے گدگد بانی سے استت کرنے لگا اور
استت کے انت مین شری شِو جی سے یہ بردان مانگا کہ ہے دیو دیو مہادیو جی آپ کے چرن کمل
مین میری اچل بھگت بنی رہے اور ہمیشہ آپ کے پاس ہی رہا کرون یہ بات اُپمنیو کی سُنکر اُسکے سب

منوُرتھ پوُرے کر شری پاربتی جی سَہِت شری سدا شوجی اَنتر دھان ہو گئے - ہے مُنیشورو جوکوئی اِس کتھا کو پڑھے یا سُنے وہ اُپمنیُو کی طرح شوجی کی کرپا پاوے اور شِوجی کا گن ہو کر شِو لوک مین نِواس کرے - فقط -

اَدّھیاے ایکسو آٹھ

شونک رِشیِ بولے کہ ہے سوت جی ہمنے سنا ہی کہ سری کرشن بھگوان نے دھوم من سے بڑے بھائی اُپمنیُو کے پاس برت سیکھ کر دِبیہ گیان پایا یہ آپ ہمکو سنائیے کہ سری کرشن بھگوان کسطرح اُپمنیُو سے تِرپت ہوئے یہ پرشن ان لوگون کا سنکر سوت جی کہنے لگے کہ اے رشیو بڑا اچھا ہی سوال ہے بھگوان نے بسدیو جی کے گھر مین جنم لیا اور منکو دیکھ کے تَپتِ ہونے کے لیے اور بھی پُتر پیدا ہونے کے لیے سری کرشن بھگوان اُپمنیُو کے آشرم مین تپ کرنے کو گئے وہان جاکر تین پرکرما کر کے اُپمنیُو کے چرنون کو بھگوان نے پرنام کیا اُپمنیُو کے درشن ہی سے شری کرشن بھگوان کے کایا اور کرم سے پیدا ہوئے مل ناش ہو گئے اُپمنیُو نے بھی اگنِ راتِ بھسم (अग्निरितिभस्म) وغیرہ منترون سے بھسم کو پڑھکر اپنی سب دیہہ مین لگایا اور سری کرشن بھگوان کو بھی بھسم لگوا کر پاشُ پت گیان سکھایا بھگوان بھی پاشُ پت جوگ کو پاکر بڑی تپسیا کرنے لگے اور ایک برس پورا ہونے پر شری مہادیو جی نے پرسن ہو کر اُن کو بردان دیا جس سے بھگوان نے بڑا پراکرمی پُتر سانب نام کا پایا اُسی دن سے پاشُ پت گیان کو جاننے والے بڑے بڑے رِکھِ اور جوگی شری کرشن بھگوان کے پاس رہنے لگے - ہے مُنیشورو جو آپنے پوچھا وہ ہمنے کہا اب اور بھی ایک مُکتِ کا اُپاے کہتے ہین کہ جو پُرش سونے کی میکھلا اور چھاتی جلہری - جلہری رکھنے کا آدھار - ونڈ - سونے کا لِنگ - چھتر - پنکھا - قلم - چاقو - دَوات قینچی - پانی کا برتن یہ سب چیزین سونے یا چاندی یا تانبے ہی کی اپنے مقدور کے موافق بنوا کر پاسُ پت جوگی کو دیوے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر اپنے کُل سمیت شِو لوک مین جاکر رہتا ہی اسمین کچھ سندیہہ نہین ہی اِس دان سے گرہستھ آدمی سنسار کے بندھن سے چھوٹ جاتا ہی یعنی مُکت ہو جاتا ہی جوگی کو دینے سے شری شوجی بہت پرسن ہوتے ہین سوا سے راج پُتر - دھن - گھوڑا - ہاتھی وغیرہ سواری یا سربسو (یعنی کُل بضاعت) دان کرے جو مکت

ہونے کی اچھا رکھتا ہو۔ اننت شری سے نت اور سنسار ساگر سے پار اُتارنیوالا پاشُپت گیان ضرور سادھنا چاہیے۔ ہے منیشورو یہ سب شو کتھا ہمنے سنچھیپ سے کہی اسکو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ بشن لوک مین نواس کرے۔ فقط۔

پوروبارده سماپت ہوا

پہلا نصف حصہ ۱۱

شری گنیشائے نمہ

لنگ پران کا اُترارده

دوسرا نصف حصہ

پہلا ادھیاے

شونک وغیرہ رکھِ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی شری کرشن بھگوان کس کرم کرنے سے پرسن ہوتے ہین یہ آپ ہمسے کہیے کیونکہ آپ سب باتون مین چتر ہین مُن لوگون کا یہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو یہی بات راجا امبریکھ نے مارکنڈے مُن سے پوچھی تھی تب مارکنڈے مُن نے جو جواب راجا امبریکھ کو دیا تھا وہ ہم آپکو سُناتے ہین۔ راجا امبریکھ پوچھتے ہین کہ ہے مارکنڈے جی آپ سب دھرمونکو جاننے والے اور پرانون کی گپت باتون کو جاننے والے ہین اسلیے کرپا کرکے یہ کہیے کہ نارایِن کے بنائے ہوئے دیویہ دھرمون مین پرمیشور کے بھگتون کے لیے کون دھرم اُتّم ہی۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ راجا کا پرشن سُنکر مارکنڈے مین شری نارایِن کو ہاتھ جوڑکر پرنام کرکے کہنے لگے کہ ہے راجا نارایِن کا اسمرن پوجن بھگت کے ساتھ ڈنڈوت پرنام یہ سب کرم ایک ایک اشومیدھ جگ کا پھل دیتے ہین کیونکہ وہ نارایِن

ایک پرماتما اور پرشوتم جو اُس سے برہماجی پیدا ہوئے اور برہماجی سے سب جگت پیدا ہوا۔ اس
سے نارائن ہی جگت کا کرتا ہے اب ایک نارائن کا بہت پیارا دھرم کہتے ہین جسکو ہمنے جانا اور
پرتچھ دیکھا بھی ہو کہ ترتیا جگ مین نارائن کا بھگت ایک کوشک نام براہمن تھا وہ ہمیشہ بھگوان
کے آگے سام بید گایا کرتا اور سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے کسی وقت بھی نارائن کو نہین بھولتا
ایک سمئے وہ براہمن کسی بشن چھیتر مین جاکر تال سُر مورچھنا کی شرت وغیرہ گان کے انگون
سہت بھگت سے بھگوان کے اُدار چرتر ونکو نت گایا کرتا تھا اور بھیکھ مانگ کر اپنے کُٹمب
کا اور اپنا نباہ کیا کرتا کسی دن پدمالکش نام ایک براہمن نے اسکو سپاتر جانکر اُتم بھوجن دیا اُس
دن کوشک بہت خوش ہوا اور نارائن کے گُن گایا کیا اسطرح وہ پدمالکش نام براہمن ہر روز
کوشک کو اُسکے گزارے کے موافق انّ دے دیا کرتا اور اُسکا گانا بھی کبھی کبھی سُنا کرتا۔ کچھ دنون
کے بعد براہمن چھتری بیش ذات کے سات آدمی جو کوشک کے سکھ گانے مین بہت چتر اور نارائن
کے بھگت تھے وہان آئے اُن اپنے شِکھون کو دیکھکر کوشک بہت خوش ہوا اور وے سب
بھی نارائن کا گُن گانے لگے اور پدمالکش سب کو ہر روز بھوجن بھی دیا کرتا تھا اُسی چھیتر مین مالو نام
ایک بیش (بنیا) مع اپنی مالوی نام استری کے رہا کرتا تھا وہ بیش ہر روز نارائن کے مندر مین
دیپ مالا کیا کرتا (یعنی چراغ جلایا کرتا) اور اُسکی استری گوبر سے بھگوان کے مندر کو لیپا کرتی اور
دونون استری پُرش کوشک کا گانا بھی سُنا کرتے اسی طرح اور بھی پچاس براہمن نارائن کے
بھگت گانے مین چتر کُش اِستھل سے وہان آئے اور کوشک کا گانا سُننے لگے تب تو کوشک کے
گانے کی بہت پرسدھ (یعنی شہرت) ہوئی اور اُس دیش کا راجا کلنگ بھی وہان آیا اور کہا
کہ تیرے گانے کی تعریف سُنکر مین آیا ہون جسطرح تو بشن جی کے گُن گایا کرتا ہے اُسی طرح
میرا جس گا کر مجھے رِجھا تو من مانا پھل پاویگا یہ بچن راجا سے سُنکر کوشک اور اُسکے شِکھ لوگ
کہنے لگے کہ ہے راجا ہماری زبان سوائے بشن بھگوان کے دوسرے کا جش کبھی نہ گاویگی اور
کوشک کا گانا سُننے والے بھی کہنے لگے کہ ہمارے کان بشن بھگوان کے سوائے دوسرے کا چرتر کبھی نہین
سُنا چاہتے ہین اسواسطے نہ تو کوشک تمھارا جش گاوینگے اور نہ ہم سُنینگے یہ سُنکر راجانے بہت
کرودھ کیا اور اپنے گانے والون سے کہا کہ تم میرا جش گاؤ دیکھین یہ براہمن کیونکر نہین سُنتے یہ راجا

کی آگیا پاکر بہت سے گویّے آکر گانے لگے اور راجانے چارون طرف سے اُنکو روک دیا جس سے
جانے نہ پاوین اور اپنا جَش اُنکو سُنوانے لگا تب براہمنون نے کاٹھ کی کیلون سے اپنے کان بند
کرلیے اور کوشِک اور اُسکے شِشون نے بھی جانا کہ ہم سے زبردستی کرکے یہ راجا اپنا جَش گوا ویگا یہ
من مین سوچ کر سب نے اپنی اپنی زبان کٹوا ڈالی تب تو راجانے بہت ہی کوپ کیا اور سب کا مال
اسباب لیکر اپنے دیش سے نکال دیا وے سب براہمن بھی اُتّر دشا مین جاکر نارائن کا آرادھن کرنے
لگے شریر تیاگ کرنے کے بعد جم لوگ کو گئے ان سب کو آئے ہوئے دیکھکر جمراج جی بچار کرنے لگے
کہ انکو کون گتِ دینی چاہیے اسی اوسر مین برہما جی نے اِندر وغیرہ دیوتاؤن سے کہا کہ اِن کوشِک
وغیرہ براہمنون کو یہان لاکر اُتّم اُتّم استھانون مین سُکھ سہت رکھو اور ہے دیوتا لوگو اسی طرح
اور بھی جو کوئی گاکے کرنت بشن بھگوان کا آرادھن کرے اُسکو بھی یہان رہنے کو جگہہ دیا کرو
اسی مین تمھارے واسطے بہتری ہے اتنا بچن برہما جی سے سُنکر سب دیوتا کوشِک پدما کش مالو
وغیرہ کے نام لے لے کر پکارنے لگے اور سب کو بِمان مین بٹھا کر چھن بھر مین برہم لوگ کو لیگیے اُن سبکو
دیکھکر برہما جی نے اُٹھکر سب کا آدر کیا اور بڑی پریت سے اُنکی پوجا کی اور تمام برہم لوک مین خوشی
ہوئی پھر برہما جی اُن سب کو ساتھ لیکر بشن لوک مین گئے اور بشن بھگوان کا درشن کیا شوئیت دیپ
کے رہنے والے بشن بھگت اور سب چارون بھجاؤن مین سنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے بڑے
تیجسوی اٹھاسی ہزار پارکھد بشن بھگوان کی سیوا کرتے تھے نارد اور سنک وغیرہ مُنی اور بہت
سی سُندر استریان اور گندھرب بھگوان کی سیوا کررہے تھے ایکہزار جوجن لمبے چوڑے اور ہزارہا ہی
دروازے سمیت طرح طرح کے مَنیون سے جڑے ہوئے بہت پرکاشمان بِمان مین رتن جٹت سنگھاسن
پر شری بشن بھگوان براجمان تھے برہما جی بھی ہاتھ جوڑکر پرنام کرکے استت کرنے لگے بھگوان نے
کوشِک وغیرہ اپنے بھکتون کو بڑے آدر سے اپنے پاس بیٹھایا اور سب بشن لوک مین جے جے کار ہونے
لگی بشن بھگوان نے کہا کہ ہے برہما جی یہ کُشِ استھل کے رہنے والے براہمن ہمارے اننّیہ (جو
دوسرے سے واسطہ نرکھے) بھگت اور کوشِک کی بھلائی مین رہا کرتے تھے اور نت ہی ہماری کیرت
سُنا کیا کرتے اسواسطے لے سادھ نام دیوتا ہون اور سب لوک مین جہان چاہین جایا کرین اتنا
برہما جی سے کہکر بھگوان نے کوشِک سے کہا کہ اپنے سِشون سمیت ہمیشہ تم ہمارے پاس رہا کرو

اور مالو بیش سے کہا کہ تو بھی اپنی استری سمیت ہمارے لوک مین رہاکر اور آنند سے سُندر گانا
سُنایا کر اور پدماکش سے کہا کہ تونے ہمارے بھگتون کو اناج دیا اور ہمارا جس سُنا اس وجہ سے تو
چکرورتی راجا ہوا اور سُکھ سے یہان آکر ہمارا درشن بھی کیا کر اتنا کہکر برہماجی سے بھگوان نے کہا
کہ اس کوشک کا مدھر گانا سننے سے میری جوگ ندرا کھل گئی اپنے شکھون سمیت یہ بشن چھیتر مین
ہمارے گُن گایا کرتا تھا اور مہا دُشٹ راجا کلنگ کے کہنے سے اسنے گانا منظور نہ کیا اور اپنی
زبان کاٹ ڈالی اور ہمارے سوا دوسرے کی تعریف نہ کی اس سبب سے ہمنے اس کو
سالوک مُکت دی اور بھی اِن سب براہمنون نے راجا کا جس نہ سُنا اور کاٹھ کی کیلون سے
اپنے کان پھوڑ لیے اس سے انکو ساودھیہ نام دیوتا بناکر ہمنے اپنے پاس رکھا اور یہ مالوا نام
بیش اور اسکی استری نت ہمارے استھان مین جھاڑ بہاڑ کر چراغ جلاکر بھگت سے ہمارا جس سُنتے
تھے اس کارن ہمنے اپنے ستاتن لوک مین انکو جگہ دی اور پدماکش کوشک کو بھوجن دیا کرتا
تھا اس لیے بے انتہا دولت کا مالک ہوا اور ہمارا درشن بھی نت نت پایا بھگوان کا یہ بچن سنکر
برہماجی وغیرہ سب دیوتا استت کرنے لگے اسی اوسر مین بین بجاتی ہوئی مدھر سور سے
گاتی ہوئی لاکھون استریون سے سیوا کی گئی اُتم اُتم کپڑے اور گہنے پہنے ہوئے مند مند
مسکراتی ہوئی شری لچھمی بھگوتی وہان آئین تب بھنڈی اور پرکھ وغیرہ ہتھیار ہاتھون مین
لیے ہوئے پہاڑ کے برابر جنکے شریر ایسے بشن پارکھدون نے سب دیوتا اور رکھی لوگون کو وہان
سے باہر کیا صرف ایک تمبر گندھرب کو بھگوان کی آگیا سے وہان رہنے دیا پھر لچھمی جی بھگوان
کے بائین طرف سنگھاسن پر بیٹھین اور تمبر گندھرب بین لیکر مدھر سور سے تال سمیت گانے
لگا کچھ دیر تک تمبر گندھرب کا گانا سُنکر لچھمی سمیت بھگوان نے پرسن ہوکر کپڑا گہنا مالا وغیرہ دے کر
تمبر کو بدا کیا تمبر خوش ہوکر باہر آیا وہان سب رکھی لوگون نے اُس کی بڑی تعریف کی اور نارد مُن
تمبر کا آدر ستکار دیکھکر اپنے من مین بہت دُکھی ہوئے اور چنتا کرنے لگے کہ دیکھو
تمبر بھگوان کے ایکانت سمے (وقت تنہائی) مین بھی رہا اور گاکے بجاکے کر بھگوان
کو رجھا کر شرو پاسے (خلعت) پاکر خوش ہوتا ہوا یہان آیا اور ہم باہر نکالے گیے
ہمارے جنم کو دھکار ہے ایسا کون اُپاے ہو کہ تمبر کی طرح ہم بھی بھگوان کے مہا پیارے

ہون اور اُنکے پاس پہنچین آپ ہم جیسے اِنسان جائین اور سب کے آگے کیا کہین اور کیو نکر مُنہہ دکھلاوین اسطرح بہت بچار کرتے ہوئے اور تُمبُرو کی خاطر داری یاد کرکے روتے ہوئے نارد مُنی بھگوان کے آرادھن کو تپسیا کرنے کے لیے بیٹھ گئے اور بھگوان کا دھیان کرنے لگے اسی طرح دیوتون کے ہزار برس تک نارد مُنی نے بڑی کٹھن تپسیا کی اور جب تُمبُرو کی یاد ہوآتی تبھی اپنے کو دھکّار (لعنت) دیتے ہے راجا امبریکھ اب ہزار برس کے بعد جو بھگوان نے کیا وہ سنو۔ فقط

دوسرا ادھیاے

مارکنڈے مُنی کہتے ہین کہ ہے راجا امبریکھ ہزار برس کے بعد بھگوان نے پرسن ہوکر نارد مُنی کو تُمبُرو کے برابر کیا اس سے ہے راجا گانے سے بھگوان بہت پرسن ہوتے ہین اور تو تک کی طرح گیان تیج کیرت تشٹ اور اُتّم لوگ دیتے ہین پد ماکش وغیرہ کو بھی بھگوان نے بدھ دی اس کارن ہے راجا امبریکھ بشن بھگتون کو بشن چھیترون مین ضرور ہی گانے بجانے ناچنے وغیرہ کا اتسو (جشن) کرنا چاہیے اور بھگت سے سُننا بھی چاہیے جو پُرش بشن چھیتر مین گانا ناچنا اور بشن بھگوان کا جش برنن وغیرہ کرتا ہی وہ بشن سایُجیہ مُکت پاتا ہی اس کارن سے مہاراج آپکو بھی یہی کرنا اُچت ہی جو کچھ آپ نے پوچھا وہ ہمنے کہا اب اور جو کچھ سُننے کی اچھا ہو وہ کہیئے ہم آپکو سُناوین۔ فقط

تیسرا ادھیاے

راجا امبریکھ پوچھتے ہین کہ ہے مارکنڈے جی نارد مُنی کو کون سے جوگ سے گان بدیا یعنے علم موسیقی حاصل ہوا اور تُمبُرو کے برابر کب ہوئے یہہ آپ کرپا کرکے ہمکو سنائیے راجا کا یہہ کہنا سنکر مارکنڈے مُنی کہنے لگے کہ ہے راجا یہہ سب کتھا ہمنے نارد جی سے سُنی ہی وہی تمکو بھی سناتے ہین کہ دیوتون کے ہزار برس تک بڑا بھاری تپ نارد مُنی نے کیا تب آکاش بانی ہوئی کہ ہے نارد مُنی تم ایسا بھاری تپ کیون کرتے ہو مانسوتر پربت مین جاکر گان بندھ نام اُلّو کو دیکھو تو تجھکو بھی گان بدیا آجاویگی یہہ آکاش بانی سنکر نارد مُنی پرسن ہوکر مانسوتر پربت پر گئے اور وہان جاکر دیکھا کہ چارون طرف گندھرب اپسرا یچھ کنّر اور سدھ بیٹھے ہین اور بیچ مین اُسکے

گان بندھ نام اُلّو بیٹھا ہوا سبکو گانا سکھارہا ہی اور وے سب مدّھر سور سے گانے کا ابھیا
س کر رہے ہین گان بندھ نے نارد مُن کو دیکھکر پرنام کیا اور پریت سے آسن پر بٹھاکر کہا کہ
مہاراج آپ نے مجھپر بڑی کرپا کی اب آپ آگیا دیجیے کہ مین آپکی کیا سیوا کرون یہہ سُنکر نارد مُن
بولے کہ ہے الّو راج اگلے زمانہ مین لچھمی سہت بھگوان نے ہمارا اا در کر کے تمبرُ کا گانا سُنا برہماجی
وغیرہ دیوتا بھی بھگوان کی آگیا سے باہر نکالے گئے صرف گانیوالون مین تمبرُ کو شنک وغیرہ بھگوان
کے بھگت وہان رہے جو گانے کے سبب سے بشن بھگوان کا آرادھن کرکے اُنکے گُن بنگے
تمبرُ کی بڑی خاطرداری دیکھکر ہمکو بڑا دکھ ہوا اور من مین بچار کیا کہ جپ تپ سب برتھا ہے جیسا
کچھ گانے سے بشن بھگوان پرسن ہوتے ہین ویسا کچھ دوسرے کسی کرم سے نہین ہوتے یہہ
من مین بچار کر گانا سیکھنے کے واسطے ہمنے دیوتون کے ہزار برس تک گھور تپ کیا تب آکاش
بانی ہوئی کہ ہے نارد گان بندھ کے پاس جاو ہان تیرا منورتھ سدھ ہوگا یہہ سُنکر ہے پنچھی راج ہم
آپکے پاس آئے ہین اب آپ ہمکو اپنا شکھ (چیلہ) بناکر گان بدیا سکھادین یہہ سُنکر الّو بولا کہ ہے
نارد مُن پہلے آپ میرا حال سُن لیجیے کہ اگلے زمانہ مین بھُونیشن نام ایک بڑا دھرماتما راجا ہوا کہ جسنے
ہزار اشومیدھ اور ہزارون باجپیئی جگ کیے اور کروڑون گئو ہاتھی گھوڑے سونا کپڑا برہمنونکو
دیئے پرنتُ سب راج بھر مین یہہ آگیا دے رکھی تھی کہ جو کوئی گا ویگا وہ مارا جاویگا بید کے موافق
بھگوان کا آرادھن کرو گانے سے کچھ مطلب نہین صرف سوت ماگدھ بندی اور استری لوگ
گایا کرین انکے سواے اور جو کوئی گاویگا وہ ضرور ہی سزا پاویگا یہہ آگیا سب راج مین دے دی تھی
اُسکے راج مین ہرمتر نام ایک بشن بھگت براہمن تھا وہ ایکدن ندی کنارے جاکر بھگوان کی مورت
براجمان کرکے بھگت سے دھوپ دیپ طرح طرح کی مٹھائی کھیر وغیرہ نیبید چڑھاکر پرنام کرکے
بین لیکر ایک چت ہوکر بھگوان کے گُن میٹھے سور سے تال سہت گانے لگا اُسکا گانا سُنکر راجا کے دوت
وہان پہنچے اور براہمن کی پوجا سامگری ندی مین پھینک کر براہمن کو باندھکر بشن بھگوان کی
مورت سمیت راجا کے پاس لیگئے راجا نے اُسکا حال سُنکر بڑا ڈنڈ دیا اور بڑا کوپ کرکے
اُسکا سب مال ضبط کرکرکے اپنی راج سے باہر نکلوا دیا اور بشن جی کی مورت کو بھی راجا
کے ملیچھ سیوک اُٹھا لیگئے کچھ دنون کے بعد راجا مر گیا اور سورگ مین گیا مگر بھوکھ سے بہت بیاکل تھا

تب تو جمراج کے پاس جا کر کہنے لگا ہے جمراج مین نے ایسا کون پاپ کیا ہی کہ سورگ مین بھی
یہ پانی بھوک مجھکو ستاتی ہی یہ کچھ اُپائے آپ بتلائیے یہہ سُنکر جمراج بولے کہ ہے راجا
تو نے بڑا بھاری پاپ کیا ہی کہ بشن بھگوان کے بڑے بھگت ہر مِتر نام براہمن کو اتنا ڈنڈ دیا اُس
پاپ سے تیرے سب جگون وغیرہ کا پھل مٹ گیا تیرے سیوکون نے پوجا کی سب سامگری
پھینک دی اور براہمن کا سب دھن تو نے چھین لیا اور اُسکو راج سے باہر نکال دیا اِس پاپ کا
پھل یہہ ہی کہ تو پریت کی گت پاویگا۔ جا کر رہ وہان تیرا اگلے کا جسم رکھا ہی اُسی کو نت کھایا کر اِس
طرح ایک منونتر تک نرک بھوگ کر پرتھوی پہ منش کا جنم پا کر گیان پانے سے مکت ہو جایگا
اِتنا کہکر جمراج انتردھیان ہو گئے اتنے مین ہر مِتر بھی مر گیا اور بھگوان کی آگیا سے اُسکو بھالی
بندون سمیت سُندر بمان پر بیٹھا کر بھگوان کے گن بڑے آدر سے بشن لوک کو لیگئے
اور راجا بھی جمراج کی آگیا سے اُسی پہاڑ کی کھوہ مین جا رہا اور نت اپنے پہلے جسم کو کھانے لگا
جو جسم دوتون نے لا کر وہان رکھا تھا اتنی کتھا کہکے الو راج بولا کہ ہے نارد جی اُسی سمے مین اُس راجا کے
پاس گیا تب راجا نے مجھے اپنا سب حال سُنایا مین بھی راجا کا سب حال سُنکر ہر مِتر براہمن کو دیکھنے گیا تو
اُسکو پرم سُکھی دیکھکر گانے کا شوق مجھکو پیدا ہوا اندر دمن کے پرساد سے بڑی عمر تو مجھکو پہلے
ہی مل چکی تھی تب مین کنرون سے ساتھ ہزار برس تک گانا سیکھا اور گاتے گاتے میری زبان اور
سور بہت صاف ہو گئے دس منونترون تک گاتے گاتے مین اِس بدیا کا گرو ہو گیا اور گندھرب
کنر وغیرہ سب میرے پاس گان بدیا سیکھنے کو آنے لگے ہے نارد مُن تپ کرنے سے گان بدیا
نہین آتی ہی وہ تو صرف ابھیاس (مشق کرنے) سے ملتی ہی اِسلیئے آپ بھی مجھسے سیکھین اور اُسکا
ابھیاس کرین۔ مارکنڈے مُن کہتے ہین کہ ہے راجا امبریکھ یہہ الو کا بچن سُنکر نارد مُن اُسکے
چیلہ ہوئے اور بھگوان کا دھیان کر کے گانے مین ابھیاس کرنے لگے تب الو نے کہا کہ ہے نارد مُن اب
تم شرم کو چھوڑ کر گانے کا ابھیاس کرو کیونکہ استری سنگ گانا بجانا کھیلنا کشتی یوہار بھوجن
دھن کا اکٹھا کرنا آلو بہی وغیرہ کامون مین بغیر شرم چھوڑے کام ہی نہین چلتا اور سُلچھے کر بہت
سے کپڑے اُوڑھ کر ہاتھ ہلاتے ہوئے اوپر کو ہاتھ اور درشٹ کرکے اور موُنہہ بائے کر نہ گانا چاہیے
گانے وقت ہنسنا غصہ کرنا کانپنا۔ اور اپنے یا دوسرے کے بدن کو دیکھنا اُٹھنا اور

کسی کام کا خیال کرنا وغیرہ یہ کام اچھے نہین ہوتے بھوک پیاس نیند وغیرہ سے بے
چین ہو کر یا اندھکار مین بھی گانا نچانا چاہیے ہے راجا اِس طرح نارد مُنی کو اپدیش کر کے دیوتون کے
ہزار برس تک اُلّو راج نے گانے کی بدّیا سکھائی نارد مُنی بھی ایک ہزار برس مین سب گیتون
کے پرستار ہین کی گت اور تین لاکھ ستانوے ہزار چھ سو چھپن سورون کے نارد جی نے اچھی
طرح سیکھ لیے اور سب گندھرب کنّر وغیرہ بھی گانے مین نارد جی کی تعریف کرنے لگے ۔

نارد مُنی نے گان بندھو سے کہا کہ ہے پنچھی راج تمھاری کرپا سے ہمنے گان بدّیا کا پار پایا اب آپکی
ہم کیا سیوا کرین وہ کہیے یہ سنکر اُلّو راج نے کہا کہ برہما جی کے ایک دن مین چودہ منونتر گذرتے
ہین اسکے بعد پرلے ہو جاتی ہی ہے نارد جی تب تک میری عمر ہی آپ میرے شریر کا کلیان چاہا
کرین اور مجھکو کسی بات کی اِچھا نہین یہ سنکر نارد مُنی بولے کہ ہے گان بندھو تم سدا پرسنّ
رہو اور اِس شریر کے بعد تم گرڑ ہوگے اب ہمکو جانے کی آگیا دو ہے راجا امیر کہیے اتنا کہکر اور اُلّو
راج کی آگیا پاکر نارد مُنی شویت دیپ کو گئے وہان جاکر بھگوان کے آگے بہت بھگت سے
گایا پرنت اُنکا گانا سنکر بھگوان بولے کہ ہے نارد مُنی تم ابتک بھی تُنبرو کے برابر نہین ہوئے
اسلیے اٹھائیسوین دواپر کے اخیر مین جب ورشنی کے بھوکھن (یعنی شوبھا رونق) بسدیو
جی کے پتر شری کرشن نام سے ہم پیدا ہونگے اُس وقت تم ہمکو یاد دلانا تب ہم تمکو گان بدّیا یعنی
علم موسیقی سکھلا دینگے جس سے تم تُنبرو کے برابر ہو جاؤگے تب تک تمنے جتنا گانا گان بندھو سے
سیکھا ہی اُسی سے اپنا وقت گذران کرو اور دیوتا گندھرب وغیرہ کو گان بدّیا سکھایا کرو یہ آگیا
بھگوان سے پاکر نارد مُنی پرنام کر کے بھگوان کو سُمرن کرتے ہوئے وہان سے چلے اور
تمام جسم کپیر انند سے اگن بالیو الیشان وغیرہ کے لوکون مین پھرتے ہوئے بین بجاتے
بھگوان کے چرتر بھگتی سے گاتے ہوئے اپنا وقت بسر کرنے لگے کسی سمے برہم لوک مین جاکر
ہاہا ہوہو نام گندھربون کا گانا سُنا اور آپ نے بھی برہما جی کے آگے گایا برہما جی نے بھی
نارد مُنی کا گانا سنکر بہت آدر کیا وہان سے آدر پاکر نارد مُنی تُنبرو کے گھر گئے اور بین بجاکر
گانے لگے پرنت وہان دیکھا کہ سات تو سُور دیہہ دھارن کیے ہوئے تُنبرو کے گھر مین کھیل رہے
ہین تب تو نارد مُنی وہان سے چلے آئے اور تینون لوک مین پھرنے لگے پرنت سات سُورونکی

استریاں نارد من کی بین کے تار ون مین نہین ٹھہرتی تھین اس کارن نارد من بہت بیاکل
تھے اتنے مین شری کرشن چندر مہاراج کا اوتار ہوا جا نکر نارد من پرتھوی پر آے اور
دوارکا کے پاس رَیوتک اپنے بت پر بہار کرتے ہوئے شری کرشن بھگوان کے پاس گئے
اور بھگت سے پرنام کر کے سو بیت کا سب حال یاد دلایا تب شری کرشن بھگوان نے
اپنی جامبوتی ام رانی سے کہا کہ ہے پیاری تم نارد من کو گانا اور بین بجانا سکھاؤ جامبوتی
بھی بھگوان کی آگیا پاکر ہنستی ہوئی نارد من کو سکھانے لگین اسطرح ایک برس تک گانا سیکھکر
نارد من بھگوان کے پاس آئے تب بھگوان نے کہا کہ اب تم ایک برس تک ستیہ بھاما سے
گانا سیکھو بھگوان کی آگیا سے ایک برس تک ستیہ بھاما سے بھی نارد من نے گانا بجانا سیکھا
اور پھر بھگوان کے پاس آئے پرنتہ بھگوان نے پھر بھی انکا گانا سنکر کہا کہ ابھی تم رکمنی جی
سے اور بھی گانا سیکھو یہ شری کرشن بھگوان کا بچن سنکر نارد من رکمنی جی کے محل مین جاکر گانے
لگے تب رکمنی جی کی داسیون نے کہا کہ ہے من تمکو اتنے دن گاتے ہوئے تو بھی تمکو سور
اور تال کی کچھ خبر نہین یہ داسیون کا کہنا سنکر نارد من شرمندہ ہوئے اور شری رکمنی جی
سے گانا سیکھنے لگے اور تین برس تک سیکھا تب سور کی ناری آنکی بین کے تار ون مین
آئین اور نارد جی کو بین بجانا اچھی طرح آیا پھر بھگوان نے نارد من کو تین برس کے بعد بلا کر آپ
انکو گانا سکھایا اور تال سور کے سب بھید بتائے اور کہا کہ ہے نارد من اب تم تنبر گندھرب
سے بھی بڑھکر گان بدیا مین ہو گئے اسلیے تنبر کے ساتھ تم بھی ہمارے سامنے گایا کرو یہ بات
شری کرشن بھگوان سے سنکر نارد من مارے خوشی کے ناچنے لگے اور شری کرشن بھگوان تب
شری شو جی کا پوجن کرنے لگے اس سمے بھگوان کی آگیا سے شری رکمنی اور شری جامبوتی جی کو
ساتھ لیکر نارد من نے شری شو جی کی استت گائی بھگوان بھی نارد من کا گانا سنکر بہت خوش
ہوئے اور کہا کہ ہے نارد من اب تم گان بدیا مین بہت چتر ہو گئے شری کرشن بھگوان کا یہ
بچن سنکر بہت خوش ہو کر انکو پرنام کر کے نارد من تینون لوک مین پھرنے لگے یہ تھا سنا
سوت جی کہنے لگے کہ ہے رشیشور و یہ نارد من کو گان بدیا ملنے کا حال مین سلسلہ سے تمسے کہا جو
براہمن بھگوان کے گن گاوے وہ سالوک مکت پاوے اور جو کوئی بھگت سے شری رشو جی کے

گنون کو گاوے وہ تو بھگوان کی دیہہ مین ملجاے پرنتُ بھگوان کے گن گانے کو چھوڑکر اور کچھ گاوے تو نرک ہی پاوے اِس کارن سدا بھگتِ کے ساتھ بھگوان ہی کے گن گاوے اور سُننے گانے سے بغیر محنت ہی کے مُکتِ مِلتی ہے اِس سے گان ودیا سب سے اُتم ہے۔ فقط

چوتھا ادھیاے

شونک وغیرہ رِکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی بھگوان کے پرم بھکت بشنوون کے کیا چنھ (علامت) ہین اور بھگوان اُنکو کون گت دیتے ہین یہ سب آپ کہیے مُن لوگون کا یہ سوال سُنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو یہ پرشن راجا امبریکھ نے بھی مارکنڈے مُن سے کیا تھا اُنھون نے جو جواب دیا تھا وہی ہم آپکو سُناتے ہین راجا امبریکھ کا سوال سُنکر مارکنڈے مُن بولے کہ ہے راجا جہان بشن بھکت رہتے ہین وہان ساکشات نارائن رہتے ہین جو کوئی بشن بھگوان کو سب کہین موجود جانے اور بھگوان کا نام سُنتے ہی جسکے بدن مین رُوئین کھڑے ہوجاین بدن کانپ اُٹھے آنکھون مین آنسو بھر آوین اور جو پُرش بید شاستر کے دھرم مین مصروف بشن بھکتونکو دیکھکر بہت خوش ہو ایسے لوگ بشنو کہلاتے ہین بشن بھکت کو سامنے آتے ہوئے دیکھکر جو پرش بھکت سے پرنام وغیرہ کرے اور بشن بھکتونکو بشن بھگوان کے برابر سمجھے ایسے لوگ بشنو کہلاتے ہین اور تینون لوک مین جے پاتے ہین جو پُرش بشن بھکتونکے کہے ہوئے بچن بھی سُنکر کرو وہ نکرے اور بھکت سے اُنکے آگے ہاتھ ہی جوڑتا رہے وہ بشنو کہلاتا ہے جو پُرش خوشبویات وغیرہ اچھی اچھی چیزون کو آپ استعمال نکرے اور یہی جانے کہ یہ سب عمدہ چیزین بھگوان کے نذر ہونا چاہیے وہ بشنو ہی بشن بھگتون مین جو پرش بھکت سے شبھ کرم ہی کرے اور ایک چت ہوکر بھگوان کی مورت کا پوجن کرے وہ بشن بھکت کہلاتا ہے من بچن کرم کرکے نارائن مین لگا رہے اور بناے سے یعنی جائز طریق سے بھوجن وغیرہ کرے وہ مہا بھکت ہے نارائن کا بھکت پرست ہوکر جسکا اَن بھوجن کرے اُسکے ساکشات نارائن ہی بھوجن کرتے ہین اپنے پوجن سے بھی زیادہ پوجن اپنے بھکتون کا دیکھکر نارائن پرسن ہوتے ہین نہ پاپ بھگوان کے بھکت سے دیوتا لوگ بھی ڈرتے ہین اور اُسکو پرنام کرتے ہین۔ اگلے زمانہ مین بڑے بشنوجیون بھکت کو دیکھکر ہمراج بھی گدی چھوڑکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور بھکت سے پرنام کیا اِس واسطے ہمیشہ

بشن بھکتون کا پوجن کرنا چاہیے جو بیشنوون کا بھلا کرے وہ بشن بھگوان کے پاس رہے اور
دیوتاؤن کے ہزارون بھکتون سے بشن کا بھگت بڑھکر ہوتا ہی اور ہزارون بشن بھکتون
سے ایک شیو جی کا بھگت اُتم ہی شو جی کے بھگت سے بڑھکر اور کوئی اِس لوک مین اُتم نہین
ہی یہ بات یقینی ہی دھرم ارتھ کام موکش ملنے کے لیے شیو بھگت یا بشن بھکتون کا پوجن ہمیشہ
کرنا چاہیے کیونکہ وہ بھی پرمیشور کا روپ ہی ہین۔ فقط

پانچوان ادھیاے

اِس طرح بیشنوون کا ماہاتم سنکر شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ہم نے سُنا
ہی کہ راجا امبرکھ بڑا بشن بھگت تھا اور بشن بھگوان کا سُدرشن چکر راجا امبرکھ کے دشمنون اور
بیماریون اور خوف وغیرہ کو مٹا دیتا تھا اِس سے اب ہم اُس راجا امبرکھ کا چرتر اور ماہاتم اور
اُسکی بھگت کا حال سُنا چاہتے ہین آپ بستار سے کہیے یہ مُنکا بچن سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ
ہے منیشور سب پاپون کا ہرنے والا امبرکھ کا چرتر کہتے ہین آپ پریت سے سُنیے کہ راجا
ترشنک کی رانی پدماوتی نام بڑی پتبرتا اور بشن بھگوان کی بھگت تھی بھگوان کے پوجن
کے لیے چندن پھول مالا دھوپ دیپ نیبیدیہ وغیرہ سب چیزین خاص اپنے ہی ہاتھون سے کرتی
اور بھگوان کے مندر کو اپنے ہی ہاتھون سے بہارتی اور بھگت سے بھگوان کی پوجا کرکے تمام
دن نارائن کا نام لیا کرتی اور بیشنوون کا بھی پوجن بھگت سے کیا کرتی اِسطرح بھگوان کی سیوا
کرتے کرتے دس ہزار برس گذر گئے ایک دن ایکادشی کا برت اور جاگرن کرکے دواوشی کے
دن رانی اور راجا دونون بشن بھگوان کے مندر مین سو رہے رانی کو سپنے مین نارائن نے کہا کہ
ہے پتبرتا تو کیا چاہتی ہی ہم سے مانگ یہ آگیا بھگوان کی پاکر رانی نے کہا کہ مہاراج مین ایسا پتر
چاہتی ہون کہ جو آپ کا پرم بھگت ہو اور تمام پرتھوی کا راجا ہو یہ سُنکر بھگوان نے ایک
پھل رانی کو دیا اور آپ انتردھان ہوگئے رانی صبح کو اُٹھی اور پھل کو دیکھکر بہت خوش ہوکر راجا
سے سب حال کہا اور اپنے پتی کی آگیا پاکر اُس پھل کو کھایا کچھ دنون کے بعد رانی کے گربھ رہا اور نو مہینے پورا
ہونے پر اُتم لچھنون والا پتر پیدا ہوا پتر کو دیکھکر راجہ رانی بہت خوش ہوئے اور سب سنسکار کرکے اُسکا
نام امبرکھ رکھا اور راجکمار جنم ہی سے بشن بھگت اور بڑا دھرماتما تھا کچھ دنون کے بعد اپنا راج

اَمبرکھہ کو دے کر راجا تر شنک پرلوک کو سدہارا راجا امبرکھ بھی راج کا بوجھ وزیرون پر ڈالکر آپ تپسیا کرنے کو چلا گیا اور اُسنے ایک ہزار برس تک سورج منڈل مین اَستھت (قائم) شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے ہوئے سونے کا سارنگ سب زیورون سے آراستہ پیتامبر پہنے برھالِشن شوروپ سے اَستھت ناراین کا دھیان اپنے ہردے کے کمل مین کرتے ہوئے اور ناراین کا نام جپتے ہوئے بڑا بھاری تپ کیا ایک ہزار برس کے بعد ناراین اندر کا روپ رکھکر اَیراوت ہاتھی پر سوار راجا اَمبرکھ کے پاس آئے اور کہا کہ ہے راجا مین اِندر ہون جو بردان تو چاہے مانگلے مین تیرا منورتھ پورا کرونگا یہ سُنکر راجا بولا کہ ہے اِندر مین نے تیرے پرسن ہونیکے لیے تپ نہین کیا ہے اور نہ تجھ سے کچھ بردان چاہتا ہون میرے سوامی تو ناراین ہین جب وے کرپا کرینگے تب بردان مانگونگا ہے اِندر تو میری بُدھ مین بھید نہ پیدا کر جہان سے آیا ہے وہان ہی چلا جا راجا کا یہ بچن سُنکر بھگوان نے ہنسکر اپنا روپ پرکٹ کیا چکر گدا تلوار اور سارنگ نام دھنکھ ہاتھون مین لیے ہوئے گرڑ پر سوار سب دیوتا جنکے چارون طرف اسُتت کر رہے ہین ایسا روپ بھگوان کا دیکھکر راجا اَمبرکھ بھکت سے اَستُت کرنے لگا۔

اَستُت بزبان سنسکرت جو راجا اَمبرکھ نے بھگوان کی کی

प्रसीद लोकनाथेश मम नाथ जनार्दन। कृष्णा विष्णो जग
न्नाथ सर्वलोकनमस्कृत ॥ १ ॥ त्वमादिस्त्वमनादिस्त्वमनंतः
पुरुषः प्रभुः। अप्रमेयो बिभुर्विष्णुर्गोविन्दः कमलेक्षणः
॥२॥ महेश्वरांगजो मध्ये पुष्करः खगमः खगः कव्यवाहः कपा
ली त्वं हव्यवाहः प्रभंजनः ॥३॥ आदिदेवः क्रियानंदः परमात्मा
त्मनिस्थितः त्वांप्रपन्नोस्मि गोविंद पाहि मां पुष्करेक्षण ॥४॥
नान्या गतिस्त्वदन्या मे त्वमेव शरणं मम ॥५॥ इति ॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اِس طرح راجا سے اَستُت کو سُنکر بھگوان نے کہا کہ ہے راجا جو تیری اِچھا ہو مانگ وہی ملیگا ہمارے بھکت ہمکو بہت پیارے ہین تو بھی ہمارا بھکت ہے اِسواسطے تیرا منورتھ پورا کرنے کو ہم یہان آئے ہین یہ بچن بھگوان کا سُنکر راجا امبرکھ نے کہا کہ

مہاراج مین یہ چاہتا ہون کہ جسطرح من بچن کرم سے آپ شوجی کے بھگت ہین ایسا ہی مین آپکا
بھگت رہون اور سب جگت کو بیشنو بنا کر راج کرون جگ ہوم وغیرہ سے دیوتاؤن کو خوش
کرون اور سب دشمنون کو مار کر بیشنوونکا پالن کرون یہ راجا کی بنتی سنکر بھگوان نے کہا کہ
ہے راجا ایسا ہی ہوگا اور یہ سدرشن چکر جو ہمکو شری شوجی کی کرپا سے ملا ہے تیرے راج
مین سب طرح کی بیماریون اور دشمنون اور رکھ شاپ اور طرح طرح کی بیماریون کو دور
کیا کریگا اتنا کہکر بھگوان انتردھان ہوگئے اور راجا امبرکھ بھگوان کو پرنام کرکے خوشی خوشی
اپنی راجدھانی اجودھیا پری مین آکر دھرم راج کرنے لگا براہمن وغیرہ چارون برنون کو
اپنے اپنے دھرم مین مصروف کیا گھر گھر مین بھگوان کی پوجا اور بید کی دھن ہونے لگی چارون
طرف جگون کی دھوم دھام مچی سوا اشومیدھ جگ اور سو باجپیہ جگ راجا نے کئے اس طرح
راجا امبرکھ کے دھرم سے راج کرنے کے سبب سے دربھچھ (اکال خشک سالی) روگ وغیرہ
سب آفتین پرجا سے دور رہونین اور سب جیو موٹے تازے خوش خرم نارا ین کو یاد کرتے
ہوئے آنند سے اپنا سمے بتانے لگے اسطرح راج کرتے کرتے کچھ دنون کے بعد راجا امبرکھ کے
ایک کنیا بہت سندر اور سب شبھ لچھنون والی پیدا ہوئی اُسکے جنم مین راجا نے بڑی خوشی کی اور
اُس کنیا کا نام شری متی رکھا وہ کنیا چندر کلا کی طرح سنسار کے نیترونکو آنند دیتے ہوئے دن
دن بڑھنے لگی اور بیواہنے کے لائق ہوئی راجا اُس کنیا کے بیواہ کی فکر ہی مین تھا کہ نارد اور پربت
دونون منی وہان آئے راجا نے اُن دونون کا آدر کیا اور آسن پر بیٹھایا اُنھون نے بھی شری
متی کو دیکھکر اور اُسکے روپ پر موہت ہوکر پوچھا کہ ہے راجا یہ کسکی کنیا ہے راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا
کہ مہاراج یہ میری کنیا ہے اب یہ بیواہنے کے جوگ ہوئی اسکی مجکو دن رات چنتا رہتی ہے کہ کوئی
اُتم پت اسکو ملے راجا کا یہ بچن سنکر نارد منی کو اچھا ہوئی کہ یہ کنیا ہمکو ملجائے تو بہت اچھی بات
ہے اور یہی آرزو پربت منی کے دل مین بھی پیدا ہوئی کہ مجھے اس کنیا کا بیواہ ہوجائے تو بہت
اچھا ہے پہلے نارد منی نے راجا کو ایکانت مین لیجا کر کہا کہ اس اپنی کنیا سے ہمارا بیواہ کردو
اور اسی طرح پربت منی نے بھی اکیلے مین راجا سے کہا دونون کا بچن سنکر راجا بیاکل ہوا اور
ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ مہاراج یہ ایک کنیا ہے اور آپ دونون اسکی اچھا رکھتے ہین اب آپ ہی آگیا

کرین کہ مین کِسکے ساتھ اِسکا بِواہ کرون ہے مُنیشورو اب میری یہی اچھا ہے کہ یہ کنیا اپنی خوشی سے
تُم دونون مین سے جسکو پسند کرے وہی اِسکا پت ہو یہ بات راجا سے سُنکر نارَد مُنی اور پربت
دونون خوش ہوکر کہنے لگے کہ بہت ٹھیک ہے ایسا ہی کیجیے پرنتُ کل ہم دونون آوینگے اُس
سمے جسپر اچھا ہو اُسکے ساتھ تمھاری کنیا بِواہ کرے راجا نے بھی اُنکا بچن مان لیا دونون مُنی
اپنے مَن مین خوش ہوتے ہوئے چلے پرنتُ تھوڑی دور جاکر نارَد مُنی نے پربت مُنی کا ساتھ
چھوڑ دیا اور بشن لوک مین گئے وہان جاکر بشن بھگوان کو پرنام کرکے کہا کہ مہاراج ہمکو کچھ آپ سے
ایکانت مین کہنا ہے بھگت بتسل بھگوان نے سبکو وہان سے ہٹایا تب نارَد مُنی سے کہا کہ اب
آپ کہیے نارَد مُنی چارون طرف دیکھکر ایکانت سمجھکر کہنے لگے کہ آپکا بھگت راجا امبرکھ ہے اُسکے
بہت سندری شری متی نام ایک کنیا ہے اُسکو ہمنے اور پربت مُنی نے راجا سے مانگا تب دونون
کے مانگنے سے راجا نے بیاکُل ہوکر کہا کہ مہاراج ایک کنیا مین کسکو دون اور کسکو نہ دون یہ کنیا
آپ ہی جسکو چاہیے اُسکے ساتھ بِواہ ہو جائے یہ بچن راجا کا سُنکر ہمنے کہا کہ کل صبح ہم دونون آوینگے
تب سوَیمبر کرنا اتنا راجا سے کہکر ہم آپکے پاس آئے ہین اب ہم یہ چاہتے ہین کہ پربت کا مُکھ
جسطرح بندر کا سا دکھلائی پڑے ویسا اُپاے آپ کرپا کرکے کرین ہم آپکے بھگت ہین اسلیئے آپکو ہماری
کامنا پوری کرنا چاہیے یہ سُنکر بشن بھگوان نے ہنسکر کہا کہ ہے نارد مُنی آپ خوشی سے جائیے
جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہوگا یہ بھگوان کا بچن سنکر نارَد مُنی بھگوان کو پرنام کرکے خوشی خوشی
اجودھیا پُری مین آئے اسی اوسر مین پربت مُنی بھی بشن بھگوان کے پاس آ پہونچے
اور نارَد جی کی طرح ایکانت مین شری بشن بھگوان سے کہنے لگے کہ مہاراج نارَد جی کا مُکھ لنگور کا
سا دکھلائی پڑے ایسی کرپا آپ کیجیے ہم آپکے بھگت ہین اسلیے ہماری بنتی آپکو مان لینا چاہیے بھگوان
نے پربت مُنی کی پرارتھنا سُنکر کہا کہ ایسا ہی ہوگا تُم اجودھیا پُری کو جاؤ پرنتُ یہ سماچار نارَد جی
سے نہ کہنا اتنا کہکر بشن بھگوان نے پربت مُنی کو بِدا کیا پربت مُنی بھی خوش ہوتے ہوئے
اجودھیا پُری مین آئے راجا نے دونون مُنیون کو آتے ہوئے جانکر سب اجودھیا پُری کو
دھوجا توَرن پھولونکی مالا اور طرح طرح کے مُنڈپون سے خوب سجوایا سب استھون مین خوشبودار
پانی سے چھڑکاؤ کراکر پھول بچھوا دیے چارون اور اچھی دھوپ کی خوشبو پھیل گئی اسطرح سب نگری

سجی کیئی اور طرح طرح کے سنگھاسن بچھائے گئے اِس اوسر مین راج کنیا سب سنگار کر کے بہت سی سُندر سُشیل استریون کو اپنے سنگ لیے سویمبر سبھا مین آئی اور نارد مُنی اور پربت مُنی بھی اُس سبھا مین آپہونچے راجا نے دونون مُنیونکو بڑا آدر کر کے آسن پر بیٹھایا اور اپنی شری متی پتری سے کہا کہ ہے پتری اِن دونون مُنیون مین سے جس سے تیرا چت پرسن ہو اُسکو سویمبر مالا پہنا دے پتا کی یہ آگیا پا کر سونے کا مالا ہاتھ مین لیکر شری متی مُنیون کے پاس گئی اور دونون کو جو دیکھا تو ایک کا مُکھ بندر کا سا اور دوسرے کا مُکھ لنگور کا سا دیکھ پڑا تب تو مارے ڈر کے کانپنے لگی تب راجا نے کہا کہ ہے پتری کیا بچار کرتی ہے ایک کو مالا پہنا دے یہ بات پتا کی سُنکر شری متی نے کہا کہ ہے پتا جی اِن دونون کے مُکھ بندر اور لنگور کے سے ہین اور بدن آدمی کا ہے یہ دونون اور کوئی ہین نارد مُنی اور پربت مُنی نہین دیکھ پڑتے پرنتُ ایک اور پُرش سولہ برس کی عُمر کا سب گہنے پہنے سانولا رنگ لمبی بھجا اونچی چھاتی کمان کے سمان ٹیڑھی بھوین پیٹ مین تین بل کمل کی سی آنکھین چندرمان کے سمان مُکھ سُندر اونچی ناک کُند کی کلی سے دانت اور کمل کے سمان ملائم اور لال رنگ کے چرن بہت ہی سُندر پیلا کپڑا پہنے دیکھ پڑتا ہے اور میری طرف دیکھ دیکھکر دہنا ہاتھ پھیلا کر ہنستا ہے یہ کنیا کا بچن سُنکر نارد مُنی کے من مین سندیہ ہوا اور شری متی سے پوچھا کہ ہے کنیا اُس پرش کے بھجا کتنی ہین شری متی نے کہا کہ دو بھجا ہین اسی طرح پربت مُنی نے بھی پوچھا کہ وہ پُرش اپنے گلے مین کیا پہنے ہے اور ہاتھون مین کیا کیا لیے ہوئے ہے شری متی نے جواب دیا کہ گلے مین پانچ رنگ کے پھولونکی اُتم مالا اور ہاتھون مین دھنکھ بان لیے ہوئے ہے یہ سُنکر دونون مُنی بچار کرنے لگے کہ یہ کون مایاوی ہے ہماری جان مین تو وہ بڑا چور بشن ہے اِس اُتم کنیا کو ہرنے آیا ہے جو اُسکے من مین کپٹ نہوتا تو ہم دونون کے مُکھ بندر اور لنگور کے کیون بنا دیتا اِسطرح دونون مُنی بیاکُل ہو کر بہت سی چنتا کی باتین کرنے لگے راجا نے ہاتھ جوڑ کر دونون سے کہا کہ مہاراج آپ نے یہ کیا کیا کہ آپکا مُکھ دیکھکر کنیا ڈری جاتی ہے یہ سُنکر دونون مُنی کرودھ کر کے بولے کہ ہے راجا یہ تیرا ہی کچھ پیچ رچا ہوا ہے اپنی کنیا سے کہدے کہ ایک کو مالا پہنا دے راجا نے مارے ڈر کے کنیا سے کہدیا کہ ہے پتری ایک کو مالا پہنا دے تب وہ پھر مالا لیکر اُٹھی پرنتُ وہی منوہر سُندر پُرش

دیکھ پڑا اور یہ دونون مُن ویسے ہی دیکھتے شری مَتی نے بھی بے ڈر ہو کر مالا اُس پُرش کے
گلے مین ڈال دی مالا ڈالتے ہی وہ مہا سُندر پُرش اُس راج کنیا کو اپنے ساتھ لیکر غائب
ہو گیا تب تو سب سبھا کے لوگ چلّا کر کہنے لگے کہ شری مَتی نے بھگوان کا بہت آرادھن کیا تھا
اسی سے بشن بھگوان اُسکے پت ہوئے اور کرپا کر کے اُسکو اپنے لوک کو لے گئے دھن ہی
دھن ہی شری مَتی اور دھن ہی راجا امبریکھ کہ جسکے گھر ایسی کنیا پیدا ہوئی نارَد مُن اور پربت
مُن بھی اسطرح اپنا نرادر ہو جانا دیکھکر بہت دُکھی ہوئے اور دونون اُٹھکر بشن لوک
کو گئے بھگوان نے دونون مُنیونکو دور سے آتے دیکھکر شری مَتی سے کہا کہ ہے پیاری
نارَد مُن اور پربت مُن دونون آتے ہین اسلیے تم چھپ جاؤ بھگوان کی یہ آگیا پاکر شری مَتی
تو چھپ گئی اور وے دونون مُن بھگوان کے پاس آ پہنچے اور پرنام کیا بھگوان نے آدر سے
اُنکو بٹھالا تب نارد مُن بولے کہ ہمسے تمنے کپٹ کیا اور اُس کنیا کو آپ ہر لائے تب بھگوان
نے کانون پر ہاتھ رکھکر کہا کہ ہے مُنیشورو ہمکو اس بات کی خبر بھی نہین ہی کہ آپ دونون
کیا کرتے پھرتے ہین یہ سُنکر نارد مُن نے بھگوان کے کان مین چپکے سے کہا کہ ہمارے
کہنے سے آپ نے پربت مُن کا مُکھ تو بندر کا سا بنا دیا یہ تو ٹھیک ہی کیا پر ہمارا مُکھ لنگور کا سا
کیون بنا دیا تب بھگوان نے بھی نارد مُن کے کان مین کہا کہ آپ کے بعد پربت مُن بھی
ہمارے پاس آئے تھے اور آپ ہی کی طرح اُنھون نے بھی ہمسے وہی کہا تھا تب
ہمنے آپکا مُکھ بھی لنگور کا سا بنا دیا اتنا کہکر بھگوان بولے کہ ہے مُنیشورو ہمارے حساب آپ
دونون برابر ہین اسلیے دونون کا کہنا کرنا پڑا اسمین ہمارا کون قصور ہی یہ سُنکر نارد مُن نے کہا
کہ جو آپ ایسا کہتے ہین تو وہ دونون ہاتھون مین دھنکھ بان لیے کون پُرش تھا جو ہم دونون
کے بیچ مین شری مَتی کو دیکھ پڑا اور اُسکو اُڑا لایا تب بھگوان نے کہا کہ بہت سے مایا
جال پھیلانے والے پُرش دُنیا مین پھرتے ہین کیا جانے شری مَتی کو کون ہر لایا ہم تو قسم
کھا کر کہتے ہین کہ ہمنے آپ دونون کی آگیا سے آپ دونون کے مُکھ بنائے اور ہمارے چار
بھجا ہین شنکھ چکر گدا پدم رکھتے ہین اور یہ بھی آپ جانتے ہین کہ ہماری کچھ اِچھا بھی اُس
کنیا کے واسطے نہ تھی بھگوان کے ایسے بچن سُنکر دونون مُن بولے کہ ٹھیک ہی اسمین

آپکا کچھ دوش نہین ہے یہ سب مایا اُن دُشٹ راجا امبریکھ کی ہے اتنا کہکر بھگوان کو پرنام کرکے دونون مُن وہان سے چلے اور راجا امبریکھ کے پاس آئے اور غصہ کرکے کہنے لگے کہ ہے راجا تو بڑا دُشٹ ہے تو نے ہم دونون کو بُلا یا او۔ کنیّا کسی دوسرے پرش کو دیدی اسلیے تموگن تیری بدّھ کو گھیر لیگا جس سے تو اپنی آتما کو نجانیگا اتنا کہتے ہی ایک بڑا اندھکار وہانسے اُٹھا اور راجا کی طرف چلا تب سُدرشن چکرّ نے پرگٹ ہوکر اُس اندھکار کو ہٹا دیا تب وہ اندھکار نارد مُن اور پربت مُن کی طرف چلا اور سُدرشن چکرّ بھی اُن دونون منیون کے پیچھے لگا تب تو دونون مُن مارے ڈر کے بھاگے اور لوکالوک پربت تک بھاگتے پھرے پرنتُ سُدرشن چکرّ اور اُس اندھکار نے اُن دونون کا پیچھا نچھوڑا تب تو بہت بیاکل ہوکر بھگوان کی شرن مین گیے اور جاکر کہا کہ ہے پربھو ہماری رچھّا کیجیے راج کنیّا کے واسطے ہماری یہ دُردشا ہوئی تب بھگوان نے بچار کیا کہ یے دونون ہمارے بھگت ہین اور راجا امبریکھ بھی ہمارا بھگت ہے اسلیے ہمکو تینون کی رچھّا کرنی اُچت ہے یہ بچار کر سُدرشن چکرّ اور اندھکار کو ہٹا دیا اور اندھکار سے کہا کہ سُدرشن چکرّ ہماری آگیا سے راجا کی رچھّا کرتا ہے اسلیے یہ نشپھل نہین ہوسکتا اور مُن کا شاپ بھی نشپھل نہونا چاہیے اس کارن امبریکھ کے بنش مین بڑا دھرماتما راجا دشرتھ ہوگا اُسکے پُترے پُترّ ہم ہونگے ہمارا رام نام ہوگا اور ہماری وہنی بھجا بھرت اور بائین بھجا شترگھن اور شیش کا اوتار لچھمن یے تین ہمارے بھائی ہونگے تب ہماری استری شری سیتاجی کو راون ہری گا اُس سمی تو ہمارے پاس آجانا ہم تجھکو لے لینگے اب تو اِن دونون منیون کا پیچھا چھوڑ دے اتنا بچن بھگوان کا سُنکر اندھکار تو ناش ہوگیا اور سُدرشن چکرّ اپنے استھان پر گیا اور دونون مُن بھگوان کو پرنام کرکے ڈر سے چھوٹ کر وہان سے چلے اور آپس مین کہنے لگے کہ اب ہم جنم بھر کسی کنیّا کے ساتھ بواہ کرنیکی اچھّا نکرینگے راجا امبریکھ بہت دنون تک بے کھٹکے راج کرکے انت مین بشن لوک کو گیا اور دونون منیون کا شاپ سچ کرنے کے لیئے بشن بھگوان مہاراجا دشرتھ کے پُتر شری رامچندر ہوئے اور تموگن سے اپنے سوروپ کو بھول گئے بھرگ وغیرہ مُن بھی بھگوان کو دیکھکر یہ کہنے لگے کہ مایا نکرنی چاہیے مایا کرنے سے آپکو مُن کا شاپ بھوگنا پڑا۔

ایکٹھ دنون کے بعد نارد اور پربت مُن بھی بشن بھگوان کی مایا کو جان گئے اور بشن بھگوان سے بمکھ (منحرف) ہو کر شوجی کے بھگت ہو گئے۔ یہ ہم نے راجا امبرکھہ کا ماہاتم اور بشن بھگوان کا مایا بی بنا آپ کو سنایا اِسکو جو کوئی پڑھے یا سُنے یا براہمنون کو سناوے وہ مایا کو جیت کر اِندر لوک مین نواس کرے۔فقط

اچھتوان ادھیاے

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی بشن بھگوان کا مایا لی بنا ہم نے سُنا اب آپ یہ کہیے کہ جیشٹھا دیبی ارتھات الچھمی کیونکر پیدا ہوئی ہم نے سُنا ہی کہ جیشٹھا دیبی بشن بھگوان ہی سے پیدا ہوئی ہی مُن لوگون کا یہ سوال سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے ایشور وبشن بھگوان نے جگت کو دوطرح سے پیدا کیا ہی یعنی دھرم براہمن بید اور لچھمی یے سب ایک حصّہ مین اور ادھرم بید کے خلاف کام کرنے والے لوگ اور الچھمی یے سب دوسرے حصّہ مین پیدا کیے پہلے الچھمی پیدا ہوئی پیچھے لچھمی اسوجہ سے الچھمی جیشٹھا یعنی بڑی کہلائی سمدر متھنے کے وقت بکھ کے بعد پہلے الچھمی پیچھے لچھمی پیدا ہوئی ہی دُسہہ نام رکھ نے الچھمی سے اپنا بواہ کیا اور الچھمی کو ساتھ لیکر تینون لوک مین پھرنے لگے پرنتُ جہان بید پڑھا جاتا ہو یا شوجی یا بشن جی کا نام کوئی لیتا ہو یا بھبوت لگائے ہو یا جہان جگ کا دھوان اُٹھتا ہو ایسے استھانون مین وہ الچھمی مارے ڈر کے کبھی نہین جاتی تھی یہ دیکھکر دُسہہ مُن کو بڑا بھاری سندیہہ ہوا کہ اِتنے مین مارکنڈے مُن وہان آئے اُنکو دُسہہ مُن نے پرنام کیا اور یہ بات پوچھا کہ مہاراج یہ میری اِستری کسی اُتم اُستھان مین نہین جاتی اور اِسکے سنگ سے مین بھی کہین نہین جا سکتا تو یہ اِستری میرے واسطے ایک آفت ٹھہری مین کہان کہان جاؤن اور کہان کہان نجاؤن ایسی اِستری سے مین بہت دُکھی ہون یہ سُنکر مارکنڈے مُن بولے کہ ہے دُسہہ یہ تمھاری اِستری الچھمی ہی اور اِسکے نام جیشٹھا اشبھا الکیرت وغیرہ بہت سے ہین جہان کہین شوجی کے بھگت بشن جی کے بھگت بید کی راہ پر چلنے والے اور بھسم لگائے ہوئے مہاتما لوگ رہتے ہون وہان اِسکو لیکر کبھی مت جانا۔ نا این ہرکھی کیش میندر یکا کش ماد ھو اچُت اننت گوبند باسدیو جنارددن وغیرہ بشن بھگوان کے نام اور رُدّر ایشور

تشنکر شِو شِوتر مہا دیو اُما پت ہر ترنیتر پت ہر تیتر باہ بکھا نک بامدیو وغیرہ شِوجی کے نام جو
کوئی لیتا ہو اُسکے وطن گھر باغ گئوشالا وغیرہ مین کبھی نجاتا کیونکہ آگ کے شعلون سے
بھرا ہوا نہایت خوفناک شری بشن جی کا سُدرشن چکر اُنکے اشبھ کو ناش کرتا ہی جس گھر
مین سوا ہا کا رکھبٹ کا رکہا جاتا ہو یا جہان بید پڑھا جاتا ہو یا جہان نت نیمیت کرم کے کرنے
والے براہمن لوگ رہتے ہون اُنکے پاس بھی مت جانا یا جنکے گھر مین اگن ہوتر یا شولنگ
یا بشن مورت یا چنڈ کا مورت یا شومورت ہو اُنکے گھر کو دور سے تیاگ کرنا یا جو نت نیمیت کی
جگیون سے شوجی کا پوجن کرتے ہون یا جہان بید پاٹھی برہمن یا گئو یا گرو یا اتتھ یا
شو بھکتون کا پوجن ہوتا ہو ایسے استھانون مین ہے دُسہہ اسکو لیکر کبھی مت جانا یہ سُنکر
دُسہہ مُن بولا کہ مہاراج اِن استھانون مین جانیکو تو آپ نے مجھکو منع کیا اب آپ مجھکو
یہ بھی آگیا کیجیے کہ کون کون استھانون مین اِسکو لیکر جایا کرون یہ بات دُسہہ کی سُنکر مارکنڈے
مُن کہنے لگے کہ ہے دُسہہ جہان بھارجا اور بھرتا (یعنی زوجہ و شوہر) کے آپس مین لڑائی جھگڑا
ہوتا ہو وہان تم اپنی استری یعنی الچھمی سمیت جانا اور جہان شوجی کی نندا ہوتی ہو وہان
بے کھٹکے ہوکر جانا اور جہان شوجی یا بشن جی کی بھگت نہوتی ہو وہان بھی رہنا اور
جہان جپ ہوم براہمن بھوجن وغیرہ نہوتا ہو یا جہان بھبوت نرہتی ہو اور جہان نت
یا چتر دشی یا کرشنا شٹمی وغیرہ پربون مین شری شوجی کی پوجا نہوتی ہو وہان ہمیشہ
رہنا سندھیا سمے جو پرش بھسم نہ لگاوے اور نمہ شواے نمہ کرشنا ے نمو
برہمنے۔ وغیرہ منترون کو نہ جپے اُنکے گھر مین اپنی استری سمیت سکھ سے رہنا اور جہان
بید خوانی یا شو پوجا یا پتر کرم یعنی شرادھ ترپن وغیرہ نہوتے ہون وہان خوشی سے رہنا
اور جس گھر مین رات کے وقت ہر روز لڑائی جھگڑا ہوتا ہون وہان بے خوف ہوکر جاؤ
جس گھر مین بید کے جاننے والے براہمن اتتھ گرو گئو شو بھکت بشن بھگت نہون وہان
جانا جس گھر مین پرش بالکون کو دیے بغیر آپ ہی اچھی چیز کھا جائین اور بالک اُنکی
طرف دیکھتے ہی رہ جائین وہان جاکر رہو اور جہان اگن ہوتر یا شو پوجن یا بشن پوجن
نہو اور مورکھ اور نردئی اور پاکھنڈی وغیرہ دُشٹ پرش رہتے ہون وہان بھی تم اپنی

استری سمیت رہتا جس گھر مین گٹمنی یعنی گھر والی کا آدر نہو وہان تم اپنی استری سمیت
پرسنّ ہوکر رہو جنکے گھر مین کانٹون کے درخت یا مدار وغیرہ دودھ والے درخت خواہ پلاس
خواہ اگست خواہ سنتر کی بیل خواہ گل دوپہری کربیر تگر ملکا گھی کوار اجمود نیم کیلا تال تمال
بھلانوا املی بڑ پیپل آم گولر کٹھل وغیرہ کے درخت ہون اور گھر مین یا باغ مین نیم
کا درخت ہو اور اسپر کوّے کا گھونسلا ہو وہان بے ڈر ہوکر رہو جس گھر مین استری
ڈنڈنی ارتھات دنڈ دھارن کیے ہو اور منڈلی ارتھات سر منڈائے ہو وہان رہو جسکے
گھر مین ایک داسی یا تین گئو پانچ بھینس چھ گھوڑے اور سات ہاتھی ہون تم وہان بھی
لچھمی سمیت رہا کرو جسکے گھر مین چامنڈا دیبی ہو اور پریت روپ ڈاکنی یا چھیترپال وغیرہ
کی پوجا ہو وہان رہو جہان سنیاسی کی مورت یا ننگا رہنے والا بودھ یا بھکشو یا جین
کی مورت ہو وہان ہمیشہ رہا کرو جو پرش سوتے بیٹھے کھاتے پیتے چلتے پھرتے پرمیشور
کا نام نہ لے اسکے گھر مین سکھ سے رہو جہان پاکھنڈی بید شاستر کے دھرم پر نہ چلنے
والے شری مہادیو جی کی نندا کرنے والے بشن بھگوان کی بھکتی نکرنے والے ناستک اور
شٹھ لوگ رہتے ہون وہان تم بھی اپنی استری سہت آنند سے رہو جو کوئی شری شو جی کو
سب دیوتاؤن سے بڑھکر نہ مانے سب دیوتاؤن کے برابر ہی جانے یہ نہ سمجھے کہ برہما بشن اندر
وغیرہ دیوتا شری شو جی کی کرپا سے اپنے عہدے پر قائم ہین اور یہ کہین کہ برہما اندر بشن
سب برابر ہی ہین ایسے موڑھ لوگون کے گھر مین کہ جو سورج اور جگنو کو برابر سمجھین ارتھات
شری شو جی کو اور دیوتاؤن کے برابر جانین تم سکھ سے رہا کرو جو کوئی بھوجن بنا کر
اکیلے آپ ہی کھالے اور اسنان وغیرہ شبھ کرم نکرتا ہو اسکے گھر مین تم رہا کرو جو استری
پوترتا اور آچار سے رہت ہو دیہہ کا سنگار نکرے اور سب کچھ کھانے والی ہو اسکے پاس
رہو جو پرش میلے کپڑے پہنے رہے داتون نکرے پیرون کا میل نہ چھڑاوے سندھیا
سمی سویا کرے سندھیا سمی بھوجن کرے بہت بھوجن کرے بہت پانی پیے ہمیشہ جوا کھیلتا رہے
برہمنون کا دھن ہر لے اپوجیون کی پوجا کرے شودر کا انّ بھوجن کرے شراب پیے ماس کھاوے
پرائی استری سے گمن کرے پرب کے دن بھی پرمیشور کا پوجن نکرے دن مین یا شام کے

دتھن یتھن (جماع) کرے پچھلی طرف سے جماع کرے کتّہ یا ہرن کی طرح جماع لرے پانی کے
ا جماع کرے گئوشالا مین جماع کرے حیض والی عورت یا چانڈالی یا کنیّا کے ساتھ جماع کرے ان
سبھلی بمن تم جیتی سے رہو جو مرد عورت کے انزال ہونے کے واسطے بہت طرح کی دوا اپنے
عضو تناسل مین لگا کر جماع کرے اُسکے پاس رہو ہے دُسہہ بہت کہنے سے کیا مطلب ہے
جہان شری شو جی یا شری بشن جی کی بھگت نکر نیوالے لوگ رہتے ہون وہان تم بھی اپنی استری
سمیت رہا کرو سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو دُسہہ کو اتنا اُپدیش دے کر اور پانی سے
اپنی آنکھین دھو کر مارکنڈے مُن وہان سے انتردھان ہو گئے اور دُسہہ بھی مارکنڈے
مُن کے بتائے ہوئے استھانون مین اپنی استری سمیت رہنے لگا خاصکر جہان شو جی
یا بشن جی کی نندا کرنے والے رہتے تھے وہان رہتا تھا ایکدن دُسہہ نے اپنی استری اَلچھمی
سے کہا کہ ہے پران پیاری اس تالاب کے کنارے آشرم کے بیچ یہ پیپل کا درخت ہے
تم اس مین ٹھہرو جب تک ہم رساتل لوگ مین ہو آوین وہان جا کر ہم اپنے اور تمھارے رہنے
کے واسطے اچھا استھان دیکھکر پھیر تمھارے پاس آجاوینگے یہ بات پت سے سُنکر اَلچھمی بولی
کہ ہے پیارے مین آپکے آنے تک مین کیا بھوجن کرون اور مجھے کون حصّہ دیگا دُسہہ نے کہا کہ جو
استری دھوپ دیپ بل وغیرہ تمکو دیوے اُس سے اپنا نباہ کرنا اور اُنکے گھر مین کبھی مت جانا
اتنا کہکر دُسہہ من تالاب مین غوطہ مار گئے اور اَلچھمی وہان بیٹھی بیٹھی انکی راہ دیکھنے لگی پرنت
دُسہہ تو آج تک بھی نہ آئے ایکدن شری لچھمی جی کو ساتھ لیے ہوئے بشن بھگوان وہان آئے
اَلچھمی نے اُنکو دیکھکر پرنام کرکے کہا کہ مہاراج میرا پت مجھکو چھوڑکر پاتال کو چلا گیا اور مین اناتھ
بغیر بھوجن کے بہت دُکھی ہون آپ کچھ میرے نباہ کی صورت کر دین سُوت جی کہتے ہین کہ
ہے منیشورو اَلچھمی کا یہ دین بچن سُنکر بھگوان نے ہنسکر کہا کہ جو میرے بھکتون کی یا سب جگت کے
پربھو شری مہادیو جی یا جگت ماتا شری پاربتی جی کی نندا کرتے ہون اُنکے دھن کو تو آنند سے
بھوگ کر شری مہادیو جی کی اچھا سے برہما جی اور ہم پیدا ہوئے ہین اِسلیے جو کوئی شری
مہادیو جی کی نندا کرکے ہمارا پوجن کرے وہ ہمارا بھگت نہین ہے بلکہ ہمارا دشمن ہے اُسکے دھن
گھر کھیت باغ تالاب جگ وغیرہ مین تم اپنا نباہ سکھ سے کرو اتنا کہکر اَلچھمی کو بدا کرکے اُسکے

وَرشن سے پیدا ہوئے اُشبھ کے مِٹنے کے واسطے بشن بھگوان نے رُدّرا ادھیاے کا پاٹھ کیا ہے منیشور والچھمی کو سدا بلدان دینا چاہیے خاصکر بیشنوون کو سب جتن سے اچھمی کا پوجن چندن پھول بلدان وغیرہ سے کرتا چاہیے استریونکو طرح طرح کے بل دان لچھمی کو دینا چاہیے اِس لچھمی کی کتھا کو جو کوئی پڑھے یا سُنے یا براہمنون کو سُناوے وہ لچھمی وان بیساحب دولت ہو اور اُتم گت پاوے فقط۔

ساتوان ادھیاے

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی کون سے منتر کے جپنے سے جیو سنسار کے ڈر سے چھوٹ کر سب پاپون کو دُور کر کے اُتم گت پاتا ہی اور لچھمی کو تیاگ کر لچھمی وان ہوتا ہے یہ آپ ہم سے کہیے مُن لوگون کا یہ سوال سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو یہ بات برہما جی نے بششٹھ جی کو سکھائی تھی وہ ہم آپ کو سُناتے ہین آپ بھی بھگوان کو پرنام کر کے اس موکش کے اُپاے کو پریت سے سُنیے جو پرش مُن بچن کرم سے اشبھ کرم کرتا ہے اور چلتے پھرتے سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے جاگتے سانس لیتے اور آنکھون کی پلک کھولتے موندتے ہین بھی (اُونگ نمو نارانیاے) اِس منتر جپتا رہتا ہے اور آگ جل وغیرہ کو بھی اِسی منتر سے پڑھکر کام مین لایا کرتا ہو وہ سب پاپون سے چھوٹ کر اُتم گت پاتا ہے اور نارائین کا نام سُنتے ہی اچھمی بھاگ جاتی ہے اور لچھمی پاس آتی ہی سب شاشترون کو متھکر اور بار بار بچار کر یہی بات ٹھہرائی گئی ہی کہ نارائین کا دھیان ہمیشہ کرنا چاہیے۔ (اُونگ نمو نارانیاے) اِس منتر کو جو کوئی جپتا ہے اُسکو اور منتر یا برتون سے کچھ مطلب نہین یہ منتر سب مُرادون کا دینے والا ہی اِسکو جو سدا جپتا رہے وہ اپنے کُٹمب سمیت بشن بھگوان کے لوک کو جاتا ہے منیشورو دوسرا منتر دیو دیو بشن بھگوان کا بارہ اچھر کا ہے جو ہم نے جپا ہی اُسکا ماہاتم مختصر طور سے ہم کہتے ہین کہ اگلے زمانہ مین ایک بڑا تپسوی براہمن تھا بہت تپ کرتے کرتے ایک پُتر اُس براہمن کے گھر پیدا ہوا براہمن نے اُسکے سب سنسکار کر کے جنیئو کیا اور اُس ایتھرے نام بالک کو بید پڑھانے لگا پرنتُ اُس بالک کی زبان ایسی سخت تھی کہ وہ ایک لفظ بھی نہین کہہ سکتا تھا صرف (اُونگ نمو بھگوتے باسدیواے)

اِس منتر کو کِسی طرح اُتارتا رہتا تھا یہ وشاپتر کی دیکھکر براہمن بہت دُکھی ہوا اور دُوسرا بیواہ کیا
ایشور کی اِچّھا سے اُس دوسری اِستری مین کئی پُتر پیدا ہوئے اور سب کے سب
بید شاستر پڑھکر تھوڑے ہی دِنون مین بڑے بدیاوان ہو گئے اُنکو دیکھکر براہمن بہت خوش
ہوتا تھا پرنت ایتّرے کی ماتا اپنے پُتر کے مُورکھ پنے کو دیکھکر بہت دُکھی تھی ایک دن
اپنے پُتر سے کہنے لگی کہ ہے ایتّرے سوتیرے بھائی بید اور بید انگون مین پارگامی ہو کر دُنیا
مین بِدیا کے سبب سے عزّت پاکر اپنی ماتا کو بہت آنند دیتے ہین اور مجھ کم نصیب کے
تو ایک پُتر پیدا ہوا وہ بھی کلچھن اور جڑ ہوا اِس سبب سے ہے پُتر اِس جینے سے اگر موت مجھکو ہو
تو بہت اچّھا ہی یہ ماتا کا بچن سُنکر ایتّرے وہان سے اُٹھکر جگ استھان مین گیا جہان
براہمن لوگ جگ کر رہے تھے ایتّرے کو دیکھتے ہی سب کی زبان ایسی گُنگ ہو گئی کہ ایک
بھی بید منتر کِسی کے زبان سے نہین نکلتا تھا تب تو سب براہمن مُوہ گئے ایتّرے نے بارہ
اچّھر کا منتر پڑھا منتر پڑھتے ہی ایتّرے کے مُکھ سے اتھاہ بانی نکلی یہ دیکھکر سب براہمن ایتّرے
کو پرنام کر کے اُسکی پُوجا کرنے لگے وہ جگّ ایتّرے نے پُورن کرایا اور پھر سبھا
مین انگون سہِت چارون بید اور چھئون شاستروں مین امتحان دیا تب سب براہمن ایتّرے
کی تعریف کرنے لگے اور اُسکے اُوپر سِدّھ چارن وغیرہ نے پھول برسائے اِس طرح ایتّرے نے
جگ کو سماپت کرا کر دچھنا مین بہت سا دھن پاکر اپنی ماتا کو آ کر آنند دیا یہ ہمنے بارہ اچّھر کے
منتر کا پربھاو مختصر طور سے کہا جسکے پڑھنے اور سُننے سے مہا پاپ بھی کٹ جاتے ہین
جو پُرش نِت بارہ اچّھر کے منتر کو جپتا رہے وہ ضرور ہی بشن بھگوان کے دیبیہ لوک مین رہے
اگر پاپی آدمی بھی بارہ اچّھر کے منتر کو جپتا رہے تو وہ بھی نسندیہ اُتّم گت پاوے پھر اپنے
دھرم مین مصروف اچھے چلن والا مہاتما پُرش اِس منتر کے جپ سے کیونکر اُتّم گت نہ پاوے

آٹھوان ادھیائے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو (اونگ نمو نارایناے (ओं नमो नारायणाय)
یہ آٹھ اچّھر کا منتر اور (اونگ نمو بھگوتے باسدیواے (ओं नमो भगवते वासुदेवाय)
یہ بارہ اچّھر کا منتر ہے یے دونون منتر بھگوان کے سب منترون مین اُتّم ہین پرنت اونگ

نمہ شواے - (ॐनमःशिवाय) یعنی پانچ اچھر کا منتر سب بید کے آشے کا
سا ہی اور سب کامون کا سادھنے والا ہی اسی طرح شوتراے (शिवतराय) یہ پانچ
اچھر کا منتر سب منورتھ سدھ کرتا ہے - مینکراے - (मयस्कराय) یہ بھی دیئیہ پانچ اچھر
کا منتر کلیان کا دینے والا ہی اور نمستے شنکراے - (नमस्ते शंकराय) یہ سات
اچھر کا منتر شری مہادیو جی کا پرکرت پُرش روپ ہی ان منترون سے برہما بشن اندر وغیرہ
دیوتا اور مُنی اور اُتم اُتم براہمن لوگ شو جی کا پوجن کرتے ہین - نمہ شواے - نمستے شنکراے
مینکراے - رُدّراے - شوتراے - (नमःशिवाय ، नमस्ते शंकराय ،
मयस्कराय ، रुद्राय ، शिवतराय) یے پانچون شری شو جی کے مہامنتر
ہین انکے اُچارن کرنے سے (یعنی کہنے سے - جپ کرنے سے) برہم ہتیا وغیرہ پانچون مہا
پاپ اُسی ساعت چھوٹ جاتے ہین - ہے منیشور اگلے زمانہ مین بڑا اسام شوان ایک
دُھندھ موک نام براہمن تھا پربھ نام مُنی کے تیسرے آوت کے تریتا جگ مین اور میگھ باہن
نام کلپ مین دُھندھ موک کے گھر پتر پیدا ہوا بھگوان نے میگھ کا روپ بنکر شری شو جی
کو اپنے اوپر چڑھایا پرنتُ انکا بوجھ نہ سنبھال سکے اسلیے شو جی کی نتی کرکے بشن بھگوان
نے بہت تپ کیا اور بڑا مرتبہ اور بل شو جی کی کرپا سے پایا اسوجہ سے اُس کلپ کا نام میگھ
باہن ہوا میگھ باہن کلپ مین رکھ کے شاپ سے دُھندھ موک براہمن کے گھر بڑا دُشٹ پتر
پیدا ہوا دُھندھ موک نے اماوس کے دن رُدّر مہورت مین دن کے سمی بغیر خواہش
کے اپنی لشلیا نام استری سے سنگ کیا تب اسکے گربھ رہگیا سمی پورا ہونے پر رُدّر مہورت
مین اور سنیچر کی درشٹ لگن مین ماتا پتا کو ارشٹ دینے والا پتر بڑے کشٹ سے پیدا ہوا
اُس سمی متر اور برہمن نے کہا کہ ہے دُھندھ موک یہ پتر بڑا دُشٹ ہے جو تیرے گھر مین پیدا
ہوا ہی پرنت بششٹ جی بولے کہ دُشٹ تو ٹھیک ہی پرنت برہسپت کی کرپا سے یہ سب پاپون
سے چھوٹ جایگا دُھندھ موک اپنے پتر کو دیکھکر بہت دُکھی ہوا پرنتُ جات کرم وغیرہ سب
سنسکار اُسکے کیے اور بید پڑھا کر اُسکا بواہ بھی کر دیا مگر وہ اپنی بیاہتا استری کو چھوڑکر ایک
شودر کی استری پر فریفتہ ہوگیا اور اُسکے ساتھ شراب پی کر دن رات صحبت کیا کرتا بھوجن بھی اُسکے

ساتھ ہی کرتا کچھ دنون کے بعد کسی سبب سے اُس شودری اور دھندھومُوک کے پتر مین
لڑائی ہو گئی ایکدن موقع پاکر اُس شودری کو اُس براہمن نے مار ڈالا تب تو اُس شودری کے
بھائی بندون نے اکٹھے ہو کر اُس براہمن کے باپ یعنی دھندھومُوک تک کو مار ڈالا اور بھی
جو دھندھومُوک کے گھر مین استری آدِ جیو تھے اُن سبکو بھی مار ڈالا پرنتُ دھندھومُوک کا پتر
بھاگ گیا تھا اس سے وہ بچ گیا راجا نے اُن سب شودرونکو موت کی سزا دی اسطرح
دھندھومُوک کا اور اُس شودری کا سب کُٹمب (خاندان) مِٹ گیا دھندھومُوک کا پتر
مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے تقدیر سے برِہسپت کے گھر جا پہنچا برِہسپت نے اسکو براہمن
جانکر پاشُپت برت اور پانچ اچھر اور چھ اچھر کا منتر سکھایا اُسنے بھی منتر پاکر دونون منترون
کا جپ ایک ایک لاکھ کیا اور ایک برس پاشُپت برت کیا عمر پوری ہو جانے پر مرکر وہ
یم لوک کو گیا جمراج جی نے اُسکا بڑا آدر کیا اور اُسکے ماتا پِتا استری جو شودرون کے ہاتھ
سے مارے جانے سے نرک مین پڑے تھے اُن سبکو نرک سے نکلوا دیا تب وہ اپنے
سب کُٹمب سمیت سُندر بمان مین بیٹھکر شری شو جی کی آگیا سے کیلاس کو گیا اور وہان جاکر
شری مہادیو جی کا اُتم گن ہو کر آنند سے رہنے لگا اس سے آٹھ اچھر اور بارہ اچھر والے منتر سے
بھی پنچ اچھری منتر کا پھل کروڑ گنا ادھک ہے چھ اچھر والے منتر کو جو کوئی جپے یا اُسکے شروع مین
یا پیچ لگا کو جپے وہ پرم گت پاوے یہ مہیشور نے کہا تھا اور سب منترونکا پھل ہمنے آپکو سنایا
جو کوئی اسکو پڑھے یا سنے یا اُتم براہمنونکو سُناوے وہ برہم لوک مین جا کر رہے فقط

نوان ادھیاے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اگلے زمانہ مین دیوتاؤن نے اور
ساکشات برہما جی نے اور بشن بھگوان نے پاشُپت برت کیا اور آپ نے کہا کہ بڑے ڈر اجاپا
بیٹے بداطوار دھندھومُوک کے بیٹے نے پاشُپت برت کرنے سے اُتم گت پائی اب آپ یہہ
کہیے کہ شری شو جی پشُپت کیونکر ہوئے اور پاشُپت برت سے سدھ کیونکر ہوتی ہے یہہ بات سنکر
سوت جی کہنے لگے کہ ہے مہیشور و برہما جی کے پتر سنت کمار جی رُدر کے شاپ سے آدت
کی دِیہہ دھر کر مرُ استھل مین رہے اور پھر شو جی کی کرپا سے اور برہما جی کی آگیا سے اُس دیہہ کو

تیاگ کر میرو پربت کے اوپر شیلاد کے پتر نندی جی کے پاس آئے اور نندی جی کو پرنام کر کے
سنت کمار جی پوچھنے لگے کہ ہے نندیشور جی شری شو جی پشو پت کیونکر ہوئے یہ سنکر نندی جی
نے سنت کمار جی کو جو جواب دیا وہ سنت کمار جی نے بید بیاس جی سے کہا اور بیاس جی
نے ہمکو اپدیش کیا وہی ہم آپکو سناتے ہین آپ سب شو جی کو نمسکار کر کے بھگت سے سنئے
یہ کہکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو سنت کمار جی نے پوچھا کہ ہے نندی جی پشو کون ہے
اور شو جی پشو پت کیونکر ہین کون سے بندھن سے پشو بندھے ہین اور انکی مکت کیونکر ہوتی
ہے یہ آپ کہیے سنت کمار جی کا یہ پرشن (سوال) سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی
آپ شانت چت اور بڑے شو بھگت ہین اسوجہ سے ہم آپ سے یہ بھید کہتے ہین کہ برہما جی
سے لیکر تمام جانداران ساکن و متحرک پشو ہین اور شری شو جی ان سب کے سوامی ہین اسی
سبب سے پشو پت کہلاتے ہین وہی شو جی مہاراج سبکو مایا کی پھانسی مین پشو کی طرح باندھتے
ہین اور وہی شو جی مہاراج گیان جوگ سے اسکو مکت کرتے ہین سوا شو جی کے اور کوئی
مایا کی پھنسری مین بندھے ہوئے جیوونکو نہین چھڑا سکتا چوبیس تتو پرمیشور کے پھنسری
ارتھات بندھن ہین انھین پھنسریون مین جیوونکو باندھتا ہے اور اپنے بھگتونکو اس پھنسری
سے چھڑا لیتا ہے دس اندری من بدھ اہنکار چت تتھا تتا ترا یہ سب پھنسریان ہین ان سے
بندھے ہوئے اپنے بھگتونکو وہی شو جی پرم دیال مکت کرتے ہین پرمیشور کے سیوک بھگت
کہلاتے ہین کیونکہ بھج لفظ کے معنی سیوا کے ہین اور اسی لفظ سے بھگت کی لفظ بنی ہے برہما جی
لیکر [illegible] تک سب جیوونکو پرمیشو تین گن کی پھنسری مین باندھکر کام کرواتا ہے اور دڑھ
بھگتی سے جو پشو پرمیشور کا ستیون پوجن کرتے ہین انکو اس بندھن سے چھڑا دیتا ہے سب
بندھنون کو کاٹ دینے والی پرمیشور کی بھگتی ہے من بچن کرم سے بھگتی تین طرح کی ہے
شری شو جی [illegible] ہین اور سرب بیاپی ہین یہ جاننا اور دھیان کرنا یہ مانس بھگتی کہاتی ہے
پرنو وغیرہ منترونکا جپ کرنا واچک بھگتی کہاتی ہے اور پرانایام وغیرہ کایک بھگتی کہلاتی ہے
دھرم اور ادھرم روپ بندھن مین بندھے ہوئے جیوونکو مکت دینے والے ایک شو جی ہی
ہین چوبیس تتو اور شبد وغیرہ پانچو مایا کے بندھن ہین اور اگیا آتمیا راگ دویش اور

ابھِنِویش یہ پانچ کلیش بھی بندھن ہی ہیں اِن سب مین بندھے ہوئے جیوؤنکو شِوجی ہی
مُکت دیتے ہین تم موہ مہاموہ تامسر اور اندھ تامسر یہ پانچ بھید اودّیا کے ہین اودّیا کو
تم اسمتا کو موہ راگ کو مہاموہ دویش کو تامسر اور ابھِنِویش کو اندھ تامسر کہتے ہین تم آٹھ
طرح کا ہے مہاموہ دس طرح کا تامسر اٹھارہ طرح کا موہ آٹھ طرح کا اور اندھ تامسر اٹھارہ طرح کا ہے
سرب انتر جامی شِوجی سے اودّیا کا کچھ بھی سمبندھ نہین ہوا ہے نہ ہے اور نہ آگے بھی ہوگا اِسی طرح
دویش سے بھی تینون کال مین پرمیشور کا سمبندھ نہین ابھِنِویش سے کچھ سمبندھ نہین شُبھ
اشُبھ کرم اور انکے پھلون سے بھی تینون کال مین شِوجی کا سمبندھ (تعلق) نہین سُکھ دکھ
اشُبھ کرم سنسکار اور بھوگ سنسکارون سے پرمیشور کا کچھ سمبندھ نہین ہے اِس جگت کے
چر اور اچر سے شِوجی علٰحدہ ہین لوک مین سب سے ادھک گیان ایشور ہے وہ شِوجی مین
ہے اِسوجہ سے شِوجی سب سے پرے ہین ہر ایک پیدائش کے شروع مین جو برہماجی وغیرہ پیدا
ہوتے ہین انکو سب شاسترونکا اُپدیش شِوجی ہی کرتے ہین اِسوجہ سے سب گروون کے
گرو شِوجی ہی ہین برہماجی وغیرہ سب کال کے بس مین ہین اور شِوجی کال سے الگ ہین شِوجی
اور جیو کا سینبیہ اور سیوک سمبندھ اناد ہے یعنی سب جیوؤنکا سیوک ہونا اور شِوجی کا سوامی ہونا
ہمیشہ سے ہے جسکی کچھ ابتدا اور انتہا نہین اگرچہ شُدّھ چیتن شِوجی کو کوئی اپنا خاص مطلب نہین ہے
تو بھی سب کے کارن شِوجی ہی ہین شِوجی کا واچک پرنو ہے شِو اور رُدر وغیرہ لفظون مین
پرنو کی لفظ سب سے اُتّم ہے شِوجی کے واچک پرنو کے جپ سے اور بھاونا سے جو سِدّھ ملتی ہے وہ
اور منترون کے جپ سے نہین مل سکتی پاشُپت جوگ شِوجی نے ستوِج روپ جاگیہ ولکیہ
کے تپ سے پرسن ہوکر اسکو اُپدیش کیا جاگیہ ولکیہ مُنی نے کہا کہ ہے گارگی اجو کی پرش پرمیشور
کو استھول براٹ روپ کہتے ہین اور جوگی اسکو نِشیدھ مکھ سے برنن کرتے ہین ارتھات
وہ پرمیشور ادیرگھ الوہت اسنیہ اچھایا اتم اَشبد اسپرش اروپ اگندھ ارس انیتر اکرن اوانگ امن اگوتر اچکشک
اپران اسُکھ انام اگوتر اجر امر اناما امرت اُولکار پرت یادیّہ اسمبرت اپورب
اپر اباہیہ ابھوکتا اور سرب بھوکتا ہے اِسی طرح پاشُپت جوگ سے جو پرمیشور کو جانا دوا

اننت کال مین پرمیشور ہی مین مل جاتا ہے پرش او نکار روپ دیپک کو جلا کر او پہوا سے
بھی زیادہ تیز اور سب اندریون کے مالک من کو روک کر انتر جامی اور شوکشم روپ پرمیشور
کو ڈھونڈھو لے جھوٹھ سچ بک کر کیون اپنا وقت کھوتا ہے کیسا خوف تجھکو نہین ہے باریک اپنی دیہہ مین
براجمان شوجی کو دیکھ اور شاستر روپ گہرے اندھیرے مین مت پھر۔ یہہ منیون سے
کہا ہوا شوجی کا اپدیش ہے اسکو موکش چاہنے والا پرش پنڈتون کے ساتھ بچار کر کے اچھی
طرح سے جانے تو انند روپ اپنی آتما کو پنچ کوشون سے بچا کر مکت کو پاوے۔ فقط

دسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی آپ سری شوجی کی مہما اور بھی برنن کیجیے کیونکہ
آپ کے مکھ سے شری شوجی کے گن سننے سے ہمکو آسودگی نہین ہوتی یہ سنکر نندیشور جی کہنے
لگے کہ ہے سنت کمار جی ہم سبب سے شوجی کی مہما آپسے کہتے ہین کہ شری شوجی کو پرکرت
بدھ اہنکار من چت کان آنکھ کھال زبان گھران (سونگھنا) باک (بولنا) ہاتھ پاؤن اور
بھوت تنماترا وغیرہ کا کچھ بھی بندھن (پابندی) نہین وہ شوجی سو بھاوہی سے نت شدھ
بدھ چیتنیہ سوروپ ہین اور انکو منی لوگ نت مکت کہتے ہین آس آد اور انت سے رہت
پرش روپ شوجی کی آگیا سے پرکرت بدھ کو پیدا کرتی ہے بدھ سے اہنکار اہنکار سے دس
اندری اور من اور تنماترا اس انتر جامی شو کی آگیا سے پیدا ہوتے ہین تنماتراؤن سے آکاش
وغیرہ پانچ مہا بھوت پیدا ہوتے ہین برہما جی سے لیکر تنکے تک سب جیوون کی دیہون کو
شوجی کی آگیا سے پانچ مہا بھوت (یعنی آگ پانی ہوا زمین آکاش) پیدا کرتے ہین شوجی کی آگیا
سے بدھ سب باتون کو نشچے کراتی ہے شوجی انتر جامی ہین انکا ایشور ج اور بھوت سو بھاوہی
سے ہے شوجی کی آگیا سے اہنکار سب ارتھون کا ادھمان کرتا ہے چت اسمرن کرتا ہے من سنکلپ
کرتا ہے کان وغیرہ سب اپنا اپنا کام کرتے ہین یہ نیم شوجی ہی کا کیا ہوا ہے کہ زبان بات کہتی
ہے کسی چیز کا لین دین نہین کر سکتی ہاتھ چیز کا لین دین کرتے ہین مگر کہین جا نہین سکتے
پاؤن چل پھر سکتے ہین مگر کسی مل کا تیاگ (بول براز) نہین کر سکتے پایو اندری (یعنی مل کا
تیاگ) کرتا ہے تو بول نہین سکتا پرمیشور کی آگیا سے سب جیوون کو اپستھ آنند دیتا ہے انہین شوجی کے

حکم سے آکاش سب جیوونکو اوکاش دیتا ہی پران اپان آدِ اپنے بھیدونسے سب جیوونکے
شریرونکو بائیو دھارن کرتا ہی اور شو جی ہی کی آگیا سے سات اشکندھون مین آوہ وغیرہ
بھیدون سے استھت ہو کر لوک جاترا کو کرتا ہی اور ناگ وغیرہ بھیدون سے شریرون
مین استھت ہی دیوتاؤن کا ہبیہ اور پترون کا کبیہ اگن دیوتا دھارن کرتا ہی اور سب
جیوون کے پیٹ مین رہ کر کھانے کو پکاتا ہی پرمیشور ہی کی آگیا سے پانی سبکو جلاتا ہی
اور زمین تمام جانداران ساکن و متحرک کو اپنے اوپر لیے ہوئے ہی شری شو جی کی آگیا کو
کوئی مٹا نہین سکتا شو جی ہی کی آگیا سے اندر پانی برسا کر سب جیوونکو سکھ دیتا ہی جمراج
جیتے ہوئے جیوونکو دکھ اور مرے ہوئے جیوونکو سزا دیتا ہی اور شو جی ہی کے حکم ناطق سے
شری بشن بھگوان دیوتاؤنکی رچھا اور دیتون اور ادھرمیونکا ناش کرتے ہین برن پانی سے
جگت کو پالتا ہی اور دیت اور دشٹ جیوونکو اپنی پھانسی مین باندھکر پانی مین ڈبو دیتا ہی شو جی
ہی کی آگیا سے کبیر سب جیوونکو پراربدھ کے موافق دھن دیتا ہی شو جی ہی کے حکم سے سورج نارائن
اُدے اور است ہوتے ہین چندرما سب اوکھد (بناتات) کو اور جیوونکو اپنی امرت کی کرنون سے
آنند دیتا ہی آدِتیہ - بسُو - رودر - مرت - اشونی کمار - گندھرپ - سِدھ - سادھ - چارن جچھ
راچھس - پشاچ - گرہ - نچھتر - تارا - جگ - بید - تپ اور رکھی لوگ سب شو جی کی
آگیا مین رہتے ہین پتر لوگ - ساتون سمندر پربت - ندی - تالاب - بن سب شو جی کے حکم
مین ہین کلا - کاشٹھا - مہورت - دن - پاکھ - مہینہ - رت - اَین - جگ اور منونتر سب
شو جی کی آگیا سے استھت ہین پرپرارد وغیرہ مقدار اور دیوتاؤن کی آٹھ قسم اور چرند پرند کی
پانچ قسم اور آدمی ان چودہ جونیون مین رہنے والے تینون لوک کے جیو شو جی کی آگیا کے بس
مین ہین پاتال وغیرہ چودہ بھون سب نعمتون سمیت اور آبرلون سہت برہمانڈ شو جی کی آگیا سے
ٹھہرا ہوا ہی پیچھے جتنے برہمانڈ ہو چکے اور آگے جو ہونگے وہ سب شو جی کی آگیا مین ہین اسطرح
کوئی بھی ایسا جڑ یا چیتن پدارتھ نہین ہی جو شری شو جی کی کرپا سے باہر ہو یعنے تمام دنیا
کے جانداران ساکن و متحرک شو جی کے تابع حکم ہین ۔ فقط

گیارھوان ادھیایہ

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے پرم شیو بھگت نندیشور جی اب آپ شو جی کی بھبوتیون کا برنن بستار سے کیجیے یہ سنکر نندیشور جی کہنے لگے کہ ہے برہما جی کے پتر سنت کمار جوگیون کے راجا شری شو پاربتی جی کی بھبوتیون کا برنن ہم کرتے ہین آپ بھگت سے سنیے کہ پرماتما کو شو یعنی کلیان روپ کہتے ہین اور اسکی استری شوا یعنی کلیان روپنی ہے شو جی ایشور ہین پاربتی جی مایا ہین شو جی پرش پاربتی جی پرکرت شو جی ارتھ [معنی ۱۲] روپ پاربتی جی شبد [لفظ ۱۲] روپ شو جی دن پاربتی جی رات شو جی جگت پاربتی جی وچھنا شو جی آکاش پاربتی جی پرتھوی شو جی سمندر پاربتی جی لہر شو جی برچھ پاربتی جی بیل شو جی برہما پاربتی جی ساوتری شو جی بشن پاربتی جی لچھمی شو جی اندر پاربتی جی شچی شو جی اگن پاربتی جی سواہا شو جی جمراج پاربتی جی جم پتنی شو جی برن پاربتی جی برن کی استری شو جی بایو پاربتی جی بایو کی استری شو جی کبیر پاربتی جی ردھ نام کبیر کی استری شو جی چندرما پاربتی جی روہنی شو جی سورج پاربتی جی سبرچلا شو جی اسکند پاربتی جی دیوسینا شو جی دچھ پرجاپت پاربتی جی پرسوتی شو جی منُ پاربتی جی شت روپا شو جی رچ نام پرجاپت پاربتی جی آکوتی شو جی بھرگ پاربتی جی کھیاتی شو جی مریچ پاربتی جی سمبھوتی شو جی شکر پاربتی جی رچرا شو جی انگرا پاربتی جی اسمرت شو جی پلست پاربتی جی پریت شو جی پلہہ پاربتی جی دیا شو جی کرت پاربتی جی سنت شو جی اتر پاربتی جی انسویا شو جی بششٹھ پاربتی جی اورجا ہین اسطرح جگت مین سب پرش شو جی اور سب استریان پاربتی جی ہین جتنی چیزین مذکر ہین سب شو جی کی بھبوت ہین اور جتنی چیزین مونث ہین وہ سب پاربتی جی کی بھبوت ہین سب چیزون کی طاقت پاربتی جی کا روپ ہے اٹھ پرکرت اور بکرت پاربتی جی کی بھبوت ہین جسطرح آگ مین جلانیکی طاقت ہے اسیطرح شو جی مین سب جیو ہین سب شریر گوری جی کا روپ ہین اور سب شریری ارتھات جیو شو جی کا روپ ہین سننے کے لائق جو چیز وہ پاربتی جی اور سننے والے شو جی ہین سب نعمت پاربتی جی اور نعمت والے شو جی ہین پیدا کرنیکے لائق سب چیز پاربتی جی اور پیدا کرنیوالے شو جی ہین

دیکھنے کی چیز پاربتی جی اور دیکھنے والے شو جی رس پاربتی جی اور رس کا سواد لینے والے
شو جی سونگھنے کی سب چیزین پاربتی جی اور سونگھنے والے شو جی ماننے کے لائق چیز پاربتی
جی اور ماننے والے شو جی جاننے کے لائق پاربتی جی اور جاننے والے شو جی ارگھا پاربتی جی
اور لنگ شو جی ہین اسی سبب سے سب تسرا ورشرا رگھا مین شو لنگ استھاپن کرکے پوجتے
ہین جو پدارتھ جگت مین لنگ سمیت ہین سب شو جی کی بھبوت ہین اور بھگ سمیت پاربتی جی
کی بھبوت ہین سب برہمانڈ مین جاننے کے لائق چیز پاربتی جی اور جاننے والے شو جی ہین چھیتر پاربتی
اور چھیتر جاننے والے شو جی ہین جس راجا کی راج مین منگلہ شو جی کو چھوڑکر اور دیوتا کی پوجا کرتے ہین
وہ راجا اپنے راج سمیت رورو نام نرک مین جاتا ہے شو جی کو چھوڑکر اور دیوتا کی بھگت کرنا ایسا
ہے جیسے استری اپنے پت کو چھوڑکر کسی اور سے پریت کرے برہما جی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے
راجا اور منی لوگ سب شو لنگ کی پوجا کرتے ہین بشن بھگوان کے اوتار شری رامچندر جی نے برہما
جی کے پتر راون کو مارنے کے لیے اور اس سے پیدا ہوئی برہم ہتیا کے پاپ مٹانے کے لیے سمندر
کے کنارے پر شو لنگ استھاپن کرکے پوجن کیا ہزارون پاپ کرکے اور سیکڑون برہمن مارکر
جو شتدھ ہو بھاو (سچے دل) سے شری شو جی کی شرن مین جاوے وہ نہ سندیہ مکت ہی پاوے
سب لوگ لنگ مے ہین اور لنگ مین رہتے ہین اس کارن مکت چاہنے والا پرش ہمیشہ شو
لنگ کی پوجا کرے سب دیوتون سے بڑا جان شری شو پاربتی جی کا پوجن اور نمسکار اور دھیان
اپنے بھلے کے واسطے ہمیشہ کرنا اچت ہے۔ فقط

بارھوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی شو جی کی آٹھ مورتیون کا ایشور چ آپ ہمکو سناوین
یہ سنکر نندیشور جی نے کہا کہ ہے برہما جی کے پتر سنت کمار جی ہم آپکو شو جی کی آٹھ مورتیون
کی مہما سناتے ہین آپ پریت سے سنیے کہ پرتھوی جل اگن بایو آکاش سورج چندرما اور یجمان
یے شو جی کی آٹھ مورت ہین آکاش آتما چندر اگن سورج میگھ پون یے بھی شو جی کی مورت
ہین سورج روپ پرماتما مین اگن ہوتر کے ارپن کرنے سے سب دیوتا ترپت ہوتے ہین جیسے
درخت کی جڑ سینچنے سے شاخ اور پتی وغیرہ سب ہری ہو جاتی ہین اسیطرح ایک شو جی کے

بھجن یعنی پُوجن سے سب کی آسودگی ہو جاتی ہے وہ سُورج روپ سداشیو بارہ رُوپون سے سنسار کا پالن کرتا ہی امرتا نام کرن اُس سُورج کی سب جاندارونکو زندگی دیتی ہی چندر نام کرن اوکھدھیون کی بڑہو کے لیے برف برساتی ہی شکل نام کرن گرمی کرتی ہی جس سے سب کھیتی پکتی ہی ہرکیش نام کرن نچھترونکو پرکاش دیتی ہی بشوکرما نام کرن بُدھ کو پالتی ہی بشو بیچا نام کرن شُکر کو پرکاش دیتی ہی سنجد بس نام کرن منگل کو پالتی ہی اڑبابس نام کرن برہسپت کو تیج دیتی ہی سوراٹ نام کرن سنیچر کو پالتی ہی اور اُس شو روپ سُورج کی سُشمن نام کرن چندرما کو طاقت دیتی ہی اور اُس جگت گرو سداشو کی چندرما روپ مورت اچھی چیزون کی پرکرت طاقت ہی وہی چندرمارُوپ سب جیوون کی ذہنون مین بیج روپ سے قائم ہی اور سب جیوونکا من وہی چندرمارُوپ شو ہی سولہہ کلا والا چندرمارُوپ مہیشور سبکی دیہون مین براجمان ہی وہی سداشو دیوتا اور پترونکو امرت سے طاقت دیتا ہی اور وہی جیوون کے بھلے کے واسطے سب اوکھدھیونکو پالتا ہی شوجی کی چندرمارُوپ مورت کو پاربتی ہی جانو جگت جیوتپ جل اوکھدھ وغیرہ کا سوامی وہی چندرمارُوپ شو ہی سب اندریون اور اپنے مالکون سے بھی وہ نرنکار امرت سے بھرا ہوا سداشو جانا نہین جاسکتا جب وہ شو جیو روپ سے اپنی آتما مین قائم ہو جاتا ہی تب شراب کی طرح نشہ کرنیوالی مایا لین ہو جاتی ہی شوجی کی یجمان مورت ہبیہ سے دیوتاونکو اور کبیہ سے پترونکو پالتی ہی وہی مورت اگن مین آہت لیکر پانی برساتی ہی جس سے سب جانداران ساکن و متحرک کا گذارہ ہوتا ہی برہمانڈ کے بھیتر اور باہر اور سب شریرونمین سداشوجی کی جل مورت ہی ندی ند سمندر وغیرہ مین بھی شوجی کی جل مورت موجود ہی اور سبکی زندگی دینے والی ہی اور چندرمارُوپ پاربتی جی کے ہردے مین بھی شوجی کی جل مورت براجمان ہی برہمانڈون کے بھیتر اور باہر اور جگہون مین اور ہر ایک جیو کے شریر مین شوجی اگن روپ سے براجمان ہین دیوتاون کے لیے ہبیہ اور پترون کے لیے کبیہ وہی شوجی کی اگن مورت پہنچاتی ہی اسوجہ سے سب مورتون مین اگن مورت اُتم ہی سب برہمانڈون کے بھیتر اور باہر انچاس طرح کی پران روپ سے شوجی کی بایو مورت سب جیوون مین موجود ہی پران وغیرہ ناگ اور کورم اور آدہ وغیرہ بھید سب شوجی کی بایو مورت ہین برہمانڈون کے بھیتر اور باہر

اور سب شریرون مین شوجی کی آکاش مورت براجمان ہی سب براہمنون کے تکھشیہ دیوتا اور
سب چراچر جگت کو دھارن کرنیوالی شوجی کی بھوم مورت ہی سب ساکن وشترک جانداران
کے جسم پنچ بھوت (یعنی آگ پانی ہوا مٹی آکاش) ارتھات شوجی کی پانچ مورتیون سے بنے
ہین پنچ بھوت چندرما سورج اور آتما یے شوجی کی آٹھ مورت ہین آتما جسکو پچان بھی کہتے ہین
وہ شوجی کی آٹھوین مورت ہی اور سب شریرون مین موجود ہی دیکھنا والے براہمن کو بھی
پچان یا آتما کہتے ہین بہتری چاہنے والے لوگو نکو شوجی کی ان آٹھ مورتیون کو ہمیشہ پوجنا اور نمسکار
کرنا چاہیے کیونکہ انھین سے بہتری حاصل ہوتی ہی۔ فقط

تیرھوان ادھیاے

سنتکمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی آپ اور بھی شوجی کی آٹھ مورتیون کی مہابرتین کہیے
ہمارا آتما نرنتر (بلاوقفہ یعنی برابر) شوجی کے گنون کو سننا چاہتا ہی یہ سنکر نندی جی کہنے لگے
کہ ہے سنتکمار جی آٹھ مورتیون سے سب جگت مین موجود شری مہیشور کی مہاہم کہتے ہین
آپ سنیے کہ سب چراچر جگت کو دھارن کرنیوالے پرتھوی روپ شوجی کو ہنیاو شاستر
کے جاننے والے منی لوگ شرب کہتے ہین شرب کی استری بکیشی اور پتر انگارک ہی۔ جل مورت
شو کو بھو کہتے ہین انکی استری اما اور پتر شکر ہی۔ اگن مورت شوجی کا نام پشوپت ہی انکی
استری کا نام سوانا اور پتر کا نام کھٹ تکھ یعنی کارتکے ہی۔ پون روپ شوجی کا نام ایشان ہی
انکی استری شوا اور پتر منوجو نام ہی۔ آکاش روپ شوجی کو بھیم کہتے ہین انکی استری دشا
اور پتر سرگ ہی۔ سورج روپ شوجی کو دیوتا لوگ رودر کہتے ہین انکی استری سبرچلا اور پتر
سنیچر ہی۔ چندرما روپ شوجی کو مہادیو کہتے ہین انکی استری روہنی اور پتر بدھ ہی پچان روپ
مہادیو جی کو اگر کہتے ہین اور کوئی ایشان بھی کہتے ہین انکے مت مین پون روپ شوجی کو اگر
کہتے ہین پچان مورت اگر نام سدا شوجی کی استری دیکشا اور پتر سنتان نام ہی سب جیون
کے شریرون مین جو کٹھن سا حصہ پرتھوی کا انش ہی وہ شرب کا انش ہی درو روپ جل کا
بھاگ بھو کا انش ہی تیج روپ سب کے شریر مین اگن کا بھاگ جو ہی وہ پشوپت کا انش ہی
پران وغیرہ ہوا کا حصہ ایشان کا انش ہی سب کی دیہون مین سوراخ صورت آکاش کا حصہ

بھیم کا انش ہو سبکی آنکھون مین جو روشنی سُورج کا حصہ ہو وہ رُدّر کا انش ہو سبکا چندرما روپ
مَن مہادیو جی کا انش ہو سبکا آتما یجمان روپ اُگر نام مُورت کا انش ہو چودہ جُونیون مین جیو
کہین پیدا ہوتے ہین تب اُسکے شریر مین شِوجی کی اشٹ مُورت ضرور ہی رہینگی شریر مین سات
مُورت ہین اور آٹھوین یجمان نام مُورت سبکا آتما ہو ہے سَنت کمار جی جو اپنا بھلا چاہتے ہو تو سب
جگت کے آتما اشٹ مُورت پرمیشور کو بھجو کسی جیو پر بھی دیا کروگے تو وہی شِوجی کا آرادھن ہوگا اور
جو کسی جیو کو دُکھ دوگے تو وہ دُکھ سرب بیاپی شری شِوجی کو ہوگا کسی جیو کا اَنادر کروگے تو وہ شِوجی
کا اَنادر (بیقدری) ہوگا کسی جیو کو بے خوف کروگے تو وہ شِوجی کا آرادھن ہوگا سبکو ابھے دینا
(یعنی بے خوف کر دینا) اور سبکا بھلا کرنا یہ سب پوجنون مین اُتم شِو پوجن ہو اسواسطے ہے
سَنت کمار جی تم بھی شِوجی کے پرسن ہونیکے لیے سب جیوو تکو ابھے دان کرو اور سب کا اپکار
کرو اِس سے بہتر پرمیشور کے پرسن کرنے کا کوئی اُپاے نہین ہو — فقط

چودھوان اَدھیاے

سَنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی اب آپ ہمکو پرم پوتر اور کلیان دینے والے پنچ برہم
کا بیان مفصل سنائیے یہ سَنت کمار جی کا بچن سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سَنت کمار پنچ برہم
بھی شِوجی ہی کے سوروپ ہین اب ہم آپکو اُنکا خلاصہ بتلاتے ہین کہ سب جیوو نکو پیدا کرنیوالے
اور پالنے والے اور سنگھار کرنیوالے پنچ برہم روپ شِوجی ہی ہین سب جگت کے اُپاوان
کارن اور نمت کارن شِوجی ہی ہین اُنکی پنچ برہم نام پانچ مُورت ہین شِوجی کی پہلی مُورت
چھیترگیہ ہو جسکو ایشان کہتے ہین جو سب پرکرت کو بھوگ کرتی ہو دوسری مُورت پرکرت ہو
جسکا نام تت پُرش ہو وہ پرماتما کی کہا ہو تیسری مُورت بُدّھ ہو جسکے دھرم وغیرہ آٹھو انگ
ہین اُسکو اگھور کہتے ہین چوتھی مُورت اہنکار ہو جو سب جگت مین بیاپت ہو اُسکا نام بامدیو ہو
پانچوین شِو کی مُورت مَن ہو جو سبکے شریرون مین موجود ہو اُسکا نام سدیوجات ہو کان کی اندری
سے ایشان سبکی دیہہ مین موجود ہو جلد سے تت پُرش ہین آنکھ کی اندری روپ سے اگھور ہین
زبان کی اندری روپ سے بامدیو ہین اور سونگھنے کی اندری روپ سے سب جیوون کے
شریر مین سدیوجات براجمان ہین اسیطرح سب جانداروں کے جسم مین پاک اندری ایشان یعنی

اندری تت پرش یا اندری اگھور۔ نو اندری بامدیو اور ذُپستہ اندری روپ سے سب کی
دیہون مین سدیو جات "پرانون" پرادہان ہین اور بید شاستر کے جاننے والے پنڈت لوگ یہ بھی کہتے ہین
کہ شبد تنماترا روپ ایشان ہین جنسے آکاش پیدا ہوا ہے اسپرش تنماترا روپ تت پرش
ہین جو ہوا کے پیدا کرنیوالے ہین روپ تنماترا سو روپ اگھور ہین جنسے اگ پیدا ہوئی ہے۔
رس تنماترا روپ بامدیو جل کے پیدا کرنیوالے ہین گندہ تنماترا روپ سدیو جات ہین جنھون
نے پرتھوی کو پیدا کیا ہے آکاش روپ بڑے بستار سے پیدا ہوئے شو جی کو ایشان کہتے ہین
سب جگت مین موجود ہونے روپ پرمیشور کو نت پرش کہتے ہین بید جاننے والون کے پوجیہ
اگن روپ شو کو اگھور کہتے ہین سب جگت کے جلانیوالے جل روپ مہیشور کو بامدیو کہتے ہین
سب چراچر جگت کے دھارن کرنیوالے بھوم روپ پرمیشور کو سدیو جات کہتے ہین سب چراچر
جگت پنچ برہم کا روپ ہے تتو کے جاننے والے منی لوگ کہتے ہین کہ یہ شو جی کا کھیل ہے
جگت مین جو پچیس تتو دیکھ پڑتے ہین سب پنچ برہم روپ شو جی ہین اسواسطے بہتری چاہنے
والے لوگونکو ہمیشہ شو جی ہی کی پوجا اور دھیان کرنا چاہیے۔ فقط

پندرھوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی آپ سرگیہ (ہمہ دان) ہین اس کارن اور بھی شو جی
کا پربھاو برنن کیجیے سنت کمار جی کا یہ بچن سنکر نندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی
بہت سے منی لوگون نے بہت طرح پر شو جی کا ماہاتم کہا ہے وہ آپکو سناتے ہین ایک چت ہوکر
سنیے کہ کوئی ست اور کوئی است اور کوئی منی شو جی کو ست اور است دونون کا پت کہتے ہین
بھوتون کے بھاو اور بکار سے شو جی بیکت اور ست کہلاتے ہین اور بھوتون کے بھاو بکار کے
نہونے سے انھین شو جی کو اَبیکت اور است کہتے ہین پرنت ست اور است دونون شو جی
ہی کے روپ ہین انسے الگ نہین اور ان دونون کے پت بھی شو جی ہی ہین اس کارن وہ سدا
پت بھی کہلاتے ہین کوئی منی شو جی کو چھر اچھر اور چھر اچھر سے پرے بھی کہتے ہین پرنت
یے دونون روپ شو جی ہی کے ہین اور انسے پرے ہونے سے اس مہیشور کو تتو جاننے والے
منی لوگ چھر اچھر دونون سے پرے کہتے ہین اس کارن سب جیوون مین بیاپت شو جی کو جو کوئی

استمرن کرتا ہو وہ مکت ہو جاتا ہو کوئی آچاریہ پرم کارن شوجی کو سمشٹ بیشٹ روپ اور سمشٹ بیشٹ کا کارن بھی کہتے ہین جوگ شاستر کے جاننے والے منی ابیکت کو سمشٹ اور بیکت کو بیشٹ کہتے ہین اور ان دونون کے کارن بھی شوجی ہی ہین اس کارن سمشٹ وغیرہ بھی شوجی ہی کے روپ ہین کوئی مہاتما چھیتر اور چھیترگیہ روپ سے شوجی کو کہتے ہین چوبیس ۲۴ تتون کو چھیتر کہتے ہین اور انکا بھوگ کرنیوالا پرش چھیترگیہ ہو شوجی سے الگ کوئی چیز دنیا مین نہین ہو آپر برہم ارتھات شبد برہم اور پر برہم آدی انت سے رہت شوجی ہین بھوت اندری انتہ کرن وغیرہ کا شبد آدی بھی آتمک اپر برہم ہو اور سچدانند روپ پر برہم ہو یہ دونون برہم شوجی ہی کے روپ ہین کوئی شوجی کو بدیا اور اودیا روپ کہتے ہین لوگونکا دھاتا اور بدھاتا وہی آدی دیو مہادیو ہو اسکو بدیا کہتے ہین اور سب سنسار اودیا ہو کوئی آگم جاننے والے جوگی لوگ شوجی کو بھرانت بدیا اور پر بھی کہتے ہین بہت طرح کے ارتھون مین بکلپیان کا نام بھرانت ہو سبکو آتم روپ سے جاننا بدیا ہو اور بکلپ رہت تتو کو پر کہتے ہین وہ پرتتو روپ شوسرب بیاپی ہو اور کچھ نہین ۔ بیکت اور ابیکت اور گیہ یے تین نام شوجی کے کوئی کوئی کہتے ہین تیئیس تتون کا نام بیکت ہو اور پرکرت کو ابیکت کہتے ہین اور گیہ پرش کو کہتے ہین جو سب گنون کو بھوگ کرتا ہو یے تینون روپ شوجی کے ہین اس کارن جگت مین کوئی چیز شوجی سے الگ نہین ہو ۔ فقط

سولھوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ یہ نندیشور جی اب آپ اور بھی برنن کیجیے کہ منی لوگ شوجی کے کیا کیا نام کہتے ہین آپکی امرت روپ بانی کو پیتے پیتے میرا من نہین بھرتا یہ سنکر نندیشور نے کہا کہ یہ برہما جی کے پتر سنت کمار ہم پھر بھی اور برنن کرتے ہین جو شوجی کے نام منی لوگ کہتے ہین کوئی کوئی بید سمندر کے پار جانے والے برکھ لوگ چھیترگیہ پرکرت ابیکت اور کالاتما اس مہیشور کو کہتے ہین چھیترگیہ پرش کو کہتے ہین پرکرت پردھان کا نام ہو پرکرت کے سب بکار بیکت کہلاتے ہین اور پرکرت اور بیکت کے بستار کا مکھ کارن کال ہو یے چارون پرمیشور کے روپ ہین کوئی آچاریہ پرتشٹھا کر بھر پرش پردھان اور بیکت

یے چار روپ پرمیشور کے بتانے ہین اس جگت کے کرتا ہرنیہ گربھ یعنی برہما جی ہین اور بھوگتا پرش ارتھات بشن بھگوان مکھ کارن پردھان اور پکار بیکت ہین یے چارون اور بدّھ وغیرہ چارون شوجی کا روپ ہین کوئی شوجی کو پنڈ سوروپ اور جات سوروپ کہتے ہین جگت کے سب چر اچر جیوون کے شریر پنڈ کہلاتے ہین اور جات (ذات ۱۲) ان سبکے روپون کا نام ہی جیسے منکہ جات بشن جات وغیرہ کوئی شوجی کو براٹ اور ہرنیہ گربھ کہتے ہین سب جگت براٹ ہی اور جگت کا کارن (ذات ۱۲) ہرنیہ گربھ ہی کوئی جوگی شوجی کو سوت (ڈورا) کہتے ہین کیونکہ سب لوگ جواہرات کیطرح اس ڈورے مین پروے ہوئے ہین کوئی کوئی مہاتما شوجی کو سوشپت جوت اور سوشپت بیدیہ اور انتر جامی (اڑتو ور دوش ۱۲) اور پر کہتے ہین سب جیوون کے شریرون مین موجود ہی اس سے انتر جامی (ارتھ و جانتے والا ۱۲) اور سب سے اتم ہی (غیب ورن ۱۲) اس سے پر کہلاتا ہی پراگیہ - تیجس اور بشو یے تینون روپ بھی شوجی کے ہین انھین کو براٹ اور ہرنیہ گربھ اور ابیاکرت کہتے ہین اور سکھپت اور سوپن اور جاگرت یے اوستھا بھی انکی بتانیوالی ہین تینون اوستھا مین موجود تری روپ شوجی کے یے تینون روپ یعنی ہرنیہ گربھ اور پرش اور کال جگت کا پیدا کرنا اور پالنا اور ناش کرنا کرتے ہین رودر بشن برہما یے تینون اوستھا شوجی کی ہین انھین کا آرادھن کرکے جو جگت پاتے ہین کرتا کریا کا تیج اور کارن یے چارون بھی شوجی کے روپ ہین پرماتما پران پرمیشر اور پرمیت یے بھی شوجی کے روپ ہین ایشور ابیاکرت پران براٹ بھوت اندری اور آتما یے سب شوجی ہی کے بکار ہین جیسے سمدر کی لہر ایشور جگت کا نمت کارن ہی ابیاکرت پردھان کو کہتے ہین پران ہرنیہ گربھ کا نام ہی براٹ لوک کا نام ہی مہابھوت ہی بھوت کہلاتے ہین اور اندری کا تیج اندری ہی پرماتما شوجی سے الگ کوئی نہین ہی شوجی سے پچیس تتو پیدا ہوئے ہین جسطرح پانی سے لہر پیدا ہوتی ہی لیکن شو تتو پچیس تتوون سے الگ ہی تتو شوجی سے الگ نہین جیسے کنڈل وغیرہ زیور سونے سے الگ نہین ہو سکتے سدا شو تتو بھی شو تتو ہی سے پیدا ہوئے ہین مایا تیریا کریا شکت گیان شکت اور کریائین بھی شوجی سے پیدا ہوئی ہین جسطرح سورج سے کرن پیدا ہوئی ہین ہے سنت کمار جی جو تم سب طرح سے اپنا بھلا چاہتے ہو تو سر نیاس اور سر باشر شوجی کو بھجو شوجی کے سوا اور کوئی پدارتھ دنیا مین نہین ہی - فقط

سترھوان ادھیاے

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے سب گنون کے سوامی نند ایشور جی شو جی نے شریر کیونکر دھارن کیا اور رودر کیسے ہین اور سرباتما شو جی کسطرح کے ہین اور پاشُ پت برت کیونکر ہی اور دیوتاؤن نے شو جی کو کس طرح سے سُنا اور دیکھا ہی یہ آپ کہیے آپ کے امرت بچن سُننے سے مجھکو آسودگی نہین ہوتی ہی یہ سوال سنت کمار جی کا سنکر خوش ہوکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی پرماتما سے جگت روپ منڈپ کے کھنبھے اور منگل مورت شو جی پرگٹ ہوئے انھون نے اپنے انگ سے پیدا ہوئے برہما جی کو سامنے کھڑے دیکھا تب جگت رچنے کی آگیا دی برہما جی نے پرمیشور کی آگیا پاکر جگت کو پیدا کیا برن اور آشرم بھی بنائے جگ کے لیے سوم (सोम) پیدا کیا سوم نام پاربتی جی سہت رودر کا ہی سوم سے یجُر اگنی جگ اندر اور بشن پیدا ہوئے اس سبب سے تب جگت سوم روپ ہی سب دیوتاؤن نے رودر ادھیاے سے رودر کی استت کی رودر سب دیوتاؤن کے گیان کو ہر کے اُنکے بیچ مین کھڑے ہوئے تب دیوتا لوگ موڑھ ہو کر اُنسے پوچھنے لگے کہ تم کون ہو تب رودر نے کہا کہ ہے دیوتاؤ مین ایک پران پرش ہون اگلے زمانہ مین مین ہی تھا اور اب بھی مین ہی ہون اور آگے بھی مین ہی رہونگا میرے بغیر اس جگت مین کوئی بھی نہین ہی نت ۔ انت ۔ انگھ برہما ۔ برہما کا پت ۔ دشا ۔ بدشا پرکرت ۔ پرش ۔ ترسٹپ ۔ انشٹپ ۔ جگتی وغیرہ چھند ۔ ست ۔ سرب گت ۔ شانت ترتیا گنی ۔ گورو ۔ گرو ۔ پرتھوی ۔ گنبھیر ۔ گہن ۔ گوچر ۔ سب تتون مین بڑا ۔ سمندر ۔ جل تیج ۔ بیدی ۔ جگ بھوم ۔ رگ بید ۔ یجُر بید ۔ سام بید ۔ اتھربن بید ۔ آکاش ۔ اتہاس پران آد ۔ کلپ ۔ کلپنا ۔ اچھر ۔ چھر ۔ چھانت ۔ چھما ۔ شانت ۔ سب بیدون مین گپت گپشکر ۔ پوشکر ۔ انت اور بیچ سے رہت ۔ پیچھے ۔ آگے ۔ اندھکار ۔ پرکاش ۔ برہما ۔ بشن ۔ مہیشور ۔ بدھ ۔ اہنکار ۔ تنماترا ۔ اندری وغیرہ سب پدارتھ مین ہی ہون اسطرح جو کوئی مجھکو سب کہین جانے وہی سب جاننے والا کہلاتا ہی سب کا آتما پرمیشور مین ہی ہون بانی کو بیدون سے براہمن اور سب کو برت تپسیہ سے اپنے کو ست سے ست کو دھرم سے

دھرم کو اور اپنے رنج سے سبکو یہین ہی آسودگی دیتا ہون تنا کہکر شری شوجی وہان ہی سے غائب ہوگئے تب تو بشن بھگوان وغیرہ سب دیوتا پرم کارن ردّر کو نہ دیکھکر انکا دھیان کرنے لگے پھر اندر وغیرہ سب دیوتا اور رشی لوگ اوپر کو ہاتھ اٹھاکر شری شوجی کی استت کرنے لگے۔ فقط

اٹھارھوان ادھیاے

استت بزبان سنسکرت

देवाऊचुः॥ य एष भगवान् रुद्रो ब्रह्मविष्णु महेश्वरः। स्कं
दश्चापि था चंद्रो भुवनानि चतुर्दश॥१॥ भूतानि च तथा स
र्वःसोऽश्वाष्टौ ग्रहास्तथा। प्राणा कालो यमो मृत्युर मृतः
परमेश्वरः॥२॥ भूतं भव्यं भविष्यं च बर्तमानं महेश्वरः।
बिश्वं कृत्स्नं जगत्सर्बं सत्यं तस्मै नमो नमः॥३॥ त्वमादौ च
तथा भूतो भूर्भुवः स्वस्तथैव च। अंते त्वं विश्वरूपोऽसि शीर्षं
तु जगतः सदा॥४॥ ब्रह्मैकस्त्वं द्वित्रिधार्यमधश्च त्वं सुरेश्वर।
शांतिश्च त्वं तथा पुष्टिस्तुष्टिश्चाप्यहुतं हुतम्॥५॥ विश्वं
चैव तथा बिश्वं दत्तं वादत्तमीश्वरम्। कृतं चाप्यकृतं देवं परम
प्यपरं ध्रुवम्। परायणां सतां चैव ह्यसतामपि शंकरम्॥६॥ अप
म सोमममृत। अभूमागन्म ज्योतिरविदाम देवान्। किं नूनम
स्मान्कृणावदरातिः किमु धूर्तिरमृतमर्त्यस्य॥७॥ एतज्जगद्धि
तं दिव्यमक्षरं सूक्ष्ममव्ययम्॥८॥ प्राजापत्यं पवित्रं च सौम्यमग्रा
ह्यमव्ययम्। अग्राह्येणापि वायाह्यं वायव्येन समीरणः॥९॥
सौम्येन सौम्यं ग्रसति तेजसा स्वेन लीलया। तस्मै नमोऽपसंहर्त्रे
महाग्रासाय शूलिने॥१०॥ हृदिस्था देवताः सर्वा हृदि प्राणे
प्रतिष्ठिताः। हृदि त्वमसि यो नित्यं तिस्रो मात्राः परस्तु सः॥११॥

शिरश्चोत्तरतश्चैव पादौ दक्षिणतस्तथा । यो वै चोत्तरतः साक्षात्
स ओंकारः सनातनः ॥१२॥ ओंकारो यः स एवेह प्रणवो व्याप्य
तिष्ठति । अनन्तस्तारसूक्ष्मं च शुक्लं वैद्युतमेव च ॥१३॥ परं ब्रह्म
सईशान एको रुद्रः स एव च । भवान्महेश्वरः साक्षान्महादेवो
न संशयः ॥१४॥ ऊर्द्ध्वमुन्नामयत्येव स ओंकारः प्रकीर्तितः ।
प्राणान्नवति यस्तस्मात्प्रणवः परिकीर्तितः ॥१५॥ सर्वं व्या
प्नोति यस्तस्मात्सर्वव्यापी सनातनः । ब्रह्मा हरिश्च भगवाना
द्यन्तं नोपलब्धवान् ॥१६॥ तथान्ये च ततोऽनन्तो रुद्रः परमकार
णम् । यस्तारयति संसारात्तारइत्यभिधीयते ॥ १७ ॥ सूक्ष्मो भूत्वा
शरीराणि सर्वदाह्यधितिष्ठति । तस्मात्सूक्ष्मः समाख्यातो भग
वान्नीललोहितः ॥१८॥ नीलश्च लोहितश्चैव प्रधानपुरुषान्वयः
। स्कंदतेऽस्य यतः शुक्रं तथा शुक्लमपैति च ॥ १९ ॥ विद्योतयति
यस्तस्माद्वैद्युतः परिगीयते । बृहत्त्वाद्बृंहणत्वाच्च बृहत्त्वे च परा
परे ॥२०॥ तस्माद्बृंहति यस्माद्धि परब्रह्मेति कीर्तितम् । अद्वि
तीयोऽथ भगवान् तुरीयः परमेश्वरः ॥२१॥ ईशानमस्य जग
तः स्वदृशां चतुरीश्वरम् । ईशानमिन्द्र सूर्यः सर्वेषामपि सर्व
दा ॥२२॥ ईशानः सर्वविद्यानां यत ईशान उच्यते । यदीक्षते च
भगवान् निरीक्ष्यमिति चाज्ञया ॥२३॥ आत्मज्ञानं महादेवो
योगं गमयति स्वयम् । भगवांश्चोच्यते देवो देवदेवो महेश्वरः
॥२४॥ सर्वान् लोकान् क्रमेणैव यो गृह्णाति महेश्वरः । वि
सृजत्येष देवेशो वासयत्यपि लीलया ॥२५॥ एषो हि देवः
प्रदिशोनु सर्वाः पूर्वो हि जातः स उ गर्भे अन्तः । स एव जातः स ज
निष्यमाणः प्रत्यङ्मुखस्तिष्ठति सर्वतोमुखः ॥२६॥ उपासितव्यं

यत्नेनतदेतस्य ड्निरव्ययम् । यतो वाचोनि वर्तन्ते अप्राप्य मनसा सह ॥२७॥ तदग्रहणा मेवेह यद्भागवद्रति यत्नतः। अपरं चपरं बेति परायणामित्तिस्वयम् ॥२८॥ वदन्ति वाचः सर्वज्ञं शंकरं नीललोहितम् । एषसर्वोनमस्तस्मैपुरुषः पिंगलः शिवः ॥२९॥ सएषसमहारुद्रो विश्वंभूतंभविष्यति। भवनंवहुधाजातं जायमानमितस्ततः ॥३०॥ हिरणबाहुर्भगवान् हिरण्यपतिरीश्वरः। अंबिकापतिरीशानोहेमरेता वृषध्वजः ॥३१॥ उमापतिर्विरूपाक्षो विश्वसृग्विश्ववाहनः। ब्रह्माणांविदधेयोऽ सौपुत्रमग्रेसनातनम् ॥३२॥ प्रहिणोतिस्म तस्यैव ज्ञानमात्मप्रकाशकम् । तमेकं पुरुषं रुद्रं पुरुहूतं पुरुषोत्तम ॥३३॥ बालाग्रमात्रं हृदयस्य मध्ये विश्वं देवं वन्हिरूपं वरेण्यम् । तस्मात्मस्थं येनुपश्यन्ति धीरास्तेषांशान्तिः शाश्वतीनेतरेषाम् ॥३४॥ महतोयोमहीयांश्च अणोरण्यणुरव्ययः । गुहायांनिहितश्चात्माजंतोरस्यमहेश्वरः ॥३५॥ वेश्मभूतोऽस्य विश्वस्यं कमलस्थोहृदिस्वयम् । गह्वरं गहनं तत्स्थं तस्यांतश्चोर्ध्वतः स्थिता ॥३६॥ तत्रापि दहरं गगन सोकारं परमेश्वरम् । वालाग्रमात्रंतन्मध्ये ऋतं परमकारणम् ॥३७॥ सत्यं ब्रह्म महादेवं पुरुषं कृष्णपिंगलम् । ऊर्ध्वरेतसमीशानं विरूपाक्षमजोद्भवम् ॥३८॥ अधितिष्ठति योनिंयो योनिं वाचैकमीश्वरः देहंपंचविधंयेनतमीशानं पुरातनम् ॥३९॥ प्राणेष्वंतर्मनसोलिंगमाहुर्यस्मिन् क्रोधोयाच तृष्णाक्षमाच । तृष्णां छित्वाहेतुजालस्यमूलं बुद्ध्याचिंत्यं स्थापयित्वा चरुद्रे ॥४०॥ एकंतमाहुर्वेरुद्रं शाश्वतं परमेश्वरम् परात्परतरंचापिपरात्पर

तरध्रुवम्॥ब्रह्मणोजनकंविष्णोर्वह्नेर्वायोःसदाशिवम्॥५९॥ سے سنت کمار

سے سنت کمارجی اسطرح جب سب دیوتا استتت کرچکے تب برہماجی نے کہ سے دیوتاؤ
ہم تمکو شوجی کے جلد پرسنّ ہونے کے لیے پاش پت برت سکہاتے ہین جسکے کرنے سے
شوجی آپ لوگون کے اوپر بہت جلد کرپا کرینگے وہ یہ ہی کہ پہلے تو اوپر کہی ہوئی ریت
سے اپنے ہردے کمل مین شوجی کا دھیان کرے اگن بیج سے بھوت شدھ کی ریت کرکے
ہرایک انگ کو شدھ کرکے پانچ بھوتون کو شبد وغیرہ گنون کے سلسلے سے ایک دوسرے
مین لین کرے پانچ بھوت سلسلے سے پانچ ماترچار ماترا تین ماتر دو ماترا ایک ماتر ہین اور
وہ نرگن روپ بغیر ماترکا ہی جو دوادشانت مین استھت ہی اس طرح بھوتون کا سنگھار
کرکے پھر پیدا کرے اور اپنے اپنے استھان پر استھاپت کرکے امرت روپ ہوکر پاش پت
برت کرے پہلے سنکلپ کرے کہ یہ پاش پت برت مین کرتا ہون پیچھے آچمن کرکے پوتر ہوکر اشنان
کرکے سفید کپڑا سفید جنیؤ سفید مالا وغیرہ پہن کر بید ترئی کے منترون سے اگن استھاپن کرکے
ہوم کرے ہوم کے منتر یے ہین ۔ منتر

वायवःपंचशुद्ध्यन्तांवाङ्मनश्चरणादयः। श्रोत्रंजिह्वाततःघ्रा
णंततोबुद्धिस्तथैवच॥१॥ शिरःपाणिस्तथापार्श्वेपृष्ठोदर
मनन्तरम्। जंघेशिश्नमुपस्थंचपायुर्मेढ्रंतथैवच॥२॥ त्वचंमांसंचरुधिरंमेदोस्थीनितथैवच। शब्दःस्पर्शश्चरूपंचरसोगंध
स्तथैवच॥३॥भूतानिचैवशुद्ध्यन्तांदेहेमेदादयस्तथा। अन्नं
प्राणामनोज्ञानंशुद्ध्यन्तांवैशिवेच्छया॥४॥

گھی اور سمدھ اور چرو سے یے منتر پڑھکر ہوم کرکے نروکر اگن کا بسرجن کرے اور بھسم لیکر اگن ریت
بھسم وغیرہ منترون سے ابھیمنترت کرکے سب انگون مین لگاوے یہ پاش پت برت کلیش پاش
سے چھڑانیوالا ہی براہمن چھتری بیس اور خاصکر سنیاسیونکو یہ برت کرنا چاہیے اسطرح سے
بان پرستھ گرہستھ برہم چاری تکشت پاتے مین کسی اگن ہوتر کی بھسم لیکر منتر پڑھکر لگاوے
تو چھوٹے بڑے پاپ سب دور ہو جاتے ہین اگن کا بیرج بھسم ہی بھسم سہت اگن بیرج وان ہوتا ہی

جو پُرش بھسم سے اسنان کرے بھسم مین شئو وے اور اندر ویونکو جیتے رہے وہ سب پاپون سے چھوٹکر شوجی کی سایجیہ مکت کو پاتا ہی بھسم لگائے ہوئے پُرش کا ہمیشہ آدر اور پوجن کرے کبھی اُسکو برے تو وغیرہ سخت بات نہ کہے اِس اپرادھ کو شری شوجی چھما نہین کرتے شوجی نے یہ کہا ہی کہ بھسم لگانیوالا آدمی ہمارا پتر ہی ہی اور گنیش جی کے برابر ہمکو پیارا ہی اِسواسطے بھسم لگانیوالے کو کبھی ناخوش نکرے اگیانی بھی بھسم کا تلک لگاکر جو کرم کرے وہ سپھل ہوتا ہی اور بغیر بھسم لگائے ہوئے گیانی کے بھی کرم نشپھل ہوجاتے ہین اِسواسطے سب اچھے کرمون مین بھسم کا تلک ضرور لگانا چاہیے - نندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اتنا سب دیوتاؤنکو اپدیش کرکے برہما جی نے آپ بھسم لگائی اور سب دیوتاؤن کو بھی بھسم لگوائی تب شری مہادیوجی پاربتی جی اور گنون سہت دیوتاؤن پر کرپا کرنے کے واسطے وہان پرگٹ ہوئے سب دیوتاؤن نے شری شوجی کو دیکھکر خوش ہوکر تیئیسویں ادھیاے سے استت کی تب شری شوجی نے پرسن ہوکر کرپا کی درشٹ سے دیوتاؤن کی طرف دیکھکر کہا کہ ہم تمسے پرسن ہین بردان مانگو - فقط

اُنیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی شری شوجی کی امرت بھری ہوئی بانی سنکر سب دیوتا لوگ خوش ہوکر پرنام کرکے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج آپ کی پوجا کس بدھ سے اور کہان اور کس روپ سے کرنی چاہیے اور پوجا مین کس کسکو ادھکار ہی براہمن چھتری بیس شودر استری اور گنڈگول وغیرہ برن سنکر کس طرح آپکا پوجن کرین یہ آپ سب جگت کے بھلے کیواسطے ہمکو اپدیش کرین یہ بات دیوتاؤنکی سنکر اور انکی بھگت دیکھکر سورج منڈل مین ٹھہرے ہوئے شری مہادیوجی میگھ گرجن کی طرح گمبھیر شبد سے کہنے لگے اس سمے دیوتاؤن نے شوجی کا روپ دیکھا کہ شری پاربتی جی سہت سورج منڈل مین براج رہے ہین کروڑ سورج کے برابر روشن آٹھ بھجا چار مکھ بارہ نیتر جٹا مکٹ دھارے سمپورن رتنون کے گہنے پہنے لال کپڑے لال چندن لال پھولون کی مالا شوبھایمان ہی جنکا پورب طرف کا مکھ بہت پرسن اور زرد رنگ اور تت پُرش روپ ہی اور دکھن طرف کا مکھ نیلے رنگ کا بڑی بڑی خوفناک داڑھ لال داڑھی اور اگھور روپ ہی اور اُتر طرف کا مکھ بہت پرسن مونگے کا ایسا رنگ بردان

دینے والا بامدیو ٹروپ ہی پچھم طرف کا مکھ گئو کے دودھ کی طرح سفید رنگ موتیون کے ہار اور تلک شوبھایمان سدیو جات ٹروپ ہی اُنکے چارون طرف چار چار مکھ والے اوپما شکر بھگوان اور رُدر ہاتھ جوڑے کھڑے ہین اور اِنکے پاس سلسلے سے بستارا اُترا بودھنی ۔ اپیاینی ۔ یے چار شکتی ایک ایک مکھ اور چار چار بھجا والی سب گہنے پہنے ہوئے کھڑی ہین جنکی داہنی طرف برہما جی اور بائین طرف بشن بھگوان براجمان ہین دھرم گیان بیراگ ایشوریہ اور دیپتا وغیرہ نو شکتیون سہت سفید کمل کے اوپر بیٹھے ہوئے ہین جنمین دیپتا چراغ کی لَو کی طرح روشن ۔ شوکشما بجلی کی طرح ۔ جیا آگ کے شعلہ کی طرح ۔ پربھا سونے کی طرح ۔ بھوت متو سنگے طرح ۔ بملا کمل کی طرح ۔ اموگھا کمل کی پنکھڑی کی طرح ۔ برن بہت طرح کے رنگون کی اور بیچ مین چار مکھ اور چار رنگ کی سربتو مکھی ہی چندرما ۔ منگل ۔ بدھ ۔ برہسپتی شکر اور شنیچر شری شوجی کے چارون طرف کھڑے ہین شو تیج سا کشات شو جی اور چندرما پاربتی جی باقی کے گرہ پنچ مہا بھوت ہین جنسے چراچر سب جگت بھرا ہوا ہی ایسا روپ شوجی کا دیکھکر سب منی لوگ ہاتھ جوڑکر بھکتی سے استت کرنے لگے ۔

استت بزبان سنسکرت

ऋषय ऊचुः नमः शिवाय रुद्राय कद्रुद्राय प्रचेतसे । मीढुष्टमाय शर्वाय शिपिविष्टाय रंहसे ॥१॥ प्रसूते विमले सारे आधारे परमे सुखे । नत्वा प्राक्तया वृतं देवं पद्मस्थं भास्करं प्रभुम् ॥२॥ आदित्यं भास्करं भानुं रविं देवं दिवाकरम् । उमां प्रभां तथा प्रज्ञां संध्यां सावित्रमेव च ॥३॥ विस्तारामुत्तमां देवीं बोधनीं प्रणमाम्यहम् । आप्यायनीं च वरदां ब्रह्माणीं केशवं हरम् ॥४॥ सोमादित्यं दं च यथाक्रमेण संपूज्य मन्त्रैर्विहित क्रमेण । स्मरामि देवं रविमंडलस्थं सदाशिवं शंकरमादिदेवम् ॥५॥ इंद्रादि देवांश्च तथेश्वरांश्च नारायणं पद्मजनादिदेवम् । अग्राद्य थोर्ध्वं च यथाक्रमेण वज्रादिपद्मं च तथा स्मरामि ॥६॥

सिंदूर वर्णाय समंडलाय सुवर्णबज्राभरणाय तुभ्यम् ॥ पद्माभ नेत्राय सपंकजाय ब्रह्मेंद्र नारायण कारणाय ॥ ७ ॥ रथंच सप्ता श्वमनूरु वीरंगणं तथा सप्तविधं क्रमेण । ऋतु प्रवाहेणच वालखिल्यान् स्मरामि मंदेह गणांस्त यंच ॥ ८ ॥ कृत्वातिलाद्यैर्विविधैस्तथाग्नौ पुनः सामाद्यैवतथैव सर्वम् । उद्वास्य हृत्पंकज मध्यसंस्थं स्मरामि बिम्बं तव देव देव ॥ ९ ॥ स्मरामि बिम्बानि यथा क्रमेण रक्तानि पद्मामल लोचनानि । पद्मं च सव्ये बरदंच बामे करे तथा भूषित भूषणानि ॥ १० ॥ दंष्ट्राकरालंतव दिव्य वक्त्रं विद्युत्प्रभं दैत्य भयंकरंचा स्मरामि रक्षामिरतं द्विजानां मंदेह रक्षोगण भर्त्सनंच ॥ ११ ॥ सोमं सितं भूमिजमग्नि वर्णं चामीकराभं बुधमिन्दु सूनुम् । बृहस्पतिं कांचन सन्निकाशं शुक्रं सितं कृष्णतरंच मन्दम् ॥ १२ ॥ स्मरामि सव्यमभयं बाममूरुगतं करम् सर्वेषां मन्दपर्यंतं महादेवंच भास्करम् ॥ १३ ॥ पूर्णेन्दु वर्णेन च पुष्प गंध प्रस्थेन तोयेन शुभेन पूर्णम् । पात्रं दृढं ताम्रमयं प्रकल्प्य दास्ये तवार्घ्यं भगवान् प्रसीद ॥ १४ ॥ नमः शिवाय देवाय ईश्वराय कपर्दिने । रुद्राय विष्णवे तुभ्यं ब्रह्मणे सूर्य मूर्तये ॥ १५ ॥

نندیشور جی کہتے ہین کہ سورج منڈل مین براجمان شوجی کی پوجا کرکے جو کوئی تین کال اِس اُتّم استُت کو پڑھے وہ ضرور شوجی کی سایُجیہ مُکت پاوے۔ فقط

بیسوان ادھیاے

نندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اِسطرح منیون سے استُت کو سنکر پرسن ہوکر سورج منڈل مین براجمان شری شوجی نے کہا کہ ہماری پوجا کے ادھکاری دوجاتی براہمن چھتری اور ویش ہین شودر کو پوجن کا ادھکار نہین شوپوجن کرنے واسطے تین برنون کی سیوا کرنے سے

شوڈر کو بھی پوجا کا پھل ملتا ہی یا استری اور شوڈر براہمن سے پوجا کرا دین تو بھی اُتم پھل
کو پاتے ہین چھتری بھی براہمنو نسے پوجن کرا وین اور دچھنا دے کر اُنکو پرسن کرین تو پورا
پھل پاتے ہین اِتنا کہکر شری مہادیو جی انتردھان ہو گئے اور دیوتا اور مُنی لوگ بھی شری
مہادیو جی کا دھیان کرتے اور پرسنّ ہوتے ہوئے اپنے اپنے گھر گئے ہے سنت کمار جی
مُنی بچن اور کرم کر کے دھرم ارتھ کام اور موکش ملنے کے لیے آدتیہ روپ سدا شوجی کا
پوجن سدا بھگت سے کرنا چاہیے اتی کتھا سنکر شونک وغیرہ مُنی پوچھنے لگے کہ ہے سوت جی بہت
وقتون تک تپ کر کے کرشن کہ مُرنگ نے بید اور سانکھیہ جوگ سے بھکتون کے بھلے کے لیے شری شوجی نے
جو شاستر اُدّھار کیا ہی جو بَرن آشرمون کے دھرمون کے سمان اور کہین کہین بلکشن ہی اس گرنتھ
مین شری شوجی کی پوجا اسنان اور جوگ وغیرہ کس طرح سے کہے ہین اُنکی بدھ آپ برنن کیجیے ہمکو
سننے کی بہت اِچھّا ہی یہ مُنی لوگون کا بچن سنکر سوت نے کہا کہ ہے مُنیشور یہی بات نندی جی
سے سنت کمار جی نے بھی پوچھی تھی اُنھون نے جو سنت کمار جی سے کہا وہ ہم آپکو سناتے ہین
بنیر پربت کے اوپر سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نندیشور جی دھرم ارتھ کام اور موکش کے
دینے والے شو پوجن کی بدھ کیا ہی یہ آپ کرپا کر کے ہمکو اُپدیش کیجیے یہ سنکر نندی جی کہنے لگے
کہ ہے برہما جی کے پتر گرو سے اور شاستر سے جیسا سنُنے جاتا ہی ویسا ہم آپ سے کہتے ہین
کہ شوجی کے شاستر کے آچارج کو گورو یعنی بڑائی سے گرو کہتے ہین آپ آچار مین رہین اور دونکو
آچار مین لگا دین اور شاستر کے ارتھونکو جمع کرین وے لوگ آچارج کہلاتے ہین بہتری ہونے
کی اِچھّا رکھنے والا شو بھگت پہلے بید ارتھ کے تتّو کو جاننے والے پر یہ درشن یعنی جسکے دیکھنے
سے جی خوش ہو جاوے شرت اُشرت کے مارگ مین لگے ہوئے برائی سے رہت آچارج کے
پالنے مین مصروف سب شہر مین اِشجیت اور بجھتم لگانے والے گرو کو ڈھونڈھے اسیا گرو پا کر تن
من دھن سے نہ کپٹ ہو کر اسکی سیوا کرے کہ جس مین وہ نے پرسنّ ہو جاین کیونکہ گرو کے
پرسنّ ہونے سے پشو پاش بہت جلد کٹ جاتے ہین گرو ماننے کے لائق اور پوجنے کے لائق
ہی اور گرو شاکشات سدا شو ہی گرو بھی تین برس تک براہمن شسکہ پرچھا کرے جو چیز اسکو بہت
پیاری ہو اس سے لیوے طرح طرح کے کامون کی آگیا دیوے اُتم کو نیچ کام مین اور نیچ کو

آتم کام مین لگا وے اور کبھی غصہ کر کے سزا بھی دیوے اتنا ہونے پر بھی جو شِشیہ رنج نکرے اور پہلے
کی طرح سیوا کرتا رہے وہ شِشیہ شِو دھرم کا ادھکاری ہوتا ہے شِو جی کا بھگت جِتیندری دھرم
پر چلنے والا گرمی سردی کا سہنے والا محنت کرنیوالا پر آیا بھلا کرنیوالا گرو کی سیوا کرنیوالا سچ اور
دھرم سوبھاو نیک خصلت سوشت چِت گرو کے موافق مزاج میٹھا بولنے والا عزت کرنیوالا
کرتا اور آچار وغیرہ گنون سے جگت پاکھنڈ و دغابازی سے دور اور بید شاستر کی راہ پر چلنے والا
شِشیہ ادھکاری ہوتا ہے اسطرح کے شِشیہ کو گرو بھی من بچن کرم سے شُدھ کرکے شِو دھرم
جو شِشیہ شُدھ اور آدھین یعنی غریب مزاج و خوشامد کرنیوالا جھوٹھی اور کڑوی بات نہ کہنے والا
اور گرو کی آگیا پر چلا کرے اُسپر ضرور ہی گرو کی کرپا ہونی چاہیے گرو بھی شاستروں کا جاننے والا
اور تپسوی اور بدھوان اور سب کا پیارا اور لوک کا آچار جاننے والا اور تتو کا جاننے والا
اوکش دینے مین سمرتھ صاحب طاقت ہوتا ہے سب گنون سے بھرا ہوا اور سب شاستروں کا
جاننے والا اور سب بدھ کو جاننے والا گرو ہو پرنت تتو جاننے والا ارتھات آتم گیانی نہو تو نِشپھل ہے
ہے جسکو آتم گیان نہین ہے وہ شِشیہ پر کیونکر کرپا کر سکتا ہے گیانی گرو آپ شُدھ ہے اور شِشیہ بھی شُدھ
کر سکتا ہے آتم گیان سے رہت گرو ایسا ہے جیسے بغیر طاقت کے چوپایہ اور اُسکے شِشیہ بھی سب
چوپایہ برابر ہین اسواسطے تتو جاننے والا گرو آپ مُکت ہے اور شِشیہ کو بھی مُکت کر سکتا ہے اگیانی
گرو اگیانی شِشیہ کا اُدھار نہین کر سکتا کیونکہ ایک شِلا دوسری شِلا کو ندی سے پار نہین اُتار
سکتی جو صرف برائے نام گیانی ہین اُنکے لیے مُکت بھی برائے نام ہی ہے جو گی گرو کے درشن کرنے
اور چھونے اور بات چیت کرنے سے سب پاپون کو ناش کرنیوالی آگیا ارتھات کرپا جلد ہوتی
ہے اتھوا جوگ مارگ سے گرو چیلہ کی دیہہ مین گھس کر سب تتو نکو شودھ کر اُسکو تود کر دے
جو گیو نکو گیان جوگ سے چھڑا دھوا شُدھ کرنی چاہیے دھرماتما اور بید کے پارگامی براہمن چھتری
یا [illegible] کے شِشیہ کو بھلی بھانت سے پریچھا کر کے کرن پرنام پراگت ارتھات ایک گرو سے دوسرے
گرو کو پراپت گیان سے ایک دیپک سے دوسرے دیپک کی طرح گرو چیتن کرے۔ مہو کا کو دھوا
دھوا۔ منترا دھوا۔ پدا دھوا۔ شکتا دھوا۔ برتا دھوا۔ بے چھوڑ دھوا جیسے گرو کی سامرتھ اور
آگیا ہی سے جاتی رہین اُسکو گرو کی کرپا سے ہیندھ اور مُکت ملتی ہے پر تھوی وغیرہ

پنچ بھوت پیدا ہوتا ہے۔ من بدھ اہنکار اور ابیکت یہ کلا ہوا ہے۔ کرم اندری ہوا ہے۔ شبد اسپرش وغیرہ پیدا ہوا ہے۔ گیان اندری برنا ہوا ہے۔ پرتھی سے لیکر پرکرتی تک سب تتوں کو پرکاش کرنیوالا ایشور اور آتمتتو ہوا ہے۔ اس شیو آتما تتو شدھ کو جوگی کے سوائے اور کوئی دوسرا نہین جان سکتا۔ فقط

اکیسوان ادھیائے

شوت جی کہتے ہین کہ ہے مہیشور وگندھ برن رس وغیرہ سے بھوم کی پریکھیا کرکے اسمین سندر منڈپ بناوی اور چندوا اور پھولون کی مالا وغیرہ سے سج کر اسکے بیچ مین پرمیشور کے پوجان ہونے کے لائق ایک ہاتھ کی بیدی بناکر اسمین رتن چورن اسوف جواہرات سے سفید یالال آٹھ دل کا کمل بناوی اسکے باہر شوبھا آپ شوبھا دوار آدپانچ رنگ کے رتن چورن سے بناوی اسطرح کمل بناکر اسکی کرنکا مین شوجی کا آباہن کرکے اپنی شکتت کے موافق پوجن کرے آٹھ دلون مین آتما وغیرہ آٹھو سدھ ہیان ہین بیراگ اور گیان روپ کمل کا نال ہے دھرم کیے ٹیرہی باما جیشٹھا رودری کالی بکرنی بل بکرنی بل پرمتھنی اور سرب بھوت دمنی یہ آٹھ شکتت کیسرون مین اور تویرتی منومنی شکتت کرنکا مین ارتھات شوجی کے آسن استھان مین دھیان کرے ان آٹھ شکتیون کے ساتھ بامدیو وغیرہ آٹھ مورتیون کو ملاکر ایک ایک پتھون کا نیاس کرے اور منومنی کے ساتھ منومن مہادیو جی کا جوگ کرکے بیچ مین نیاس کرے سوم سوریج اور اگن کے سمندھ سے پرکو روپ اور سوریج کے برابر پرکاشمان شٹ پرش کو پورب پتر مین نیاس کرے نیل برن اگھور کو دکھن پتر مین جپا پشپ کے سمان لال رنگ بامدیو کو اتر دل مین گئو کے دودھ کے سمان سفید رنگ سدیو جات کو پچھم دل مین اور صاف بلور کیطرح ایشان کو کرنکا مین نیاس کرے پھر۔ چندر منڈل سنکا شاے ہردیاے نمہ۔ اس

वन्हु मंडलसंकाशायहृदयायनमः ॥ منتر کو اگن کون کے دل مین۔
धूम्रवर्चसेशिरसेनमः ॥ دھوم برچسے نمہ۔ اس منتر کو ایشان دل
मین
रक्ताभायेशिरवायेनमः ॥ سرکتا بھائی شکھائی نمہ۔ اسکو نیرت دل مین
अंजनाभायकवचायनमः ॥ — انجنا بھائی کو چائی نمہ۔ اسکو بایبیہ کون کے

دل مین نیگلے بھیو نیترے بھیو نمہ पिंगले श्मोकेत्रेभ्यं नमः ॥ اِس منتر کو ایشان دل مین - اور اگن شکھا بھاسے اسٹرائے نمہ अग्निशिखाभाय अस्त्राय नमः
اِس منتر کو چارون دشاؤن مین بناس کرے پھر سرشٹ مارگ سے شِو - سَدا شِو مہیش و رُدّر وِشن اور برہما جی کو بھاونا کرے اور ان منترن سے - منتر -

शिवाय रुद्र रूपाय प्रांत लीनाय शंभवे । प्रांताय प्रांत दैत्याय नमश्चन्द्र मसे तथा ॥१॥ विद्याय विद्याधराय वह्नये वह्नि वर्चसे कालायेच प्रतिष्ठाये तारकायातकायच ॥२॥ निवृत्ये धनदेवाय धारणे धारणायच ॥

پنچ مہا بھوت رُوپ سدا شِو کا دھیان کرے جنکا ایشان مکُٹ تت پُرش مُکھ اگھور ہردے بامدیو گُہیہ سدیو جات پاؤن ہین اور مُکھ پانچ ہیں سنت اسنت کی بیکت کے کارن سدیو جات سمپُورن دیہہ ہر پانچ مُکھ دس بھجا مین سے سنمکت اڑتیس کلا رُوپ شِو کا دھیان کرے جنین آٹھ کلا سدیو جات مین تیرہ کلا بامدیو مین آٹھ اگھور مین چار تت پُرش مین اور پانچ کلا ایشان مین ہین ہنس گایتری سے اُنکا رُوپ پرکرت سہت جنم مرن سے رہت اکار (ॐ) سورُوپ اور آ ای او ا ے ر (आ.ई.ऊ.ए) اتہات دیبی گنیش سوتنج تپش رُوپ ان سے ان اوہنت سے مہان اوزر دو تینا سنان سہسر شیر کھ سہسر اکش سہسر پت سہسر چرن چندرما اور سورج کے سمان رَوا دشا نت بھون تا ہوسگلے اور ہردے مین براجمان آنند اور امرت سورُوپ کروڑ بجلی کے برابر رُدشن شیام رنگ (ابرو ۱۲) تین تکلت کے اوپر بیٹھے ہوئے ہیں تنُون سہت بدیا تو رت ایشان دیوکی پوجا کرم سے (سلسلے سے) کرے اور پورب آدی دشاؤن مین کرم سے اندر وغیرہ لوکپال اور انکے بجرہ وغیرہ ہتھیارون کا پوجن کرے پھر اتم چرو بناکر آدھا شِو جی کو بھوگ لگاکر آدھے چرو کا ہوم کرے اور ہوم سے بچا ہوا چرو اگھور منتر سے منترت کرکے شِشیہ کو بھوجن کرائے شِشیہ بھی چرو کو بھوجن کرکے آچمن کرے اور پوتر ہو کر تت پُرش کا پوجن کرے اور ایشان منتر سے پنچ گبیہ کو منترت کرکے کھاجاوے بامدیو منتر سے سب انگ مین بھسم لگاوے اور گرو شِشیہ کے کانون مین رُدّر گایتری سنجے پھر سوت سے لپیٹ کر ڈھکنے سہت دو دو اُتم کپڑون سے ڈھک کر

سونا یا رتن آبھوشن ڈال کر سوت سے پانچ کلش استھاپن کرے اور پانچ براہمنون سے اپنے
مقدور کے موافق ہوم کراوے پھر منڈل کے دکھن طرف کشا کے آسن پر گرو شِشّیہ کو بٹھلا دے
پھر شیوجی کا اسمرن کرتا ہوا سوت اور چوب پہنا دیکھے وہ پھر اُٹھکر گرو سے کہہ دے
کہ اُس شِشّیہ کو جو ایسا سمجھے تو اُسکی شانتی کے لیے اگھور منتر سے گھی کی ایک سو آٹھ آہوتی دیوے
اسطرح آہوتی دینے کے بعد شِشّیہ کو اسنان کرا کے اچھے کپڑے اور گہنے پہنا کر پگڑی بندھوا کر منگل
سنا کر دو کول آدبستر سے اُسکی آنکھیں باندھکر گرو منڈل مین لیجاوے وہان لیجاکر سیرن لیتیون سے
شِشّیہ کی انجلی بھر کر اُس سے منڈل کی پیکر ملا دے وہ بھی [illegible] پانی کو بڑھتا ہوا مین تکرار
کرے کے ایشان منتر [illegible] پانی کو منڈل مین ڈالے وہ پھولون کی انجلی جس منتر پر پڑے وہی منتر
اسکو سِدھ ہوتا ہے پھر سندھل اور اگھور منتر سے بھشم منترت کرکے شِشّیہ کے لگا دے اور شِشّیہ کے
مستک پر ہاتھ دھرا چندن پھول وغیرہ سے گرو اُسکا پوجن کرے پھر دوار پر دلیش کرنے کے لیے
سب پرکون کو اتم ہی جانکر چھتریون کے لیے بہت ہی اتم ہے پھر گرو چیلہ کی آنکھیں کھولکر منڈل
کا درشن کراوے اور دکھن مورت کے پاس کش آسن پر بٹھاکر پنچ تتو پر کار سے تتو شُدھ کرکے
اہنکار تک انڈ کو سنہرت کلا کرکے اہنکار سے پرکرت تک پرتشٹھا کلا کرکے پرکرت سے پُرش
تک بِدیا کلا کرکے جان کرم سکے اوپر کا مارگ شیو بھگت سے شُدھ کرکے شِشّیہ کو شیوجی کے
پاس پہونچا دے اور جو گیتیور شیوجی کے پوجن کے لیے پرکرت پُرش ایشور روپ سداشیو کو ایشان
منتر سے ہوم کرے تتپرش وغیرہ چار منترون سے شانتی کلا تک ہوم کرے پھر ایشان منتر
سے پرم شیو کو ایک سو آٹھ آہوتی دے کر ہوم کرانیوالون سے دگ دیوتاون کا ہوم کرا دے
ایشان دشا مین ایشان منتر سے پردھان جاگ کرے سمدھا گھی چرو کھیلین سرسون جو اور تل
ان سات چیزون سے منتر کے شروع مین پرنو اور آخر مین سواہا لگا کر ہوم کرے اور ایشان
منتر سے پورناہوتی دیوے ہنس منتر سہت پرنو اور اگھور منتر سے پرایشچت کیا جاتا ہے جیا دشوشٹ
تک تین پرکار کا اگنی کارج پورن ہوکت پر دھان ہوم کے ساتھ جلت کرے پھر گرو پھر آدپنچ
برہم منترون سے پنچ بھوت اور ایشان منتر سے پران اپان کو روک کر شُدھ منتر یعنی نمو ہرنیہ
یا ہووے اس منتر سے آتم پران بات کلا کل کا بھیدن کرے پھر برہما کو تشنی مین بشن کو

ہردئین ہنر کو رُدر مین رُدر کو ایشان مین اور ایشان کو شوجی مین آپ سنگھار کرکے برشٹ
سے کرم سے جو بھی ہرن رُدر کا دھیان کرے پھر شکہ کے جیو کو ردّر مین استھاپن کرکے تاڑن
دوار درشن - دیپن - گرہن - یوجا سہت بندھن - اورامرتی کرن - بدھ کے موافق
کرو سے اگھور منتر کے شروع مین سدّیوجات منتر اور اخیر مین - نموہرنیۃ باہوے - وغیرہ
اور سب کے اخیر مین پھٹ لفظ لگا کر پرتھوی وغیرہ پنج بھوت پرکار سے سنگھار منتر ہوتا ہی
سدّیوجات آدمین - نموہرنیۃ باہوے - انت مین اور شِکھا یا پھٹ انت مین لگانے سے
تاڑن اور تتون کے دوار درشن کا منتر ہوتا ہی اگھور منتر سے سمپٹ کیا ہوا ایشان منتر
دیپن کا منتر ہوتا ہی سدّیوجات منتر سے سمپٹ کیا ہوا ایشان منتر گرہن اور بندھن کا منتر
ہوتا ہی اور ترمبک منتر امرتی کرن کا منتر ہی پھر شانت تیتا - شانت بدیا - پرتشٹھا اور نبرت
کلا کا سنکرمن کرکے تتو - برن - کلا بھون منتر - اور پد - ان چھ ادھوا کو بدھ کے موافق
شودھے پیچھے پرنو اور مایا بیج پٹت منترون سے اُسشٹ کرے اور انھین منترون سے پوجا
پروکشن - تاڑن - ہرن - سنکھت کا سنجوگ بشلیپ - ارچنا - اگن کا گربھ دھارن - اور
جنن کرے بھان کا ابدیا کے دور کرنے مین ادھکار ہی ایشان منتر کے انت مین مایا بیج لگانے
سے ادھار پروکشن اور تاڑن کا منتر ہوتا ہی اور پھر پُٹت اگھور منتر سے سنگھار ہوتا ہی یہ کرم
جوگ مارگ سے ہر ایک تتو مین ہی پرانایام مین جتنی دیر تک رہے تب تک کبھوار رکھتا تتو
تمام جوگ کرکے نبرت سے شوجی تک آتما کو پہونچا کر ناک کی نوک پر نظر کرنے سے یا دوآدہ شانت
مین دھیان کرنے سے جوگیون کا آتما سمتا (برابری) کو پاتا ہی اور استھانون مین نہین اور
شنکھ دکھ وغیرہ کو جوگی سہتے یہ شوجی کا حکم ہی اسکے بعد سونے یا چاندی یا تانبے کا کلش
لیکر کپڑے اور سوت سے لپیٹ کر تیرتھ کا پانی اسمین بھر کر رتن نجکت کرکے سنگھتا منترا ودر ددر
ادھیرنا سے کا پاٹھ کرتا ہوا اگنا کی کوچی سے گرو شکہ کا ابلیک کرے شکہ بھی شوجی اور اگن
کے سامنے دیکھا دے کر نیم کرے کہ جاتے پران جاتے رہین یا سر کٹ جاے پرنت شوپوجن کے
بنا بھوجن نکرونگا اسطرح دیکھا دے کر اونیم کرکے تین وقت یا ایک ہی وقت شوجی کا پوجن نت
(ہر روز) کیا کرے کیونکہ اگن ہوتر - بید پاٹھ اور بڑی بڑی دچھنا والی جگت شوپوجا کی ایک کلا

یعنی سو برس تک ہمیشہ جگ کرے ہمیشہ دان دے اور صرف ہوا کو کھاکر
تپسیا کرے تو بھی ایکبار شو پوجن کرنے کے برابر پھل کو نہین پاتا جو پرش ایک وقت یا دو وقت
یا تین وقت شوجی کا پوجن کرتے ہین وے ساکشات رودر ہی ہین رودر ہی رودر کو چھوتے
رودر ہی رودر کو پوجے رودر ہی رودر کا جس گاوے اور رودر ہی رودر مین ملجاوے ۔
ہے سنت کمار جی شو پوجن کے لیے یہ ادھکاری اور بدھ کا بیان سلسلہ سے ہمنے مختصر
کرکے کہا اس سے چارون پدارتھ ملتے ہین ۔ فقط

بائیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی پہلے سور اسنان آدکرم کرکے شو اسنان اور بھسم
اسنان کرے تب شو پوجن کرے اب ہم سور اسنان کی بدھ کہتے ہین کہ اونگ بھوہ ॐ
اونگ بھوہ ۔ ॐ भुवः اونگ سوہ ۔ ॐ स्वः اونگ مہہ ۔ ॐ महः
اونگ جنہ ॐ जनः اونگ تپہ ॐ तपः اونگ ستیگ ۔ ॐ सत्यं
اونگ رتنگ ۔ ॐ ऋतं اونگ برہم ॐ ब्रह्म ان نو منترون مین چھٹے منتر سے
مٹی لے کر جگت سے زمین پر استھاپن کرے دوسرے منتر سے جل لیکر چھڑکے تیسرے
منتر سے شودھے چوتھے منتر سے مٹی کے حصہ کرے پہلے منتر سے شریر کا میل چھڑا کر چھٹے منتر
سے اسنان کرے پھر اسنان کرکے باقی مٹی کو ہاتھ مین لیکر چھٹے منتر سے سات بار منترت
کرکے بائین ہاتھ کو مول منتر سے شدھ کرے چھٹے منتر کو دس بار پڑھکر دگ بندھن کرے پھر
بائین ہاتھ سے تیرتھ کو چھوکر سیدھے ہاتھ سے سب بدن مین لگا کر سب منترون سے پھر اسنان کرے
بعد اسکے شرنگ پلاس کے پتے یا دونے مین جل لیکر سورج کو اسمرن کرتا ہوا سب سدھ
دینے والے سور منترون سے تلک کرے ۔ اب ہم سب بید کے سار پاشکل آدمنترا ور انگ
منتر کہتے ہین ۔ اونگ بھوہ ۔ اونگ بھوہ ۔ اونگ سوہ ۔ اونگ مہہ ۔ اونگ جنہ ۔ اونگ
تپہ اونگ ستینگ ۔ اونگ رتنگ ۔ اونگ برہم ۔ اس نو اکشر منتر کا نام پاشکل ہے چھ بھونے
سے سات لوک اچھر کہلاتے ہین اور ریت اور برہم بھی اکھشر یعنی لازوال ہی منتر ۔

ॐ भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो योनः

प्रचोदयात् ॥ ॐनमः सूर्याय स्वस्वोल्काय नमः ॥

یہ سُورج بھگوان کا مول منتر ہی اُوپر کہے ہوئے نو اچھر منتر اور اِس مُول منتر سے سُورج بھگوان کی پوجا کرے اب ہم سِلسلہ سے انگ منتر کہتے ہین جنکے آدمین پرنو اور نیچے مین بیاہرت ہی

منتر ॐ भूः ब्रह्म हृदयाय १ ॐभुवः विष्णु शिरसे २ ॐस्वः रु-द्रशिखायै ३ ॐ भूर्भुवः स्वः ज्वालामालिनी शिखायै ४ ॐ महः महेश्वराय कवचाय ५ ॐजनः शिवाय नेत्रेभ्यः ६ ॐ तपः तापकाय

अस्त्राय फट्

یہ سات انگ منتر ہین اِن سب منترون سے براہمن چھتری یا بیش سینگ وغیرہ یا تانبے کے برتن مین کُشا اور پھول اور جل لیکر اپنا تِلک کرے پھر لال کپڑا پہن کر آچمن کرے۔ شو رشمیا آدمنتر سے پراتہ کال اور اگنش چِمّا۔ آدمنتر سے سائنکال اور آپہ پنیت۔ وغیرہ منتر سے مدھیان کے سمے آچمن کرے پھر چھٹے منتر سے شُدھ کرکے ودھ پُنت مول اور نو اچھر منتر کا جپ کرے سب اُنگلی انگوٹھا مدھما انامکا ہستتل ترجنی انگشٹ اور مشٹ کرکے کرم سے کرنیاس کرے اِس طرح نیاس کرنے سے اَتِ پوِتر دیہہ کو تو اچھر مے کرے اور یہ بھاونا کرے کہ مین ساکشات سُورج ہون پھر بائین ہاتھ مین چندن اور سفید سرسون سہت جل لیکر مول اور سِر اسمیت آٹھ کُشا کی کوچی سے اِن منترون سے اور آپوہشٹا وغیرہ منترون سے مارجن (پانی چھڑکنا) کرے پھر بچے ہوئے جل کو بائین طرف کے نتھنے سے سُونگھ کر پاپ پُرش سہت شریر کا اگیان دھو کر دیہہ مین شوجی کی بھاونا کرتا ہوا کرشن برن اُس جل کو د ہنے نتھنے سے نکالکر پتھر کے اُوپر ڈالے یہ سب کرم بھاونا سے کرے بچے سب دیوتا رکھ بھوت اور پترون کا ترپن کرے پراتہ کال مدھیان کال اور سائنکال مین بیانچی ہرا اور جلستا سندھیا کا اپاسن کرے اور سُورج بھگوان کو ارگھ دے۔ ارگھ کی پدھتی یہ ہی۔ کہ لال چندن کے جل سے پرتھوی پر ایک ہاتھ کا منڈل بناکر پُورب کو مُنھ کرکے سامنے تانبے کا برتن رکھے اُسمین لال چندن سمیت سیر بھر پانی بھرکر لال پھول تِل کُشا اچھت دُوب اور اپامارگ ڈالے یا صرف گؤ کے گھی سے برتن کو بھر دے پھر دونون گھٹنے زمین پر

ٹیک کر برتن کو دونون ہاتھون سے مستک تک اٹھا کر سورج بھگوان کا اسمرن کرکے
شول منتر اور نواچھر منتر سے ارگھ دیوے دس ہزار اشومید جگ کرنے سے جو پھل ہوتا ہے
وہی اس ارگھ دینے سے ہوتا ہے اسیطرح سورج بھگوان کو ارگھ دے کر دیو دیو شری مہا دیو جی
کا پوجن کرے یا سورج بھگوان کا پوجن کرکے اگنی اسنان کرے یعنے بھسم لگاوے یہی
رِیت شِو اسنان کی ہے صرف منترون مین فرق ہے سورا سنان اور شو اسنان سے پہلے دتون کرنا
چاہیئے اسنان کرکے گنیش جی اور برن دیوتا اور گرو کو پرنام کرکے پدم آسن سے دکھشی مارگ کا
بیٹھکر تیرتھ کی پوجا کرے پھر تیرتھ جل سے برتن بھر کر کھڑا ون پنکر شدھ ہو مارگ سے پوجا کے
استھان مین آوے وہان آسن پر بیٹھکر پہلے کی طرح کرنیاس و ہنیہ نیاس کرکے ارگھ پاتر رکھے
اور بدھ ہو سے پرانایام بھی کرے کمل وغیرہ کے لال پھول پوجن کے لیے اپنے دہنے طرف مین
اور پانی کا برتن بائین طرف رکھے سورج کی پوجا مین تانبے کے برتن کا بہت پھل ہے ارگھ کا
برتن پانی سے دھو کر استر منتر پڑھکر تیرتھ کے جل سے بھر کر اسمین لال چندن وغیرہ ارگھ کی سب
چیزین ڈالکر پہلے کی طرح رکھکر کوچ سے اوگنٹھن کرے پھر اس ارگھ پاتر کا جل سب چیزون پر
چھڑک کر سورج بھگوان کی پوجا کرے اور اس یجر بید کی شرتی سے سورج بھگوان کو نمسکار
کرکے آسن دیوے - یجر بید کی شرتی یہ ہے -

आदित्यो वै तेजऊर्जो बलं यशो विवर्द्धति । इत्यादि ॥

پربھوت بِمل سار آرادھیہ پرم اور سکھ کو اگنی وغیرہ کونے اور بیچ مین ہردے کرکے نیاس
کرے اور اسیطرح کمر ثانگ کا بھی نیاس کرے پیچھے بیج اکشر جیسے ست مال سوت کنٹک
دل دونون کے آگے کرنکا اور کیسر دون ست سفید سرخ یا سنہلے رنگ کے کمل کا دھیان کرے
کمل کے آٹھو دون مین دیپتا سوکشما جیا بھدرا بھوت بملا اگھورا بدیتا اور بیچ مین
سرتو مکھی کو استھاپن کرے یہ نو شکتیان سب گہنے پہنے ہاتھ جوڑے سورج بھگوان
کی طرف منھ کیے کھڑی ہین یا ہاتھون مین کمل لیے ہین ایسا دھیان کرے پھر نواچھر
یا شکل منتر سے سورج بھگوان کا آواہن سندھاپن وغیرہ کرے اور پدم مدرا دکھاوے
پھر شول منتر اور نواچھر منتر سے ارگھ پادیہ آچمن پھر ارگھ اسنان لال چندن لال کمل دھوپ

دیپ نیویدیہ نمکہ باس پان آرتی وغیرہ سے پوجن کرے پھر اگنی الیشان نیرت بایتہ
پورب اور پچھم مین پہلو آدی موت نیشر تک چھ انگ منترون سے پوجن کرکے کرنکا مین ساتوین
منتر اِرتھات استر منتر سے پوجا کرے اور اپنے ہردے مین سورج بھگوان کا دھیان کرے ہردے
آدی سب انگ دیوتا بجلی کے سمان رنگ اور شانت روپ ہین استر دیوتا کا روپ درسو روپ
اور دانتون سے بھیانک نکہ ہوے سب دیوتا ہے ہاتھ مین بردان بائین ہاتھ مین کمل
لیے سب گہنے پہنے لال کپڑا لال چندن لال پھولون کی مالا سے سجے ہوئے ہین اور منڈل
کے بیچ مین سیندور کی طرح لال رنگ کا کمل دونون ہاتھون مین لیے ہوئے لال کپڑا مالا گہنا
چندن سے شوبھایمان سورج بھگوان کا دھیان کرے منڈل کے چارون طرف چندر منگل
بدھ برہسپت شکر سنیچر راہو اور کیت کا پوجن کرے یہ سب گرہ دو دو آنکھ اور دو دو
ہاتھ والے ہین راہو کا صرف اوپر کا بدن ہے سنیچر بڑے بڑے دانت والے مکہ کھولے
ڈراونی صورت بھو ہین چڑھائے ہاتھون مین بردان اور ابھیدان دھارن کیے ترچھی نگاہ
کیے ہوئے ہین ان سب گرہون کے نامون کے شروع مین پرنو اور اخیر مین نمہ لگا کر پوجا کرے
پھر سورج بھگوان کے آس پاس پرتھو دیو گند مرب ناگ النیپر اگرامنی جچھپر اور راچھس ان سات
گنون کی پوجا کرکے سورج بھگوان کے آگے بندھی سات گھوڑون کی پوجا کرے اور بال
کھلیا لوگ اور نرمالیہ گراہی کا پوجن کرے ان سب دیوتاون کی پوجا آسن اباہن وغیرہ
سے کرے اور ارگھ دیوے اور بسرجن کے وقت بھی ارگھ دیوے پیچھے ایک ہزار یا سوا
ایک سو آٹھ ہی بار باشکل منتر کا جپ کرکے دسوان حصہ ہوم کرے پچھم دشا مین گول کنڈ ایک
میکھلا سمیت بناوے نت نیمت کرم مین ایک ہاتھ برابر کنڈ اتم ہوتا ہے اور میکھلا کی اونچائی
اور چوڑائی کا پرمان چار انگل ہے دس انگل کا اشوتھ پتر کی صورت نابھ بنا کر کنڈ مین استھاپن
کرے اور بیچ انگل کی جون ہاتھی کے اونٹھ کی صورت اپنے سامنے استھاپن کرے
ایک انگل کی لمبائی کا نال بناوے اور کنڈ کے چارون طرف دو انگل زمین چھوڑ کر
میکھلا کرے اس طرح جتن سے سندر کنڈ بنا کر ہوم کرے چھٹے منتر سے ابھیکھن کرکے پانی سے کنڈ کو چھڑک کر
پہلے منتر سے بیچ مین آسن ٹھہرا کر پہلے ہی منتر سے پربھاوتی شکت کو آسن کے اوپر استھاپن

کرے باشکل منتر سے چندن پھول وغیرہ سے پوجن کرکے آگ جلاوے اسکا نام سورجاگنی ہی
پہلے کی طرح اگنی مین کمل کی بھاونا کرکے بیچ مین سورج بھگوان کی پوجا کرے پھر باشکل منتر
سے دس آہت دیوے اور ناٹ منترون سے ایک ایک آہت دے کر جیا وشونشٹ
تک سمدھا کا ہون کرے یہ سب ارکون مین سامانیہ (اوسط درجہ کی) بدھ ہی مول منتر کا اور
باشکل منتر کا جتنا شکتی ہون کرکے پورناہت دیوے اور پوجا ہون وغیرہ سب سورج بھگوان
کو ارپن کرے پھر انگ پوجا کرکے ارگھ دیکر پردچھنا کرکے منسکار کرے اور وسرجن کرکے سورج
بھگوان کو ہردے مین استھاپن کرے اسطرح سورج بھگوان کی پوجا کرکے دھرم ارتھ کام
اور موکش ملنے کے لیے شوجی کا پوجن کرے یہ سورج پوجن کی بدھ ہمنے سنچھیپ سے کہی اس
بدھ سے جو پرش ایکبار بھی شو پوجن کرے وہ سب پاپون سے چھوٹ جاے اور بیٹا پوتا دولت
ستری بندھو سواری زیور وغیرہ پاوے اور تیج وان ہوا ور بہت دنون تک سکھ بھوگ کر سورج
کے لوگ مین جاکر وہان بہت دنون تک سورج بھگوان کے پاس رہ کر پھر زمین پر آکر دھرماتما
راجا یا بید اور بید انگ کا جاننے والا برہمن ہوتا ہی اور پورب جنم کی دڑھ باسنا سے پھر
سورج بھگوان کا آرادھن کرکے ہمیشہ سورج بھگوان کے پاس رہتا ہی فقط

تئیسوان ادھیاے

نندنیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اب ہم آپ کو شو پوجن کی بدھ سناتے ہین کہ
تین وقت شو پوجن کرے اور شکت ہو تو اگنی کارج ارتھات ہون بھی کرے پہلے کہے
ہوے طریقے سے اسنان اور تتو شدھ کرکے پشپ اور جل لیکر پوجا کے استھان مین جاے
وہان آسن پر بیٹھکر تین پرانایام کرکے بھبوت شدھی کی ریت سے دھن آپلاون آدی کرکے
چندن وغیرہ سے اپنے ہاتھون کو خوشبودار کرکے جوگ شاستر مین کہی ہوئی مہا جون مدرا بناوے
اور انبکت بدھ اہنکار اور تنماترائون سے پیدا ہوئی دیہ کو گیان کی اگنی سے جلاکر شوامرت
سے بوتر نیا شریر پیدا کرے کنٹھ سے ایک بالشت نیچے اور نابھ (ناف) سے ایک بالشت
اوپر ہردے ہی وہی بشو کا مہت آیتن یعنے بڑا بھاری استھان ہی اس ہردے کمل کی کرنکا مین
استاکشاٹ سدا شوجی کا دھیان کرے کہ جنکے پانچ مکھ اور ہر ایک مکھ مین تین تین آنکھین اور

کرے من ہی سے گھی اور سمِدھا کا ہوم کرکے گیانیون کے لیے شوساسترین کہی ہوئی چندر
منڈل سے پیدا امرت دھارا کا دھیان کرکے اُسی سے پورنا ہُت کرے اورشوجی کے مکھ مین
پہنچی ہوئی پورناہُت کا دھیان کرے پھر سب کرت سماپت کرکے چراغ کی سیدھی لو (شعلہ) کی طرح
شوجی کے تیج کو للاٹ مین بھون کے بیچ مین یا ہردے کمل مین بھاونا کرے اور
لنگ مین یا مورت مین باہر شِو پوجن کرے - فقط

چوبیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی شِو شاستر کی ریت سے پوجا کی بدھ ہم سنچھپ سے
جس بھانت سے اگلے زمانہ مین سری مہا دیوجی نے اپنے مکھار بند سے کہی ہے کہتے ہین کہ
شو اِسنان اور بھسم اِسنان کے بعد دونون ہاتھون مین چندن لگا کر دو گھسٹر نت مول منتر
سے انجلی باندھکر مورت بدّیا اور انگ منترون کا جپ کرکے انگوٹھے سے چھنگلیان تک
ایشان وغیرہ پانچ منترون کا نیاس کرے اوپر کہے ہوئے انگ منترون مین سے ہردی منتر وغیرہ تینون
کلنشٹھیا ترجنی اور مدھما انگلیون مین نیاس کرے چوتھے منتر کو انگوٹھے مین پانچوین کو انامکا
مین اور چھٹے منتر کو دونون ہاتھون کی ہتھیلیون مین نیاس کرے پیچھے ترجنی انگوٹھے کے
جوگ سے چھوٹکا مدرا کرکے ناراچ مدرا کرکے اور استر سے مول منتر کا جپ کرتا ہوا گھنٹو تبان
کرے اور چوتھے منتر کرکے اوگن کرے اسکو شو ہست کہتے ہین اسی ہست سے شِو پوجا کرنی
چاہیے تتون مین موجود آتما کو استھاپن کرکے تتو شدھ کرے پرتھوی جل اگن بایو آکاش
تک پنچ کو شونکوات گرہن کرکے اہنکار مہت تتو پرکرت کو بھی تا گم کر شدھ کوٹ ار تھات
برہم کے پاس امرت دھارا سہت سشمنا مارگ سے آتما کو استھاپن کرکے پہلے تتو شدھ
کرے پھر نت کھشٹ یعنے (نمو ہرنیہ باہوے) وغیرہ سدیوجات اور اگھور منتر سے پرتھوی کی
شدھ ہوتی ہے کھشٹ سہت سدیوجات منتر اور پھر نت اگھور منتر سے جل تتو شدھ کیا جاتا ہے -
پھر نت اگنی تیسرے منتر سے اگن شدھ کیجاتی ہے پھر نت اور کھشٹ سہت باہیہ چوتھے منتر
سے بایو کی شدھ ہوتی ہے کھشٹ اور پھر نت اور سدیوجات منتر سہت تیسرے سے آکاش
تتو شدھ کیا جاتا ہے اسطرح تتون کا آپ سنگھار کرکے سدیوجات اور کھشٹ سہت تیسرے سے

اور پھر ہنٹ مول منتر سے تاڑن کرے تیسرے منتر سے سمپٹ کیے ہوئے مول منتر سے گرہن اور
ایا بیج سے سمپٹ کیے ہوئے مول منتر سے دگ بندھن کرے اسطرح شانت تیتا سے نبرت کلا تک
پہلے کی طرح دھیان کر تین تتوارتھات برہما بشن رودر کا دھیان کرے اور چراغ کی لو کے
مانند جوگ شاستر پر سدھ پرکاشک سمیت اور سب کو پراگیہ تیجس سے پرماتما کا دھیان کرکے
کنڈلی کے پربودھ سے پیدا ہوئی امرت کی دھارا کو سشمنا مین دھیان کرے شانت تیتا
سے نبرت تک پانچ کلاؤن مین ناد بندو اکار مکار اور شو سدا شو رودر بشن اور برہما جی
کا دھیان سرشٹ کرم سے کرکے امرتی کرن اور برہم بناس کرکے بیچ مکھون مین بند
منترون کا بناس کرے اور مول منتر سے پاد آدکے شانت بناس کرکے مہا مدرا کو باندھکر شو ہنگ
ارتھات مین شو ہون ایسا دھیان کرے پھر شکتیاد کون کا بناس کرکے ہردے مین شکت
سے بیچ آنند جیند کا ناسوت سمیت نال پتر کیسرا ورکرنکا سمیت کمل کا دھیان کرکے
اسمین دھرم گیان براگ ایشور ج اور چندر سورج اگن منڈل اور دونون مین باما
جیشٹھا رودری کالی کل بکرنی بل بکرنی بل پرمتھنی سرب بھوت دمنی اور کرنکا مین منونمنی
کا دھیان کرے اس آسن کے اوپر سدا شو کا دھیان کرے پھر نابھ مین اگن کنڈ کے بیچ اسی
طرح آسن کے اوپر شوجی کا دھیان کرکے ماتھے مین چراغ کی لو کی صورت شوجی کا دھیان
کرے اور بندو سے شو منڈل مین گرتی ہوئی امرت کی دھارا کا دھیان کرے پہ اتم شدھ مارگ
پران اپان کا سنجم کرکے سشمنا مین بایو کو استھاپن کرے چھٹھے منتر سے تالو مدرا ارتھات
گھیری مدرا اور دگ بندھن کرے یہ دیہ شدھ ہی کہلاتے سے سب پوجا کے برتنون کو چھلکا
ارگھ کے برتن مین پدیہ تو سے تینون تتون کا بناس کرکے انکے اوپر بندو کا دھیان کرکے پانی بھردے
اور سنگتا ارتھات سب منترون سے منترت کرکے پہلے منتر سے انکی پوجا دوسرے
منتر سے امرتی کرن تیسرے منتر سے شودھن چوتھے منتر سے آدگنٹھن پانچوین منتر سے اولوکن
اور چھٹھے منتر سے رچھا کرکے چوتھے منتر سے کشا کی کوچی سے سب چیزون کو اور آتما کو ارگھ
پاتر کا جل چھڑک کر شدھ کرے اور ہر ایک چیز پر پشپ رکھکر انکو شدھ کرے سدھ پوجات سے
چندن باہر سے کپڑا انگھور سے زیور ثبت پرش سے نیبدیا اور ایشان منتر سے پشپون کو منترت کر

باقی چیزون کو شوگا تیری سے پروکشن کرے پنچامرت پنچ گبیہ وغیرہ چیزون کو برہم منتر انگ منتر
او رمول منتر سے منترت کرکے ہر ایک چیز کو مول منتر سے دھوپ دیپ آچمن دےکر دھین
مدرا سے امرتی کرن کوچ سے اوگنٹھن اور استر سے رچھا کرے یہ چیزون کے شدھ کرنے
کی ریت ہے ہردے منتر سے ارگھ کا پانی سہت چندن لےکر چیزون کے شدھ کرنے کی طرح استر
منتر سے سب شدھ کرکے پشپانجل دےکر پوجا سمپلیت تک مون سے پیر تو آدمونت سب منترون
کو جپ کرکے پشپانجل دیوے یہ منتر شدھ ہو اپنے آگے طرف مین سامانیہ ارگھ پاتر کو پانی سے بھرکر
چندن پھول اسمین ڈال سب منترون سے اسے منترت کرے پھر دھین مدرا سے امرتی کرن
کوچ سے اوگنٹھن اور استر سے رچھا کرے پہلے دن کے پوجے ہوئے شولنگ کو گایتری
سے پوج کر سامانیہ ارگھ دےکر چندن پھول دھوپ اور آچمنی دیوے ہر ایک اپچار
کے انت مین سوودھا یا نمہ کی لفظ کہے پھر پنچ برہم منترون سے الگ الگ پشپانجل دےکر
پھر شانت استر سے نرمالیہ اٹھا کر ایشان دشا مین چنڈ کی پوجا کرے پھر لنگ پیٹھ ارتھات
ارگھا کو سامانیہ استر سے اور شولنگ کو پاشوپت استر منتر سے شودھے اور لنگ کے
مستک پر پھول رکھکر پوجا کرے یہ لنگ شدھ ہے کورم شلا کے اوپر آسن اسکے اوپر کرم سے بیج
انکر برہم شلا چیدسہت اور کانٹا اور سوت سہت نال دل کرنکا کیسر دھرم گیان بیراگ
ایشورج سورج وغیرہ تین منڈل باما وغیرہ آٹھ شکت اور کرنکا مین منومنی اور منومن
کا دھیان کرے اور اننت سنا سے نمہ اس منتر سے آسن دےکر اسکے اوپر نبرت آدکلا
سہت کھٹ کوش سہت بیدمورت سداشو کا دھیان کرے دونون ہاتھون مین پھول
لےکر دونون انگوٹھون سے پھول کو دباکر آباہن مدرا کرکے دھیرے دھیرے ہردے
سے مستک تک آروپن کرکے ہردے منتر سہت مول منتر کو پت سوتر سے اچارن کرکے
بند استھان سے دیپ شکھا کا سر تیو کہہ ہے بیا پیہ بیاپک سورو پ پرمشیو کو سدیوجات
منتر سے آباہن کرکے استھاپن کرے پہلے کی طرح ہردے منتر سے شوشانت سامرتھ کرکے
پرمی کرن امرتی کرن وغیرہ کرے ہردے منتر وغیرہ مول منتر سہت سدیوجات منتر سے آباہن
کرنے ہردے او رمول سہت بامدیو منتر سے استھاپن کرے ہردے اور مول سہت اگھو منتر سے سنرودھن کرے

ہردے اور مول سہت تت پرش منتر سے سندھیہ کرے اور ہردے اور مول منتر سہت ایشان
منتر سے پوجن کرے یہ اپدیش ہے بسطرح پنچ منتروں کرکے پہلے اپنی دیہ بنائی اسی طرح
دیوتا اور اگنی کی بھی دیہ بناوے شوجی کے روپ کا دھیان کرکے مول سے نمسکار تک سب
اپچار یعنے پوجا کی چیزیں ارپن کرے آچمنی سودھانت دیوے یا سب اپچاروں کے انت مین
سوآہا کہے دو گھرنت مول سے پشپانجلی دیوے سب اپچار ہردے منتر سے ایشان منتر سے
رُدر گایتری سے یا (اونگ نمہ شوائے) اس مول منتر سے پرمیشور کو ارگھ پادیہ آچمن وغیرہ
ارپن کرے پھر پشپانجلی دے کر دھوپ آچمن دے کر چھٹے منتر سے پھولون کو اتار کر پوجا کا بسرجن کر
مول منتر سے شدھ جل اور پنچامرت وغیرہ سے اسنان کراوے ہر ایک چیز سے اسنان کرانے
مین ایشان منتر سے ۲ یا ۸ پشپانجلی دیوے پھر ارگھ چندن دھوپ پشپ آچمن وغیرہ دے کر
پھر انت استر سے سب پوجا کی چیزون کو انگ سے دور کرکے شدھ جل سے اسنان کراکر پیسے
ہوئے آنولے اور ہلدی کا اپٹن لگاکر اور گرم پانی سے ارگھا سمیت شیولنگ کو شدھ
کرکے سگندھ سہت سبرن جل سے رُدر ادھیائے نیل رُدر قورت سوکت پنچ برہم منتر اور
نمہ شوائے سے شیولنگ کو اسنان کراوے اور ایک پھول شیولنگ کے مستک پر رکھے شیولنگ
کا مستک کبھی خالی نہ رکھے کیونکہ جس راجا کی راج مین شیولنگ کا مستک خالی (یعنے بغیر پھول
وغیرہ کے) رہتا ہے وہان ویدر اور مہا روگ اور اکال (یعنے قحط) ہوتا ہے اور سواریون کا بھی ناش
ہوتا ہے اور راجا اور پرجا کا ناش ہوتا ہے اسواسطے دھرم ارتھ کام اور موکش سدھ ہونے کے لیے
کبھی لنگ کا مستک شونا نہ رکھے اسطرح لنگ کو اسنان کراکر شدھ کپڑے سے پونچھکر مول
منتر سے چندن پھول گہنا کپڑا [حالی ۱۲] دھوپ دیپ نیبید آچمن وغیرہ دیوے صرف پیڑ نو سے لنگ
کے اوپر پوجن کو پیتر ہی کرن کہتے ہین دیپ اور آرتی کو دھین مدرا سے امرتی کرن کو یح
سے اوگنٹھن اور چھٹے منتر سے رچھا کرکے لنگ کے اوپر اور بیچ اور نیچے کی طرف مین آہستگی سے
دکھاوے اور مول سے نمسکار کرے اسطرح آباہن استھاپن نرودھن ساندھیہ پادیہ آچمن
ارگھ چندن پھول دھوپ دیپ نیبید آچمن ہاتھ دھونے کا اپٹن پان وغیرہ چیزون سے
برہم منتر اور انگ منترون سے پرمیشور کا پوجن کرے پوجا کے بعد سکل دھیان نشکل دھیان

پراور دھیان۔ مول منتر جپ۔ برہم منتر اور انگ منترون کا دشانش جپ جپ سمرپن اتھم
نیویدن۔ اسنت اور نمسکار وغیرہ کرکے پورب بھاگ مین گرو پوجا اور دکھن بھاگ مین گنپت
پوجا کرے سب کام شدہ ہونے کے لیے آدمین اور انت مین دیوتا او برہمن کو گنپت
پوجن ضرور کرنا چاہیے اسطرح ایک برس تک لنگ مین یا مورت مین شو پوجا کرنے والا نہ سنشیہ
شوجی کی سایجیہ مکت کو پاتا ہی پرنت لنگ مین چھہ ہی مہینے پوجن کرنے سے شو سایجیہ
مکت ملتی ہی پوجن کرکے سات پیکرما کرے اور دنڈوت پرنام کرے پیکرما کرنے مین ایک ایک
قدم پر شو سوا شو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی سب کامنا پوری ہونے کے واسطے ہر روز سری
مہا دیوجی کی پوجا کرے بھوگ کی اچھا والا بھوگ راج کی اچھا والا راج اور پتر کی اچھا والا پرش
اس بدھ سے پوجن کرنے سے اتم پتر پاتا ہی اور مرگی اسیا دھو روگ سے بھی چھوٹ جاتا ہی
اسی طرح اور جو جو مرادین ہون وہ سب سری مہا دیوجی کی پوجا کرنے سے ملتی ہین۔ فقط

پچیسوان ۲۵ ادھیاے

نندکیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اب ہم شواگن کا نرنے (یعنی ہوم) کہتے ہین جیسا شوجی نے
کہا ہی پہلے دگ سادھن کی ریت سے پورب دشا کا سادھن کر شدہ بھوم مین تین سوت
پورب پچھم اور تین سوت دکھن اتر رکھکر چوکور بیدی بناوے اسمین سب کنڈ
نتیے ہین نت ہوم کے لیے ایک ہاتھ برابر کنڈ تین میکھلا سمیت بنانا چاہیے تینون میکھلا چار
تین اور دو انگل کی اونچائی کی ایک ہاتھ کی بناوے میکھلاون کے اوپر اشوتھ کے پتے
کی صورت پرادیش بھر کی جون بناوے کنڈ کے بیچ مین آٹھ دل اور کرنکا سمیت نابھ بناوے
نابھ بھی ایک بالشت کی ہو اسیطرح کنڈ بنا کر استر منتر سے الیکھن اور کورچ سے پروکشن کر
کنڈ کو دیکھکر چھہ ریکھا کرے پورب پچھم کی تین ریکھا برہما بشن مہیش روپ ہین اور اتر اگر ریکھا
شو ہین پھر کورچ سے پروکشن کرے رتنی یا پیپل کے کاٹھ کی ارنی سولہ انگل کی بنا کر
بھن بیج اور ہردے منتر سے متھکر اگن پیدا کرے پھر اس اگن کو کنڈ مین پدہ سہت رکھکر ایک
ایک بالشت بھر کے جگت کے کاٹھ کے ٹکڑے اسکے اوپر رکھے جل سے اٹھو دشاون
مین پر سموہن کر پرستر ن کرے پورب مین اتر اگر دکھن مین پورب اگر پچھم مین اتر اگر اور اتر مین

پُورباگر (یعنے پُورب طرف نوک کرکے) کُشا بچھا وے اِسی کا نام پَرِسترن ہی پُورب دِشا مین اِندر
اور اگنِ کا دَکن مین جَم اور اگنِ کا پچھم مین بَرُن اور اُگن. کا اُوتر مین چندرما اور اگنِ کا پاتر کُشاؤن
کے اوپر نیچا منھ کرکے رکھے اور اور چیزین اُتر طرف مین رکھکر اُسکے اوپر کُشا رکھے دکھن طرف
مین شوجی کو استھاپن کرکے مول منتر سے پوجا کرے پھر ہون کرے پِرُوکشنی پاتر کو جل سے
بھر کر بالِشت بھر کے دو کُشا اُسپر رکھکر اگنِ اور سُورج کِرنون سے کُشا گُرون کو پلاون کرے
سب برتنون کو پھیلا کر بدھ سے پروکشن کرے پھر پرنیتا پاتر کو پانی سے بھر کر کُشاؤن سے ڈھک کر
دونون ہاتھون سے ناک تک اُٹھا کر الیشان دِشا مین استھاپن کرے بائیں کون مین گھی کا
ادھو شیرین کرے نَیرت انگار بائیں کون مین رکھکر اُسکے اوپر گھی کو تپا سے کے کُشاؤن
کو جلا کر اگنِ کے چارون گھما کر کنڈ مین ڈال دے پھر گھی کو سامنے رکھکر انگوٹھے کے برابر دو کُشا
لے کر بدھ سے اُنکو دھو کر گھی مین ڈال دے پھر دو کُشا جلا کر چارون طرف گھما کر کنڈ مین ڈالدے
اِسطرح دو بار پریکھن کرے اسکے بعد گھی کو آگ سے اُتار کر بائیں کون مین رکھدے
پھر کاٹھ سے اگنِ کا پریتو ہن کرکے بیچ مین رکھدے اور دو پوترون سے گھی کا اُتپون
کرے پھر انگوٹھے اور انامکا سے گھی مین بھیگے ہوئے دونون پوتر دونون ہاتھون سے
الگ الگ اُٹھا کر مول منتر کا اُچارن کرکے اگنِ مین چھوڑ دے - اب سُرک سُروا کی بدھ کو
برنن کرتے ہین کہ ایک ہاتھ کے برابر چاندی سونا یا جگت برچھ کے کاٹھ کا سُرک سُروا بناوے
ایک ہاتھ لمبا سُرک جسکا منھ چھ انگل چوڑا منہ اور دنڈ نال اور تین انگل چوڑا کنٹھ نال بناوے
کمل کی طرح بناوے ڈنڈ گئو کی پوچھ کی طرح اِرتھات اوپر سے موٹا اور نیچے نیچے پتلا اور
اگلا حصہ ناک کی طرح دو بٹون سمیت بناوے اور سُروا چھتیس انگل لمبا آٹھ انگل چوڑا اور چار انگل
موٹا چاہیے سات انگل چوڑا اور بارہ انگل لمبا مکھ بناوے اسکا کنٹھ دو انگل چوڑا اور چار انگل لمبا
آٹھ انگل لمبی اور چوڑی بیدی چار انگل بیدی کے بیچ مین گول بل اور کرنیکا سہت آٹھ دل
بناوے بل کے باہر چارون طرف آدھ انگل چوڑی ٹیکا ٹیکا کے باہر کھلا ہوا کمل اور کمل
کے باہر دو جو کے برابر پھر ٹیکا بناوے بیدی کے بیچ مین چھلنیان کے برابر منھ تک چھید
بناوے دنڈ کے مول مین چھ انگل کے بیچ آدھے انگل کی بردہ سے تین گنڈ کا بناوے اور

تیرہ انگل کا گھٹ (یعنی گھڑا) بناوے جسکا گلا دو انگل کا اور بیچ کا حصہ دس انگل کا اور پانون
ایک انگل کا بناوے کمل کی پیٹھ کے سمان پیٹ اور گھڑی کی طرح پانون بناوے ہاتھی کے
اونٹھ کی طرح سُروا کی پیٹھ کی صورت ہوتی ہے اسی طرح ابھچار وغیرہ کرمون مین لوہے کے
سُرک سروا بناوے پچیس ۲۵ انگشا سے سُرک سُروا کو شودھے نوک کو نوک سے اور بیچ کو بیچ
سے اور جڑ کو جڑ سے شودھکر ہردے منتر سے اگن مین تپاوے آجیہ تھالی اور پرنیتا اور پروکشنی
یہ تینون برتن سونے یا چاندی یا تانبے یا مٹی کے بناوے شانت پوشٹک کرمون مین اور
کسی دھات کے یہ برتن نچاہیے خاصکر ابھچار کرم مین لوہے کے اور شانت مین مٹی کے اتم ہوتے
ہین ان برتنون کا مکھ چھ انگل چوڑا ہوتا ہے پروکشنی دو انگل اونچی پرنیتا چار انگل اور آجیہ تھالی
چھ انگل اونچی ہونی چاہیے جن سمدھاؤن سے ہون ہو انھین سے پردہ بناوے چھید سے
بغیر سوراخ کے برابر اور بتیس ۳۲ بتیس انگل کے لمبے تین پردہ چاہیے چار انگل کے بیچ
پردھ چھین کرم سے بتیس ۳۲ بتیس انگل لمبے تین کشاؤن سے پرستَرن کرے ابھچارک کرم مین
شیو اگنیا دھان نہ کرے اور سمدھا بھی سخت اور مضبوط لیوے پرشٹ سادہارن کرمون مین کنشٹھا
یعنے چھنگلیان کے برابر بارہ انگل لمبی سیدھی اور برن رہت اور چکنی سمدھا لیوے ہون مین
گئو کا گھی اتم ہے اور اگر کپلا گئو کا گھی ہو تو بہت ہی اتم ہے گھی کی آہت کی مقدار پورے بھرے
ہوئے ایک سروے کی ہے چاول ایک کرل تل ایک شکت جو آدھی شکت اور پھل ایک ایک
ہر ایک آہت مین دینا چاہیے دودھ دہی اور شہد کی مقدار گھی کے برابر ہے چار سروا سے سُرک کو
بھر کر پورناہت دیوے اور اس سے آدھا شسٹ کرت اور سمپورن شیش کرتیہ ہوتا ہے شانتک
پوشٹک وغیرہ ہون شیو اگن مین کرے اور ہون آچاٹن وغیرہ لوک کی اگن مین کرے
سب کرمون مین شیو اگن کو پیدا کر سات جہویا کلپنا کرے انھین مین سب کام کرے یا سب کام
جہویا ہی سے کرے اور جہویا ماتر کو ہی شیو اگن کلپنا کرے اب سات جہویاؤن کے منتر کہتے ہین منتر

ॐ बहुरूपायै मध्यजिह्वायै अनेकवर्णायै दक्षिणोत्तरमध्यगा
यै शान्तिकपौष्टिकमोक्षादिफलप्रदायै स्वाहा॥१॥ ॐ हिर
ण्यायै चामीकराभायै ईशानजिह्वायै ज्ञानप्रदायै स्वाहा॥२॥

ॐ कनकायै कनकनिभायै रम्यायै ऐन्द्रजिह्वायै स्वाहा ॥३॥ ॐ रक्तायै रक्तवर्णायै आग्नेयजिह्वायै अनेकवर्णायै विद्रुपायै मोहनायै स्वाहा ॥४॥ ॐ कृष्णायै नैऋतजिह्वायै मारणायै स्वाहा ॥५॥ ॐ सुप्रभायै पश्चिमजिह्वायै मुक्ताफलायै शान्तिकायै पौष्टिकायै स्वाहा ॥६॥ ॐ अभिव्यक्तायै वायव्यजिह्वायै शत्रुउच्चाटनायै स्वाहा ॥७॥ इति सप्तजिह्वा मंत्र ॥ یے سات جہا کے منتر لکھے گئے –

ॐ वह्नये तेजस्विने स्वाहा ॥ اور یہ پردھیان منتر ہے – منتر –

اتنا اگنی سنسکار ہو یا یعنی کہ اگنی کرتون مین بدھ سے سنہ اگنی کو بیا اکے اگنی سنسکار کرے پھر نت گھشٹ منتر سے نریکشن پرو کشن او تاڑن کرے چوتھے منتر سے ابھیکشن کھنن اکرن اور چھٹے منتر سے پورن سمی کرن اور پہلے منتر سے پین دو کھرلنٹ پر تھم سے کڈرن چھٹے سے مارجن آپ لیپن چوتھے سے کنڈ پر کلپن الگھور با مدیو اور سدیو جات سے کنڈ پر دھان چوتھے سے کنڈ کا ارچن پرتھم سے ریکھا چلتشتی کرن پھر نت چھٹے سے بجری کرن ارتھات ودھ کرنا اور پرتھم منتر سے اپندر اگنی آدی چار رون پدون کا استھاپن کرے یہ اٹھارہ کنڈ سنسکار ہین ان سنسکارون کے بعد چھٹے منتر سے اگنی پاٹن ارتھات اندر یو گھاٹن اور پرتھم منتر سے بشٹر کا استھاپن کرکے بجراسن کے اوپر باگیشور باگیشوری کا آباہن کرے باگیشوری کے آباہن اور پوجن کے لیے

ॐ ह्रीं वागीश्वरी प्रणाम वर्णां विशालाक्षीं यौवनोन्मत्तविग्रहां क्रतुनतु मती वागीश्वर शक्ति मावाहयामि ॥१॥ वागीश्वरी पूजयामि ॥२॥ دو منتر ہین – منتر –

اور باگیشور کے آباہن اور پوجن کے لیے منتر ہین – منتر –

ॐ एकवक्त्रं चतुर्भुजं शुद्धस्फटिकाभं वरदाभयहस्तं परशुस्रगधरं जटामुकटमण्डितं सर्वाभरणभूषितं वागीश्वरमावाहयामि ॥१॥ ॐ ईं वागीश्वराय नमः ॥

ان منترون سے باگیشور باگیشوری کا آباہن استھاپن سنّدھان منتر و نمو وغیرہ پوجا تک

ــت کرم کرکے گربھادھان اگن سنسکار کرے ارنی سے پیدا سورج کی چمک سے پیدا اتھوا اگن ہوتر سے تانبے کے برتن میں یا مٹی کے برتن میں اگن لاکر پرتھم منتر سے نریکشن تاڑن ابھیکشن پرچھالن اور کرتیا والش کا تیاگ کرپیٹ اور بھونہہ (ابرو) کے بیچ سے اگن کے تین کارن کا آباہن کرکے اگن منتر سے کارن مورت میں آباہن کرے پھر پرتھم منتر سے اوپستن کرکے تت پرش سے امرتی کرن چوتھے منتر سے اوگنٹھن کرکے دونوں گھٹنے زمین پر ٹیک کر سراٹھاکر پرتیچھن کرم سے کنڈ کے چاروں طرف گھماکر باگیشوری کو اپنے سامنے دھیان کرکے انگی گربھ ناڑی میں گربھادھان کی ریت سے وہ کھرنت پرتھم منتر سے اگن کو کنڈ میں استھاپن کرکے کشا رکھ دے کر پرتھم منتر سے اینڈھن کو لگاکر جلادے سند حالت سے گربھادھان پرتھم سے پوجن بامدیو سے پنسون دوسرے سے پوجن اگھور سے سیمنت تیسرے سے پوجن درہگون کی ریات کرے بکٹرو دگھاٹن اور بکتر نشکرت بھی تیسرے سے جات کرم چوتھے سے چھٹے منتر سے سوتک شدھ کے لیے پروکشن کشن اور استر سے اگن روپ پتر کی رچھیا کرے پھر اگن کون میں مول ایشان میں اگرریت میں مول بایئیہ میں اگر اور بایئیہ میں مول ایشان میں اگر اسطرح تو ریب ریت سے کشاستر کرکے گھی سے بھیگی ہوئی سمدھا اگن کی لالنبرت کے لیے چھٹے منتر سے ہون کرے بامدیو وغیرہ چار منتروں سے پرچرھا اور پنیتر کا استھاپن کرکے پنتروں کے اوپر برتیا تر اور پشن کی پوجا کرے اور بجر وغیرہ آبرن تک لوکپالوں کی بھی پوجا کرکے پیچھے باگیشور باگیشوری کا پوجن کرکے ہون کرے اب سرک سروا سنسکار کہتے ہیں پہلی ریت سے نریکشن پروکشن تاڑن اور ابھیکشن وغیرہ کرکے دونوں ہاتھوں میں سرک سروا لیکر پرتھم منتر سے تاڑن اور استھاپن کرکے کشاؤں سے مول تمدھ اگر میں آن لیپن کرکے سرک کو شکت اور سروا کو شوبان کر دکشن طرف میں کشوں پر استھاپن کرکے ان منتروں سے پوجن کرے۔ منتر

शक्तये नमः शंभवे नमः ॥

پھر چوتھے منتر سے سوت سے سرک سروا کو لپیٹے اور پوجن بھی کرے پھر چھین منتر سے امرتی کرن چوتھے منتر سے اوگنٹھن اور چھٹے منتر سے رچھیا کرے یہ سرک سروا سنسکار ہے اب گھی کا سنسکار کہتے ہیں کہ نریکشن پروکشن تاڑن ابھیکشن وغیرہ پہلی ریت سے کرکے

چھٹے منتر سے ایشان کون مین گھی کو تپا کر بیدی کے اوپر رکھ کر بالشت بھر کشا کے پوتر کا
اگلا حصہ (نوک) بائین ہاتھ کے انگوٹھا اور انامکا سے گرہن کرکے اور دہنے ہاتھ کے
انگوٹھے اور انامکا سے پوتر کا مول (بیچ کا حصہ) گرہن کرکے سواہا تک چوتھے منتر سے اگنی جوالا
مین اتپون کری چھ کشا لیکر سواہا تک برہم منتر سے پہلی بھانت سمپلون کرے پھر دو کشا کا
پوتر بنا کر برہم منتر سے گھی مین چھوڑ دیوے یہ پوتری کرن ہی۔ گھی مین ڈبو کر دو کشا جلا کر گھی کے اوپر
تین بار گھما کر آگ مین ڈال دی یہ نیراجن ہی پھر کشا لیکر گھی مین بال کیڑا وغیرہ دیکھکر سمیر وکشن کر
کشاؤنکو اگنی مین ڈال دے یہ اودیوتن ہی۔ دو کشا جلا کر گھی کو دکھی یہ نریکشن ہی سدیوجات منتر
سے کشا کی نوک سے شکل پکش کرشن پکش روپ گھی کے دو بھاگ کری پھر کرشن پکش کے گھی کے
تین بھاگ کر سرواسے برہم بھاگ سے گھی لیکر اگنیے سواہا۔ अग्नयेस्वाहा॥ دوسرے بھاگ سے سوما سواہا
अग्नीषोमाभ्यांस्वाहा ॥ - تیسرے بھاگ سے اگنی شوما بھیانگ سواہا - सोमायस्वाहा।
اور سب بھاگ کے گھی سے آگنیے سوشٹ کرتے سواہا - अग्नयेस्विष्टकृतेस्वाहा ان منتروں سے آہت
دیوی پھر کشا سہت پوتر لیکر سموت سب منتروں سے گھی کو ابھمنترن کرے چھیدن منڈا کرکے
تیری کرن کو پچ کرکے اوگنٹھن اور استر کرکے رکشن کری اور پوتروں کو اگنی مین ڈال دے
یہ گھی کا سنسکار ہی سرواسے گھی لیکر پانچ سے آہت دیوی یہ چکر ابھدیارن ہی پھر
ایشان مورتیے سواہا - ईशानमूर्तयेस्वाहा॥१॥ پرش بکترا سے سواہا - اگھور
ہردیا سے سواہا - بامدیو گہیا سے سواہا - سدیوجات مورتیے سواہا -

पुरुषवक्त्रायस्वाहा ॥२॥ अघोरहृदयास्वाहा ॥ ३ ॥
वामदेवगुह्यायास्वाहा ॥ ४ ॥ सद्योजातमूर्तयेस्वाहा ॥ ५ ॥

ان پانچ منتروں سے آہت دیوی یہ بکتر ودھ کہاتی ہی اسکے بعد۔ ایشان مورتیے تت پرش
بکترا سے سواہا۔ تت پرش بکترا سے اگھور ہردیا ی سواہا۔ اگھور ہردیا سے بام گہیا سے
سدیوجات مورتیے سواہا -

ईशानमूर्तयेतत्पुरुषवक्त्रायस्वाहा १
तत्पुरुषवक्त्रायअघोरहृदयायस्वाहा ॥ २ ॥ अघोरहृद
याय वामगुह्यायसद्योजातमूर्तयेस्वाहा ॥ ३ ॥

اِن منترون سے آہُت دیوے یہ تکتر سَنسکار ہو۔ منتر ایشان تتپُرش اگھور بامدیو سدیوجات کا ہے ۔ سواہا۔

ईशान मूर्तये तत्पुरुष वक्त्राय अघोर हृदयाय वामदेव गुह्याय सद्योजाता यस्वाहा॥ १॥

اِس منتر سے آہُت دیوے۔
یہ تکتر یک کرن ہے اس طرح شِوَ اَگن کو پیدا کر کے سب کرم سادھن کرے اُسکے اکیول اگن جہنّیاؤن سے ہی شانت وغیرہ کرم کرے گربھادھان وغیرہ سنسکارون مین یا پنچ سے دس دس یا پانچ پانچ آہُت دیوے شِوَ اگن مین پہلی بھانت دیوتا کا پیٹھ کلپنا کر کے آباہن نیاس پوجن وغیرہ سب کرے اور مُول منتر کو جپ کر دیوتا کو پرنام کرے پھر سکر بھ تین پرانایام کر کے اگن کو گھی اور سمِدھاؤن سے جلا کر ہوَن کرے گھی سے اگن مین آدھار دے کر گھی کے شکل کرشن بھاگ سے ہوَن کرے دونون بھاگ نیتر ہین اُتر بھاگ سے اگنیے سواہا۔

सोमायस्वाहा دکھن بھاگ سے سوماے سواہا۔ अग्नयेस्वाहा اِن منترون سے آہُت دیوے پچھم تکو شِوَ اگن کا دکھن نیتر اور اُتر بھاگ بام نیتر ہے پھر مُول منتر سے گھی کی دس آہُت دے کر چرو اور سمِدھا سے کلپوکت ہوَن کرے پھر مُول منتر سے پورناسے دیوے سب آبرن دیوتاؤنکو پانچ پانچ آہُت ایشان وغیرہ کے کرم (سلسلہ) سے اور شکنت بیج کے کرم سے دیوے اگھور منتر سے پراِشچت کر کے شِوَ شِشٹ تک سب کرم پہلے کی طرح کرے سے سنت کمار جی یہ تین طرح کا ہوَن ہمنے کہا اسمین جیسا اوسر ہو ویسا کرے اس ہوَن سے ہوَن کرنیوالا پُرش کبھی نرک کو نہین جاتا ضرور ہی سورگ مین رہتا ہے مُکت چاہنے والا پُرش ہنسا رہت اسمین کوئی جیو نہ مرے ہوم کرے مُکت چاہنے والا پُرش ہر روز مین شِوَ اگن کا دھیان کر کے سبکے پت سبکے انترجامی شری سدا شِو جی کی پرسنّتا کے لیے دھیان جگ سے ہوم کرے پرانایام سے شِو جی کو جانکر بھکت سے بہشٹ ہوم کرے شِوَ گیان کے بغیر جو کوئی صرف باہر کا ہوم کرے وہ پتھر مین بینڈک ہو۔ فقط

چھبیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ سے نندیشور جی شِو بھکت اور شِو جی کا دھیان کرنیوالا براہمن لِنگ

مین شو پوجا کرے اگن رت بھسم وغیرہ منتر سے اگن ہوتر کی بھسم سر سے پانوٴن تک سب
انگون مین لگاوے پھر اُتر مکھ بیٹھکر برہم سوتری ہوکر برہم تیرتھ سے آچمن کرکے اور نمہ
شواے اس منتر سے ویسہ کو شدھ کرکے مول منتر اور پرنو سے اگھور پرمیشور کا پوجن کرے
کیونکہ سب سے زیادہ پھل اگھور پوجن کا ہے پوجن اور ہوم پہلی ہی طرح پر ہے صرف منترون مین
اور دھیان مین بھید ہے منتر یہ ہے ॐ। अघोरेभ्योथ घोरेभ्यो घोर घोरत्तरेभ्यः पु।
र्द सर्वेभ्यो नमस्ते अस्तु रुद्ररूपेभ्यः ॥

اور अघोरेभ्यः प्रशांत हृदयाय नमः ॥१॥ अथ घोरेभ्यः स
र्वात्म ब्रह्मशिरसे स्वाहा ॥२॥ घोर घोरतरेभ्यः ज्वाला मालि
नि शिखायै वषट ॥३॥ सर्वेभ्यः शर्व सर्वेभ्यः पिंगल कवचाय
हुं ॥४॥ नमस्ते अस्तु रुद्ररूपेभ्यः नेत्रत्राय वौषट ॥५॥ सहस्त्रा
क्षाय दुर्भेदाय पाशुपतास्त्राय हुं फट ॥ ६ ॥

ان چھ منترون سے کرانگ نیاس کرے اشنان - آچمن - مارجن - اگھمرکھن - ترپن -
شورج ارگھ اور سورج پوجن سب پہلی طرح پر ہے صرف اگھور پوجا مین منتر کا فرق ہے
مارگ شدھی - دوار پوجا - باستُ پت پوجا - کر شدھی - آدِ سب پہلی بھانت سے کرکے
اُتم آسن پر بیٹھکر ناک کی نوک پر نظر کرکے برکت روپ اگن سے سب اِندری جلاکر اُس بھسم
کو بایو سے پریرن کرکے جل سے شدھ کرکے برہم مراس ویسہ کُنبھ مین شکت سہت برہم کلا
کا کلپن کرے اگھور منتر کے پانچ کھنڈ کرکے پنچانگ سہت اچھا گیان اور کریا کا نیاس کرے
اس بھانت اگھور مورت سہت نیاس کرکے ہردے مین آسن کے اوپر اشٹت تاکہ مین اگن
تہ ما اشٹت اور بھومنہ کے بیچ مین چراغ کی لو کی صورت پرمیشور کا دھیان کرے شانت کرکے
بیج - انگر - انت - سوم - شورج - اگن - تین مورت - باما وغیرہ آٹھ شکت اور منومنی سہت
پیٹھ کا دھیان کرکے اوپر شو آسن پر براجمان شری اگھور مورت سداشو کا دھیان کرے
جنکا اٹھتیس کلا روپ اور تین تتون سہت اکتیاکار سوروپ ہے جنکے اٹھارہ بھجا مین جوا گھور
ہاتھی کا چمڑا اور شیر اور رینگو کا چمڑا لیے سب گہنے پہنے سب دیوتاون سے نمسکار کیے گئے

بتیس ۳۲ اگھور روپ سے بتیس ۳۲ شکتیون سے ڈھکے ہوئے کپال مالا پہنے سانپ اور بچھوون
کے گہنے پہنے چندر کلا ماتھے پر پرا جمان نیل روپ کروڑ چندر ما کے برابر روشن چندر بدن
اور تریکت سمت ہین جنکے دہنی طرف کے ہاتھون مین تلوار ڈھال پھانسی رتن سے
جڑا ہوا انکس ناگ دھنکہ پاشپت استر دنڈ اور کھٹوانگ ہے اور بائین طرف کے ہاتھون
مین بین گھنٹا شول ڈمرو بجر ٹنک یعنے پتھر سانگدر اور نوین ہاتھ مین بران اور ابھے دان
دونون رکھتے ہین اِسطرح شری شوجی کا دھیان کرکے ہوم کرے ہوم کی بدھ سب پہلی
طرح پر ہے صرف منترون مین بھید ہے آٹھ پشپانجلی - چندن - پھول وغیرہ سے پوجا اُسکت
جب نبیدن ہوم وغیرہ سب پہلی بھانت سے کرکے بدھ پوربک منڈل بنا کر اس منتر سے
بل دیوے - منتر - ॐ रुद्रेभ्यो मातृगणेभ्यः यक्षेभ्यो सुरेभ्यो ग्रहेभ्यो
राक्षसेभ्यो नागेभ्यो नक्षत्रेभ्यो विश्वगणेभ्यः क्षेत्रपालेभ्यः एष
बलि

یہ بل دے کر بائیسہ اتھوا گیم مین چھیتر پال بل دیوے ارگھ چندن پھول دھوپ دیپ
نیبید تکھ باس تامبول وغیرہ سے بدھ کے موافق پوجا کرکے آٹھ پشپانجلی دے کر بسرجن
کرے یہ سب پوجا مین سادھارن ہے اسطرح سنچھیپ سے ہینے اگھور پوجن کا بدھان کہا ہے
استھنڈل (مورت ۱۲) یا لنگ مین اگھور پوجن کرے پرنتُ استھنڈل پوجن سے کروڑ گُنا پُن
لنگ کی پوجا مین ہوتا ہے لنگ پوجن کرنیوالے براہمن کو پاپ اُپ پاپ نہین لگتا یعنے پاپ
سے بچا رہتا ہے جل مین کمل کے پتے کی طرح بے لوث رہتا ہے لنگ کا درشن پُن ہے درشن سے چھونا
اور چھونے سے پوجن کرنا ادھک پن ہے شو لنگ پوجن سے بڑھکر پُن دینے والا اور کوئی
کرم نہین ہے - ہے سنت کمار جی یہ اگھور پرمیشور کی پوجا کا بدھان ہینے سنچھیپ سے کہا بستار
سے لوگ دن اور برس بھی نہین کہہ سکتے ہین - فقط

ستائیسوان ادھیائے

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی نندی جی کا کہا ہوا بید سمت لنگ پوجا کا

پھل اور پربھاو سُنا اب میرپربت کی چوٹی پر شری شوجی نے مُنی جی سے چھتریون کے
بھلے کے واسطے جو جی تلک کی بدھ کہی ہی وہ ہم سُنا چاہتے ہین اور سولہہ مہادان کی کیا بدھ ہی
یہ بھی سننے کی اچھا ہی یہ سب آپ ہمسے کہیے مُنی لوگون کا یہ کہنا سُنکر سوت جی کہنے لگے
کہ اگلے زمانہ مین مُنی جی اپنا شرادھ جیتے ہوئے کرکے میر پربت پر گئے اور وہان جاکر
استُت کرکے شری مہادیوجی کو پرسن کیا اور اُنکی کرپا سے دبیہ درشٹ پاکر ساکشات
مہادیوجی کے درشن پایا اور درشن پاکر ہاتھ جوڑکر سر جھکاکر گدگد بانی سے بار بار پرنام
کرکے کہنے لگے کہ مہاراج آپ کے پرساد سے مین نے جیتے جی اپنا شرادھ کیا اور یہان
آکر آپ کے درشن پائے اب دھرم ارتھ کام اور موکش کا دینے والا جی تلک جو آپنے
اندر کو بتایا تھا کرپا کرکے مجھے بھی بتا دیجیے سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور وشری شوجی
مہاراج اپنے پرم بھگت مُنی کی یہ بات سُنکر کہنے لگے کہ ہے مُنی راجاون کے ہت کے
لیے ہم تجھسے جی تلک کی بدھ کہتے ہین جسکے کرنے سے آکال موت دور ہوتی ہی اور دُشمنون
پر فتح حاصل ہوتی ہی لڑائی کے وقت راجا اِسطرح راج تلک کرکے لڑائی مین جاے تو ضرور
ہی فتح پاوے بدھ کے موافق منڈپ بناکر بید جاننے والا براہمن نو استھانون مین اگن
استھاپن کرکے تلک کرے پہلے سب تلکون مین سوت ڈالے رنگے ہوئے پورب پچھم
اور دکھن اُتر سوت ڈالے جسمین دوہزار چار سو خانے زمین پر بن جاوین اِسطرح خانے بناکر
مارجن کرے باہر کی بیتھی مین ایک پد چارون طرف مارجن کرے پھر الگ الگ سوترون کا مارجن
کرکے پورب وغیرہ اور دکھن وغیرہ چھتیس سوتون کا مارجن کرے تب پورب وغیرہ سات
پنکت اور دکھن وغیرہ سات پنکت اسطرح اُنچاس پنکت ہوتی ہین اُنمین بیچ کی نو پنکت
سکندھ جگت گوموکے جل سے لیپ کر ایک ہاتھ کے بستار مین کرن کا اور کیسرون سہت
شکل برن ات منوہر اشٹ دل کمل بناوے جسمین آٹھ اُنگل کی کرن کا اور چار انگل کیسر
بناوے اگینی وغیرہ چارون کونون مین دھرم گیان براگ اور ایشورج کو پرنو سے استھاپن
کرابیکت نیت کال اور کالی کو چارون دِشاون مین بیٹھکے گاترروپ سے استھاپن
کرے دھرم وغیرہ کے سلسلہ سے سفید سرخ زرد اور سیاہ یے رنگ ہین اور گاترون کا

رنگ ہنس یا سونے کا ایسا ہو آدھار شکت سے کے بیچ سرشٹ کارن کمل کلا بیج مین بند ماتر اور
ناد اکار کا دھیان کرکے ناد کے اوپر اونکار روپ شری سدا شوجی کا دھیان کرے منونمنی
اور کمل رنگ شری مہادیوجی کا بیچ مین دھیان کرکے پورب وغیرہ کیسرون مین باما جیشٹھا
رودری کالی کل بکرنی بل بکرنی بل پرمتھنی اور سرب بھوت دمنی ان آٹھ شکتیون کو بامدیو
وغیرہ آٹھ شوون سہت پرنو سے نیاس کرے اور ان منترون سے پوجا کرے منتر۔

नमोस्तु बामदेवाय नमो ज्येष्ठाय शूलिने । रुद्राय काल रूपाय कल
विकरणाय च ॥ १ ॥ बलाय च तथा सर्व भूतस्य दमनाय च । मनो
न्मनाय देवाय मनोन्मन्यै नमो नमः ॥ २ ॥

یہ پہلا آبرن ہر سولہ شکتیون کرکے دوسرا اور چوبیس شکتیون کرکے تیسرا آبرن ہو بیچ مین ایشان
بیٹھی اور پاس نابھو بیٹھی کا منترون سے پوجن کرے پھر منڈل کے بیچ مین آٹھ کونے کے
ایک ہزار آٹھ استھان بناکر اگنی کرنکا کیسر سہت آٹھ دل کا کمل دھان گیہون جو تیوار
چاول تل اور سفید سرسون سے بناوے یا جو اناج اسوقت موجود ہو اس سے کمل بناوے
ہر ایک کمل کے لیے دھان ایک آڑھک ارتھات چار سیر چاول دو سیر تل اور جو وغیرہ
ایک ایک سیر لیوے پر دھان کلش کے نیچے سولہ سیر دھان آٹھ سیر چاول چار سیر تل اور دو سیر جو رکھے
اسطرح کمل بناکر سب کو پرنو سے پروکشن کرکے سونا چاندی یا تانبے کے ہزار کلش ان لچھنون
سے بناوے کہ گول پیٹ کا بستار بارہ انگل نابھ چھ انگل کنٹھ دو انگل اونچا اونٹھ دو انگل بناوے
اور نرگم ارتھات جل نکلنے کا راستہ دو انگل بناوے اور شو کمبھ اس پرمان سے دو گنا ہو
چوبرا ہر خاصلہ سے ملوت سے لپیٹ کر بدھ پوربک کشا کے اوپر رکھکر ابھیکشن اور اوگنٹھن
کرکے سگندھ سہت جل سے بھر کر کھیج اور اچھتون سہت بیچ کمل کے اوپر شو کمبھ کو استھاپن
کرے اور دو بسترون سے اسکو لپیٹ کر رتن جٹت سبرن کمل سے اسکو ڈھک دیوے پھر
بردھنی پاتر دھستے استھاپن کر ہزار کملون مین ہزار کلش سبرن کملون سے ڈھک کر
اور کپڑون سے لپیٹ کر استھاپن کرکے شو کمبھ مین رودر گایتری اور پرنو سے شوجی کا استھاپن
کرے۔ رودر گایتری۔

ॐतत्पुरुषाय विद्महे महादेवाय धीमहि तन्नो रुद्रः प्रचोदयात् ॥

اِس رُدّر گایتری سے ہمیشہ شوجی کے پاس رہتا ہو اور دیبی گایتری سے برہمنی مین شکتی کا آباہن کرکے پوجن کرے۔ دیبی گایتری۔

ॐगणाम्बिकायै विद्महे महातपायै धीमहि तन्नो गौरी प्रचोदयात् ॥

اِسطرح شری شو پاربتی جی کی پوجا کرکے ماما وغیرہ آٹھ شکتیون کی پرتھم آبرن مین پوجا کرے دوسرے آبرن مین پورب دِشا مین اسحوۃ ۔ آگنیے چکر مین بھدرا دکھن مین کنکا نڈجا نیرت مین امبکا پچھم مین شری دیبی بایبیہ مین باگیشا اُتر مین گوکھی اِن شکتیون کی سے دکھنڈ مین پوجا کر ایشان مین بھدّر کرنا کی پوجا کرے پھر پورب اور اگن کون کے بیچ مین انما اگن کون اور دکھن کے بیچ مین لگھما دکھن نیرت کے بیچ مین مہما نیرت پچھم کے بیچ مین پراپت پچھم بایبیہ کے بیچ مین پراکامیہ بایبیہ اُتر کے بیچ مین ایشتوا اُتر ایشان کے بیچ مین بشتوا اور ایشان پورب کے بیچ مین سرب کامابسایتو کا پوجن کرے یہ دوسرا آبرن ہو پھر پردھان کلشون مین بیوہ کے بدھ پورب پہلی بھانت ان سولہ دیوونکی پوجا کرے وکرش رکشایکا چنڈ چنڈا اہر ہرائی شتو بڑ شونڈا پرتھم پرتھا امن متھومن متھا بھیم بھیما ئی شاکن شاکنا ئی انکی پوجا کرکے سمت سمتائی تکوپ گوپایکا نند نندائی پتامہہ اور پتامہائی کو استھاپن کرکے بدھ ست انکی پوجا کرے اِسطرح تیسرے آبرن کی پوجا کرکے پرتھم آبرن کے سو بھدر بیوہ کی آٹھ شکتیون کو پورب آدِ دِشاون مین استھاپن کرکے پوجا کرے اور دوسرے آبرن مین سولہ شکتیون کا پوجن کرے مدرا دکھاوے اب شکتیون کے نام کہتے ہین۔

بنڈکا۔ بندگر بھا۔ نادنی۔ نا۔ گربھا۔ شکتکا۔ شکت گربھا۔ بھا اور بپراپرا۔ یے پہلے آبرن کی آٹھ شکتیان ہین۔ چنڈا۔ چنڈ رکھی۔ چنڈ بیگا۔ منو بیگا۔ چنڈ اکشی۔ چنڈ شیر گھوکھا بھرکٹی چنڈ نایکا۔ منو تسی دھا۔ منو وھیلشا۔ مانسی۔ مان نایکا۔ منو ہری۔ منو ہلادی۔ منو پیت مہیشوری۔ یے سولہ دوسرے آبرن کی شکتیان ہین یہ سبھدرا کا بیوہ ہوا اب بھدرا کا بیوہ کہتے ہین۔ اَیندری۔ ہُتاشنی۔ یاپیا۔ نیرتی۔ بارُنی۔ بایبیا کوبیری اور ایشانی یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہیں اور ہرنی۔ سُبرتا۔ کانچنی۔ ہاٹکی۔ رُکمنی۔ ست بھاما۔

سبھگا ۔ جمبھ نایکا ۔ باک بھوا ۔ باک پیٹھا ۔ بانی ۔ بھیما ۔ چتر رتھا ۔ سدھی ۔ بید ماتا
اور ہر پیاکشی ۔ یہ دوسرے آبرن کی شکتیاں ہین یہ بھدر اکا بیوہ ہی اب گنگا نڈ جا کا
بیوہ کہتے ہین ۔ بجر شکت ۔ ونڈ ۔ کھڑگ ۔ پاش ۔ دھدجا ۔ گدا ۔ اور ترشول یہ پرتھم
آبرن کی شکتیاں ہین اور یدھا ۔ پریدھا ۔ چنڈا ۔ منڈا ۔ کپالنی ۔ مرت ۔ ہنتری ۔
برّو پاکشی ۔ کپردی ۔ کملاسنا ۔ ونگسترلی ۔ زنگنی ۔ لمباکشی ۔ ننک بھوشنی ۔ سبھا اور
بھاوتی یہ سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ کنک انڈ جا کا بیوہ ہی ۔ اب امبکا
کا بیوہ کہتے ہین ۔ کیپھری ۔ آتم نابھا ۔ بھوانی ۔ بھن روپنی ۔ بھن نی ۔ بھن نابھا ۔
بھا ۔ اور امرت لالسا ۔ یہ آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور چھا شکھرا ۔ دیبی ۔ رت ترنا
شلا ۔ بھوت پتنی ۔ دھنیا ۔ اندر ماتا ۔ بیشنوی ۔ ترشنا ۔ راگ وتی ۔ موہا ۔ کام کوپا ۔ مہوتکٹا
اندرا ۔ اور بدھرا ۔ یہ سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین ۔ یہ امبکا بیوہ ہی ۔
اب شری بیوہ کہتے ہین ۔ اسپرشا ۔ اسپرش وتی ۔ گندھا پرانا ۔ اپانا ۔ سمانا ۔ ادانا ۔
اور بیانا ۔ یہ آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور تموہتا ۔ پربھا ۔ اموگھا ۔ تیجنی ۔ وہنی ۔
بھیماسیا ۔ جوالنی ۔ اُگھا ۔ شوکھنی ۔ رودر نایکا ۔ بیربھدرا ۔ گن دھیکشا ۔ چندرہاسا ۔ گہورا
گن ماتا ۔ اور امبکا ۔ یہ سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ شری بیوہ ہی اب باگیشا
کا بیوہ کہتے ہین ۔ دھارا ۔ باردھارا ۔ ایشکی ۔ ناشکی ۔ مرتیا ۔ تیتا ۔ دھامایا ۔ بجرنی اور کامدھین
یہ آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور پیوشنی ۔ بارنی ۔ شانتا ۔ جینتی ۔ پلاونی ۔ جل ماتا
پیوماتا ۔ تنامبکا ۔ رکتا ۔ کرالی ۔ چندراکشی ۔ پیسونی ۔ مایا ۔ بدیشوری ۔ کالی ۔ اور کالکا
یہ سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ باگیشا کا بیوہ ہی ۔ اب گومکھی کا بیوہ کہتے ہین
شنکنی ۔ ہلنی ۔ لنکا برنا ۔ کلکنی ۔ یکشنی ۔ مالنی ۔ بھنی ۔ اور ساتمنی ۔ یہ آٹھ شکت پرتھم آبرن
کی ہین ۔ اور چنڈرا گھنٹا ۔ دھانا داستکھی ۔ ڈرنکھی ۔ یلا ۔ ریوتی ۔ پرتھا ۔ گھورا ۔ سیہا ۔ لینا
دھابلا ۔ جیا ۔ بجیا ۔ اجتا ۔ اپراجتا ۔ یہ سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ گومکھی
کا بیوہ ہی ۔ اب بھدر کرنی کا بیوہ کہتے ہین ۔ دھاجیا ۔ بروپاکشی ۔ شکلا بھا ۔ آکاش ماتر
سنگھاری ۔ جات ہاری ۔ ونگشترالی ۔ سشک ریوتی ۔ یہ پرتھم آبرن کی آٹھ شکت

ہین

ہین اور پیپلکا۔ پُن باری۔ اشنی۔ سرب ہارنی۔ بھدرا۔ بشو باری۔ مہا جوگیشوری
چھندرا۔ بھانُ متی۔ اَچ چھندرا۔ سینگھکی۔ سُربجی۔ مہا۔ سَرب بیجیا۔ بیگا۔ یے سولہ
دوسرے آبرن کی شکت ہین۔ یے آٹھ مہا بیوہ کہے گئے اب اَنما وغیرہ کے آٹھ اُپ
بیوہ کہتے ہو۔ پرتھم آبرن ہین اَنما بیوہ کرم سے کہتے ہین۔ اَیندرا۔ چتر بھانُ۔ بارُنی
کونڈی۔ پران رُوپی۔ ہنس۔ سواتم شکت۔ اور پتامہہ۔ یے آٹھ پرتھم آبرن
کے دیوتا ہین اور کیتو۔ رُدّر۔ چندر۔ سُورج۔ مہا تما۔ آتما۔ انتر آتما۔ مہیشور
پر ماتما۔ جیو۔ پنگل۔ پُرش لپُش۔ بھُوکتا۔ بھُوت پت۔ بھیم۔ یے سولہ دوسرے
آبرن کے دیوتا ہین یہ اَنما کا بیوہ ہے۔ اب لگھما کا بیوہ کہتے ہین۔ شری کنٹھ۔ سُوکشم
ترِمُورت۔ شنک۔ اَمریش۔ اِتھیش۔ وارت۔ یے آٹھ پرتھم آبرن کے دیوتا
ہین استھانُ۔ ہر۔ وَنڈیش۔ بھُوتیش۔ سَدیُوجات۔ اُنگر ہیش۔ کرُور سین۔
سُر یشور۔ کروِدھیش۔ چنڈ۔ پرچنڈ۔ شِو۔ ایک رُدّر۔ کُورم۔ ایک نیتر۔ چتر مکھ۔
یے سولہ دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہ لگھما کا بیوہ ہے۔ اب مہما کا بیوہ کہتے ہین
اَمبیش۔ بھیم رُدّر۔ سُوم اَنش۔ لانگلی۔ ڈنڈ اُر۔ اردھ ناریش۔ ایکانت پالی۔
بھجنگ پنا کی۔ کھڑگی۔ کام ایش۔ شویت بھرگ۔ مہا بیوہ مین ایک ہی آبرن ہے۔ یہ
مہا بیوہ ہوا۔ اب پرا پت کا بیوہ کہتے ہین۔ سَمبرت۔ لگلیش۔ باڑوہستی۔ چند چھو۔
گنپت۔ مہا تما۔ بھرگ۔ یے آٹھ پرتھم آبرن کے دیوتا ہین۔ ترِبکرم۔ مہا جٹھو۔ رِچھو۔
شری بھدّر۔ مہا دیو۔ ددھیچ کمار۔ پر اور۔ مہا ڈنگشتر۔ کرال سوچک۔ سُبر دھن۔
مہا ڈھوانچھو۔ مہا نند۔ ونڈی۔ گوپالک۔ یہ دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہ پراپت
بیوہ ہے۔ اب پرا کامیہ بیوہ کہتے ہین۔ پُشپ دنت۔ مہا ناگ۔ بپلا۔ نند کارک۔ شکل
بشال کمس بلوارن یے آٹھ پہلے آبرن کے دیوتا ہین۔ رت پریہ۔ سُر یشان۔ چتر انگ۔
سُدر جو بنایک۔ چھیتر پال۔ مہا موہ۔ جنگل۔ بتس پتر۔ مہا پتر گرام دیشا دھپ۔ سربا وستھا
دھپ۔ دیو میگھ ناد۔ پر چنڈک۔ کال دُوت۔ یے دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہ
پراکامیہ بیوہ ہے۔ اب ایشوریج بیوہ کہتے ہین۔ منگلا۔ چرچکا۔ جوگیشا۔ ہر دایکا۔ بھاسُرا

سُرماتا ۔ سُندری ۔ماترکا ۔ یہ پرتھم آبرن کے دیوتا ہین ہین اور گنا دھیپ ۔ منترگیہ ۔
بردیو ۔ کھڑانن ۔ گدنور ۔ بجنیشر ۔ امنوگہ ۔ موگھ ۔ اشوی رُدّر ۔ سُومیش ۔ اُتمو دُمبر ۔ نارسنگھ
بیجے ۔ اندر ۔ گنہ ۔ پربھو ۔ اپانگ پت ۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ
ایشورج بیوہ ہی ۔ اب لپشتو بیوہ کہتے ہین ۔ گگن ۔ بھون ۔ بیجے ۔ اجے ۔ مہاجے ۔ انگار
انگار ۔ بینگار ۔ مہاییشا ۔ یہ آٹھ پرتھم آبرن کے دیوتا ہین ۔ سُندر ۔ پرچنڈیس ۔ مہابر
مہاشر ۔ مہاروما ۔ مہاگربھ ۔ پرتھم کنک ۔ کھرج ۔ گرُڑ ۔ میگھ ناد ۔ گرجک ۔ گج چھید
باہ تر شنکھ مار ۔ یہ سولہ دیوتا ہین دوسرے آبرن کے ہین یہہ لشتو بیوہ ہے ۔
اب کاملبسا یتو بیوہ کہتے ہین ۔ بناد ۔ بابیشٹ ۔ لبنت ۔ بھو ۔ بدُت ۔ مہابل ۔ کمل ۔
دمن ۔ یہ آٹھ پہلے آبرن کے دیوتا ہین اور دھرم ۔ اَت بل ۔ سَرپ ۔ مہاکایہ ۔ مہاہنو
بل بھسانگی ۔ ورجیر ۔ ورنلرم ۔ بیتال ۔ رورنو ۔ وردھر ۔ بھوگ ۔ بجر کالاگن ردرپست ناد ۔ مہاگنہ ۔ یہ دوسرے آبرن کے سولہ دیوتا ہین یہ کاملبسا یتو بیوہ ہی یہ کھودوش
کا پہلا آبرن ہی ۔ اب دوسرا آبرن کہتے ہین دوسرے آبرن ہین وچھپہ بیوہ
پہلا ہی منوہرا ۔ مہاناد ۔ چیترا ۔ چترر تھا ۔ رُوہنی ۔ چترانگی ۔ چتر ریکھا ۔ بچترا ۔ یہ
آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین ۔ چترا ۔ بچتر رُوپا ۔ شبھودا ۔ کامدا ۔ شبھا ۔ کرُورا ۔
پنگلا دیبی ۔ کھڑگیکا ۔ لمبکا ۔ ستی ۔ دنگشٹرالی ۔ تراچھسی ۔ دھونسی ۔ لُولپا ۔ لوہتا مکھی
یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ وچھپہ بیوہ ہی ۔ اب واچھی بیوہ کہتے ہین ۔ سرباتی
بشورُوپا ۔ لمپٹا ۔ آکرپیا ۔ دیہ گو ۔ دنگشٹرا ۔ بجترا ۔ لمپوشٹی ۔ پران ہارنی ۔
یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین ۔ گج کرنا ۔ اشوکرنا ۔ مہاکالی ۔ سبھیشنا ۔ بات بیگ
رودا ۔ گھورا ۔ گھنا ۔ گھن روا ۔ برگھو کھا ۔ مہابرنا ۔ سگھنٹا ۔ گھنٹکا ۔ گھنٹیشوری ۔ مہاگھورا
گھورا ۔ ات گھورا ۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ واچھائی بیوہ ہی ۔ اب
پنڈ بیوہ کہتے ہین ۔ آت گھنٹا ۔ آت گھورا ۔ کرالا ۔ کرپہا ۔ بجھوت ۔ بھوگ دا ۔ کانت
شنکھنی ۔ یہ آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین ۔ پترنی ۔ گاندھاری ۔ جوگ ماتا ۔ سپیورا
رکتا ۔ مالا نشکا ۔ بیرا ۔ سنگھاری ۔ مانس ہارنی ۔ پھل ہاری ۔ جیو ہاری ۔ سوکھپا ہاری

تنڈکا۔ ریوتی۔ رنگنی۔ سنگا۔ یہ سولہ دوسرے ابرن کی شکت ہیں یہ چنڈ
بیوہ ہی۔ اب چنڈا بیوہ کہتے ہیں۔ چنڈی۔ چنڈ تلی چنڈا۔ بیگا۔ مہارو ا۔ بھرکٹی چنڈ بھو۔
چنڈ روپا۔ یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہیں اور چنڈر گھرا نا۔ بلا۔ بل جھوا۔ بلیشوری
بل بیگا۔ مہاکاپا۔ مہاکوپا۔ بدتا۔ گنگالی۔ کلشی۔ بدت۔ چنڈ گھوکہا۔ مہاگھوکھا
مہاراوا۔ چنڈ بھا۔ انگ چنڈ کا۔ یہ سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ چنڈا بیوہ
ہی اب ہربیوہ کہتے ہین۔ چندر راکشی۔ کام دا۔ سوکرا۔ ککشا۔ نانا کاندھاری۔ دند بھی
درگا۔ سومتری۔ یہ آٹھ شکت پہلے آبرن کی ہین اور ۔ مرتو دبھوا۔ مہاپچھی۔ برن دا
جیور کشنی۔ ہرنی پچھن جیوا۔ دنڈ بکترا۔ جیتر بھجا۔ بیوم چاری۔ بیوم روپا۔ بیوم پیاپی شمبو پیا
گرہ چاری۔ شچاری۔ بکھ ہاری۔ بکھا رت ہا۔ یہ سولہ شکت دوسرے آبرن
کی ہین یہ ہربیوہ ہی۔ اب ہرائی بیوہ کہتے ہین۔ جمبھا۔ اچیتا۔ کنکاری۔ دیو کادردھرا
بجا۔ چنڈ کا۔ چپلا۔ یہ آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین۔ اور چنڈ کا۔ چامری۔
بھنڈکا۔ شبھانتا۔ پنڈ کا۔ منڈی۔ منڈا۔ شاکنی۔ شانکری۔ کرتری۔ بھرتری بھاگنی
یگیہ دائینی۔ جم دنکشٹرا۔ مہا دنکشٹرا۔ کرالا۔ یہ سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ ہرائی
بیوہ ہی اب شونڈ بیوہ کہتے ہین۔ بکرالی۔ کرالی۔ کال جنگھا۔ پستونی۔ بیگا۔ بیگ وتی
یگیا۔ بیدانگا۔ یہ آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین۔ اور بجرا۔ شنکھا۔ اتشنکھا۔ بلا
اکلا۔ انجنی۔ موہنی۔ مایا۔ بکٹ انگی۔ نلی۔ کنڈکی۔ ونڈکی۔ گھونا۔ شونا۔ شتق وتی۔
کلولا۔ یہ سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ شونڈ بیوہ ہی۔ اب شونڈا بیوہ کہتے
ہین۔ دنشٹرا۔ رودر بھاگا۔ امرتا۔ سکلا۔ چل جھوا۔ آتج نیترا۔ روپنی۔ دارکا۔ یہ
آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین۔ اور کھادکا۔ روپ تاما۔ سنگھاری۔ چھما۔ انتکا
کنڈنی۔ پیشنی۔ مہاترا۔ ساکرتانتکا۔ دنڈنی۔ کنکری۔ بمبا۔ برنی۔ املانگنی۔ دربنی۔
درابنی۔ یہ سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ شونڈا بیوہ ہی۔ اب پرتھم بیوہ کہتے
ہین۔ پلونی۔ پلاونی۔ شوبھا۔ سیندا۔ مدوسٹ کٹا۔ منداچھنپا۔ مہادیپی۔ یہ آٹھ
شکت پہلے آبرن کی ہین۔ کام سندیپنی۔ ات روپا۔ منوہرا۔ مہاپشا۔ مدگراہا۔ ببلا۔

مدہبلا۔ ارنا۔ سوکھنا۔ دتیا۔ ریوتی۔ بھاندنایکا۔ استبھنی۔ گھوررکتا کشی۔ اسمرروپا
سکھوشنا۔ یہ سولہ شکتیں دوسرے آبرن کی ہیں یہ پرتھم بیوہ ہے۔ اب پرتھا بیوہ
کہتے ہیں۔ گھورا۔ گھوررترا۔ اگھورا۔ است گھورا۔ گھنا پکا۔ دھاونی۔ کروشٹکا۔ منڈا۔
یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکتیں ہیں۔ بھیما۔ بھیم ترا۔ ابھیما۔ سبرتلا۔ استبھنی۔ رودنی
روہا۔ رودروتی۔ اچلا۔ چپلا۔ مہابلا۔ مہاشانت۔ شالا۔ شانتا۔ شوا۔ اشوا
برہت کگشا۔ مہانا سا۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکتیں ہیں یہ پرتھا بیوہ ہے
اب من متھ بیوہ کہتے ہیں۔ ال کرنی۔ بالا۔ کلیانی۔ کپلا۔ شوا۔ اِشٹ۔ تشٹ۔
پرتکیا۔ یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکتیں ہیں۔ کھیات۔ پشٹ کرے۔ تشٹ۔ جلا۔ شرت
دھرت۔ کامدا۔ شبھدا۔ سوتیا۔ تیجنی۔ کام تنترکا۔ دھرما۔ دھرم بسا۔ دھرم شیلا
پاپ ہا۔ دھرم بردھنی۔ یہ سولہ شکتیں دوسرے آبرن کی ہیں یہ من متھ بیوہ ہے
اب من متھا بیوہ کہتے ہیں۔ دھرم رکشا۔ بدھانا۔ دھرما۔ دھرم وتی سمت
درمت۔ میدھا۔ یہ آٹھ پہلے آبرن کی شکتیں ہیں۔ شُدھ۔ بدھ۔ دت۔ کانت
برتلا۔ موہ بردھنی۔ اتبلا۔ بھیما۔ پران بردھ کرے۔ نرلجیا۔ نرگھنا۔ منڈا۔ سرب
پاپ چھنکری۔ کپلا۔ ات بدھرا۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکتیں ہیں۔ یہ من
متھا بیوہ ہے اب بھیم بیوہ کہتے ہیں۔ رکتا۔ برکتا۔ ادبیگا۔ شوک بردھنی۔ کاما
ترشنا۔ چھدھا۔ موہا۔ یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکتیں ہیں۔ جیا۔ ندرا۔ بھیا۔ السا
جل ترشنو دری۔ درا۔ کرشنا۔ کرشنا۔ گنگنی۔ برگھا۔ تشدھا۔ اچھپیا۔ اشنی
برکھا۔ کامنا۔ سوبھنی۔ دگدھا۔ دکہ دا۔ سکھدا اوہ لی۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کی
شکتیں ہیں یہ بھیم بیوہ ہے۔ اب بھیما ئی بیوہ کہتے ہیں۔ آنندا۔ سنندا۔ مہانندا۔
شبھم کری۔ بیت راگا۔ مہوتسا ہا۔ جیت راگا۔ منورتھا۔ یہ آٹھ شکتیں پرتھم آبرن
کی ہیں۔ منومنی۔ من چھوبھا۔ مدومنتا۔ مدا۔ مدکربھا۔ مہابھاسا۔ کامندا
سبھیلا۔ مہابیگا۔ سبیکل۔ مہابھوگا۔ پچھیا۔ ہہا۔ کرمتی۔ کراسنی۔ بکرا۔ یہ
دوسرے آبرن کی سولہ شکتیں ہیں یہ بھیما ئی بیوہ ہے۔ اب شاکن بیوہ کہتے ہیں جو گا

بینگا۔ سبتیگا۔ اَت بینگا۔ سُباسِنی۔ مَنُورَیابینگا۔ جَلاوَرتا۔ دَھی مَتی۔ یہ آٹھ پرتھم
آبَرَن کی شَکت ہین۔ رَودَھنی۔ چھوبھنی۔ بالا۔ پیسرا۔ شیکھا۔ سُشوکھنی۔ بِدّیا دیپ۔
بھاکِھنی۔ مَنُوبینگا۔ چاپلا۔ بِدّت جھوا۔ مہاجِھوا۔ بھرکُسٹی کُمبِلا مَنا۔ پُھلّ جوالا۔ سجوالا
مَہاجوالا۔ چَھپا تَنتِکا۔ یہ سولہ دوسرے آبَرَن کی شَکت ہین یہ شاکن بیوہ ہے۔
اَب شاکنی بیوہ کہتے ہین۔ جوالِنی۔ بھسم آنگی۔ بھسمانشگا۔ تنا۔ بھاوِنی۔ پَرجا۔ بِدّیا
کھیات۔ یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین۔ اَلیکھا۔ پِتاکا۔ بھوگا۔ بھوگ وتی۔
کھگا۔ بھوگا بھوگ برتا۔ بھوگاکھیا۔ بھوگ پارگا۔ رَدّھو۔ بِدّھو۔ دَھرت۔ کانت۔
اَشمرِت۔ سُمرت۔ دَھرا۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ شاکنی بیوہ ہے
اب سُمت بیوہ کہتے ہین۔ پرتِشٹا۔ پرادِرِشٹا۔ اَمرِتا۔ پَھل ناشنی۔ ہرنیاکشی۔
سُبرناکشی۔ کنچلا۔ کام ریکھا۔ یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین۔ رَتن دِویپا۔
سِدّویپا۔ رتن دا۔ رتن مالِنی۔ رتن شوبھا۔ سُشوبھا۔ مہاشوبھا۔ مہادُت۔
شانبھری۔ بندھرا۔ گرنتھ۔ یاوکرنا۔ کرانسا۔ ہرگرِیوا۔ جِھوا۔ سَربا بھاسا۔ یہ سولہ
دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ سُمت بیوہ ہے۔ اَب سُمنتائی بیوہ کہتے ہین۔ سَرباکرشی
مہاکرشا۔ مہادِگنسترا۔ اَت رَورَوا۔ پِسپانگا۔ بلنگا۔ کرتانتا۔ بھاسکرا نیا۔ یہ آٹھ
پہلے آبرن کی شکت ہین۔ راگا۔ رنگ وتی۔ شریشٹا۔ مہاکُرودھا۔ رَورَوا۔ کُرودھنی
بِسنی۔ کلہا۔ مہابلا۔ کلنتکا۔ چترَبھیدا۔ دُرگا۔ دُرگ مانِنی۔ نالی۔ سُنالی۔ سومیہ
یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ سُمنتائی بیوہ ہے۔ اب گوپ بیوہ
کہتے ہین۔ پاٹلی۔ پاٹوی۔ پاٹی۔ بِٹ پِتا۔ کنکٹا۔ شُپا۔ پرگھٹا۔ گھٹوبھوا۔ یہ آٹھ
پرتھم آبرن کی شکت ہین۔ نادا کشی۔ نادرُوپا۔ سَرب کاری۔ گما۔ اَگما۔ اَن چاری۔
سنچاری۔ چندناڑی۔ شتپاہنی۔ سجوگا۔ بجوگا۔ ہنسا۔ بلاسنی۔ سربگا۔ سنچارا۔ یہنی۔
یہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ گوپ بیوہ ہے۔ اب گوپائی بیوہ کہتے ہین۔ بھیدنی
چھیدنی۔ سرب کاری۔ چھدماشنی۔ اُچھشٹا۔ گاندھاری۔ بھسماشی۔ بڑوانلا۔ یہ
آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین۔ آندھا۔ باہوا۔ سنی بالی۔ دِیب چھاما۔ اَچھا۔ تریکھیا

برل لیکھا۔ ہر دُگتا۔ مایکا۔ آمیا سادنی۔ بھلی۔ سبھا۔ سبھا سرسوتی۔ رُدّر شکت۔
مہا شکت۔ مہاموہا۔ گوندی۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ گو پائی بیوہ
ہی۔ اب نند بیوہ کہتے ہین۔ نندنی۔ نبرت۔ پرتشٹھا۔ بدیا۔ ناسا۔ کھگرسنی۔ چامنڈ
پریہ درشنی۔ یہ آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین۔ کرہنجا۔ نارائینی۔ موہا۔ پرجا دیبی
چکرنی۔ کنکٹا۔ کالی۔ شیوا۔ گھوکھا۔ برامہا۔ بالیکھی۔ باہنی۔ بھشنی۔ سگما۔ نیردشٹا
یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ نند بیوہ ہے اب نندائی بیوہ کہتے ہین۔ بنایکی۔ پورنما
رنکاری۔ کنڈلی۔ اچھا۔ کپالنی۔ دوپنی۔ جینتکا۔ یہ آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین۔ پاونی
امبکا۔ سرباتما۔ پوتنا۔ چھنگلی۔ مودنی۔ لمبودری۔ سنگھاری۔ کالنی۔ کسما۔ شکرا۔
تارا۔ گیانا۔ کریا۔ گایتری۔ ساوتری۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین۔
یہ نندائی بیوہ ہے اب پتامہ بیوہ کہتے ہین۔ نندنی۔ سپیت کاری۔ کرودھا۔ ہنسا۔ کنکلا
آنندا۔ بسس۔ درگا۔ سنگھارا۔ امرتا۔ یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین۔ کلانکا۔ ملاپرچنڈا
مردنی۔ سرب بھوتا۔ دیا۔ بھیا۔ بڑوانگمی۔ لمپٹا۔ نپگا۔ کسما۔ پپلا۔ انتگا۔ کیدرا۔
کورما۔ درتا۔ مندرودری۔ کھڑگ پکرا۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین
یہ پتامہ بیوہ ہے اب پتامہائی بیوہ کہتے ہین۔ بجرا۔ نندنا۔ شاوا۔ راوکا۔ رپ بھیدنی
روپا۔ چترتھا۔ جوگا۔ یہ پرتھم آبرن کی آٹھ شکت ہین۔ بھوت نادامہانادا۔ کھرپا۔
بھسما۔ کانتا۔ پرشٹ۔ برہم روپنی۔ سبھا۔ بیکارکا۔ جاتا۔ کرن موٹا۔ مہاموہا۔ مہامایا
نااندھاری۔ شبدائی۔ مہاگھوکھا۔ یہ سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین۔ یہ پتامہائی
بیوہ ہے۔

یہ سب دیبی دونون ہاتھون مین کمل کا پھول اور شنکھ لیے بال سورج کے سمان لال رنگ
(یعنے وقت طلوع کے جو رنگ سورج کا ہوتا ہے ویسا سرخ رنگ) شانت سوروپ لال کپڑے
پہنے اور سب زیورون سے آراستہ موتی اور طرح طرح کے رتنون سے جڑے ہوئے مکٹ پہنے
اور گورے رنگ والی ہین۔

اسیطرح سونے وغیرہ کے ہزار کلش رودر چھیتر مین استھاپن کر ہر ایک کلش مین بشن بھگوان کے

سکے ہوئے بھو وغیرہ ہزار ناموں سے پوجن کرکے سناپن لنگ استھاپن کرکے تلک کرے ان ہزار کلشوں مین چالیس بھوتوں کی پوجا کرے سب کلش سگندھ جل سے بھرے ہوئے پنچ رتن اور سونا سمیت چاہییے اور بیچ کا شکیہ کلش گھی سے یا دودھ سے یا دہی سے بھرنا چاہییے اور گھی دہی دودھ سے بیچ گبیہ یا برہم کو بیچ سے ردر ادھیاے سے ردر کا تلک کرکے راجا کا تلک کرے اگھور منتر سے ہوم کرکے اسی منتر سے راجا کا تلک کرے ڈیوکنڈ یا استھنڈل مین لکڑی گھی چاول کھیلین جو شالی نیوار وغیرہ سے ایکسو آٹھ ہوم کرے اور پورن بابھکھو راجا کا ادھ باسن کرے پھر پتیاہ باچن اور سوستی باچن کرکے سونے کا کنگن بھسم اور منڈمال یعنی کمل کی جڑ سمیت راجا کے داہنے ہاتھ مین دھارن کراوے پھر ترمبک منتر سے ہوم کرکے راجا کا تلک کرے پھر پنچ برہم منتروں سے سب چیزوں سے ہوم کرے سواہانت تت پرش منتر سے پورب دشا کے کنڈ مین ہوم کرے سیاہ کپڑا پہنکر اگھور منتر سے دکھن کنڈ مین ہوم کرے بامدیو منتر سے پچھم کے کنڈ مین اور سدیوجات منتر سے اتر دشا کے کنڈ مین ہوم کرے اگن کون کے کنڈ مین یو ردر و اگنو وغیرہ اور رجات پیڈ سے شنو ام ہوم وغیرہ منتر سے ہوم کرے نیرت کون کے کنڈ مین نرمم نش دش سواہا گھرگ راچھس بھیدن رودھر اجیاد ردر نیرتیے سواہا نمہ سودھا نمہ

निमिनिषिद्दिपिप्रास्वाहास्वङ्ग राक्षस भे -

दनं रुधिराज्याद्र नैर्ऋत्ये स्वाहा नमः सुधा नमः

اس منتر سے سب چیزوں سے ہوم کرے بایبیہ کون کے کنڈ مین۔ ایشانا ے کدردر اے پرچیتسے ترمبکاے شرباے تنو ردرہ پرچودیات۔

ईशानाय कद्रुद्राय प्रचेतसे

त्र्यम्बकाय प्राणपत ... रुद्रः प्रचोदयात् ॥

اس منتر سے ہوم کرے ایشان کنڈ مین ایشان منتر سے ہوم کرے پردھان کنڈ مین بھی ایشان منتر ہی سے ہوم کرے اسطرح ہر ایک کنڈ مین ایک ایک ہزار ہوم آچارج کرے یا شوبھگت راجا اپنے ہی ہاتھ سے ہوم کرکے اگھور منتر سے پرایشچت کرے پھر آچارج برہم کو بیچ کے جل سے ردر ادھیاے سے راجا کا تلک کرے تلک کے سمے سنکھ بھیری وغیرہ باجوں کی آواز بید دھن اور جے جے کار ہونی چاہیے اسطرح ردر اکش اور بھبھوت سے شو بھایان راجا کا

تلک کرکے چھتر چنور دھوجا پالکی سنگھ بھسری وغیرہ اُپکرن بھی راجا کے لیے اچاریج بدھ
سے سادھن کرے لیے سب اُپکرن راج تلک سہت چھتری کے لیے ہین سادھارن
چھتری کو اِنکا اُدھکار نہین ہی منڈپ کی چارون دِشاؤن مین پوُرب آدِ کرم سے پاس
گولر پیپل اور برگد کے توَرن لگاوے اور ریشمی کپڑے کی جھنڈیان لگاوے تورنون
پر پلاس وغیرہ برچھون کی بارہ بارہ انگل کی ساکھا باندھے اور آٹھ آٹھ انگل کے
دربھون کی مالا سے منڈل کو سجے آٹھو دِشاؤن مین دھوجا پتاکا سونے کے کلش آدِ سے
منڈپ کو شوبھت کرکے راجا کا تلک کرے اور اِس منتر سے سُبھ لکچھ کے جل سے گوری گائتری
کرکے بردھنی کے جل سے اور رُدر آدھیاے یا اگھور منتر سے اور رتنون کے جل سے
راجا کا تلک کرے - منتر - तन्महे प्रायवि घ्न हे वागिबशुद्धाय धीमहि तन्नः शिवः प्रचोदयात् ॥
اور اچھے اچھے کپڑے گہنے سے راجا کو سنگار کرے راجا بھی اشٹ پل سونے کا رتن جڑت
سندر شُبھ چکر بنا کر گرو کو دچھنا دے اور دس آتم گئو کپڑا زمین سو ورن تل سو درون
چاول سواری تکیہ بچھونا سہت پلنگ بھی گرو کو دیوے اور جو جوگی ہون اُنکو تیس تیس
پل سونا یا اِس سے آدھا اسباب دیوے اور اِس سے بھی آدھا ایک سادھارن شِو
بھگت کو دیوے اِس طرح سب کو پرسن کرکے شری مہادیو جی کی مہا پوجا کرے یہہ
تلک کی بدھ ہے سنچھیپ سے کہا اِس تلک کے کرنے سے اندر برہما بشن وغیرہ دیوتا
بڑے اُتم اُدھکار کو پہنچے ہین پاربتی ساوتری لچھمی وغیرہ اِسی تلک سے پرم سوبھاگیہ کو
پراپت ہوئین نندی جی نے رُدر آدھیاے سے یہہ تلک کرکے موت کو جیت لیا
نارسنگھ بھگوان مالی ہرنیا کشف وغیرہ بڑے بڑے پرتاپی دیت بشن بھگوان نے اسی تلک
کے پربھاو سے جیت لیے نرسنگھ جی نے ہرنیا کشپ اِسکند نے تارکاسر اور بھگوتی
نے سُند اُپسُند کے پتر بڑے بیر نشُمبھ دیو اور شُمبھ دیو کو اسی تلک کے بل سے مارے
دیوتاؤن نے دیتون کو اسی تلک کے پربھاو سے جیتا اور بھی بہت سے راجا اور براہمن
لوگ اسی تلک سے اُتم سِدھ کو پہنچے کہان تک اِس تلک کا ماہاتم کہین اِسی سے سِدھ لوگ

موت کو جیت کر امر ہو گئے کروڑون کلپون سے جمع ہوئے بڑے بڑے پاپ اِس تلک کے کرنے سے چھن بھر مین چھوٹ جاتے ہین چھپی اور کوڑھ وغیرہ بڑے بڑے روگ بھی اِس تلک سے جاتے رہتے ہین جس راجا کا اِس بدھ سے تلک کیا جاوے وہ ہمیشہ فتح پاوے اور بیٹا پوتا دھن دولت سے پرپورن ہو جاوے سب پاپ چھوٹ جاین پرجا اُس سے بڑی محبت رکھے ساکشات اِندر ہی ہو جاوے شری شوجی کہتے ہین کہ ہے سو امی سب دیوتاؤن کے بھلے کے واسطے یہ تلک کی بدھ ہمنے سنچھیپ سے کہی اِس تلک کے کرنے سے مرد رہی دشمنون پر فتح یاب ہوتا ہی۔ فقط

اٹھائیسوان اَدھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و اسطرح شری مہادیوجی سے جو تلک کا ماہاتم شنکر سوامی سیمبھون نے اپنا جو تلک کیا اور جو تلک کرکے شری مہادیوجی کے پاس جاکر اُن کے درشن پاکر بھگت سے بار بار سر جھکا کر دِراَدھیاے سے استت کرنے لگے شری شوجی نے من کی بھگت دیکھکر کہا کہ ہے من تم بہت دنون تک بے کھٹکے راج کرکے انت مین کرم کرکے مکت پاوگے اِتنا کہکر شوجی مہاراج انتردھیان ہو گئے اور من شوجی کو پرنام کرکے میرپربت کو گئے وہان جاکر سنت کمار جی کو دیکھکر بھگت سے اُنکو نمسکار کرکے استت کرنے لگے سنت کمار جی نے من کو دیکھکر کہا کہ ہے راجا شری شوجی کی کرپا سے تمھارا سب تلک ہوا اب اور جو کچھ پوچھنے کی اِچھا ہو پوچھو ہم کہینگے یہہ بچن سنت کمار جی کا سنکر ہاتھ جوڑکر عاجزی سے من نے کہا مہاراج کرم سے کیون کر مکت ہو سکتی ہی یہہ آپ برنن کیجیے کہ کرم سے یا گیان سے یا کرم اور گیان دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہی من کا یہہ سوال سنکر بیدکا بیار جاننے والے سنت کمار جی بولے کہ ہے من کرم سے اور کرم اور گیان دونون کے ملنے سے سلسلہ سے مکت ہوتی ہی اور صرف گیان سے چھن بھر مین مکت ملتی ہی۔ اگلے زمانہ مین نندی کا اپمان کرنے سے نندی کے شاپ سے ہم اوت ہو گئے پھر بہت دنون تک شری شوجی کا آرادھن کیا تب نندی جی کی کرپا سے اوت کی جون تیاگ کرکے براہمن کے پتر ہوئے اور شیو دھرم کی ریت سے شوجی کا پوجن کرکے اُتم گت کو پہنچے نندی جی نے

راجاؤن کو دھرم ارتھ کام اور موکش ملنے کے لیے تلا دان وغیرہ سولہ دان کہے ہین اُس
دان روپ کرم سے راجاؤن کی تشٹ ہوتی ہے اب ہم پہلے تلا دان کی بدھ کہتے ہین کہ گرہن
وغیرہ پنیہ کال مین اُتم چھیتر پر بیس ہاتھ یا اٹھارہ ہاتھ یا سولہ ہاتھ کا منڈپ یا چبوترہ
بنا کر اُسکے بیچ مین نو ہاتھ کی یا آٹھ ہاتھ کی یا سات ہاتھ کی یا دو ہاتھ کی یا ڈیڑھ ہی ہاتھ کی
لمبی چوڑی بیدی بنا وے جسمین چارون طرف بارہ کھمبے کھڑے ہون اسطرح بیدی بنا کر
چارون طرف نو کنڈ بنا وے پورب اور ایشان کے بیچ مین تکھۃ کنڈ جیسٹر سکر رچو کو رم
بنا وے یا جون کی صورت کا بنا دے استریون کے لیے خاصکر جون کنڈ ہی بنانا چاہیے اور
آٹھون دشاؤن مین آدھے چندرما کی صورت کا تین کونے کا گول چھ کونے کا جون کی صورت
کا کمل کی صورت کا آٹھ کونے کا اور چار کونے کا کنڈ بنا وے جو کنڈ نہ بن سکے تو استھنڈل ہی
بنا لیوے چار دوار چار توڑن آٹھ دسو جا دریجہ مالا چندوا اور اشٹ منگلون سہت اتی منوہر منڈپ
بنا کر اُس مین تلا کے کھمبے کھڑے کرے بیل یا پیپل یا کتھے کی لکڑی کا تلا کا کھمبا بنا وے
جس کاٹھ کا کھمبا بنا وے اُسی کے کاٹھ کی سب چیزین بنا وے یا سلے ہوئے کاٹھ کی بنا وے
یا صرف بانس ہی کی سب چیزین بنا وے دس دس ہاتھ کے دو کھمبے گول اور بغیر سوراخ
کے بنا کر دو دو ہاتھ زمین مین گاڑ دے اور آٹھ ہاتھ باہر رکھے کھمبون کی بیاس یعنی موٹائی
ایک ایک بالشت کی ہونی چاہیے نیچے سے کھمبون کا فاصلہ دو انگل کم چھ ہاتھ اور اوپر سے
پورے چھ ہاتھ کا ہونا چاہیے یا چار ہی ہاتھ کا فاصلہ دونون کھمبون کا رکھے اور تلا یعنی ترازو کی
ڈنڈی کے بیچ مین اور اُسکی دونون نوکون پر سونے کے چھتیس بند لگا وے اور سندر
گول تلا کی ڈنڈی بنا کر تانبے یا پیتل کے تین کڑے لگا وے لوہے کے کڑے نہ لگا وے
بیچ کا کڑا اوردھ مکھ بنا وے تلا کے بیچ مین ایک چھوٹا لٹکا وے بدھ مین دڑھ سنگٹ
اور شنکٹ کے اوپر کڑا لگا کر اُس کڑے مین کمان سے ڈھکے ہوئے تلا ڈنڈ کو لٹکا وے ڈنڈ
دونون طرف دو چھیکے لگا کر اُنکے نیچے اچھی چیز کے دو گولے لگا دے دو گولے ایکہزار پل یا چھ
سو پل یا ایکسو آٹھ پل کے بنا وے اُن کا بستار چار تال یا ساڑھے تین تال چاہیے اُسکے اوپر
ایک چار دوار سہت پنج پاتر باندھے دوار ایک ایک انگل کے بنا وے چار دوار یعنی چھید ون مین

سفید رنگ کے کپڑے لگا کر اٹھائین زنجیر باندھکر اُس زنجیر کے کڑے کو اوکھین یعنی کڑے مین لٹکا دیوے
کہ جسمین زمین سے ایک بالشت یا چار انگل اونچا رہے مُرد برابر دو گھڑے بناکر یا تو ریت
سے بھر کر اُنکے اوپر شوجی کو استھاپن کرکے دو ہاتھ گہرے گڑھے مین اُن گھڑون کو رکھکر
چارون طرف بالو ریت بھر دیوے کہ جس سے وے مضبوط ہو جائین ہل نہ سکین پھر بیدی کے اوپر
آٹھ انگل اونچی چوڑی زمین کو آئینہ کی طرح صاف کرکے اُسکے چارون طرف منگلا گرد دھوپ
دیپ پھول وغیرہ رکھکر پہلے کی طرح اُس زمین مین چار دوار شوبھا اپ شوبھا سمیت اور
گلہری کیسر سمیت منڈل لکھکر پانچ رنگون سے رنگ کر پورب دشا مین بجر اگن کون مین برچھی
دکھن مین ڈنڈ نیرت مین تلوار پچھم مین پھانسی بایب دشا مین دھوجا اُتر مین گدا ایشان مین ترشول
اور ترشول کے بائین طرف چکر اور داہنی طرف کنول کا پھول لکھے اس طرح منڈل
بناکر ہوم کرے مُکھ ہوم کا پہلی منتر سے کرکے شکرا سے سواہا۔ اگنیے سواہا۔
अर्कायस्वाहा अग्नये स्वाहा وغیرہ منترون سے وگیال ہون کرے شروع مین
پر تو اور اخیر مین سواہا لگا کر اپنی شاکھا کی ریت سے جیاد سوشٹ - जयादिस्विष्ट
تک بدھ سے ہوم کرے اس ہوم مین ڈھاک کی اکیس لکڑی اس منتر سے ہوم کرے۔ منتر

ओंअयंत इध्मआत्माजातवेदस्तेनेध्यस्व वर्धस्व चेद्धिवर्धय चा
स्मान्प्रजयापशुभिर्ब्रह्मवर्चसेनान्नाद्येनस्वमेधयस्वाहा भूःस्वाहा
भुवःस्वाहास्वःस्वाहाभूर्भुवःस्वःस्वाहा

پھر گھی شکلا تل یعنی چاول کھیر لڈو و سمت لکڑی کا ہوم کرے ایکہزار یا پانسو یا ایکسو آٹھ ہوم
کرکے اس منتر سے بھی ہوم کرے۔ منتر

अग्न्या आयुंषिपवस आसुवोर्जमिषंचनः आरेबाधस्वदुच्छुनाम्-
ग्निर्ऋषिःपवमानः पांचजन्यः पुरोहितः तमीमहेमहागयंअ
ग्नेपवस्वस्वपा अस्मे वर्चःसुबीर्यं दधद्रयिंमयिपोषंप्रजापते
नत्वदेतान्यन्योविश्वाजातानिपरिताबभूवयत्कामास्तेजुहुमस
स्तन्नोअस्तुवयंस्यामपतयोरयीणाम्।। इति मन्त्रः।।

پردھان ہوم رُدّر گایتری کرکے سمدھاؤن سے کری جُڑ کرکے اِندر آدِک دِگپال ہوم اور گھی سے
نچھتر آدکون کو پانسو آہُت دیوے۔ برہم بیجتے وغیرہ منتر سے برہما جی کا اور اِس نارائن گایتری
بشن بھگوان کی پریت کے لیے ہوم کرے۔ نارائن گایتری یہ ہے۔

नारायणाय बिद्महे बासुदेवाय धीमहि तन्नो विष्णुः प्रचोदयात् ॥

پھر اِس منتر سے دُودھ اور دوب کی پچیس آہُت دے منتر یہ ہے۔

ॐ त्र्यम्बकं यजामहे सुगन्धिं पुष्टिबर्धनम् उर्वारुकमिव बंधनान्मृत्योर्मुक्षीय मामृतात् ॥

یہ دُوب کا ہوم سب سے اُتّم ہے۔
اور باشٹ ہوم بھی اُتّم ہے اسطرح ہوم کرکے پرائشچت کے لیے اگھور منتر کرکے گھی سے دس
ہزار ہوم کرے پھر دکھن بھاگ مین برہما بائین بھاگ مین بشن بیچ مین پاربتی جی سہت شداشو
اُنکے چارون طرف اِندر وغیرہ دیوتاؤن کا پُوجن کرکے آدتیہ۔ بھاسکر۔ بھانو۔ رب۔ دواکر۔
اُکھا۔ پربھا۔ پرگیا۔ سندھیا اور ساوتری کی بیچ پر کار دھ سے پُوجا کرکے بشترا۔ سبھگا۔
بردھنی۔ پرکیتا۔ اور آپیاینی کا پُوجن کرے پھر پورب دِشا مین پربھوت دکھن مین بِمَل پچھم
مین سار اُتر مین آرادھیہ اور بیچ مین سُکھ کی پوجا کیسرون مین دیپتا وغیرہ نو شکت
اور بیچ مین سربتو مکھی کو پوجے اور چند مانگل بدھ برہسپت شکر شنیچر راہ اور کیت کا بھی
پوجن کرکے ہوم کرے پھر شوتتو کے جاننے والے اور بید پڑھنے مین چتر شوجوگیون کو
بھوجن کراوے ہوم کے سمے رُودّر ادّھیاے پڑھتا ہوا آچارج راجا کو تُلا کے اُوپر چڑھاوے
اور راجا بھی ایک گھڑی یا آدھی گھڑی یا دو گھڑی تک رُودّر گایتری جپتا ہوا تُلا کے اوپر
بیٹھا رہے اور راجا زیور و پوشاک سے آراستہ ہو کر ڈھال تلوار ہاتھ مین لیے ہوئے تُلا کے
اُوپر چڑھے اور براہمن کُشا کی کُوچی ہاتھ مین لیکر تُلا کے اُوپر آر دُھن کرے اسطرح تُلا کے
اُوپر چڑھکے شوروج کے بمب (عکس) کا درشن کرے آدین یا انت مین اسوشت باچن
پنیاہ باچن جے منگل سنکھ بید گھوش اور ناچ گانا بھی کراوے اُتر طرف تُلا مین سونا چڑھاوے
اور دونون تُلا دھار برابر اور گول بنادے جس سے تُلا کا بوجھ ٹھہرا ہوا رہے سو مُہر کا تُلا پرش
اُتّم پچاس مُہر کا مدّھم اور پچیس مُہر کا چھوٹا ہوتا ہے دھرم کرت کے شروع ہی مین دلو کپڑے

پگڑی کنڈل گلے کا زیور وغیرہ بھسم لگا ہوا ہوا لے شو آچارج کو دیوی ایک ایک جوڑا دھوتی کا
اور پگڑی اور زیور اور سب براہمنوں کو دیوی سو نشک یا پچاس نشک یعنی مہر آچارج کو دکھنا
دیوی اور ایک ایک نشک (مہر) سب جوگیوں کو دیوی تلا کا سونا مکان اور مکان کا آرائشی
اسباب سونے کے پھول تلوار اور پٹہ وغیرہ باجے شوجی کو ارپن کری اور باقی چیزیں یعنے
جو کچھ بچ رہی وہ آچارج کو دیوی قید خانہ میں جتنے قیدی ہوں سب کو چھوڑ دیوے اور پانی گھی
دودھ دہی سب چیزیں برہم کوچی یا پنج گبیہ کے ہزار کلشوں سے شوجی کو اسنان کرا دے پنج گبیہ
میں گایتری سے گو موتر پرنو سے گوبر آپیایسو وغیرہ منتر سے گئو کا دودھ دودھ کرا میں وغیرہ
منتر سے گئو کا دہی اور تیجو اسی وغیرہ منتر سے گئو کا گھی لیوی ایشان منتر سے شوجی کا تلک
کری اور دیوسیہ توا وغیرہ منتر سے کشا سہت جل سے سدا شوجی کو اسنان کرا دی رودر ادھیائے
سے بھی پرمیشور کے تلک کرے اور بشن بھگوان کے کہے ہوئے یا تندر کے کہے ہوئے یا
دچھ پرجاپت کے کہے ہوئے ہزار شو ناموں سے ہزار کلشوں سے شوجی کا ابھکھیک کر کے
بھگت سے پوجا کرے پرم شو بھگت اپنے گرو کو دکھنا دیوے اور تلا کی چیزیں رتوجوں کو بانٹ
دیوی اور لڑکے بوڑھے غریب اندھے دبلے محتاجوں کو بھوجن کرا کے دکھنا دے کر خوش کری –

انتیسواں ادھیائے ۲۹

سنت کمار جی کہتے ہیں کہ ہے منی سب دانوں میں ملکھ تلا دان کی بدھ تو آپکو سنا دی
اب ہیرنیہ گربھ یعنی سونے کا دان کہتے ہیں کہ ایک برتن ہزار مہر کا ہوا کر یا نسو مہر کا اسکے اوپر
کا ڈھکنا ہو الیوی اس برتن کو سب النکاروں سے سجاوی نیچے کے برتن میں ترگن آتمک برہما
بشن اگن سور و یا اور چوبیس تتو روپ والی بھگوتی کا اور گنا تیت اور چھبیسویں تتو روپ سدا
شوجی کا دھیان کرکے آتما کو چھبیسویں تتو پرش کا دھیان کری پہلے کی طرح بیدی اور منڈل
بنا کر شالی دھان کے اوپر اس برتن کو رکھ کے نئے کپڑے سے اسکو ڈھک کر اندر کا اپٹن
لگا کر ایشان وغیرہ پانچ منتروں سے پنچ اپچاروں سے اس برتن کی پوجا کرے شو پوجا اور
ہوم بھی پہلے کی طرح کری گایتری کا جپ کرتا ہوا پورب ملکھ بیٹھکر بدھ سے گربھا دھان وغیرہ
شو لیہ سنسکار کری دوب کے انکروں سے دکھن پٹ میں سیچن کری گودا کے پھلوں

سمیت اکیس ۲۱ گنٹھا کے جل سے ایشان دشا مین سمنت کرم کرے تین مہر سونے کی کیتا
بنا کر اُسکو سب طرح کے زیور اور کپڑون سے سج کر ہوم کرکے شوجی کو ارپن کرے اِن پر اسین مین
کھیر وغیرہ کھلا دے اسطرح گر بھا دان سے لیکر شوجیت تک سب سنسکار بید جاننے والا برہمن
شکلت پیچ سے کرے اور باقی سب کرم تلا دان کی طرح کرے فقط

تیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے مُن اب تل پربت دان کی بدھ کہتے ہین کہ پہلے استھان اور کال
مین تل پربت کا دان کرے پہلے زمین کو اچھی طرح سے گوبر وغیرہ سے لیپ کر پنچ گبیہ سے زمین کو
چھڑک کر چارون طرف منڈل بنا کر بیچ مین دس تال اونچا ایک بانس کھڑا کر اُسکے چارون طرف
تل کا ڈھیر لگا دے اُس بانس سے ایک بالشت اوپر تک تل چڑھ جائین تو اُتم ہی اور
جو بالشت سے چار انگل کم ہون تو مدھم ہی اور جو بانس کے برابر ہی تل ہون تو چھوٹا ہی لیکن
بانس کی اونچائی سے تل کم نہون اسطرح تلون کا پہاڑ بنا کر نئے کپڑے سے اُسکو ڈھک کر
سد پوجات وغیرہ کا نیاس کرکے بدھ سے پوجا کرے اور تین تین مہر بھر سونے کی آٹھ مورت
پہلے کی طرح بنوا کر آٹھون دشا مین استھاپن کرے دچھنا اور ہوم تلا دان کی طرح یہان بھی
کرے تل پربت کے بیچ مین تل پربت روپ سدا شوجی کا پوجن کرے اور لوکپالون کی
بھی پوجا کرے ہار گجرے وغیرہ سے شو پوجن کرکے تل پربت کے بیچ مین موجود دیو دیوشری
مہادیو جی کا درشن سب کو کرا کے بسرجن کرے اور بید جاننے والے نیک چلن کنگال برہمن
کو دہ تل پربت دیوے یہ تل پربت کا دان سب دانون مین پردھان ہی۔ فقط

اکتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا مُن ایک اور تل پربت کے دان کی بدھ کہتے ہین کہ جسمین
دولت کا خرچ تھوڑا اور پھل بہت ہو۔ گوبر سے زمین کو لیپ کر اُسمین اُتم کپڑا بچھا کر اُسکے اوپر
تین بھار تل ڈالے اور دس نشک یا پانچ نشک سونے کا کنول اور کیشرون سمیت آٹھ دل کا
کمل بنا کر اُن تلون پر رکھے کمل کے بیچ شوجی کا استھاپن کرے اور تین نشک سونے کی شکلت برتما
بنا دے برہما وشنو وغیرہ آٹھ مورتیون سمیت سدا شوجی کا پوجن کر آٹھون دشاؤن مین اشٹ

براہمنون کی پوجا کرے براہمنون کی مورت بھی تین تین نشک کی بنواوے اسطرح پوجا کرکے سب
چیزین دردری یعنی غریب محتاج کنگال براہمن کو دیوے تو بہت پھل ہوتا ہی -

بتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی جی اب ہم سونے کی پرتھوی کے دان کی بدھ کہتے ہین کہ
پہلی بھانت سے اتم استھان اور اتم کال مین ایک ہزار مُٹھی کی چوکور (یعنی مربع) اور ایک ہاتھ کی
لمبی چوڑی ات سندر پرتھوی بناوے اُسکے بیچ سات سمندر سات دیپ سب تیرتھ اور بیچ مین
میر پربت بناوے یا ادہ بلکھنڈ کے نو حصہ کرے اسطرح سونے کی پرتھوی بناکر پہلے
کی طرح منڈل اور بیدی بناکر اُس پرتھوی کا دان کرکے شوبھگت کو دیوے اور ہزار
مُٹھی کا ساتوان حصہ دچھنا دیوے اور ہزار گھڑے وغیرہ سے بھگت کے ساتھ شری شوجی کی
پوجا کرے یہ سبرن میدنی دان سب دانون مین اتم ہی اور اسکے کرنے سے بہت
اتم پھل ملتا ہی - فقط

تینتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی جی اب ہم کلپ برچھ کے دان کی بدھ کہتے ہین -
سو مُٹھی سونے کا کلپ برچھ بناوے اور اُسکی شاخون مین موتیون کی مالا لٹکاوے پتے
کے انکر مونگے کے کونپل پتے لعلون کے پھل نیل من کی جڑ ہیرے کی شاخین بیدور من
سے درخت کی پھننگی پکھراج سے مستک گومید رتن سے شاخ اور سوزج کرانت یا چندر کرانت
یا بلور کی بیدی درخت کے چارون طرف بناوے اسطرح ایک بالشت بھر کا اونچا کلپ برچھ
بناوے اور اُسکی آٹھ شاخین بھی اسی اندازہ سے بناکر درخت کی جڑ مین نوکیا یون تینت شری
شوجی کو استھاپن کرے پہلے کی طرح منڈل اور بیدی بناکر اُسپر درخت پر شری شوجی اور کیاو
کی پوجا کرے اور جپ ہوم وغیرہ سب پہلا دان کی طرح کرے اور اس کلپ برچھ کا دان کرکے
شوجی کے ارپن کرے یا بھسم لگا ہوا ایسے شوجوگیون کو دیوے اس دان کا کرنیوالا آدمی دوسرے
جنم مین سمپورن پرتھوی کا راجا ہوتا ہی - فقط

چونتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی جی اب ہم گنپتیش دان کہتے ہین کہ پہلے کی طرح منڈپ بناکر کوکیاٹون سہت سدا شوجی کا پوجن کرے دس بھر بھر سونے کی دس دگپال شاستر کی ریت سے بناکر سب زیورون سے آراستہ کرکے بدھ سے پوجن کرے آٹھو دشاؤن کے اشٹ کنڈون مین پہلی بھانت پنچ آبرن کی ریت سے اور پرمیشرا کے کرم سے یعنی جیسا ہوتا آیا ہے ہوم کرکے سات براہمن اور اُتم دشا مین بیٹھا کر ایک کنیا کی پوجا کرے پھر اپنے اپنے منترون سے سلسلہ سے سب دیوتاؤن کی مورتیون کا دان کرے اِس بدھ سے دان کرنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے ۔

پینتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی جی سب پاپ اور اپدرو دور کرنے والا اور گرہ پیڑا یعنی جو دکھ گرہ دشا کے سبب سے ہو اور دربھچھ یعنی قحط کا دور کرنیوالا سبرن دھین دان یعنی سونے کی گئو کا دان کہتے ہین کہ ہزار بھر یا پانسو بھر یا اڑھائی سو بھر کی ایک گئو بناوے جسکے کھرون مین ہیرے سینگون مین پدم راگ یعنی لعل دونون بھون کے بیچ مین موتی دانتون مین پکھراج پونچھ مین اندرنیل من اور چارون تھنون مین بیدورج من لگاوے اسی طرح سب رتنون سہت دس بھر بھر سونے کا گئو کا بچھڑا بناوے اور دونون کو بیدی کے بیچ مین بنے ہوے منڈل کے اوپر رکھکر دو کپڑے اڑھاوے پھر گایتری منتر سے بچھڑے سہت گئو کا پوجن کرکے پہلی بھانت ہوم کرے اور گھی وغیرہ سے شوجی کو اسنان کراکے گایتری منتر سے اُس گئو کو شوجی کے ارپن کرے اور تینس بھر دچھنا دیوے ۔

چھتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا منی سب اشوزجون کو بڑھانیوالی لچھمی دان کے بدھان کو ہم کہتے ہین کہ پہلے کی طرح منڈپ اور بیدی بناکر ہزار بھر یا پانسو بھر یا ایک سو آٹھ بھر کی سب لچھنون سہت لچھمی جی کی مورت بناکر سب زیورون اور پوشاک سے سج کر

بیدی کے اُوپر منڈل کے بیچ میں استھاپن کر کے شری شوکنت سے پوجا کرے اور اُسکے دکھن طرف اشٹمنڈل کے اوپر تین گایتری سے کشن بھگوان کی پوجا کرے پدھ سے لچھمی کا پوجن کرکے پہلی ریت سے ہوم کرے پہلے سمدھا ہوم کر کے ایک سو آٹھ آہُت گھی کی دیوے پھر جمان کو بلا کر پورب دِشا مین بیٹھا کر کشن بھگوان سمیت لچھمی جی کا درشن کرا دے جمان درشن کرکے ڈنڈوت پرنام کرے پھر بھگت سے شو پوجن کر کے اُس مورت کا دان کرے اور مورت کے بیسوین حصہ کے برابر آچارج کو دچھنا دیوے اور اور بھی شو بھگتون کو جسکو جیسا مناسب ہو دچھنا دے کر خوش کرے آچارج بھی جمان سے شوجی کی پرنیت کے لیے ہوم کرا دے اِس دان کے کرنے سے اَیشوَرج (جاہ وحشمت) کی بڑدھ (ترقی) ہوتی ہے۔

سینتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے مُنی جی اب ہم تل دھینُو تل کی گئو اُسکے دان کی بِدھ کہتے ہین کہ پہلے کی طرح منڈپ بنا کر بیدی رچ کر اُسکے بیچ مین منڈل بنا دے تیس تولہ یا پندرہ تولہ یا ساڑھے سات تولہ بھر سونے کا کمل بنا کر منڈل کے بیچ مین رکھکر تل کا پھول بھی بنا کر استھاپن کرے کمل کے اُتر کی طرف گیارہ براہمنون کو بیٹھا کر چندن پھول وغیرہ سے اُنکا پوجن کرے اور دھوتی کا جوڑا اُدوپٹہ پگڑی کُنڈل سونے کی انگوٹھی براہمنون کو دیوے اور ہر ایک براہمن کے آگے ایک ایک تیپری بچھا کر اُس پر تل کا کانسے کا برتن اُوکمو (نیشکر) اُنکے آگے رکھے کانسے کے گیارہ برتن تانبے کے بنا دے دو تولہ بھر سونے کے گئو کے سینگ اور دو تولہ بھر چاندی کے کھُر بنا کر اُن تلون پر رکھے اور رُدر کے گیارہ منترون سے گیارہ رُدرون کو وہ تل دھینُو ارپن کرے اسی طرح کمل کے پورب کی طرف بارہ براہمنون کا پوجن کر کے بارہ سورج کے منترون سے بارہ سورجون کو تل دھین ارپن کرے اور کمل کے دکھن طرف سولہ براہمنون کی پوجا کر کے پہلی بھانت اشٹ مورت اور اشٹ بنا ایک منترون سے تل دھین کا دان کرے اسطرح سلسلے سے جمان دان کرے یا صرف رُدرون کو شو رچھن کو یا اشٹ مورت اور اشٹ بنا یکون کو ہی دیوے اسطرح کمل استھاپن کر کے راجا دان کرے اور باقی سب کرم پہلے کی طرح کر کے پانچ تولہ بھر سونا گرو کو دیوے۔

اڑتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا مُن اب ہم گوسہستر دان کی بدھ کہتے ہین کہ ایک ہزار سُلچھنی نیک خصلت اور بچھڑون سمیت گئو لا کر شاستر کی ریت سے اُنکی پوجا کرے اور اُنہین سے آٹھ گئوون کے سینگ ایک ایک مُہر بھر سونے سے اور کُھر ایک ایک مُہر بھر چاندی سے منڈھکر ایک ایک مُہر بھر سونے کا گلے کا زیور پہنا کر کانون مین بھی جھجر کا زیور پہنا کر شوجی کے ارپن کرے اور برہمنون کا پوجن کرکے ایک ایک گئو دو دو کپڑے اور دس دس پانچ پانچ یا ایک ایک مُہر بھر سونا اُنکو دے اِسطرح دان کرکے بعدہ سے شوجی کا پوجن کرے اور گئوون کے آگے ہاتھ جوڑ کر یہ اشلوک پڑھے - اشلوک -

गावो ममा ग्रतो नित्यं गावोनः पृष्ठ तस्तथा। हृदये मेस दा गावो
गवां मध्ये वसा म्यहम॥१॥

یہ پڑھکر پردچھنا (پیکرما) کرکے برہمنون کو دیوے تو جتنے روئین (بال) گئوون کے بدن مین ہون اُتنے برس تک سورگ مین آنند سے رہے -

اُنتالیسوان ۳۹ ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا مُن نیچ کے دینے والے سونے کے گھوڑے کے دان کی بدھ کہتے ہین جس دان کے کرنے سے اشومیدھ جگ سے بھی زیادہ پھل ہوتا ہی وہ یہ ہی کہ ایک ہزار آٹھ یا ایک سو آٹھ مُہر بھر سونے کا پانچ کلیان یعنی جسکے چارون پانون اور مُنہ سفید رنگ کا ہو اُچی شروا نام گھوڑا بنا کر سب زیورون سے سج کر منڈل کے بیچ مین رکھکر اُسکی پوجا کرے اُسکے پورب کی طرف ایک شوبھگت اور بید جاننے والے برہمن کو بٹھا کر اُسکو اِندر مانکر پوجا کرے اور پانچ مُہر بھر سونا اور وہ سونے کا گھوڑا اُسکو دے اور پانچ مُہر بھر سونا آچارج کو دچھنا دے کر اپنے مقدور کے موافق سب برہمنون کو دچھنا دے اور دین - اندھے - کرپن - لڑکے - بوڑھے - دُبلے - روگی اور برہمنون کو بھوجن کرا کے خوش کرے اِس طرح جو پُرش سونے کے گھوڑے کا دان کرتا ہی وہ بہت

دِنون تک سُورگ مین رہ کر اِندر کے برابر سُکھ بھوگ کرتا ہی۔

چالیسوان اَدھیاے

سنت کمارجی کہتے ہین کہ ہے راجا مُنِ سب دانون سے اُتم کنیّا دان کی بدھ ہم کہتے ہین کہ سب اَچّھے لچّھنون والی ایک کنیا دیکھکر اُسکے ماتا پتا کو دھن دے کر لیوے اور اُسکے لیے بید جاننے والا اور شوبھگت براہمن ڈھونڈھکر اُتّم دِن دیکھکر کنیّا کو اَسنان کرا کے زیور و پوشاک سے آراستہ کر کے اُس برہم چاری براہمن کو دیوے اور داس داسی دھن گھر چھتّر بستر آدبھی اپنے مقدور کے موافق دیوے اِس بھانت سے جو پُرش کنیّا دان کرے وہ کنیا کے اور کنیّا کی اولاد کے بدن مین جتنے روئین ہون اُتنے برس تک سورگ مین آنند سے رہتا ہی۔

اکتالیسوان اَدھیاے

سنت کمارجی کہتے ہین کہ ہے مُن جی اب ہم سونے کے بیل کے دان کی بدھ سنچھیپ سے کہتے ہین کہ ایک ہزار مُہر بھر سونے کا یا پانسو مُہر بھر سونے کا یا ایک سُو آٹھ مُہر بھر سونے کا دھرم رُوپ بیل بناوے اور اُس بیل کے ماتھے پر اشٹھنک دبلور کا اَردھ چندر (ہلال) بنا کر لگاوے چاندی کے کُھر پدم راگ (لعل) کی گردن گومیدرتن کی کلّد (یعنی ٹھوہی) بناوے اور ایک جڑاؤ سونے کا گھنٹا اُسکے گلے مین لگاوے اور بہت سُندر مورت شوجی کی بناوے پھر اس بیل کو منڈل مین بیچم ٹھیک کر کے رکھے اور بھگت سے شری شوجی کی پوجا کر کے اس گایتری سے بیل کی پوجا کرنے۔ گایتری یہ ہی۔

तीक्ष्णशृंगाय विद्महे वेदपादाय धीमहि तन्नो वृषः प्रचोदयात् ॥

اور مقدور کے موافق گھی یا اَن آدسے ہوم کر کے وہ بیل شوجی کے یا شیا تر براہمن کے اَرپن کرے اور مقدور کے موافق دچھنا دیوے اِس طرح جو دان کرے وہ شوجی کا گن ہوکر شولوک مین نِواس کرے۔

بیالیسوان اَدھیاے

سنت کمارجی کہتے ہین کہ ہے راجا مُنِ اب ہم گج دان کا بدھان کہتے ہین کہ ایک ہزار

یا پانسو یا ڈھائی سو مُہر بھر سونے یا چاندی کا ہاتھی بناکر بدھ سے اُسکی پوجا کرکے اشٹمی کے
دن اُس ہاتھی کو شوجی کے اَرپن کرے یا دِیتر اور بید پاٹھی؛ دراگن ہوتری براہمن کو دیوے
پہلے کی طرح شوجی کی پوجا کرکے شوجی کے نمت یہ دان دیوے اِس دان کا دینے والا پُرش
بہت دِنون تک سورگ مین رہ کر [illegible] راجا ہوتا ہی۔

تینتالیسوان اَدّھیاے

سنت کُمار جی کہتے ہین کہ ہے رِشیو! دولت کی بڑھتی اور پیر جگر وغیرہ آفتون کا دور کرنے والا اپنے
دیش کی رچھیا کرنے والا اور ہاتھی گھوڑون کی ترقی کرنے والا اشٹ لوکپال دان کہتے ہین جسکے
کرنے سے براہمنون کا کلیان ہوتا ہی وہ یہ ہی کہ پہلے کی طرح بیدی کے اوپر منڈل بناکر اُسمین
شوجی کو استھاپن کرکے آچاریج اُنکی بھگت سے پوجا کرے اور منڈل کی آٹھو دِشاؤن مین آٹھ
استھنڈل بناکر اُنپر سُندر آسن بچھاکر بید کے پارگامی جیتیندری اُتم کلون مین پیدا اور سب
لچھنون سہت آٹھ براہمنون کو آسنون پر بیٹھاکر سب اُپچارون سے لوکپالون کے منترون سے
سِلسلہ کے موافق اُنکی پوجا کرے اور سُندر کپڑے اور گہنے اُن براہمنون کو پہنادے اور پورب
وغیرہ سلسلہ سے گھی اور لکڑی سے ہوم کرکے ججمان کو بُلاکر اُن براہمنون کا پوجن کراکے دس
دس مُہر بھر سونے کا زیور اور دس دس مُہر کا آسن اُنکو دلادے ججمان بھی اُن براہمنون کا پوجن
کرکے شوجی کو بدھ سے اسنان کراکر آچاریج کو مقدور کے موافق دچھنا دے اِسطرح جو پُرش
بھگت سے اشٹ لوکپال دان کرے وہ بہت دنون تک لوکپالون کے پاس رہ کر سب
پرتھوی کا راجا ہوتا ہی۔

چوالیسوان اَدّھیاے

سنت کُمار جی کہتے ہین کہ ہے مُنی جی اب ہم سب دانون مین اُتم ترمورت دان یعنی برہما
بشن مہیش کی مورت کا دان کہتے ہین وہ یہ ہی کہ پہلے کی طرح منڈپ اور بیدی بناکر کنڈ کے
پاس استھنڈل کے اوپر شوجی کو استھاپن کرکے پورب طرف بشن اور پچھم طرف برہما کو استھاپن
کرے اور پر نو وغیرہ اپنے اپنے منترون سے اُنکا پوجن کرے۔ اِس منتر سے بشن بھگوان کا پوجن
کرے۔ منتر یہ ہی۔ دیکھو بخط سنسکرت۔

नारायणायविद्महे बासुदेवाय धीमहि तन्नो विष्णुः प्रचोदयात्

اور اِس منتر سے برہما جی کی پوجا کرے - منتر یہ ہی -

ब्रह्म ब्रह्मणा ब्रह्माय ब्रह्मणोविष्णुवेधसे

اور اِس منتر سے شو جی کی پوجا کرے - منتر یہ ہی -

[illegible]वायहरयेस्वाहास्वधावौषटवषट्तथा ॥

ان منترون سے پوجا کرکے برہما جی اور بشن جی کے کنڈون مین بدھ کے موافق ہوم کی سب چیزون سے ہوم کرا کے دونون رتوجون کو آچارج دکھشنا دلا دے دونون رتوج اور تیسرا آچارج اِن تینون کو برہما بشن اور شو مان کر زیور کپڑا اور ایک سو آٹھ سُبرن ارتھات مُہر ایک کو دیوے اور بھگت سے شو پوجن کرکے براہمن بھوجن کرا دے اِس طرح سے دان کرنے والا سب طرح کی دولت اور اُنت کو اُتم گت پاتا ہی -

پینتالیسوان ادھیاے

شونک وغیرہ رِشی لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی شولہ دانون کا بدھان تو ہم نے سُنا اب آپ جیوت شرادھ (یعنی جیتے جی اپنی شرادھ) کرنے کی بدھ کہیے مُن لوگون کا یہ سوال سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشور و جیوت شرادھ کی بدھ برہما جی نے مَنُ جی سے اور بشسٹھ جی سے اور بھرگ جی سے جو برنن کی ہی وہی ہم آپ کو سُناتے ہین شرادھ مارگ کا کرم (یعنی سلسلہ) شرادھ کے لائق پُرش کا لچھن اور جیوت شرادھ بشیکھ کا بدھان ہم بستار سے برنن کرتے ہین کہ بردھ اوستھا (بڑھاپے) مین پہاڑ یا ندی کنارے یا جنگل یا دیو استھان وغیرہ کسی اُتم استھان مین پُرشون کو جیوت شرادھ کرنا چاہیے جیوت شرادھ کرنے والا پُرش جیتے ہی مکت ہوتا ہی وہ پُرش کچھ کرم کرے چاہے نہ کرے گیانی ہو یا اگیانی ہو بید کا جاننے والا ہو یا مورکھ ہو براہمن ہو یا چھتری یا بیش یا شودر کوئی ذات ہو جیوت شرادھ کرنے سے جوگی کی طرح مکت پاتا ہی پہلے زمین کو گندھ برن رس وغیرہ سے پرچھا کرکے شلیہ نکال کر بالو (ریتیا) کی بیدی بنا دے بیدی کے اوپر ایک ہاتھ لمبا چوڑا اگنکنڈ یا استھنڈل بنا کر گوبر سے لیپ کر استھاپن کرکے شاستر کی ریت سے اگن سنسکار کرکے اپنے شاکھا

الرم سے پرشترن کرے پھر اگن پوجا کرکے شدھا - چرُ - اور گھی سے ہوم کرے اور الگ الگ
ان منتروں سے ہوم کرے - منتر یہ ہین -

ॐ भूः ब्रह्मणे नमः ॥ १॥ ॐ भूः ब्रह्मणे स्वाहा ॥२॥ ॐ भुवः वि
ष्णवे नमः ॥ ३॥ ॐ भुवः विष्णवे स्वाहा ॥ ४॥ ॐ स्वः
रुद्राय नमः ॥५॥ ॐ स्वः रुद्राय स्वाहा ॥ ६॥ ॐ महः ईश्वरा
य नमः ॥७॥ ॐ महः ईश्वराय स्वाहा ॥ ८ ॥ ॐ जनः प्र
कृत्यै नमः ॥ ९ ॥ ॐ जनः प्रकृत्यै स्वाहा ॥ १०॥ ॐ तपः
मुद्गलाय नमः ॥ ११ ॥ ॐ तपः मुद्गलाय स्वाहा ॥ १२॥
ॐ ऋतं पुरुषाय नमः ॥ १३ ॥ ॐ ऋतं पुरुषाय स्वाहा ॥ १४॥
ॐ सत्यं शिवाय नमः ॥ १५ ॥ ॐ सत्यं शिवाय स्वाहा ॥ १६॥
ॐ सर्व धरां मे गोपाय घ्राणे गंधं शर्वाय देवाय भूर्नमः ॥ १७॥
ॐ सर्व धरां मे गोपाय घ्राणे गंधं शर्वाय देवाय भूः स्वाहा ॥ १८॥
ॐ सर्व धरां मे गोपाय घ्राणे गंधं शर्वस्य देवस्य पत्न्यै भूर्नमः ॥ १९॥
ॐ सर्व धरां मे गोपाय घ्राणे गंधं शर्वस्य देवस्य पत्न्यै भूः स्वाहा ॥२०॥
ॐ भव जलं मे गोपाय जिह्वायां रसं भवाय देवाय भुवो नमः ॥२१॥
ॐ भव जलं मे गोपाय जिह्वायां रसं भवाय देवाय भुवः स्वाहा ॥२२॥
ॐ भव जलं मे गोपाय जिह्वायां रसं भवस्य देवस्य पत्न्यै भुवो नमः ॥२३॥
ॐ भव जलं मे गोपाय जिह्वायां रसं भवस्य देवस्य पत्न्यै भुवः स्वाहा
॥२४॥ ॐ रुद्राग्निं मे गोपाय नेत्रे रूपं रुद्राय देवाय स्वरो
नमः ॥२५॥ ॐ रुद्राग्निं मे गोपाय नेत्रे रूपं रुद्राय देवाय
स्वः स्वाहा ॥२६॥ ॐ रुद्राग्निं मे गोपाय नेत्रे रूपं रुद्रस्य
देवस्य पत्न्यै स्वरो नमः ॥ २७॥ ॐ रुद्राग्निं मे गोपाय नेत्रे
रूपं रुद्रस्य देवस्य पत्न्यै स्वः स्वाहा ॥ २८ ॥ ॐ उग्र वायुं मे

गोपायत्वचिस्पर्शं उग्राय देवाय महर्नमः ॥ २९ ॥ ओं उग्रबायुं मे गोपायत्वचिस्पर्शं उग्राय देवाय महः स्वाहा ॥ ३० ॥ ओं उग्रबायुं मे गोपायत्वचिस्पर्शं उग्रस्य देवस्य पत्न्यै महर्नमः ॥ ३१ ॥ ओं उग्रबायुं मे गोपायत्वचिस्पर्शं उग्रस्य देवस्य पत्न्यै महः स्वाहा ॥ ३२ ॥ ओं भीमसुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमाय देवाय जनो नमः ॥ ३३ ॥ ओं भीमसुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमाय देवाय जनः स्वाहा ॥ ३४ ॥ ओं भीमसुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमस्य देवस्य पत्न्यै जनो नमः ॥ ३५ ॥ ओं भीमसुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमस्य देवस्य पत्न्यै जनः स्वाहा ॥ ३६ ॥ ओं ईशारज्जो मे गोपाय द्रव्येतृष्णां ईशाय देवाय तपो नमः ॥ ३७ ॥ ओं ईशारज्जो मे गोपाय द्रव्ये तृष्णां ईशाय देवाय तपः स्वाहा ॥ ३८ ॥ ओं ईशारज्जो मे गोपाय द्रव्येतृष्णां ईशस्य देवस्य पत्न्यै तपो नमः ॥ ३९ ॥ ओं ईशारज्जो मे गोपाय द्रव्येतृष्णां ईशस्य देवस्य पत्न्यै तपः स्वाहा ॥ ४० ॥ ओं महादेवसत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवाय ऋतं नमः ॥ ४१ ॥ ओं महादेवसत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवाय ऋतं स्वाहा ॥ ४२ ॥ ओं महादेवसत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवस्य पत्न्यै ऋतं नमः ॥ ४३ ॥ ओं महादेवसत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवस्य पत्न्यै ऋतं स्वाहा ॥ ४४ ॥ ओं पशुपते पाशं मे गोपाय भोक्तृत्वे भोग्यं पशुपतये देवाय सत्यं नमः ॥ ४५ ॥ ओं पशुपते पाशं मे गोपाय भोक्तृत्वे भोग्यं पशुपतये देवाय सत्यं स्वाहा ॥ ४६ ॥ ओं पशुपते पाशं मे गोपाय भोक्तृत्वे भोग्यं पशुपतेर्देवस्य पत्न्यै सत्यं नमः ॥ ४७ ॥ ओं पशुपते पाशं

ॐ गोपाय भोक्तृ त्वे भोग्यं पशुपते र्देवस्य पत्न्यै सत्यं स्वाहा ॥४८॥
ॐ शिवाय नमः ॥४९॥ ॐ शिवाय सत्यं स्वाहा ॥५०॥

ان منترون سے موکش کے لیے ہوم کرے اور برہما وغیرہ پچیس دیوتاؤن کا ہوم پہلی بھانت
سرشٹ کرم سے کر کے ایش پت اور ایش پت پتنی کا پوجن کر کے گھی لکڑی اور چرو سے سلسلہ
ہوم کرے۔ ہوم کے منتر یہ ہین۔

ॐ प्रार्व धरां मेछिंधि घ्राणो गंधधि मे। घंजहि भूः स्वाहा १ भुवः
स्वाहा ॥२॥ स्वः स्वाहा ॥३॥ ॐ भू भुवः स्वः स्वाहा ॥४॥

ان منترون سے لکڑی وغیرہ سے یا صرف گھی سے ایکہزار یا پانسو یا ایک سو آٹھ آہت دیوے
اور پران آد منترون سے صرف گھی سے ایک سو آٹھ ہوم کرے۔ پران آد منتر یہ ہین۔

ॐ प्राणो निविष्टो मृतं जुहोमि शिवो मा विशाप्रदाहाय प्राणाय
स्वाहा ॥१॥ ॐ प्राणाधिपतये रुद्राय वृषान्तकाय स्वाहा ॥२॥ ॐ भूः
स्वाहा ॥३॥ ॐ भुवः स्वाहा ॥४॥ ॐ स्वः स्वाहा ॥५॥ ॐ भूर्भु
वः स्वः स्वाहा ॥६॥

ان منترون سے شرادھ بین کی ہوئی رِیت کے موافق ہوم کر کے ساتوین دن شیو جوگی
کو اور شرادھ کے لائق برہمنون کو بھوجن کراوے اور شرب وغیرہ آٹھ مورتیون کے نام
سے آٹھ برہمنون کا پوجن کر کے زیور کپڑا سواری تختیا داس داسی سونا چاندی گئو کھیت
تل چھتر وغیرہ دے کر خوش کرے اور آٹھ پنڈ بھی دیوے اسطرح شرادھ کر کے ایک ہزار
برہمنون کو بھوجن کرا کے دکچھنا دیوے یا بھسم لگانے والے اور جیتندری ایک
ہی شیو جوگی کو بھوجن کراوے اور دس دن تک رُدر کو نہا کر ہر روز چڑھاوے یہ جیوت
شرادھ کی بدھی ہے اسطرح شرادھ کرنے والا پُرش نِت نیمت وغیرہ کرم کرے یا نہ کرے
سب کرم چھوڑ دے تو بھی وہ ساکشات جیون مکت ہے ایسا کرنے سے مرنے کے بعد اُسکی
شرادھ وغیرہ کیجاے یا نہ کیجاے کچھ کرنے کی ضرورت نہین ہے اور جنم مرن وغیرہ کا سوتک بھی اُسکو نہین
لگتا اور جو پُتر شرادھ کرنیکے بعد پیدا ہو اُسکے سب سنسکار کرنے چاہئیں وہ پُتر برہم گیانی ہوتا ہے

اور کیا پیدا ہو تو ساکشات پاربتی جی کے برابر ہوتی ہے جنوت شرادھ کرنے والے کے پتر لوک بھی مکت ہو جاتے ہین اور جب وہ پُرش مر جائے تب اُسکو آگ مین جلا دے چاہے زمین مین گاڑ دے شرادھ کرم سے اسکو کچھ مطلب نہین ۔ ہے منیشورو یہ شرادھ کی بدھ برہما جی نے سنت کمار وغیرہ منی لوگون سے کہی اور سنت کمار جی نے بید بیاس جی سے کہی اور بید بیاس جی نے ہمکو سنایا اُنکی اگیا پا کر اپنا بھی جنوت شرادھ کیا ۔ یہ برہم بیدھ یعنی مکت کا دینے والا پوشیدہ بھید ہم نے آپ سے کہا آپ بھی اِس بھید کو کسی جتیندری شو بھگت اور برت نشٹھ پُرش کو اُپدیش کیجیے اور شردھا رہت پُرش سے یعنی جو بے حوصلہ و ہمت کا ہو اُس سے پوشیدہ رکھنے کا۔ فقط

اکھیاسیوان ادھیاے

شونک وغیرہ رشی کہتے ہین کہ ہے سوت جی اگیانیون کو بھی مکت دینے والا جنوت شرادھ کا بدھان آپنے برنن کیا اب آپ یہ کہیے کہ رُدر ۔ آدتیہ ۔ بسو ۔ وشن ۔ برہما ۔ اگن جم ۔ نررت ۔ برن ۔ بایو ۔ سوم یعنی چندرما کبیر ۔ ایشان ۔ اندر وغیرہ دیوتا ۔ پرتھوی لچھمی درگا ۔ پاربتی ۔ گنیش ۔ اسکند ۔ نندی وغیرہ شو جی کے گن اور لنگ مورت سداشو کی پرتشٹھا کس بدھ سے ہوتی ہے آپ سب شاسترون کا تتو جانتے ہین پرم شو بھگت اور شری بیاس جی کے ساکشات دوسرا روپ ہین جیسے سمنت ۔ جیمن ۔ پیل ۔ اور بیشمپائن ۔ بیاس جی کے چیلے ہین ویسے ہی آپ بھی ہین آپ نے بہت دنون تک بھاگیرتھی گنگا کے کنارے پر بیاس جی کی سیوا کی ہے ہم آپ کو بیشمپائن کے برابر بلکہ بیاس جی کے برابر سمجھتے ہین اِس لیے سب آپ بیان کیجیے اتنا کہکر سب منی لوگ آنند مین مگن ہو کر چپ ہو گئے تب آکاش بانی ہوئی کہ یہ منیون کا پرشن بہت اُتم ہے سب لوک لنگ ہی ہے اور لنگ ہی مین ٹھہرا ہوا ہے اسواسطے ضرور لنگ کی استھاپنا اور لنگ کی پوجا ہمیشہ کرنا چاہیے لنگ استھاپن کرنے کے پُن پر بھاؤ سے برہمانڈ کو کاٹ کر پرتھک پُرش سے مکت پاتا ہے برہما بشن اندر جمراج برن کبیر وغیرہ بڑے بڑے دیوتا شو لنگ استھاپن کرنے ہی سے ایسے بڑے مرتبہ کو پہونچے ہین برہما بشن ۔ رُدرگا ۔ پرتھوی ۔ لچھمی ۔ دھرت ۔

امرت - پرگیا - درگا - لچھمی - ٹیس - اشگند - بشاکھ - شاکھ - نیکمیہ - لوکپال - گرہ - نندی
آدگن - منتر - گپت - سب منن - کنیر آدچھتر - آدتیہ - ٹیس - سادھیہ - اشونی کمار - بشودیو - پترن - لچھمی - مرگ - گپت - پتنگ - وغیرہ برہماجی سے لے کر استھاور جاندار ان
ساکن اتک سب جگت شولنگ مین ہی اسواسطے سب چھوڑ کر شولنگ کا استھاپن
کرے شولنگ کے استھاپن کرنے سے سب کا استھاپن اور شولنگ کے پوجن کرنے
سے سب کا پوجن ہوتا ہی۔

سینتالیسوان ادھیاے

یہ باتین سوت جی کی سنکر رکھیون نے ہاتھ جوڑ کر سوت جی کو پرنام کرکے شولنگ کے استھاپن
کرنے کی اچھا کی اور رکھیون کے من لوگون نے خوشی سے گڑ گڑ اکر سوت جی سے لنگ پرتشٹھا
کی بدھ پوچھی من لوگون کا بچن سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو دھرم ارتھ کام اور
موکش ملنے کے لیے ہم سنچھیپ سے شولنگ پرتشٹھا کی بدھ کہتے ہین کہ تیجر کا خواہ سونے کا
خواہ تانبے کا ارگھا سمیت برہما بشن شوروپ لنگ بنا کر اچھی طرح سے شودھ کر پنچ سوتر
سمیت بدھ کے موافق بھگت سے استھاپن کرے لنگ کا مستک چوڑا چاہیئے لنگ
ساکشات شو اور ارگھا ساکشات پاربتی ہین ان دونون کی استھاپنا سے شوجی کی
استھاپنا اور پاربتی جی کی استھاپنا دور ان دونون کی پوجن سے پوجن ہوتا ہی اسواسطے
ارگھا سمیت شولنگ کو استھاپن کرنا ضرور چاہیئے شولنگ کی جڑ مین برہماجی اور بیچ مین
بشن بھگوان اور مستک پر سدا شیو جی رہتے ہین اسواسطے جو پرش بھگت سے شولنگ کو
استھاپن کرے یا پوجن کرے اس پرش کا پوجا سب دیوتا لوگ کرتے ہین اور وہ شری
شوجی کا گن ہوتا ہی جو پرش چندن پھول مالا دھوپ دیپ اسنان بھوجن آدی استوتر
منتر وغیرہ سے ہر روز سب دیو مورت شولنگ کا پوجن کرتے ہون وے جنم مرن
کے ڈر سے چھوٹ کر شولوک مین رہتے ہین اور سب سدھ گندھرب بدیادھر وغیرہ سے
پوجے جاتے ہین اسواسطے سب منورتھ سدھ ہونے کے لیے شولنگ کا استھاپن کرکے
پوجن کرے اتم چھیتر مین ارگھا کے اوپر شولنگ استھاپن کرکے گنگا کی گوجی اور کیر سے

سے ڈھاک کر چھت اور کشا سمیت چتر سوت سے لپیٹ کر کپڑے سے ڈھاک کر اور بجر وغیرہ
ہتھیاروں سے سجے ہوئے لوکپالون کے کلشون سے ایشان منتر سے پرتشٹھت شولنگ کا
چارون طرف رکش کرے ارتھات شولنگ کے آس پاس لوکپالون کے کلش رکھے
اوپر تمبو لگا وے اور منڈپ کو لوکپالون کے دھوجا اور سدا ریون کی مورتیون سے سجا کر
چارون طرف درپچھ مالا سے لپیٹے اسطرح منڈپ کو سج کر پانچ دن یا تین دن یا ایک دن
پانی مین شولنگ کو ادھباس کرے اور ناچنے گانے بجانے بید پڑھنے وغیرہ سے ہر روز
خوشی کرتا رہے پرتشٹھا کے وقت شولنگ کو پانی سے نکال کر سنان یا پوجن کرے اور لوکنہ دان
کرکے مجلت ات سندر منڈپ کے بیچ بہت اتم اور ملائم بچھونا بچھا کر اسکے اوپر ایشان منتر سے
ارگھا سمیت شولنگ کو استھاپن کرے لنگ کا سر پورب کی طرف رکھے اور کپڑے اور کوچی
سے لنگ کو ڈھک دے اور نورتن سمیت کلش استھاپن کرے اور دھان اور سونا بھی کلش
مین چھوڑے اور با ما وغیرہ نو شکتیون کا نیاس کرے برہم روپ لنگ کو شو گایتری یا پرنو
سے استھاپن کرے لنگ کے برہم بھاگ کو برہمی گیان منتر سے بشن بھاگ کو گایتری اور شو بھاگ
کو پرنو سے استھاپن کرے یا سمپورن لنگ کو ان منترون سے یا رودر ادھیاے سے شولنگ
کو شودھ کر استھاپن کرے - منتر یہ ہے -

नमः शिवाय नमो हंसः शिवाय ॥

اور پہلی ریت سے پنچ برہم منترون سے چارون طرف کلش استھاپن کرے بیچ کے کلش مین
شوجی دکھن دشا کے کلش مین پاربتی جی دونون کے بیچ کے کلش مین اسکندجی اسکندجی
کے کلش مین برہما جی شوجی کے کلش مین بشن جی کی استھاپن کرکے پوجا کرے پانچ برہم
ہی کا استھاپن شوجی کے کلش ہی مین کرے شو مہیشور رودر بشن برہما اور پاربتی جی ان چھ
برہم کے انگ ہین انکا نیاس کرے اور بیدی کے بیچ مین پہلی ریت سے استھاپن کرکے
گندھ ملکت جل سے پورن بردھنی پاتر مین دیبی کا استھاپن کرے اور شوجی کے کلش مین چاندی سونا
یا پنچ رتن ڈالے بردھنی پاتر مین گایتری کے انگون کا اور دشاؤن کے کلشون مین (یعنی
گھڑون مین) دگپالون کا استھاپن کرکے پوجا کرے اور اننت ایش وغیرہ دیوتاؤن کے

نام کے شروع مین پرنو اور اخیر مین نمہ لگاکر اُنکا بھی پوجن کرے ہر ایک کلش کو نئے کپڑے سے
ڈھک دے یعنی اُڑھادے اور وکیا ئون کے گھڑون مین بھی سونا رتن وغیرہ ڈالے پیچھے
ایشان آدکرم کرکے اور گایتری کے انگ منترون سے کرم کرکے جیا دسوشٹ ہوم کرکے شو
کُنبھ لشن کُنبھ برہم کُنبھ اور بردھنی پاتر کے جل سے شوجی کا تلک کرکے لوکپال کُنبھون کے
جل سے بھی تلک کرے اور پہلی بھانت سب منترون کا نیاس کرکے ہزار گھڑسے سے شوجی کو
اسنان کراکے بھگت سے پوجن کرے اور ایک ہزار یا پانسو یا ڈھائی سو مُہر وچھنا چڑھاوے
اور گہنا کپڑا کھیت گئو وغیرہ بھی اپنے مقدور کے موافق شوجی کو ارپن کرنو دن سات
دن تین دن یا ایک ہی دن ہوم جلکتیہ بل اور بڑا اُتسو (جشن) کرے نت شو پوجن کرکے
پہلی بھانت ہوم کرے اور سورج وغیرہ دیوتاؤن کا ہوم بھی پہلی رِیت سے کرے اور باہر
او بھیتر کی اگن مین شوجی کی پوجا کرے جو اِس بدھ سے شولنگ استھاپن کرے تو اُسنے
سب دیوتا رِکھ اور دیوتا اسُر اور چراچر تینون لوک کا استھاپن اور پوجن کرلیا اور
وہی پرمیشور ہی۔ فقط

اڑتالیسوان ادھیاے

شو جی کہتے ہین کہ ہے پرمیشور و اب ہم سب دیوتاؤن کی پرتشٹھا کا بدھان کہتے ہین
کہ اپنے اپنے منترون سے جاگ کنڈ کا استھاپن کرکے دیوتا کی پرتشٹھا کرے اور اتسو کرکے
بدھ سے پوجن کرے پنچ اگن یا دوادش اگن کرم سے سورج کا استھاپن کرے سورج بھگوان
کے استھاپن مین سب کنڈ کمل کی صورت کے بناوے اور بھگوتی کے استھاپن مین کنڈ
جُون کی طرح پر بناوے اور بردھنی پاتر استھاپن کرے سب شکتیون کے استھاپن مین
جُون کنڈ بنا کر شوجی کی گایتری سے ہی سب کا استھاپن کرے کیونکہ سب دیوتا سدا شوجی
ہی کے انس سے پیدا ہوے ہین یا سب دیوتاؤن کی الگ الگ گایتری کہتے ہین جنسے
سب دیوتاؤن کا استھاپن ہوتا ہی۔ گایتری یہ ہین —

तत्पुरुषाय विद्महे वागिवशुद्धाय धीमहि तन्न: शिवः प्रचोदयात ॥१॥
गणाम्बिकायै विद्महे कर्मसिद्धौ धीमहि तन्नो गौरी प्रचोद

यात ॥ २॥ तत्पुरुषायविद्महे महादेवाय धीमहि तन्नो रुद्रः प्रचोदयात ॥ ३ ॥ तत्पुरुषायविद्महे वक्रतुण्डाय धीमहि तन्नोदन्तीप्रचोदयात् ॥ ४॥ महासेनायविद्महे वाग्विशुद्धाय धीमहि तन्नः स्कंदः प्रचोदयात् ॥ ५ ॥ तीक्ष्णश्रृंगाय विद्महे वेदपादाय धीमहि तन्नो वृषः प्रचोदयात् ॥ ६ ॥ हरिवक्त्राय विद्महे रुद्रवक्त्राय धीमहि तन्नो नन्दी प्रचोदयात् ॥ ७॥ नारायणायविद्महे वासुदेवाय धीमहि तन्नो विष्णुः प्रचोदयात ॥ ८॥ महाम्बिकायैविद्महे कर्मसिद्धै धीमहि तन्नो लक्ष्मी प्रचोदयात् ॥ ९ ॥ समुद्धृता यैविद्महे विष्णुनैकेन धीमहि तन्नो धरा प्रचोदयात् ॥ १० ॥ वैनतेयायविद्महे सुवर्णपक्षाय धीमहि तन्नो गरुडः प्रचोदयात् ॥ ११ ॥ पद्मोद्भवायविद्महे वेदवक्त्राय धीमहि तन्नः स्रष्टा प्रचोदयात ॥ १२ ॥ शिवास्यजायै विद्महे देवरूपायै धीमहि तन्नो वाणी प्रचोदयात् ॥ १३॥ देवराजायविद्महे वज्रहस्ताय धीमहि तन्नः शक्रः प्रचोदयात् ॥ १४॥ रुद्रनेत्रायविद्महे शक्तिहस्ताय धीमहि तन्नो वह्निः प्रचोदयात् ॥ १५॥ वैवस्वतायविद्महे शक्तिहस्ताय धीमहि तन्नो यमः प्रचोदयात् ॥ १६ ॥ निशाचरायविद्महे खड्गहस्ताय धीमहि तन्नो निर्ऋतिः प्रचोदयात् ॥ १७॥ शुद्धहस्तायविद्महे पाशहस्ताय धीमहि तन्नो वरुणः प्रचोदयात् ॥ १८॥ सर्वप्राणाय विद्महे यष्टिहस्ताय धीमहि तन्नो वायुः प्रचोदयात् ॥ १९ ॥ यक्षेश्वरायविद्महे गदाहस्ताय धीमहि तन्नो यक्षः प्रचोदयात् ॥ २०॥ सर्वेश्वरायविद्महे शूलहस्ताय धीमहि तन्नो रुद्रः प्रचोदयात् ॥२१॥ कात्यायन्यैविद्महे कन्याकुमार्यै धीमहि तन्नो दुर्गा प्रचो

یے بائیس گایتری ہین اِنسے دیوتاؤن کا اَستھاپن کرکے پوجن کرے ॥ २२ ॥ स्थान
اور پرتوسے سب کے آسن کی کلپنا کرے یا بشن بھگوان کو پرش شوکت سے استھاپن کرے
او بشن مہا بشن سدا بشن کی کلپنا کرکے بدھ کے موافق بشن گایتری سے استھاپن کرے
یا سدیو سنکرکھن پردمن اور انرودھ اِن چار مورت کا چترتبھوہ کہلاتا ہی ہر ایک جگ مین جگت
کے بھلے کے واسطے شاؤن سے بشن بھگون کے بہت سے اوتار ہوے ہین جیسے مچھ کچھ
باراہ نرسنگھ بامن رام پرشرام کرشن بودھ کلکی وغیرہ بہت سے اوتار بشن بھگوان کے ہین
اِنکی بھی گایتری کلپنا کرکے اِن سب کا استھاپن اور پوجن کرے شوجی کے اور بشن بھگوان
کے گیت روپ جنتر منتر اپنکھدا اور پنچ بھوت مے پنچ برہم کا بھی استھاپن کرکے پوجن کرے
اِس منتر سے

ऊँ नमो वासुदेवाय یا ऊँ नमो नारायणाय
नमः — संकर्षणाय च। प्रद्युम्नाय प्रधानाय चानिरुद्धाय वै नमः

اِس منتر سے بشن بھگوان کا استھاپن کرے اور شوجی کی مورتیون کا بھی شولنگ کی طرح
استھاپن کرے بشن استھاپن مین بھی شو استھاپن کی طرح سب اتسو (جشن) وغیرہ
کرے اچل پرتشٹھا کی طرح چل مورت کی بھی پرتشٹھا کرے اور بیتر منتر سے مورتیون کا نیتر آدگھاٹن
کرے باغ اور نگر کا چھیتر پرکرشن اور جلادھیواسن پہلے کی طرح کہا ہی اور کنڈ اور منڈپ
بنانا بھی پہلے ہی طرح ہی نوکنڈ یا پانچ کنڈ یا ایک ہی پردھان کنڈ مین ہوم کرے یہ ہمیشہ
کے دستور کے موافق اتم پرتشٹھا کی بدھ لکھی ہی پتھر کی مورت جسمین رنگ لگا ہو اور تصویر
اِنکا جلادھیواسن نکرے (یعنی اِنکو پانی مین نہ رکھے) پرنت پرکھر کا جلادھیواسن کرنا چاہیے
مندر کی پرتشٹھا کرنے سے مندر کے سب انگون کی بھی پرتشٹھا ہوجاتی ہی پرکھو۔ آگن
پاتر کا گنپت۔ کمار پرتشٹھا۔ درگا اور چنڈی یے آٹھ شو پرتشٹھا کے انگ دیوتا
ہین اِس سے اِنکی بھی پرتشٹھا اپنی اپنی گایتری سے کرے شوجی کے مندر کے چارون
طرف لوکپال اور گنون کا بھی استھاپن کرے اور اُتر دِشا سے لے کر سلسلے سے اُما۔
چنڈی۔ نندی۔ مہاکال۔ لکلیش۔ گھنٹیشور۔ بھرنگی اور اسکندجی کا استھاپن کرکے برہما
اور بشنو اور مہت اِندر وغیرہ دِگپالون کو اپنی اپنی دِشا مین استھاپن کرے اور ایشان

کونے مین چھیتر پال کو استھاپن کرے اننت وغیرہ کو اور باگیشوری کو سنگھاسن کے اوپر استھاپن
کرکے پرنو سے دھرم وغیرہ کا آسن کمل مین استھاپن کرے یہ سب دیوتا اور دیبیون کے محل
استھاپن کی بدھ سنچھیپ سے ہم نے کہی ہے۔

اُنچاسوان ادھیاے

رشونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ کے اگھوریش کا ماہاتم پہلے کہا اب
ہم انکی پرتشٹھا کی بدھ سنا چاہتے ہین وہ کیا ہی آپ برنن کیجیے من لوگون کی یہ بات سنکر
سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو انگ سہت اگھور منتر سے شولنگ پر پرتشٹھا کی طرح اگھور
پرمیشور کی بھی پرتشٹھا کرنی چاہیے اور لنگ پوجا کی طرح اگن پوجا کرکے دہی شہد گھی اور تل سے
ایک ہزار یا پانسو یا ایک سو آٹھ آہت اگھور منتر سے دیوے گھی ستو اور شہد سے ایک سو آٹھ
ہوم کرنے سے سب دکھ اور بیماریون کا ناش ہوجاتا ہی تل سے ایک سو آٹھ ہوم کرنے سے بیماری کا
ناش اور ایک ہزار ہوم کرنے سے ایشورج (جاہ وحشمت) ملتا ہی صرف اگھور منتر کے
جپنے سے سب دکھ دور ہوجاتے ہین تینون وقت (یعنی صبح دوپہر شام کو) ایک سو آٹھ بار جپنے
سے سب سدھیان ملتی ہین اور جو چھ مہینے تک ایک ہزار آٹھ جپ ہر روز کرے تو راج پاوے
جس آدمی کے واسطے دودھ سے ایک ہزار آہت دے اسکا دارن جور (یعنی بخار سخت) بھی چھوٹ
جاے یعنی آرام ہوجاے ایک مہینہ تک ہر روز دودھ کی ایک ہزار آہت دیوے تو اُتم سوبھاگیہ
پاوے اور اِسی طرح ایک برس تک ہوم کرے تو سب سدھیان ملین شہد گھی دہی سفید رنگ
کے چاول اور جو کے ہوم کرنے سے اگھور پرمیشر پرسن ہوتے ہین دہی کے ہوم کرنے سے
راجاؤن کو طاقت اور دودھ کے ہوم سے شانت ہوتی ہی چھ مہینے تک گھی کا ہوم کرنے سے
سب روگ دور ہوجاتے ہین ایک برس تک تل سے ہوم کرنے سے چھے روگ چھوٹ جاتا ہی جو
کے ہوم سے عمر بڑھتی ہی اور گھی کے ہوم سے فتح حاصل ہوتی ہی شہد سے بھیگے ہوے چاولون
کا چھ مہینہ تک ہوم کرنے سے سب طرح کا کشٹ (تکلیف و درد) دور جاتا رہتا ہی گھی دودھ
شہد ان تینون کا نام ترِمدھر ہی انکے ہوم کرنے سے بھگندر روگ مٹ جاتا ہی اور سب
جگت کی آسودگی ہوتی ہی صرف گھی کا ہوم بھی سب بیماریون کو دور کرتا ہی اگھور پرمیشور کا

دھیان اور اُستھاپن اور بدھ سے پوجن سب بیمار یونکا دور کرنے والا ہی اور مُکت بھی دیتا ہی یہ اگھور بھگوان کی پرتِشٹھا اور پوجا کی بدھ ہمنے سنچھیپ سے کہی ہی بدھ نندی جی نے سنت کمار جی سے اور سنت کمار جی نے بید بیاس جی سے کہی اور پرشہ بیاس جی سے ہم نے پائی سُو تی آپ کو سُنائی ۔ فقط

پچاسوان ادھیا

رشی وغیرہ رِکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی ابرادھی پُرشون کو ڈنڈ دینے کے لیے شِو جی نے نگرہ کا بدھان کہا ہی وہ کیا ہی آپ ہمکو سُنا دین کیونکہ لوک اور پرلوک اور بید اور شاستر وغیرہ کا کوئی کرم ایسا نہین ہی جسکو آپ نجانتے ہون مُن لوگون کا یہ بچن سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو اگلے زمانہ مین بھرگ کے بیٹے اور اگھور پرمیشر کے چیلے شُکراچارج نے نگرہ کا بدھان ہرنیاکش نام دیت کو سکھایا اُسکے پربھاو سے ہرنیاکش نے دیوتا دیت اور گندھرون سمیت تینون لوک کو جیت کر بڑے پراکرمی اندھک نام پتر کو بید الگ [illegible] بے اندیشہ راج کیا اُسکو بشن بھگوان نے باراہ اوتار رکھکر مارا جو کوئی اس طرح سے استری اور بالک اور گئو اور گرون کو دُکھ دیتا ہی اُسکا بھلا کبھی نہین ہوتا ہی ہرنیاکش دیت پرتھوی کو رساتل لوک مین لے گیا اور برہمن لوگون کو بہت دُکھ دیا اِس سبب سے اُسکا نگرہ بدھان (یعنی دُشمن وغیرہ کو روک دینے کا اُپاے) نشپھل ہوگیا اور دیوتون کے ہزار برس کے بعد باراہ بھگوان کے ہاتھ سے مارا گیا اِسواسطے براہمن اور گئو اور استری وغیرہ کو اگھور منتر سے کبھی دُکھ نہ دیوے اتنا کہکر سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو اب ہم نہایت پوشیدہ نگرہ کی بدھ کہتے ہین کہ جو اپنے کو مارنے کے لیے آیا ہو اُس دُشمن کے واسطے یہ نگرہ بدھان کرنا چاہیے براہمن کے اوپر کبھی یہ پریوگ نکرے جب دُشمن اپنے کو دباوے اور ادھرم بدھ ہونے لگے تب راجا اِس بدھان کو کراوے تو بہت جلد دُشمن کا نگرہ (روک۔ انسداد) ہوجاوے پرنت اِس پریوگ کو دُشٹ سوبھاو یعنی بے رحم (براہمن سے کراوے پریوگ کرنے والا براہمن پہلے ایک لاکھ جپ اگھور منتر کا کرکے تِلون سے دشانش ہوم کرے اور اگھور منتر سے ایک لاکھ سفید پھول بھی شری

مہا دیوجی پر چڑھاوے تب اُسکو منتر سِدھ ہوتا ہی اور اُسکی کی ہوئی بدھ بھی سپھل ہوتی ہی
بان لنگ اگن یا دکشنا مورت شِو پر آکھو پھول چڑھاوے اِس طرح سِدھ منتر اور شِو بھگت
برہمن پرِیت استھان یا آپکا استھان مین بیٹھکر اپنے اور راجا کے بھلے کے واسطے اِس
بدھ کو کرے پورب سے ایشان تک آٹھو دِشاؤن مین آٹھو ترشول گاڑکر آپ بھی بہت بھینکر
بھیس بناکر بیچ مین بیٹھے دُشمن کے ناش کرنے والے اگھور پرمیشور کا دھیان کرے اور
اپنے روپ کو بھی لڑنے والے کی اگن کے سمان پرکاشمان دھیان کرے اور اگھور پرمیشور کی
آٹھو بھجاؤن مین ترشول کپال پھانسی ڈنڈ دھنکھ بان ڈمرو اور تلوار کا دھیان کرے اور
یہ بھی دھیان کرے کہ جنکا کنٹھ نیلا نظر بہت سخت گھڑی بڑی داڑھون سے بہت ہی بھیانک
تین آنکھین ہنک بھنکار کی آواز سے دسو دِشا بھر رہی ہین ناگ پھانس سے مُکٹ باندھ رکھا ہی
سانپ اور بچھو کے گہنے پہنے ہین نیلے انجن کے پہاڑ کی طرح جنکا رنگ ہی چتا کی بھسم بدن
مین لگائے ہین سنگھ کا چمڑا اوڑھے ہین اور ہاتھی کا چمڑا پہنے ہین بھوت پریت پشاچ
اور ڈاکنی چارون طرف گھیرے ہوے ہین یعنی اُنکے اردگرد بھوت پشاچ وغیرہ ہین
اِس طرح بہت بھینکر (خوفناک) اگھور پرمیشور کا دھیان کرکے چھتیس[۳۶] ماترا سے پرانایام
کرے اور مہا منڈل باندھکر سب کرم کرے پرِیت استھان مین پورب وغیرہ چارون دِشا اور
بیچ مین پانچ کنڈ بناکر چتا کی اگن کو رکھے بیچ کے کنڈ مین سدھ منتر آچارج اور دِشاؤن
کے کنڈون مین چار سادھک ہوم کرنے کو بیٹھین اور ترشول چارون طرف گاڑ لیوین
بتیس انچھ دن بہت اگھور پرمیشر کا دھیان کرکے بہیڑے کی لکڑی کی بارہ انگل کی راجا
کے دشمن کی مورت بناکر کنڈ کے نیچے اُس مورت کو بڑے غصہ سے گاڑ دے اُس
مورت کا سر نیچے اور پانون اوپر کرے اور ٹکڑون بہت چتا کی اگن کو کنڈون مین رکھکر
جلادے اور سانپ کی کینچلی ملکر کپاس کے بیج لال کپڑا اور تیل کا ہوم کرے پرنتُ تیل اپنے
ہاتھ سے بنالیوے کولھو کا نکالا ہوا نہ لیوے کرشن پچھ دشمی سے اشٹمی تک ہر روز ایک سو آٹھ
ہوم جلتی ہوئی اگن مین کرے اِس بدھ کے کرنے سے راجا کے سب دشمن کٹمب خاندان
سمیت جم لوک کو جاتے ہین اِسی منتر سے آدمی کی طرح بھی لے کر اُنمین آدمی کے ناخن بال

انگار سانپ کی کینچلی ٹھوپڑی آنے کپڑے کا ٹکڑا ار آج مارگ (شاہراہ) کی ڈھول گھر مین جھاڑو کی ڈھول زہریلے سانپ کے دانت بیل کے دانت گئو کے دانت شیر کے ناخن اور دانت اور نیولا کے دانت کا نٹے ہرن کے دانت اور شور داڑھ رکھکر ایک سو آٹھ بار اگھور منتر سے اُس ٹھوپری کو منتبرت کرکے مُردہ کے کپڑے سے لپیٹے اور جب دشمن کو آٹھوان شورنج یا آٹھوان چندرما آوے تب اُس ٹھوپری کو دشمن کے دیش نگر گھر کھیت یا مرگھٹ مین گڑوا دے تو اُس استھان اور پریوار سمیت دشمن کا ناش ہوجاوے۔
جسوقت راجا لڑائی پر جانے لگے اُسوقت آچارج راجا کے دشمن کی مورت کو بہت اُتم بھوم پر لکھکر بتان پُورن دربھ مالا آدسے اُس استھان کو سجاوے پھر اگھور منتر پڑھکر اپنے دہنے پانون سے دشمن کی تصویر کے سر مین غصّہ سے مارے اِس بدھ کے کرنے سے راجا کے دشمن کا ناش ہوتا ہی پرنتُ جو دُربُدھ پرُش غصہ سے اپنے دیش کے راجا پر یہ پریوگ کرے وہ اپنا اور اپنے کٹمب کا ناش کرتا ہی اِسواسطے منتر یا دوا وغیرہ سے اپنے دیش کے راجا کی اچھی طرح سے رچھا کرے۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ نہایت پوشیدہ بھید ہم نے آپ سے کہا ہی اِسکو نہایت پوشیدہ رکھنا چاہیے۔

اکیاون ادھیاے

شونک وغیرہ رکھو لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپنے اگھور منتر سے بگرہ بدھان تو کہا اب آپ بجر باہنکا بدیا کا حال کہیے کہ وہ کیا ہی اُن لوگون کا یہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو دشمنون کو ناش کرنے والی بجر باہنکا بدیا کی بدھ یہ ہی کہ اُس بدیا سے بجر یعنے ہیرے کا تِلک کرے اور اُس بجر کو سونے مین جڑکر راجا کو پہناوے اور اُس بدیا کا برن لاکھ جپ کرکے بجرا کار کُنڈ مین گھی سے دشانش (دسوان حصہ یعنی دس ہزار) ہوم کرے راجا بھی اُس بجر (ہیرے) کو پہنکر یُدھ مین جاے تو ضرور ہی دشمنون کو نیست نابود کردے۔ اگلے زمانہ مین اندر کے بھلے کے واسطے برہما جی نے یہ بجر یشوری بدیا شری شو جی سے پائی جب توشٹا کے پتر بشوروپ نام کو اندر نے ماردیا تب توشٹا نے اندر کو اپنی جگ مین نہ بلایا اور کہا کہ اندر نے میرے پتر کو مارا ہی اسواسطے اپنے جگ مین اندر کو

سوم پان نکرنے دونگا اتنا کہکر اپنے سب آشرم کو ماپاسے چھپالیا تب اندر نے اُس ماپا کو مٹا کر جگت مین آکر زبردستی سے سوم پان کر لیا اور اپنے گنون بہت سورگ کو چلا گیا تو شٹا بھی اندر کا ساہس دیکھکر بہت کرودھ کرکے جو تھوڑا سا سوم باقی رہ گیا تھا اُسکو لے کر یہ منتر پڑھکر इंद्रस्य शत्रो बर्धस्व स्वाहा ارتھات ہے اندر کے دشمن تو بڑھ اِس منتر سے اگن مین ہوم کرنے لگا ہوم کرتے ہی اگن کنڈ سے کال اگن کے سمان ایک پُرش پیدا ہوا جسکا نام برتر تھا وہ پیدا ہوتے ہی اندر کے پیچھے دوڑا اندر بھی اُس پُرش کو بہت ڈراونی صورت دیکھکر بہت ڈرکر سورگ چھوڑکر بھاگے اور سب دیوتاؤن کو ساتھ لے کر برہما جی کے پاس پہونچے برہما جی نے اندر کو بہت دیاکل دیکھکر کہا کہ ہے اندر تمہارے بجر سے برتر کا ناش نہوگا اِس سبب سے ہم بجر ایشوری بدیا تمکو سکھاتے ہین اتنا کہکر برہما جی نے بجر ایشوری بدیا اندر کو سکھادی اندر نے اُس بدیا کے پربھاو سے دشمن کو مار کر پھر سورگ کا راج پایا اور شکندیہ نام رکھیں بھی اسی بدیا کے بل سے سب جیتے ۔ ہے منیشور وہ بدیا یہ ہے ۔

ॐ भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्बरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात् ॐ फट् ज्‍ञहि हुं फट् दहि धिभिंधि जहि हन हन स्वाहा ॥

یہ بجر ایشوری بدیا سب دشمنون کا ناش کرتی ہے شری شوجی اِسی بدیا سے پرلی کے سمے سب جگت کا سنگھار کرتے ہین ۔ فقط

ادھیاے باؤن

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اندر کے اوپر پرم اپکار کرنے والی بجر ایشوری بدیا آپ کے مکھ سے سُنی ہم نے سُنا ہے کہ راجاؤن کے سب کام اِس بدیا سے سدھ ہوتے ہین اِسواسطے آپ اِس بدیا کا بیوگ کہیے مُن لوگون کا یہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشور ولسی کرن ۔ آکرکھن ۔ بدویشن ۔ اُچاٹن ۔ استمبھن ۔ سموہن ۔ تاڑن اُکساون چھیدن ۔ مارن ۔ پرت بندھن ۔ سینا ۔ ستمبھن ۔ وغیرہ سب کام اِس بدیا سے سدھ ہوتے ہین ۔ آواہن کا منتر یہ ہے ۔

आयातु वरदा देवी भूम्यां पर्वत मूर्द्धनि ॥

اور یہ بسرجن کا منتر ہی۔ منتر

ब्राह्मणेभ्यो ह्यनुज्ञाता गच्छ देवि यथा

سरवम् ॥ — بشیہ آدکریاسے اس منتر سے دیبی کا بسرجن کرے پرتشٹھن کرکے ہر روز

دیبی کا آباہن کرکے پوجا اور جپ کرے اور بدھ سے اگن استھاپن کرکے ہر روز ہوم کرے

پیچھے دیبی کا بسرجن کرے اسطرح بجریشوری بدیا سے سب کام سادھے چمیلی کے پھولون

کی تیس ہزار آہت دینے سے کسی کرن ہوتا ہی گھی سہت کرنیر کے پھولون سے ہوم کرنے سے

اکرکھن۔ کل ہاری کے پھولون سے ہوم کرنے سے بدویشن۔ تیل کے ہوم کرنے سے اچاٹن

شہد یا سرشون سے ہوم کرنے سے استمبھن۔ تلون کے ہوم سے، موہن گدہا ہاتھی اور

اونٹ کے لہو سے ہوم کرنے سے تاڑن۔ ہیڑا درخت کے بیجون سے ہوم کرنے سے

مارن اور اچاٹن۔ ناگریل کے پھول کے ہوم سے بندھن۔ اور کستوری سے ہوم کرنے

سے ضرور ہی بشیکا کرشن ہوتا ہی گھی کے ہوم سے سب سدھ۔ دودھ کے ہوم سے

پاپ کا ناش۔ بیل کے ہوم سے روگ کا ناش۔ کمل کے پھولون کے ہوم سے دھن

ہوتا ہی اور دھو کے پھولون کے ہوم سے اتم کانت چمک ہوتی ہی ان سب پریوگون

مین تیس تیس ہزار ہوم کرے اور پرکہی ہوئی ریت سے جیا دسونشٹ تک ہوم کرے ہے منیشورو

یہ بھید ہم نے اس منتر کا پریوگ کہا ہی ہوم کرنے کی سامرتھ نہو تو پوجن کرکے صرف بدیا کا

جپ کرے تو بھی سب کام سدھ ہوتے ہین اسمین کچھ سندیہ نہین ہی۔

ادھیاے ترپن

شونک وغیرہ رکھ لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی براہمن چھتری بیش اور ہمارے بھلے

کے واسطے آپ مرتنجے کا بدھان برنن کیجیے یہ سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو

مرتنجے کا بدھان یہی ہی کہ مرتنجے منتر سے یا صرف تر ادھیاے سے بدھ کے موافق گھی تل

کمل کے پھول دوب گئو کا دودھ شہد گھی سہت جو یا صرف گئو کا دودھ ہی لے کر ہوم کرے

تو ضرور ہی مرت کو جیت لے...

ادھیاے چون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و ترمبک منتر سے سیشمبھو لنگ یا بان لنگ کا پوجن عمر بڑھنے کے اپاسے جانشے دانے براہمن کے ذریعہ سے کراوے ایک ہزار آٹھ بندر یک ارتھات سفید کمل ایکہزار کل اور اتنے ہی نیلو تپل شوجی پر چڑھاوے اور کھیر اور گھی پنچشت بھات اور بتھو مسیت مدگان اور بہت خوشبودار سرساطرح کے بھوجن شوجی کو چڑھاوے اور پہلی ریت سے سفید کمل وغیرہ پھول اور گھرت سے اگن میں ہوم کرے اور نیم کرکے ایک لاکھ جپ کرکے ہزار براہمنون کو بھوجن کراوے اور دچھنا دیوے پھر ایکہزار گئودان کرکے سونا دان بھی کرے یہ بدھان شیر پربت کے اوپر شوجی نے اسکند جی سے کہا اور اسکند جی نے سنت کمار جی سے اور سنت کمار جی سے بیاس جی کو بتایا اس طرح سلسلہ بسلسلہ یہ بدھ چلی آتی ہی جب شکدیو جی شوجی کا درشن پاکر پرم دھام کو گئے اُس سمے اسکند جی کا موجود ہونا سنکر ٹھہر گئے بیاس جی سے ترمبک منتر کا ماہاتم سنت کمار جی نے کہا وہ ہم آپکو سناتے ہین شو پوجا کرکے ترمبک منتر کا جپ کرے تو سات جنمون کے پاپ سے چھوٹ جاے اور سنگرام یعنی لڑائی مین فتح پاکو شت بھاگ والا ہو ایک لاکھ ہوم کرنے سے راج ملتا ہی اور ایک لاکھ ہوم کرنے سے پتر بھی ملتا ہی دھن کی کامنا والا دس لاکھ جپ کرے تو دھن دولت سے مالامال ہوکر بہت دنون تک پرتھوی پر آنند کرتا ہی اور مرنے کے بعد سورگ مین جاتا ہی اس منتر کے برابر شاستر مین یا بید مین کوئی منتر نہین ہی اسواسطے شو پوجن کرکے ہمیشہ اِسی منتر کو جپے تو اگنشوم کے جگ سے پھل سے آٹھ حصہ پھل زیادہ پاوے تین لوک تین بید تین گن تین دیوتا براہمن آدی تین برن اکار اکار مکار روپ پرنو کی تین ماترا کا سورج چندرما اگن یہ تین تیج اور گارہ پتیہ وغیرہ تین اگن ان سب کی ماتا شری پاربتی جی اور ترمبک ارتھات پتا سداشو جی ہین اس سبب سے انکو ترمبک کہتے ہین جسطرح پھولے ہوے درخت کی خوشبو دور تک پہونچتی ہی اسی طرح سداشو جی کے ماہاتم کی خوشبو بھی سب جگت مین پھیل رہی ہی اس سبب سے وہ سگندھ کہلاتا ہی - یا کہا گیت کو کہتے ہین جو سندر گیت کو گاوے اور دیوتاؤن کو بھی سکھاوے وہ بھی سگندھ

کہلاتا ہی یا شوجی کا سنگندھ ارتھات بایو آکاش مین اور اس لوک مین ہیتا ہی اسوجہ سے
بھی شوجی کو سنگندھ کہتے ہین جن شوجی کا بیج بشن روپ جون مین آکر برہما نڈ روپ سے
پیدا ہوا اور سورج چندر رما چھتر پرتھوی وغیرہ سات لوک تک جنکے بیج کی طاقت ہی اور پنچ
مہا بھوت اہنکار بدھ پرکرت وغیرہ سب انکے بیج کی طاقت ہین اس سبب سے انکو یعنی شو
جی کو پشٹ بردھن کہتے ہین ایسے پشٹ بردھن دیو کا گھی دودھ شہد جو گیہون اور دیل بیل
کو کا بیلی مدار کے پھول تہی تیر سفید سرسون اور دھان وغیرہ سے شو لنگ مین بھگت
پوربک پوجن کرے اور انکی پریت کے لیے اگن مین ہوم کرے ہے شوجی اس ست کرکے
مجکو کرم روپ بندھن (پھانسی) اسے چھڑا دیجیے اور موت کے بندھن سے اپنے تیج کے
پرتاپ سے چھڑا دیجیے جسطرح پکی ہوئی ککڑی برچھ کے بندھن سے چھوٹ جاتی ہی اسی طرح
مجکو بندھن سے چھڑا دیجیے اسطرح جو منتر کے ارتھ کو جان کر شو لنگ کا پوجن کرکے جپ
کرے وہ موت کی پھانسی سے چھوٹ جاے ترنبک دیو کے برابر دیال اور جلد پرسن
ہونے والا اور کوئی دیوتا نہین ہی اسواسطے سب کو چھوڑکر ترنبک منتر سے ترمبک دیو
کا پوجن سدا کرنا چاہیے شوجی کا دھیان کرنے والا منکھ چاہے کسی حالت مین ہو سب
پاپون سے مکت رہتا ہی اور ساکشات رودر ہی ہی بہت سے جیوون کو مارکر اور کتنے کو
کھا کر توڑ مروڑ کر اور نہ کھانے کے لائق چیز کو کھا کر بھی ایکبار بھی شوجی کا اسمرن کرے
توسب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے پچپن ۵۵

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ترمبک دیو کو سب کام سدھ ہونے
کے لیے جوگ مارگ سے کسطرح دھیان کرے یہ آپ برنن کیجیے اگرچہ آپ مفصل بیان کر چکے
ہین لیکن مضبوطی کے واسطے پھر بھی مختصر طور پر بیان کیجیے منی لوگون کا یہ سوال سنکر سوت
جی کہنے لگے کہ ہے منیشور وہی سوال منیر پربت کے اوپر سنت کمار جی نے نندی جی سے
کیا تھا تب نندیشور جی نے جو جواب دیا وہی ہم آپ سے کہتے ہین سنت کمار جی کا سوال
سنکر نندیشور جی کہنے لگے کہ ہے برہما جی کے پتر سنت کمار جی ایک سے جگت کی ماتا

شری پاربتی جی نے شری مہادیو جی سے پوچھا کہ مہراج جوگ کتنے پرکار کا ہی اور کیا ہی اور موکش
کا دینے والا گیان کیا چیز ہی یہ آپ کہیئے شری پاربتی جی کا یہ سوال سُنکر شری مہادیو جی
بولے کہ ہے پیاری پہلا منتر جوگ ہی دوسرا اسپرش جوگ تیسرا بھاو جوگ چوتھا ابھاو جوگ
اور پانچوان سب جوگون مین اُتّم مہا جوگ ہی دھیان سہت منتر کا جپنا منتر جوگ کہلاتا ہی
سُکھمنا ناڑی کو بہت شُدّھ کرنے والا ریچک وغیرہ کرم سمیت سب پشت جوگ سے بایو
کو جیتنے والا بل کی استھر کریا سمیت ساتوک وغیرہ تین دھارنا سے پر کاشمان لشوپر اگیہ
جسمین ان تین بھیدون کا شودھن کرنے والا کمبھک کا ابھیاس اسپرش جوگ کہلاتا ہی منتر
جوگ اور اسپرش جوگ کو تیاگ کر صرف مہادیو جی کی شرن مین آوے باہر بھیتر بلاس
کرتے ہوے من کو مارے یہ بھاو جوگ ہی اس سے چت شُدّھ ہوتا ہی - سب استھاور
جنگم (ساکن و متحرک) جگت کو لین ہوا دھیان کرے اور شونیہ اور نربھاس سوروپ
کا دھیان کرے یہ چت کا نربان ارتھات لے کرنے والا ابھاو جوگ ہی - نروپ کیول شُدّھ
سوچھند شوبھن - انردیش - سدا پرکاشمان - سرب بیاپی اور آپ ہی جاننے کے
لائق - جس جوگ مین سو بھاو بھاست ہو وہ مہا جوگ کہلاتا ہی کیونکہ نت اُدت سوینگ
جوت - سب جیون کی پیدایش کا مقام - نرمل اور کیول آتما کو مہا جوگ کہتے ہین - یے
پانچون جوگ انما وغیرہ سدّھ اور گیان کے دینے والے ہین اور ایک سے ایک بڑھکر
اُتّم ہین اہنگ کے سنگ سے رہت آکاش کی طرح سب جگہ موجود سب ابرنون سے
رہت آتما کو جاننا یہی گیان ہی جو اہنکار سے رہت آتما مین مگن اور آنند سوروپ ہو وہ اس
گیان کو پاتا ہی ہے پاربتی جی یہ ہمار اُپدیش کیا ہوا گیان آزماتے ہوے چیلے اگن ہوتری
براہمن دھرماتما کرتگیہ اور دیوتا یا گرو کے بھگت کو دینا چاہیے جو بغیر آزماتے ہوے کو
یہ گیان سکھلاوے اور جسکو سکھلاوے وے دونون نندت روگی اور کم عمر ہو جاتے ہین یعنے
سیکھنے والے اور سکھانے والے دونون کی عمر گھٹ جاتی ہی اسواسطے اچھی طرح پرآزما کر
اس گیان کو دیوے سب سنگون سے رہت ہمارا بھگت بید شاستر کے موافق کرم کرنے والا
گرو کا بھگت اور جتیندریا تما جوگ کے ادھکاری ہوتے ہین اتنا کہکر شری شو جی نے کہا کہ ہے

پاربتی جی سب بیدون کا سار یہ جوگ کا پرکار ہم نے تمکو اُپدیش کیا اِس جوگ رُوپ امرت
کے پینے سے جوگی مکت پاتا ہی یہ پاشُپت جوگ سب آشرم دھرمون سے بڑھکر اُتّم اور
مکت کا دینے والا ہی اسواسطے شوبھگتون کو یہ جوگ ضرور کرنا چاہیے —
اِتنا شری مہادیوجی شری پاربتی جی سے کہکر دروازے پر شنک کرن نام گن کو بیٹھا کر آپ اپنی
آتما کا دھیان کرنے لگے۔ نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اسی طرح تم بھی جوگ کا
ابھیاس کرو جو موکش چاہنے والا پُرش پہلے بھسم لگا کر پاشُپت جوگ کرے برہم مورت کا
دھیان کرے پیچھے بشن مورت کا دھیان کرے سب کے پیچھے ماہیشوری مورت کا دھیان کرے
یہ جوگ کا حال ہم نے سنچھیپ سے کہا سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ پاشُپت جوگ نندی
جی نے سنت کمار جی کو اُپدیش کیا اور سنت کمار جی نے بیاس جی کو اور بیاس جی نے ہم کو
سکھایا سو ہم نے آپ کے آگے برنن کیا شری شو جی کو اور شانت سوروپ بید بیاس جی کو اور
جگیتون کو اور برہمنون کو ہم بار بار نمسکار کرتے ہین یہ گیارہ ہزار اشلوکون کا لنگ پران ہم نے
کہا اسکے پہلے حصہ مین ایک سو آٹھ اور دوسرے حصہ مین پچپن ادھیاے ہین اِس پران کو
اگلے زمانہ مین برہما جی نے بنا کر کہا کہ جو کوئی اسکو اول سے آخر تک پڑھے یا سنے یا برہمنون کو سناوے
وہ پرم گت پاوے تب جگ دان بید پڑھنا کرم پتریا وغیرہ سے جو پھل ملتا ہی وہی اس پران کے سننے
اور سنانے سے ہوتا ہی اور مکت ملتی ہی اور یہم مین اور نارایَن مین دڑھ بھگت ہوتی ہی اور اُس پُرش
کے بنش مین کوئی بدیا سے رہت اور پرمادی پیدا نہین ہوتا یہ برہما جی نے اپنے مکھ سے کہا ہی یہ
بات سوت جی سے سنکر نیم سارنیہ کے سب مُن لوگون کے بدن کے رومین مارے پریت کے کھڑے
ہو گئے اور شری شو جی کو پرنام کرکے کہنے لگے کہ ہے سوت جی اِس پران کے سننے سے جو آنند
ہمکو اور تیرتھ جاترا مین لگے ہوے نارد مُن کو ہوا ہی وہی آنند شری شو جی کی کرپا سے سب جگت
مین ہو سب مُن لوگون کا یہ بچن سنکر نارد مُن نے پریم سے اپنے ہاتھون سے سوت جی کو چھوا اور
اور یہ آشیرباد دیا کہ ہے سوت جی سدا اسربدا شری شو جی مین تمھاری بھگت اچل بنی رہو اور تمھارا
بھلا ہو اتنا کہکر نارد جی نے کہا کہ ہے شو جی آپ کو ہم بار بار پرنام کرکے آپ کے چرنون مین دڑھ بھگت
مانگتے ہین اور یہ بھی چاہتے ہین کہ آپکی کرپا سے سب جگت مین ہمارا آنند ہوتا رہے سماپت

خاتمۃ الطبع

دھن ہے وہ پرتبرہم پریشور پیشر کہ جسکی کرپا کٹاکش سے یہ لنگ پران جسکو شری برہماجی نے ایک کروڑ اشلوک مین بنایا تھا اور سب پران سو کروڑ اشلوک مین بنائے تھے اور اسکو شری بیاس جی نے جو پریشور کے چوبیس اوتارون مین ہین کلجگ کے کم عمر و کم طاقت والے جیوون کے اُدّھار کے واسطے اُن سب کا خلاصہ لے کر صرف چار لاکھ اشلوکون مین اٹھارہ پُران دواپر جگ مین بنائے اور اِس لنگ پران کو گیارہ ہزار اشلوکون مین بنایا جسمین اتنی باتین مندرج ہین —

جگت کی اُتپت - برہماجی کا دن رات - برہماجی کی عمر - دیوتا پتر منکھہ اور دھرم کی برسون کی مقدار - پترون کی پیدایش - آشرمون کا دھرم - برہماجی اور بشن بھگوان مین بحث باہمی ہونے پر شولنگ کا پیدا ہونا - کلجگ مین گرو چیلے کو شوجی کا درشن - شوجی کے نرگن وسگن روپ کا برنن - شولنگ پوجن بدھ - اسنان دھیان جوگ بیراگ کی بدھ کاشی وغیرہ شو چھیترون کا ماہاتم - زمین پر شوالے اور بشن مندرون کی تعداد - آکاش دیوتون کے استھان - دچھ پرجاپت کا زمین پر گرنا - دچھ کو سراپ ہونا - دچھ کی جگت کا بدھونس ہونا - شوجی کا بواہ - گنیش کا جنم - چارون جگون کی مدت اور انکا دھرم - ترپر کو مارکر بشن بھگوان کو بچانا - گرہن وغیرہ پربون مین لنگ اسنان کا پھل - راجا دوبیچ اور راجا چھت کی کتھا - پراشر مُن کا گربھ کے بھیتر سے بات چیت کرنا اور بششٹھ جی کی بنتی کرنے سے پیدا ہونا - جیتے ہوے پُرش کی شرادھ کا ماہاتم - ناندی مکھ شرادھ کی بدھ - پنچ جگت کا پربھاو - پنچ جگت کی بدھ - رجسولا استری کے دھرم - کھانے اور نہ کھانے والی چیزون کا بیان - چیزون کے پاک کرنے کا طریق - پاپون کا پرایشچت یعنی کفارہ - نرکون کا حال - سورگ اور نرک والے جیوون کی دوسرے جنم مین پہچان - سب طرح کے دانون کا پھل - شوجی کے پنچ اچھری منتر کا بڑا بھاری ماہاتم - برہماجی اور بشن جی کے دہنے اور بائین انگ سے خود پیدا ہونا - شوجی

کی کرپا سے شری کرشن چندر مہاراج اور پردمن جی کا جنم - شری کرشن مہاراج کی بال لیلا - شری کرشن مہاراج کا پتر پیدا ہونے کے لیے شوجی کی تپسّا کرنا اور سانب نام پتر پانا - دیوتا اور دیتیون کی لڑائی مین کشن بھگوان کو بھرگ مُن کا سراپ ہونا - سمندر مین ایرکا نام گھاس کا پیدا ہونا اور اُسی سے جادون کا آپسمین لڑ لڑکر مر جانا - سب جادون کے ناش ہو جانے پر شری کرشن بھگوان کا اپنی اچھا سے پرم دھام کو جانا - شوجی کے ہاتھ سے جلندھر دیت کا مارا جانا - اور سدرشن چکر کا پیدا ہونا - شیولوک کا بیان - سب مورتیون مین لنگ مورت کا بڑا درجہ - مکت حاصل ہونے کی عمدہ عمدہ تدبیرین -

اسکو بتحریک مطبع منشی سوامی دیال کایستھ شری واستو (۲) المعنونے دیوناگری اچھرون مین بھاشا ترجمہ شدہ سے خود فارسی مین ترجمہ کرکے اور حق ترجمہ بحق مطبع محفوظ کیا - بنظر فائدہ عام ہنود باردوم بماہ جنوری سنہ ۱۸۹۵ء چھپ کر شائع ہوا -

اعلان - چونکہ اس پران کا حق ترجمہ و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ کیا بنا برعلیہ کوئی صاحب بدون اجازت قصد طبع نفرمائین -

بھوشیہ پران بھاشا - جسمین بھوشیہ یعنی آگے ہونے
والی باتون کا بیان اور دیبی اور دیوتاؤن کے برت
اور اُدیاپن وغیرہ کے ہین مترجمہ پنڈت درگا پرشاد
ساکن جے پور -

باراہ پران بھاشا - جسمین باراہ بھگوان نے پرتھوی
سے دھرم ارتھ کام موکش سدھ ہونے کے لیے
اتہاس سہت کتھا برنن کی ہے مترجمہ پنڈت مادھو پرشاد
ساکن جے پور -

بشن پران بھاشا - جسمین جگت کی پیدایش اور
سنگھار اور چندر بنسی راجاون کی کتھا اور شری کرشن چند
بھگوان کے چرترون کی پوری کتھا کہی ہے مترجمہ
پنڈت مہیش دت -

شو پران بھاشا - جسمین شوجی کے نرگن اور سگن روپ
کے چرتر اور گرجا اور اسکند وغیرہ کی کتھا مترجمہ پنڈت
پیارے لال کشمیری -

مارکنڈے پران - جسمین برہماجی کی پیدایش ا[illegible]
پرتھوی کے ساتھ [illegible]
اور دیبی جی کا ماہاتم وغیرہ ہے بید بیاس جی [illegible]
جسکو راجکمار دیونندن سنگھ رئیس ضلع ترہت
ترجمہ کرایا مع اصل سنسکرت [illegible] بھاشا خط
و فارسی -

دیبی بھاگوت بھاشا - جسمین شری دیبی کے
پانچ آدی کا ایستھان اور سب شکتیون کی کتھا [illegible] آگے

اوتار منتر جنتر تنتر کوچ پوجا استوتر ماہاتم پراتہ کال کے
کرم رودراکش کی مہما اور گایتری وپر نیمرن وغیرہ کے ہین
مترجمہ پنڈت مہیش دت ساکن موضع دھتاولی ضلع
بارہ بنکی اودھ -

گرڑ پران پریت کلپ - جسمین پریت یعنی مردہ
کے اُپاسے کہے ہین مترجمہ پنڈت گوری شنکر -

برہموتر کھنڈ بھاشا - مترجمہ پنڈت درگا پرشاد جی
چھاپہ ٹیپ - اس مین انیک پرکار کے اتہاس [illegible]
اور سمپورن برتون کے مہاتم وغیرہ [illegible]

اسکند پران کا سیت بندھ [illegible] ہین
سیت بندھ کا ماہاتم اور [illegible] تیرتھون
کا ماہاتم [illegible] ماہاتم رامیشور مہادیو جی
کا بستار سہت [illegible] حال اور بہت سی منوہر
کتھائین [illegible] والی کہی ہین مترجمہ پنڈت
[illegible] جے پور -

[illegible] باتصویر - جس مین شری کرشن چندر
آنند کند [illegible] راس [illegible] کے چرتر
بستار سے کہے ہین اور سب اوتارون اور [illegible]
بنشی چندر بنسی راجاؤن کے چرتر وغیرہ کے ہین
سکو کاشی باشی بابو لچھمن لال نے شری مد بھاگوت
[illegible] ادھیائے ادھیائے کا پورا ترجمہ [illegible]
[illegible] سے کیا ہے [illegible] ہر ایک مقام
[illegible] کتاب [illegible] قابل خرید اور [illegible]

تفسیر شری مدبھاگوت دسم اسکند مع ترجمہ بھاشا
جس مین شری کرشن بھگوان کے چرتر درج ہین اور بھاشا
ہین سب کے سمجھنے کے لائق لکھے ہین ہر اشلوک کا
ارتھ مع ہندسہ لکھا ہی کتھا باچنے کے لائق ہی۔

برہت نارد پران۔ اسمین اٹھارون پران کی
کتھا مین مترجمہ پنڈت دیبی سہاے گور زبان بھاشا۔

گنیش پران بھاشا۔ اس مین گنیش جی کے
[illegible] سے چرتر اور اٹھارون پرانون کی کتھا خلاصہ
دیکھنے کے لائق ہی مترجمہ پنڈت
دیبی سہاے

بالمیکی رامائن جسمین آدکب شری رام چندر جی
کے چرتر بستار سے ترجمہ پنڈت مہیش دت
ساکن موضع دھناولی ضلع [illegible]

ادھیاتم رامائن سٹیک۔ یہ پہلے
شری شیو جی نے شری پاربتی جی سے کہی وہ تھ
جی سے [illegible] کو کتھا [illegible] بالمیک
رشیون نے پایا بیاس جی سے شوت جی نے یہ
ادھیاتم گیان پاکر نیم سارنیہ مین سونک وغیرہ رشیونکو
برہمانڈ پران مین سنایا جس سے یہ گیان روپ رامائن
کا دنیا مین رواج ہوا یہ رامائن شری اوتار و پیشور
[illegible]
بیلی لوگ اسکا پاٹھ منتر روپ جانکر [illegible]
منتر اور بیدانت بھی بھرا ہوا ہی اور شری رام [illegible]

مہاراج آدچارون بھائیون کے چرتر پورے پورے
سے کہے ہین مترجمہ پنڈت اُمادت فرخ آبادی۔

رامائن تلسی کرت ٹیکا مہنت رام چرن داس کرت۔
شری اجودھیا باسی مہنت رام چرن داس جی نے اسکا
ٹیکا بہت بستار سے اور بہت آسان زبان مین وید
شاستر وغیرہ کے اشلوکون سے معتبر ایسا کر دیا ہی کہ کم علم
والے کو بھی کہین شک باقی نہ رہی مشکل بھی سمجھ مین آجاے
ایسا ٹیکا [illegible] رامائن کا آج تک نہین ہوا۔

ادھیاتم بچار۔ جسمین رامائن کی سب پوری کتھا بیدانت
پچھ مین کہی گئی ہی اس رامائن کے مصنف پنچولی جمنا شنکر ناگر
براہمن نے اس رامائن کے لیے بڑے بڑے لکھ
دیے تب سنسکرت بیدانت چاہنے والون نے منشی
نولکشور صاحب مرحوم سے اسکے چھپنے کی درخواست کی
منشی صاحب نے اس جدید تصنیف کو بہت پسند
کر کے بصرف زر کثیر چھپوایا قابل دید ہی۔

گائن نوکانڈ۔ جسمین شری بھگوتی کے پورے
[illegible] ہین مصنفہ ہیرالال ہیڈ ماسٹر ضلع رائے پور
[illegible] اسمین شری کرشن بھگوان کے چرتر
[illegible] مین سورداس جی پرم بھگت نے کہے ہین
پچیس ہزار پد کے ہونگے اتنے کیا کم ہین۔

[illegible] مال پارتک۔ جسمین بہت سے بھگتون
کی کتھا راجہ پرتاپ سنگھ نے رچنا کی ہی۔